UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232799

UNIVERSAL
LIBRARY

منزل ۴

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

الحمد للہ والمنۃ درود نامحدود بر روح پاک سرور انبیا کہ کتاب واجب التعظیم

تفسیر مولانا شاہ عبدالقادر

المعروف

موضح فرقان

بہ قلم تاجدار مملکت کلام ابو محمد ثابت علی و سید غلام حسین غفرلہما

در دہلی مطبع احمدی واقع دہلی طبع کردہ

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

الکتاب الدہلوی

تقریظ دلپذیر بنتیجہ طبع سرآمد منشیان زمن سلطان القلم سخن زبدہ ادیبان سلف
سخنوران خلف نجیب فائق حکیم حاذق جناب مولوی سید شاہ جہان صاحب
خویش جناب مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب محدث
دہلوی مدظلہ

ای شائقین ای شائقین ای مومنان پاک دین — اک بحر بیلا دون تمھین لیجئے ہون گر دُر ثمین

تم بیشتر سُنتے رہے ہوگے کہ ایک تفسیر موضح القران اسم بامسمی عالم باعمل فاضل اجل زبدۃ المحققین کاشف التدقیقین
مولانا شاہ عبد القادر صاحب خلف مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محقق محدث دہلوی رحمہما اللہ تعالیٰ کی تصنیف
منیف سے ہے مگر کبھی چھپی نہین قلمی بھی بہت پھیلی نہین کیونکہ جسکے ہاتھہ لگی اُسنے اُسکو
کو خانہ دل مین چھپا کر رکھا اور اس مخدرہ نورانی کو پردہ چشم مین قرۃ العین بنا کر رکھا اُو اب مین تمکو اسکی رویت
اور اسکا صاف صاف پتا بتاؤن ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب اسیکا متن ہے اور اکثر مترجم قران شریفون کے
حاشیون پر جو فائدے پُر مادے بُری وضاحت اور فصاحت سے لکھے ہوئے دیکھے ہونگے بھی
تفسیر اُسکا ماخذ ہے متاخرین معتبرین کی اکثر تصنیف مین جابجا اسکے عبارت منقول ہے۔ علماء
وفضلا مین بھی یہ کتاب مقبول ہے تفسیر آیات الاحکام مین اکثر جائے اسکے حوالہ دیے ہین اور
عبارت لی ہے نواب قطب الدین خان صاحب مرحوم نے جامع التفاسیر مین بہت سی جگہہ اس سے
عبارت نقل کی ہے نواب صدیق حسنخان مرحوم نے تفسیر ترجمان القران مین اکثر مواقع پر اس سے عبارت لی
مولوی خرم علی صاحب مرحوم نے تحفۃ الاخیار فی ترجمۂ مشارق الانوار مین بہت ہی اسکی تعریف
وتوصیف کی ہے اور صفحہ چھ مین یہ عبارت لکھی ہے کہ مولانا شاہ عبد القادر دہلوی کی ہندی
تفسیر اور یہ کتاب طالب خدا کے واسطے کافی ہے دیندار کے حق مین یہ دونون کتابین گویا دو
آنکھین ہین جنسے دونون جہان کا انجام نظر پڑے یا دو پر ہین جنسے عرش تک اُڑ سکے الے آخرہ
یہ کتاب نایاب عالمون کو علامہ بناتی ہے نکات واسرار قران منکشف کردیتی ہے
عامیون کو عالمون کے مرتبہ پر پہونچاتی ہے اور زبان ایسی آسان اور معانی ایسا بیان
کہ ہر اُردو خوان بلکہ عورتین اور بچے حسب استعداد مطلب سمجھہ جاتے ہین اور معانی عبارت کی
تہ کو پہونچ جاتے ہین سے بہار عالم حسنش دل وجان تازہ میدارد بہ رنگ اصحاب صورت را بسوے معنی
اسکا لمجانا اور چھپ جانا بجز اسکے نہین کہ فیض رحمان ہے اُسکا شکر ہزار ہزار شکر اور لاکھہ لاکھہ احسان ہے

منزل

ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر

الحمد للہ والمنۃ درود نامحدود بروح پاک سرور انبیا کہ کتاب واجب التعظیم

تفسیر ثنائی المعروف بہ

موضح القرآن

تالیف

حضرت شاہ ولی اللہ ابو محمد ثابت علی و سید غلام حسین رحمہما اللہ

در مطبع احمدی واقع دہلی طبع گردید

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

الکتاب الدہلوی

۲۰۶۶

سورۃ بنی اسرائیل مکیۃ وھی مائۃ واحدی عشرۃ ایۃ ۱۱۱

الجزء ۱۵ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — منزل ۴

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا

بے عیب اور بے نقصان وہ خدا تعالیٰ ہے جو لیگیا اپنے خاص بندے محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک رات حرمت عزت والی مسجد سے یعنے مکہ سے جسکو حضرت ابراہیم نے بنایا ہے طرف اُس مسجد کی جسکے گرداگرد برکت دی ہمنے یعنے بیت المقدس جسکو حضرت سلیمان نبی نے بناکر تیار کیا تھا شام کے ملک مین اور برکت اُسکے گرد باطن کی تو کب بیان ہوسکتی ہے پر ظاہر مین تو بہت باغ اور نہرین اور میوہ اور دولت اور سبھی طرح کا عیش تھا اور قدیم آبادی اور امن اسواسطے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ سے بیت المقدس مین لیگئے تو دکھاوین محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نشانیان اپنی قدرت کی یہ اتنی دور ایکدم مین پہنچکر پیغمبرون کو دیکھا اور اُن کے درجے معلوم کئے اور تماشے عجائب اچنبے کے آسمانون پر دیکھے کہتے ہین کہ رجب سے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبری ہوئی تھی اُس سے بارہ برس پیچھو معراج ہوا تھا لیکن مہینے کی تحقیق نہین بعضے کہتے ہین کہ رجب کی ۲۷ تاریخ تھی صحیح روایت سے یون ہے کہ اُس رات حضرت جبرئیل علیہ السلام کتنے فرشتون سمیت براق بہشت سے لیکر آئے اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بی بی امہانی کے گھر سے جو حضرت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چچا کی بیٹی تھیں لیکر براق پر سوار کرکے پہلے بیت المقدس مین لیجاکر
نماز پڑہائی آگے نماز کے امام حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا اور سب پیغمبر اور فرشتون
نے پیچھے کہڑے ہوکر نماز پڑہی وہان سے آگے آسمان پر گئے اور ہر آسمان مین پہرے ہر ایک
پیغمبر سے ملتے ہوئے جب سدرۃ المنتہا کو پہنچے تب حضرت جبرئیل بہی رہ گئے وہان سے
حضرت اکیلے آگے چلے پہر کتنی دور چل کر براق بہی رہا آگے رفرف پر سوار ہوکر چلے پہر آگے وہان تلک گئے
جو سمجھ مین اور وہان مین کسی کو نہ آوی مگر یہ کہ خدا یتعالیٰ پاس گئے اور کچھ بھید کی باتین ہوئین اور حضرت محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب الٰہی مین یہ بہنا اور تعریف کہی کہ التحیات للہ والصلوٰۃ والطیبات اور ادہر سے
جواب یہ آیا کہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پہر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت مہربانی سے امت کو یاد کرکے یون
عرض کی السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اور پانچ وقت کی نماز اور رمضان کے روزے
فرض امت پر مقرر ہوئے پہر رخصت ہوکر وہان سے پہرتے ہوئے بہشت اور دوزخ کی
سیر کرکے بیت المقدس مین آکر مکہ کو روانہ ہوئے راہ مین قریشون کے قافلہ کو دیکہا پہر جب
اپنے مکان مین پہنچے تو حجرے کی زنجیر ہلتی تہی اور وضو کا پانی بہتا تہا اور بچھونے گرم تہے
یعنے ایسا جلدی سے سیر کرآئے پہر فجر کو یہ رات کا ماجرا یارون مین بیان کیا مسلمانون نے تو
سچ جانا اور کافرون نے نہایت جہوٹہ جانکر بیت المقدس کے مکانون کی ترکیب پوچہی خدا یتعالیٰ
نے بیت المقدس کو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کردیا حضرت نے جب دیکہکر
جو کچہہ پوچہا کافرون نے سب بتایا پہر کافرون نے قافلہ کا احوال پوچہا وہ بہی حضرت نے
درست بتایا تب بہی بہتون نے توفیق ایمان کی نپائی إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ بیشک
خدا یتعالیٰ وہی ہے سننے والا باتین کافرون کی اور مسلمانون کی جو انہون نے معراج کو جہوٹہ
اور انہون نے سچ جانا اور خدا یتعالیٰ ہی دیکہنے والا ہے سب کے احوال کا وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكِيلًا اور دی ہمنے موسے
علیہ سلام کو کتاب توریت اور کیا ہمنے اس کو راہ دکہانیوالا بعقوب علیہ السلام کی اولاد کو
وہ کہ نہ پکڑو سوائے میرے کسی کو ایسا جو اس پر اپنا کام چہوڑ دو یعنی توریت مین یہ حکم
کیا ہے کہ سوائے خدا یتعالیٰ کے ایسا کسیکو نہ سمجہو کہ ہماری مشکل آسان کریگا جو خدا یتعالیٰ کی سوا
ایسا کوئی نہین ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ای اولاد اس کی
جو کہ اٹہائی ہم نے ساتہہ نوح پیغمبر علیہ السلام کی ناؤ مین اور نوح علیہ السلام تہا بندہ احسان ماننے والا

خدا یتعالی کا وقضینا الی بنی اسرآءیل فی الکتب لتفسدن فی الارض مرتین ولتعلن علوا
کبیرا اور کہلا بھیجا ہمنے یعقوب علیہ السلام کی اولاد کو توریت مین کہ تم خرابی کروگے
ملک مین دو بار یعنی دوبار ایسا کام برا کروگے جو اسکے سبب ملک مین غضب الہی آوے گا
سو ایکبار تو وہ کیا کہ حضرت آرمیا پیغمبر کا کہا نمانا اور گناہ کئے بہت بڑے اور دوسرے
وہ کہ حضرت یحیی پیغمبر کو شہید کیا سو حق تعالی نے اُن کو پہلے ہی خبر دی تھی کہ تم دو بار نافرمانی
کروگے بڑی اور ظلم بڑا کروگے میرے اچھے بندون پر فاذا جاء وعد اولٰھما بعثنا
علیکم عبادا لنا اولی باس شدید فجاسوا خلل الدیار وکان وعدا مفعولا
پھر جب آیا پہلا وعدہ اُن دونون وعدون سے جو کئے تھے تمہاری خرابی کرنے کو اور
خدا یتعالی کے عذاب پھیچنے کا تو اُٹھایا ہمنے یعنے بھیجا ہمنے تمہارے اولاد یعقوب علیہ السلام
کی اپنے بندون سے ایک کافر بندے کو سو وہ بخت نصر تھا بادشاہ بابل کا اور بڑا زور آور
اور بہادر اور بڑی فوج تھی اُس کی پھر آئے وہ اندر شہر بیت المقدس کے لوٹنے مارنے عمارت
ڈہاتے اور تھا یہ وعدہ مقرر ہونا ثم رددنا لکم الکرۃ علیھم وامددنکم باموال وبنین
وجعلنکم اکثر نفیرا پھر ہمنے پھیرا تمہارے واسطے دولت کو تو تم زور لاوے
اُن پر جنہون نے تمکو لوٹا مارا تھا اور مدد کی تمہاری ہر طرح کی مال اور اسباب سے
اور اولاد سے اور کیا تمکو بہت سے لوگ گنتی مین آگے سے زیادہ یعنے جب کہ تمہاری شکست
ہوئی تھی تب سے پھر زیادہ کی فوج اور دولت تمہاری کو پھر ان احسنتم احسنتم
لانفسکم وان اسأتم فلھا اگر بھلا کیا تمنے تو اپنے واسطے بھلائی کی اور اگر برا کیا تمنے
پھر اُس کا گناہ تمکو ہوگا فاذا جاء وعد الاخرۃ لیسوءا وجوھکم پھر جب آیا وعدہ تمہاری
خرابی کا اور تمپر عذاب آنے کا جو اُس عذاب سے بری ہوون اور بگاڑین تمہاری
کہتے ہین کہ ان دونو خرابیون مین دو سو برس کا تفاوت تھا سو خدا یتعالی فرماتا ہے کہ
جب دوبار تمنے نافرمانی کی تو پھر بھیجا ہمنے ایک قوم کو تمہارے اوپر تو وہ تمکو لوٹین اور
ماریں اور اسواسطے بھیجا اُس قوم کو ولیدخلوا المسجد کما دخلوہ اول مرۃ
گھسین اور مین بیت المقدس مین جیسے گھسے تھے پہلے بار لوٹنے مارنے تو لیتبروا
[illegible] اسواسطے بھیجا اُس قوم کو جو اوپر [illegible] جس جگہہ زور پاوین لوٹ مار کرنے پر
[illegible] حضرت سلیمان نبی علیہ السلام کی اولاد بیت المقدس مین بہت دولتمند ہوئے

اور خدا تعالیٰ نے اُنہیں نعمتیں بہت دیں تب اُنہوں نے ظلم اور گناہ اور تکبر شروع کی اُس وقت اُن میں آرمیا پیغمبر تھے اُنہوں نے بہتیرا سمجھایا کہ یہ پہلا وعدہ ہے جو توریت میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے خبردار ہو اور نافرمانی نکرو خدا تعالیٰ کی اُنہوں نے کہنا حضرت آرمیا کا نامانا تب خدا تعالیٰ نے **بابل** کے شہر سے **بخت نصر** بادشاہ کو بھیجا اُس نے آکر بیت المقدس کے سرداروں پر فتح پاکر لوٹا اور مارا اور عمارت گرائی اور ویران کیا اور ستر ہزار آدمیوں کو بنی اسرائیل سے قید کرکے لیگیا پھر خدا تعالیٰ نے ایسا سبب کیا کہ پھر وہ شہر اُس سے زیادہ آباد ہوا اور مال دولت پہلے سے زیادہ خدا تعالیٰ نے دی بنی اسرائیل لگے عیش کرنے دو سو برس تلک اسی طرح رہے پھر خدا تعالیٰ کی نافرمانی کرنے لگے یہاں تک کہ حضرت یحییٰ نبی کو شہید کیا اور حضرت عیسیٰ کے شہید کرنے کی فکر میں ہوئے تب پھر خدا تعالیٰ نے اُن کے عذاب کرنے کے واسطے **طسطوس** روم کے بادشاہ کو اُن پر بھیجا سو اُس نے آنکر پھر ویسا ہی حال کیا یعنے لوٹا اور قتل کیا اور عمارت ڈہائی اور ویران کیا پھر خدا تعالیٰ نے اُن وعدوں کے پیچھے یہہ توریت میں فرمایا تھا کہ عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یَّرْحَمَکُمْ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا شاید کہ تمہارا رب اس دوسرے عذاب کے پیچھو اگر توبہ کرو اور پھر نافرمانی نکرو تو مہر کرے تمپر اور تمکو دولتمند اور آباد کرے اور اگر پھر تم پھرو اور نافرمانی کرو تو پھر پھرون میں تیسری بار اور تمہین عذاب کرون میں وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا اور مقرر کرین ہم دوزخ کو کافرون کے واسطے قید خانہ جو اُس میں رہاکرین سو تیسری بار بنی اسرائیل نے نافرمانی کی جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہنا نہ مانا اور ایمان نہ لائے تو پھر یہ عذاب آیا کہ بہت مارے گئے اور باقی جلاوطن ہوئے اور خوار ہوئے اور اُن پر جزیہ مقرر ہوا اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا بیشک یہ قرآن راہ دکھانے والا ہے اُسی جو بہت سیدھی اور مضبوط ہے یعنے شریعت اور خوشخبری دینے والا ہے قرآن ایمان لانے والون کو جنہون نے کئے ہین کام اچھے اُن کو بدلا ہے بہت بڑا یعنی بہشت اور اُس کی نعمتین اور قرآن خبر دینے والا ہے یہ کہ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اور وہ لوگ جو نہین سچ جانتے آخرت کو یعنی قیامت کو جھوٹھ جانتے ہین تیار کیا ہے اُن کے واسطے عذاب دکھ دینے والا وہ آگ دوزخ کی ہے یعنے قرآن مسلمانون کو خوشخبری دیتا ہے بہشت کی اور کافرون کو خبر دیتا ہے دوزخ مین جانیکی وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ

بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝ اور دعا مانگتا ہے آدمی بدی کی خدا سے
سے غصہ کے وقت اپنے واسطے جس طرح دعا مانگتا ہے بھلائی کے یعنے جب آدمی غصہ
ہوتا ہے تو اپنے تئین بد دعا کرتا ہے ایسی آرزو سے جیسے اپنے واسطے بھلائی کی دعا مانگتا ہے
اور یہی آدمی جلدی کرنے والا بے صبر یعنے ہر بات مین کہتا ہے کہ ابھی جلد یہ بات ہو جاوے
وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝
اور کیا ہمنے رات اور دن کو نشانیان قدرت اپنی کی پھر مٹا دی ہمنے نشانی رات دن کی
نشانیان چاند سورج ہین پھر چاند کی روشنی کم کی اور خدا یتعالیٰ فرماتا ہے کہ بنائی ہم نے نشانی
دن کی روشن تو تلاش کرو زیادتی جمعیت کی اور جانو گنتی برسون کی اور شمار وقتون کا اور
ہر چیز کا جو اُس کے محتاج تھے تم دین دنیا کے کامون سے بیان کیا ہمنے اُس کو قرآن مین
کھول کر کہنا یعنے جیسا کہ چاہتا تھا مفصل بیان کرنا اُس طرح کیا وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ
فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝ اور سب آدمیون کو کافر
اور مسلمان سب کو لازم کیا اور مقرر کیا بھلے اور بُرے کام اُسکے اُسکی گردن مین یعنی ہر آدمی کے بھلے یا
بُرے کام اُسکے ساتھ اُسکے ہین یعنی ایک شخص کے کام بھلے بُرے سے دوسرے کو نفع نقصان نہو گا
اور باہر لاوُن گا مین ہر آدمی کے واسطے قیامت کے دن لکھا ہوا خط اُسکے کامون کا جو دیکھو گا
اُس خط کو لکھا ہوا یعنے ہر آدمی نے جو دنیا مین کام نیک اور بد کئے ہونگے وہ سب ذرہ ذرہ قیامت کے
دن لکھے ہوئے دیکھے گا تب کہین گے اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا پڑھ
اعمالنامہ اپنا اور دیکھ کہ دنیا مین کیا کیا کام کئے تھے اور اُس دن سب لوگ اپنے اعمال نامے
پڑھ لینگے اور کہینگے فرشتے کہ کفایت کرتا ہے تو آج اپنے اوپر حساب کرنے والا یعنے اور
کسی کی احتیاج نہین جو تجھے بتاوے تو آپہی اپنا اعمال نامہ دیکھ کہ تو نے دنیا مین کیا کچھ کیا ہے
اور آپہی انصاف کر جو ان کامون کا بدلا تجھے کیا چاہیئے اور اب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ
مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا جو کوئی راہ سیدھی
پاوے مقرر راہ دکھاوے اپنے تئین یعنے راہ پانا اُسکا اُسی کے حق مین بھلا ہے اور جو کوئی راہ
سیدھی کو بھولا مقرر راہ بھولنا اُسی کو خراب کریگا یعنے جو ایمان لایا اور مسلمان ہوا تو اپنے واسطے
اور جو کافر ہوا تو اپنے واسطے وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى

تَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝ اور نہ اٹھاویگا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا یعنے ایک کا گناہ دوسرے پر نہ رکھین گے اور ہم عذاب نہین کرتے کسی قوم پر جب تک کہ بھیجا پیغمبر کو یعنے پہلے نبی کو بھیجتے ہین تو سمجھاوے اور راہ سیدھی عذاب سے چھوٹنے کی بتاوے جب وہ اُس نبی کا کہنا نہین مانتے تب عذاب اُن پر آتا ہے وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۝ اور جب چاہتے ہین ہم کہ مار کر خراب کردین کسی شہر کے لوگون کو تو سلم کرتے ہین وہان کے دولتمندون کو کہ تابعداری کرو پیغمبر کی پھر جب وہ نہین کرتے اور حکم نہین مانتے اُس شہر کے لوگ پھر واجب اور درست ہوتا ہے اُن پر عذاب کرنا پھر جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیتے ہین ہم اُس شہر کو سمیت اُسکے رہنے والون کے جیسا چاہئے یعنے بہت ویران کردیتے ہین وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝ اور بہت مار کر خراب اور ویران کردیئے ہمنے قرن کے لوگون سے پیچھے نوح علیہ السلام کے جیسے قوم عاد کی اور ثمود کی اور کئی ایسی قوم کو مار کر اُجاڑ دیا اور کفایت کرتا ہے رب تیرا واسطے گناہ اپنے بندون کے جاننے والا دیکھنے والا یعنے رب تیرا جانتا ہے اور دیکھتا ہے گناہ اپنے بندون کے وہی کفایت کرتا ہے کہتے ہین کہ منافق یعنے جو لوگ کہ ظاہر مین ایمان لائے تھے اور دل مین کافر تھے وہ لڑائیون مین مسلمانون کے ساتھ جاتے تھے پر غرض اُن کی جہاد نہین بلکہ واسطے جاتے تھے کہ لوٹ کا مال ہاتھ آوے سو خدا تعالےٰ فرماتا ہے مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا جو کوئی چاہے فائدہ دنیا کا یعنے دولت اور عیش ہی چاہے اور آخرت نہ مانگے خدا تعالیٰ سے تو دنیا مین ہی دیتے ہین ہم اُس کو جو کچھ چاہتے ہین ہم اور جسکو چاہتے ہین ہم دیتے ہین ہم اُسی کی وہ چیز پھر آخرت کو تیار کرتے ہین ہم اُسکے واسطے دوزخ آتا ہے وہ دوزخ مین بُری باتین سُنکر اور بے آبرو ہوکر اور نکالا ہوا خدا تعالیٰ کی رحمت سے وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا اور جو کوئی چاہتا ہے فائدہ آخرت کا یعنے بہشت اور اُس کی نعمتین اور تالاش کرتا ہے اُسکے واسطے یعنے اچھے کام کرے ویسے جیسے کامون سے بہشت مین جانے کے لائق ہو اور وہ تالاش کرنے والا بھی مسلمان ہووے یعنے کافر کی عبادت اور نیکیان قبول نہین پھر ویسے لوگ جو ہی اُن کی تالاش قبول کی گئی یعنے مسلمانون کی نیکیان ضایع نہون گی اور اُن دونون

فرقون کو جو چاہنے والے دنیا اور دین کے ہین یعنے کافر اور مسلمان کُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ
مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝ سب کو انعام اور بخشش
کرتے ہین ہم اس فرقہ کو بھی جتنا انہین ضرور ہے اور اس فرقہ کو بھی جیسی اُن کی تالاش ہے کسی کو
نا امید نہین کرتے بخشش رب تیرکی سے اور نہین ہے بخشش رب تیرکی اٹکائی ہوئی
اور موقوف کی ہوئی یعنے خدا یتعالی کی بخشش سب پر ہے مسلمانون کو دین دنیا مین
دونون جگہہ اور کافرون کو دنیا مین ہی ہے دین مین نہین اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ ۚ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝ دیکھو اور دہیان کرو جو کیسی بڑائی
دی ہمنے ایک کو ایک پر دولت مین اور ہنر مین اور عقل مین اور بہادری مین اور بھلے کامون
مین اور مقرر آخرت مین تو بہت بڑے درجہ ہین اور بہت بڑی بڑائیان ہین جو گنتی مین نہین آسکین
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝ اور مت پکڑ خدا یتعالی کے ساتھ
کوئی خدا دوسرا یعنے کسی کو اُس کا شریک نکر اور سمجھ اور اگر تو نے کسی کو اُس کا شریک کیا تو
پھر بیٹھے گا تو دوزخ مین اور سب تجھے برا کہین گے اور نا امید ہوگا تو سب بھلائیون اپنے کی
ہوئیون سے اور سب نعمتون سے وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ اور حکم کر دیا رب تیرے نے
ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سب پر وہ کہ پوجو اور نہ بندگی کرو اُسکے سوا کسی کو ہرگز یعنے وہی
خدا یتعالی لائق بندگی کے ہے اور کوئی نہین اور اُس کا کوئی شریک نہین اور حکم کیا
وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا
تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ اور ماں باپ سے بھلائی کرا گر پہنچے تیرے آگے بڑھاپے کو
یعنے تیرے روبرو مایا باپ یا دونو بوڑھے ہوجاوین تو کہہ تو اُف بھی اُن دونون کو اور نہ جھڑک
گھرک اُن کو اور کہہ اُن سے اچھی بات ادب سے وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ
وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝ اور جھکا اُن کے آگے سر اپنے عاجزی سے اور
غریبی اور مہربانی سے یعنے اُن کی خدمت کر محبت سے اور غریبی سے اور اُن کے واسطے
دعا مانگ اللہ یتعالی سے اس طرح کہ ای پروردگار رحم کر اور مہربانی کر میرے ماں باپ پر جیسا کہ
مجھے پالا انہون نے بچپن مین رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ
لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۝ اور رب تمہارا خوب اور بہت جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلون مین ہے
اگر تم بھلائی کرنے والے ہو ماں باپ سے پھر بیشک خدا یتعالی ہے التجا اور رجوع کرنیوالون کو بخشنے والا

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا اور دے ناتے دار کو
اور کنبے کے لوگوں کو حق اُن کا اور دے فقیر محتاجوں کو اور مسافروں کو اور بہت خرچ نکر
یعنی بیجا بے ضرورت خرچ کرنا بہت موقوف کر اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ
الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا مقرر اور بیشک بہت خرچ کرنے والے بھائی شیطانوں کے
ہیں یعنے اُن کے کہنے میں ہیں اور ہے شیطان اپنے رب سے منکر اور ناشکری کرنے والا
شان کہتے ہیں کہ کئی اصحابی محتاج تھے جیسے بلال اور صہیب اور خباب ایسوں کو
اصحاب صفہ کہتے ہیں سو ایسے اصحاب کہ ہے ایسے وقت حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے کچھ مانگتے جو اُس وقت حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ نہوتا تو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم شرم سے چُپکے چلے جاتے تب یہ آیت خدا یتعالی نے بھیجی کہ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ
ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۝ اگر تو خزنلیوے اُن محتاجوں
کی اور راہ دیکھے اپنے رب کی مہربانی کی یعنے چاہے کہ جب خدا یتعالی دیویگا تو میں دونگا
تو پھر کہہ اُن کو بات نرمی سے آسان اور سچ یعنی کہہ کہ خدا یتعالی مجھے بھی دے اور
تمھیں بھی دے **شان** کہتے ہیں کہ ام سلمہ نے ایکبار یہود کی عورت سے شرط کی تھی کہ
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ سخی ہیں اُس نے آزمانے
کے واسطے اپنی بیٹی کو بھیجا لڑکی نے آنکر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میری ماتمسے پیراہن
تمہارا مانگتی ہے حضرت کے پاس دوسرا نتھا حضرت نے فرمایا کہ دو گھڑی پیچھے آیو وہ لڑکی
پھر آئی اور کہا کہ میری ماتمہارے گلے کا پیراہن مانگتی ہے حضرت نے حجرے میں جاکر پیراہن
اُتار دیا اور آپ حجرے میں ننگے بیٹھے جب وقت نماز کا ہوا اور واسطے نماز کے صحابیوں نے بلایا
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ننگے باہر نکل سکے تب خدا یتعالی نے یہ آیت بھیجی کہ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ
مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ورمت باندھ اپنا
ہاتھ اپنی گردن سے یعنے بخیل مت ہو اور خیرات کر اور نہ اپنا ہاتھ کھول تمام کھولنا یعنے ایسی خیرات
بھی نکر جو آپ ننگا اور فاقہ سے رہے لوگوں کا طعنہ کھایا ہوا اور محتاج بچتایا ہوا یعنے اتنی سخاوت
کر جو آپ محتاج رہے اور نہ ایسی بخیلی جو کبھی کسی کو دیوے ہی نہیں چاہیئے کہ اپنے خرچ ضروری سے
جو بچے اُسے خیرات کر اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا مقرر اور بیشک رب تیرا روزی کھولتا ہے جسکی چاہتا ہے اور کم روزی کرتا ہے

جسکو چاہتا ہے یعنے وہ مختار ہے کسی کو دولتمند کرتا ہے کسی کو محتاج کرتا ہے مقرر ہے
خدا تعالیٰ اپنے بندون کی خبر جاننے والا اور اُن کے احوال کا دیکھنے والا اور اپنے بندون کو
فرماتا ہے کہ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ
كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا اور مت مارنڈالو اپنی اولاد کو تم بیچرچی اور مفلسی کے ڈر سے ہم دیتے ہین
روزی اُن کو اور تمکو بھی مقرر اور بیشک مارڈالنا اولاد کا گناہ ہے بڑا وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ
كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا اور نزدیک مت جاؤ بدکاری کے یعنے کسی کی عورت سے
صحبت نکرو جو مقرر زنا ہے بُرا کام اور ہے بُری راہ جو خدا اور رسول اُس سے بیزار ہین ۔
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ اور مت مارڈالو اُس آدمی کو جسکو منع کیا ہے
خدا تعالیٰ نے جیسے مسلمان یا مطیع الاسلام مگر ساتھ واجبی کے یعنے جو شرع مین اُسکا مارڈالنا
درست ہووے وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ
اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا اور جو کوئی مارا گیا ہووے ناحق پھر دیا ہمنے اُسکے وارث کو زور اور قوت
یعنے مرنے والے کے وارث کو مارڈالنے والے پر غالب کیا جو وہ اپنے موئے ہوئے کا بدلا
لیووے پر زیادتی نکرے بیچ بدلے لینے کے جیسے کہ ایک کے بدلے ایک مارکر اور کسی اُسکے
بڑے کو یا اُس قوم کے سردار کو مارنے کا قصد نکرے جو مقرر وارث مارڈالے ہوئے کا مدد
دیا گیا ہے یعنے حاکم وقت کو اور سب مسلمانون کو لازم ہے جو اُسکے ہمراہ ہون وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ
الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا اور
اور پاس نجاؤ یتیم کے مال کے اور اسکو اپنے خرچ مین نلاؤ مگر اُس طرح کہ اُسے فائدہ ہو یعنی جس بچہ کا باپ
مرجاوے اُسکے مال کو اپنے مال مین نہ ملاؤ مگر سوداگری کرو اس طرح کہ اُسکے مال کا جو نفع آوے
وہ اُس بچہ کے خرچ مین آوے اور اُس کی اصل مین کچھ نقصان نہو اور نہین تو اُس کا مال امانت
رکھو جب تلک کہ وہ بچہ جوان ہووے تب اُسکا مال سب اُسے دو اور کچھ کمی نکرو اور پورا کرو
قول یعنی جو کسی سے وعدہ کرو اُسے ادا کرو جو مقرر قول پوچھا جائیگا یعنے اگر کسی سے قول کرکے
یا وعدہ کرکے پورہ نکروگے تو گنہگار ہوگے وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
الْمُسْتَقِيْمِ ۭ اور پورا ماپو پیمانہ جسوقت ماپنے لگو تم اور پورا تولو ساتھ ترازو سیدھی درست کے
کتنے شہرون مین ترازو کے بدلے پیمانہ سے ماپ کر دیتے ہین تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تولو یا
ماپو لیکن اُس مین کمتی دیتے وقت اور زیادتی لیتے وقت نکرو ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا

یہ ماپنا سیدھا اور تولنا درست اچھا ہے تمکو اور آخر کو بھلائی ہے تمہاری وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ
بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا اور پیچھے نہ لگ جس بات
کی تجھے خبر نہیں یعنے بغیر دیکھے نکہو کہ دیکھا ہے اور بغیر سُنے نکہو کہ سُنا ہے یعنے جھوٹھی گواہی
مت دے جو مقرر کان اور آنکھ اور دل سب یہ اپنے کامون سے پوچھے جائینگے یعنی قیامت کو
کانون سے پوچھین گے کہ تونے کیا سُنا اور کیون سُنا اور آنکھ سے پوچھین گے کہ تونے کیا دیکھا
اور کیون دیکھا اور دل سے پوچھین گے کہ تونے کیا جانا اور کیون جانا اور خدا یتعالیٰ فرماتا تھا کہ
وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ +
اور مت چل زمین پر اکڑتا ہوا اور اِتراتا ہوا کہ تو پھاڑ ڈالے گا زمین کو ایسے دھمک کر چلنے سے
اور نہ آسمان تلک پہنچے گا اِس ایڑیان اُٹھا کر نیچون پر چلنے سے اُونچان اور لنبان مین یعنی
ایسا اکڑ کے جو اونچا ہو کر چلتا ہے آسمان کو نہ پہنچے گا كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ
مَكْرُوْهًا سب مین یہ بُری باتین اور تیرا رب ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیزار ہے ایسی
باتون سے ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ
جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا یہ سب باتین جو صحیح ہین تجکو تیرے رب نے یہ سب عقل کی باتین ہین اور
ان باتون مین حق پہچانا جاتا ہے اور مت پکڑ خدا یتعالیٰ کے ساتھ خدا دوسرا شریک اور اگر پکڑیگا
تو پھر پڑیگا دوزخ مین طعنہ کھایا ہوا اور نکالا ہوا خدا یتعالیٰ کی رحمت سے یعنے سب تجکو دوزخ
مین بُرا کہین گے اور فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اُن کو جو کہتے تھے کہ فرشتے خدا کی بیٹیان ہین کہ اے
احمقو سنو تو کہ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا
عَظِيْمًا ای کیا تمکو چُنکر دیئے تمہارے رب نے بیٹے اور اپنے واسطے رکھین فرشتون کو بیٹیان
یعنے تم آپ تو بیٹیون کا ہونا عیب جانتے ہو اور خدا کو کہتے ہو کہ فرشتے خدا کی بیٹیان ہین یعنی اپنے
آپ سے بھی خدا یتعالیٰ کو عیب دار جانتے ہو بیشک تم کہتے ہو بات بڑی کہ جس بات سے زمین آسمان
پھٹ جاوے کہ اپنا عیب خدا یتعالیٰ پر روا رکھتے ہو پس تم خدا سے بھی اچھے ہو جو بیٹون کے
باپ ہو یہ بات بہت بڑی ہے وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ
اِلَّا نُفُوْرًا اور مقرر رہنے پھیر پھیر سمجھایا اِس قرآن مین تو معلوم کرین خدا یتعالیٰ کی عظمت اور بڑائی کو
اور نصیحت پکڑین اور زیادہ بھاگتے ہین اور اُلٹا سمجھتے ہین قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ
اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝ کہو ای محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم ان کافرون سے

کہ اگر ہوتا خدا تعالیٰ کے ساتھ دوسرا خدا جیسے کہ یہ کہتے ہین تو پھر ڈھونڈھتے وہ خدا طرف خدائے
تعالیٰ کے جو صاحب عرش کا ہے یعنے بتون کو جو یہ کافر خدا کہتے ہین اگر یہ بات کچھ ہوتی تو خدائے
تعالیٰ جو مالک عرش کا ہے اُسکے مقابلہ کو تیار ہوتے اور تردد کرتے اور اپنی عاجزی کا عیب دور کرتے
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا پاک ہے خدا تعالیٰ سب عیبون سے اور
عاجزیون سے اور بہت بڑا ہے ان باتون سے جو یہ کہتے ہین بہت بڑا ہے اور بہت اونچا ہے
سب کی سمجھ اور سب کے دھیان سے بے نہایت تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ
وَمَنْ فِيْهِنَّ ط یاد خدا تعالیٰ کی کرتے ہین ساتون آسمان اور زمین اور جو کوئی کہ اُن کے بیچ مین ہے
سب یعنے دیو پری چرند پرند بلکہ درخت اور پہاڑ اور دریا سب جو کچھ کہ ہے خدا تعالیٰ کی یاد کرتے
ہین وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا
اور کوئی چیز نہین مگر اُس کی یاد کرتی ہین یعنی اُس کی یاد مین ہے ساتھ احسان ماننے کے اور شکر
کرنے کے پر تم اے آدمیون نہین سمجھتے اُن کے ذکر کرنا مقرر خدا تعالیٰ ہے تحمل کرنے والا بخشنے والا
یعنے کافرون پر جلد عذاب نہین بھیجتا اور مسلمان گنہگارون پر محمر کریگا کہتے ہین کہ ابوجہل اور
کئی ویسے ہی کافرون نے ملکر قصد کیا کہ جسوقت حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن پڑھین
تو انہین تکلیف دین اور بے ادبی کرین خدا تعالیٰ نے اپنے دوست کو قرآن پڑھنے کے وقت
کافرون کی آنکھون سے چھپایا اور پھر یہ آیت بھیجی وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ اور جب قرآن پڑھتا ہے تو تو کرتے ہین ہم
تجھ مین اور اُن مین جو قیامت سچ نہین جانتے پردا چھپا ہوا جو ایسا کہ خلقت کو نظر نہ آوے
وہ پردا وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط اور
کیا ہمنے کافرون کے دلون پر پردا ڈھانکا ہوا یعنے کافرون کے دلون کو چھپا دیا تو نہ سمجھین یعنی
قرآن کے اور اُن کے کانون مین بوجھ ڈالا ہے گویا کہ گہٹے ہین اُن کے کانون مین جو نہ سُنین قرآن کو
وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اور جب تو یاد کرتا ہے
رب اپنے کو قرآن مین یعنی جب قرآن مین پڑھتا ہے تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ خدائے عزوجل
ایک ہے تب پھر جاتے ہین اُلٹے بھاگتے ہوئے یعنے خفہ ہو کر چلے جاتے ہین اور یہ قرآن پڑھنا
تیرا انہین خوش نہین آتا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى
ہم خوب جانتے ہین جو واسطے یہ سُنتے ہین قرآن کو جسوقت سُنتے ہین اور دھیان رکھتے ہین تیری طرف

یعنی کافرون کی غرض قرآن سننے سے یہ ہے کہ اس مین طعنہ ماریئے اور عیب پکڑیئے اور جب یہ آپس مین اکیلے بیٹھ کر مصلحت کرتے ہین تو کوئی کہتا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جادوگر ہے اور کوئی کہتا کہ شاعر ہے کوئی کہتا کہ دیوانہ ہے اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا یاد کرکہ کافر کہتے ہین تیرے یارون کو کہ نہین تابعداری کرتے تم مگر ایک مرد جادو کیئے ہوئے کی یعنے کافر کہتے تھے مسلمانون کو کہ تم تابعدار ہو ایک شخص کے سو وہ ایسا ہے جیسے جادو کیا ہوا ہوتا ہے اُنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا دیکھ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان مکے کے لوگون کو جو کیسی کہتے ہین تیرے واسطے مثلین یعنی تجھے شاعر کہتے ہین اور شاعر بہت عقلمند ہوتا ہے اور کبھی دیوانہ کہتے ہیں اور دیوانہ کو عقل نہین ہوتی پھر بھولی راہ کو وہ کافر پھر نہین راہ پا سکتے سیدھی حیران ہین اور بہکتے پھرتے ہین وَقَالُوْٓا ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا اور کہتے ہین کہ ای کیا جب ہم مکر ہونگے پرانے ڈہیان گلی ہوئی پھر کیا ہم تب پیدا ہونگے نئے سرسے قُلْ کُوْنُوْا حِجَارَۃً اَوْ حَدِیْدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَکْبُرُ فِیْ صُدُوْرِکُمْ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا قُلِ الَّذِیْ فَطَرَکُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو جو قیامت کے منکر ہین کہ مثلاً تم بن جاؤ پتھر کے یا لوہے کے یا کوئی بڑی چیز جسے تم اپنے دل مین بڑا جانتے ہو وہ بنجاؤ جیسے پہاڑ یا آسمان پھر کہو کہ کون ہمین اب اس حال سے پھر آدمی کرے کہو ای محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ دوبارہ آدمی بنا ویگا تمہین جس نے پیدا کیا تھا تمہین پہلی بار جب تو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات کہیگا تب کافر فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْکَ رُءُوْسَھُمْ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھُوَ پھر ہلاوین گے اپنے سر تیری طرف یعنے یہ بات نامین گے اور کہین گے کہ اگر سچ ہے تو کب ہوگا یہ مکر پھر جینا قُلْ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ قَرِیْبًا کہو کہ شاید یہ بات ہووے جلد یعنی قیامت کچھ دور نہین یَوْمَ یَدْعُوْکُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِہٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا جس دن تمکو بلاویگا اور پکاریگا فرشتہ خدا تعالیٰ کے حکم سے پھر قبول کروگے اس بلانے کو اور دوڑے جاؤگے اور تمامی تعریف خدا تعالیٰ کو لائق ہے کہ جو چاہتا ہے سو کرتا ہے اور دہیان کرینگے کہ دنیا مین تھوڑی دیر رہے تھے وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَھُمْ اور کہہ ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم میرے اُن بندون کو جو ایمان لائے ہین جو کہین وہ بات جو اچھی ہو یعنی ایسی بات کہین کہ جو سنے سو خوش ہو نہ ایسے کہین کہ جس بات مین ہنگامہ اُٹھے

بلکہ اگر کوئی سخت بات کہے تو اسکا جواب نرمی سے دین کسواسطے کہ مقرر شیطان لڑائی کرواتا ہے آپس مین اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا کہ مقرر شیطان ہے آدمیون کے واسطے دشمن صریحا کھلا ہوا اور میرے بندون سے یہ کہدو کہ رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِکُمْ اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْکُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْکُمْ پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے تمکو اور تمہارے کامون کو اگر چاہے رحم کرے اور بخشے تمکو اور یا اگر چاہے عذاب کرے تمکو مختار ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْھِمْ وَکِیْلًا اور نہین بھیجا ہمنے تجکو ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم ان لوگون پر نگہبان اور ذمہ دار یعنی پیغمبر کا کام اتنا ہی ہے کہ حکم خدا یتعالیٰ کا پہنچا دیوے پھر جو کوئی مانے تو اُسی کو بھلا ہے اور جو نمانے تو اُسکو بُرا ہے وَرَبُّکَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم رب تیرا خوب جانتا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون اور زمین مین اُن کو یعنی کوئی شخص دیو پری اور آدمی اور فرشتون سے چھپا ہوا نہین ہے پروردگار تیرے سے اور سب کا قدر اور مرتبہ جانتا ہے وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعْضٍ وَّاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا اور مقرر بڑائی دی ہمنے بعضے پیغمبرون کو بعضون پر یعنی ہم مختار ہین جسے چاہین پیغمبری دین اور جسے چاہین بزرگی دین اور دی ہمنے داود نبی کو کتاب جسکا زبور نام ہے کہتے ہین کہ مکہ مین کال پڑا تھا جو اناج ملتا نتھا تب خدا یتعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کافرون کو قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ فَلَا یَمْلِکُوْنَ کَشْفَ الضُّرِّ عَنْکُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا کہہ کہ پکارو تم ان کو جنکو جانتے تھے خدا سوائے خدا یتعالیٰ کے جو وہ تمہارے اس مصیبت کو اور قحط کو تمپر سے دور کرین یعنی ای کافرو بہتیرا کہوگے انہین پھر وہ دور نکر سکین گے سختی قحط کی تمسے دور کرنا اور نہ اس حال کو پھیر سکین گے کہتے ہین کہ ایک قوم فرشتون کو پوجتی تھی اور فرقہ دیوون کی بندگی کرتا تھا سوان کے حق مین خدا یتعالیٰ فرماتا ہے کہ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّھِمُ الْوَسِیْلَۃَ اَیُّھُمْ اَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَہٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَہٗ اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ کَانَ مَحْذُوْرًا وہ گروہ یعنے فرشتے اور دیو جنکو یہ کافر پوجتے ہین اور اُن کی بندگی کرتے ہین وہ ڈھونڈھتے ہین طرف رب اپنے کی وسیلہ جو کوئی کہ ہے نزدیکی یعنے وہ جن اور فرشتے جو حق کے نزدیک ہین وہ آپ وسیلہ ڈھونڈھتے ہین بندگی کرنے سے یعنے وہ خود بندگی کرتے ہین خدا یتعالیٰ کی اور امیدوار ہین اُسکی مہربانی کی اور ڈرتے ہین اُسکے عذاب سے بیشک عذاب تیرے رب کا ڈرنے کے لایق وَاِنْ مِّنْ قَرْیَۃٍ اِلَّا نَحْنُ مُھْلِکُوْھَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اَوْ مُعَذِّبُوْھَا عَذَابًا شَدِیْدًا ۵۱

اور نہیں کوئی گانو اور شہر مگر ہم اُسکے رہنے والون کو مار کر خراب کر دینگے پہلے قیامت کے آنے سے یا عذاب کرینگے اُن بستیون مین کال کے سبب یا قتل سے عذاب سخت یعنے قیامت آنے سے پہلے بڑی بڑی مصیبتون سے سب لوگ مرجائین گے اور سب شہر اور گانو ویران ہوجائین گے كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ہے یہ بات لوح محفوظ مین لکھی ہوئی یعنی ویران ہونا سارے عالم کا قیامت سے پہلے بیشک ہے کہتے ہین کہ کافر مکے کے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے معجزے مانگتے تھے ایسے کہ ایک پہاڑ سونے کا ہووے اور باقی سب پہاڑ غائب ہوکر زمین کھیتی کے لائق ہو تو ہم باغ بناوین اور کھیتی کرین خدا یتعالیٰ نے اُن کے جواب مین یہ آیت بھیجی کہ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ط اور کوئی چیز منع کرتی نہین ہمین جو ہم بھیجین اور نشانیان اپنی قدرت کی مگر وہے کہ جھوٹا جانا معجزون کو اگلے نبیون کی اُمت نے یعنے پہلے جو اور پیغمبر آئے تھے اُن کے معجزون کو اُن کی اُمت نے جادو سمجھا پھر اُن پر بڑا سخت عذاب آیا جو اُن سے کچھ نسل نرہی اسواسطے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو معجزہ دکھانے کا حکم نہین کرتے جو تم بھی معجزہ دیکھکر ایمان نہین لانے کے پھر تم ویسے ہی عذاب کے لائق ہوگے اور تقدیر مین تمپر ویسا عذاب نہین اسواسطے کہ تمہاری اولاد مین مومن پیدا ہون گے اور تمنے سُنا ہوگا وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا اور دیا اور پیدا کیا ہمنے قوم ثمود کے وقت جو وہ حضرت صالح نبی علیہ السلام کی قوم تھی اُن کے کہنے سے ہمنے پیدا کی اُٹھنے پھرنے مین سے ظاہرا اور صریحا سب کے روبرو جس طرح اُنہون نے چاہا تھا یعنی قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام سے یہ معجزہ چاہا کہ اِس پہاڑ مین سے اونٹنی نکلتی ہے بچہ دیوے سب کے روبرو خدا یتعالیٰ نے حضرت صالح کی دعا سے اُسی طرح اپنی قدرت سے کر دکھایا پھر اُس قوم ثمود نے نمانا اور ستم کیا اور اونٹنی کی کونچے کاٹین پھر اُن پر ایسا سخت عذاب آیا جو سب تین دن مین جلکر مر گئے غضب کی آگ سے جو اُن کی ایک بھی باقی نرہا وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا اور نہین بھیجتے ہم نشانیان اپنی قدرت کی مگر واسطے ڈرنے کے یعنے پیغمبر کے معجزے دیکھکر ڈرو اور ایمان لاؤ اور جانو کہ خدا یتعالیٰ ایسی قدرتین رکھتا ہے پھر اگر کوئی وہ معجزے دیکھکر ایمان نلاوے تو پھر سخت عذاب آتا ہے وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ط اور جب ہمنے کہا تجکو یعنی وعدہ کیا کہ تو غم نکھا جو مقرر رب تیرا اپنے عذاب مین

گھیر لیگا مکے کے لوگون کو یعنے مکے کے کافرون کو مسلمانون کے ہاتھ قتل کروائے گا
وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ ۔ اور نکہا ہمنے اُس خواب کو جو دکھایا تجکو مگر
آزمانا تھا لوگون کا یعنے لوگون کے آزمانے کو وہ خواب دکھانا تھا تجکو اس رویا کے لفظ مین اختلاف
علما کا ہے بعضے یون کہتے ہین اِس سے مراد معراج ہے جو خدا یتعالیٰ نے عجائبات آسمانی دکھلائے
اور اُسکا فتنہ یہ ہے کہ جب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے احوال معراج کا کہا کتنے سست مسلمان
پھر گئے اور منافق لگے طعنہ دینے اور کافر خوش ہوئے کہ آج بات ایسی کہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نے جو سب جھوٹا جانین گے اور اچھے مسلمانون نے سچ جانا وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۔
اور درخت لعنتی کا ذکر قرآن مین کرنا بھی آزمانا ہے لوگون کا کہتے ہین کہ جب ابوجہل نے سنا کہ
دوزخ مین درخت ہے تہور کا تو لگا کہنے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتا ہے کہ دوزخ کی آگ ایسی ہے
جو پتھر اُس مین جلتے ہین لکڑیون کی طرح ویسی آگ مین درخت کا ہونا تعجب ہے یعنے جھوٹ ہے
اور یہ نجانا کہ خدا یتعالیٰ کو قدرت ہے جو آگ مین سمندر جانور کو پیدا کرتا ہے اُس کی قدرت کے
آگے یہ بات بھی مشکل نہین وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۔ اور ڈراتے ہین ہم کافرون کو
آگ دوزخ سے اور تہور کے درخت سے اور وہان کے عذابون سے پھر یہ افزود کرتے ہین
تکبری اور نافرمانی کو یعنی یہ اُلٹا ہی کرتے ہین وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۔ اور جب ہمنے کہا سب فرشتون کو کہ سجدہ کرو آدم کو اُنہون نے کیا موافق حکم
کے پر نکیا تو ایک ابلیس نے خدا یتعالیٰ نے فرمایا کہ ای ابلیس تو نے آدم کو سجدہ کیون نکیا تو
قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۔ کہا ای مین کیا سجدہ کرون اُس کو جسے پیدا کیا تو نے مٹی سے
یعنی ایسی ناچیز کو سجدہ کرون ابلیس کی یہ بات خدا یتعالیٰ کو بُری لگی اور کہا کہ دور ہو میری درگاہ سے
تب قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۔
کہا ابلیس نے کہ ای پروردگار دیکھو تو اسکو جسکو بڑائی تو نے دی ہے مجھپر اگر تو مجھے ڈھیل دی
اور چھوڑ دے قیامت تک تو مین مقدر جڑھ سے اُکھاڑ کر پھینک دون اُس کی اولاد کو مگر وہ
جاوین تھوڑے سے جو اُن پر میرا قابو چل سکے پھر خدا یتعالیٰ نے قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ۔ کہا ابلیس کو کہ جا پھر جو کوئی تابعداری
کریگا تیری اُس کی اولاد سے پھر مقرر دوزخ ہے بدلا تمہارا پورا وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ
مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا اور بہکا جس کو بہکا سکے آدم کی اولاد سے
اپنی آواز سے اور بلانے سے اور اٹھا اور دوڑا اُن پر پیادے اپنے اور سوار اپنے اور شریک ہو
اُن کے مال مین جیسے بیاج اور رشوت اور مال حرام مین خرچنا اور اصراف اور شریک ہو
اُن کی اولاد مین جیسے زنا اور بے نکاح اور وعدہ کر اُن سے جیسے کہ قیامت اور حشر اور حساب کو
نہ مانا اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں دیتا وعدے شیطان اُن کو مگر فریب اور دغا یعنے وعدہ
شیطان کا نرا دغا اور فریب ہے جو کہتا ہے کہ قیامت جھوٹا ڈر کا ہے اور اگر شائد ہوئی بھی تو بہت
بخشا وین گے قیامت کو اور فرماتا ہے خدا تعالیٰ شیطان کو کہ اِنَّ عِبَادِیْ لَيْسَ لَكَ
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا بیشک بندے میرے جو اچھے ہین اُن پر نہیں تجکو زور
غلبہ یعنی اے شیطان میرے اچھے بندون کو تو فریب نہ دے سکے گا اور کفایت کرتا ہے
رب تیرا اپنے بندون کو رکھوالا مکر شیطان کے سے رَبُّكُمُ الَّذِیْ يُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ
فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ رب تمھارا وہ ہے جو چلاتا ہے
تمھارے واسطے ناؤ دریا مین تو تلاش کرو روزی کی خدا تعالیٰ کے فضل سے بیشک
خدا تعالیٰ ہے تم پر مہربان وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ
اور جب پہنچے تم کو سختی یعنی ناؤ کے ڈوبنے کا دریا مین تب کھو یا جاتا ہے جس کو تم پوجتے تھے مگر خدا تعالیٰ
یاد آتا ہے یعنی خوف کے وقت خدا ہی یاد آتا ہے اور سب کو بھول جاتے ہیں فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ
اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝ پھر جب ہم نے چھٹایا تمکو ڈوبنے
سے اور پہنچایا طرف خشک زمین کے پھر گئے تم اُس حال سے اور خدا تعالیٰ کو بھول گئے
اور پھر پوجنے لگے بتون کو اور ہے آدمی ناشکرہ جو احسان خدا تعالیٰ کا بھولتا ہے اَفَاَمِنْتُمْ
اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا اے کیا
بے ڈر ہو گئے دریا سے نکل کر اسبات سے کہ دہسا وے تمکو جنگل کے کنارے یعنی خدا تعالیٰ
قادر ہے اگر چاہے تو تمھین زمین مین دہسا دے یا بھیجے تم پر آندھی جو پتھر تم پر گرنے لگین
پھر بنا وُ تم اپنے واسطے رکھوالا اور بچانے والا اُس عذاب سے اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ
تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا
لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ۝ اے کیا بے ڈر ہوئے تم اس بات سے جو پھیر لاوے
تمکو دریا مین دوبارہ یعنے خدا تعالیٰ تمھارے جی مین ڈالے کہ تم پھر ناؤ پر چڑھ کر دریا مین چلو۔

پھر بھیجی تم پر باؤ جو توڑنے والی ہو ناؤ کی پھر ڈبو دے تمھین تمھاری ناشکری کی سبب۔ پھر نپاؤ گے تم اپنے واسطے ہم پر اس ڈبونے کا پیچھا کرنے والا یعنی ہم سے بدلا لینے والا نپاؤ گے وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝ اور مقرر بڑائی اور عزت دی ہم نے آدم کی اولاد کو اور اٹھایا ہمنے اُن کو سواریون پر جنگل مین اور دریا مین اور کھانے کو دیا ہم نے اُن کو اچھی اور ستھری چیزین اور بزرگی دی ہم نے اُن کو اوپر بہتون کے جو پیدا کیا ہم نے جیسی بڑائی دیتے تھے یعنی جتنی خلقت پیدا کی ہے سب سے خدا تعالیٰ نے آدم کی اولاد کو بزرگی دی ہے یہانتک کہ فرشتون پر بھی اولیا اور انبیا کو بڑائی دی ہے يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ جس دن ہم بلاوین گے سب لوگون کو اُن کی راہ بتانے والی کے ساتھ یعنی قیامت کو پکارین گے کہ اے محمد اور اے اُمت موسیٰ اور اے اُمت عیسےٰ صلوٰۃ اللہ علیٰ نبینا وعلیہم السلام فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا پھر وہ جنکو دین گے اُن کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ مین پھر وہ لوگ پڑھین گے اعمال نامہ اپنا خوشی سے اور ستم نہ دیکھنے والا ہوگا کوئی وہان کے برابر یعنی کسی کا حق ذرا بھی نہ رہے گا جیسے عمل کئے ہون گے پورا بدلا ملے گا۔ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا اور جو کوئی کہ ہے اس دنیا مین اندھا یعنی جس نے راہ ایمان کی یہان نہین پائی پھر وہ آخرت مین اندھا ہوگا۔ اور راہ نپاوے گا امن کی اور بھولے گا راہ اندھون کی طرح کہتے ہین کہ ایک فرقہ نے کافرون سے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہم ایک طرح سے دین تمھارا قبول کرتے ہین جو ہمین رخصت دو کہ ایک برس ہم بتون کو پوجین اور نماز مین رکوع اور سجدہ معاف کرا دو اگر کوئی پوچھے کہ یہ کیون کیا۔ تو کہو کہ خدا نے یون حکم کیا اسواسطے یہ آیت خدا تعالیٰ نے بھیجی وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝ اور چاہا کافرون نے جو پھرا وین تجھے اوس چیز سے جو بھیجا ہمنے تیری طرف یعنی قرآن اور احکام شریعت کی اور جھوٹ بنا کر کہے مجھ پر سوا اُس کے جو مین نے حکم کیا یعنی یہ جھوٹ کہے کہ خدا نے یون حکم کیا جب تو ویسا کام کرے جو وہ کہتے ہین تب تجھے پکڑین دوست بناتے ہین کہ مکّے کے کافرون نے شروع اسلام مین کہا کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہم تمھین مکہ کی زیارت کو آنے نہ دین گے جب تک تو ہمارے بتون کو ہاتھ نہ لگاوے گا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

دل میں آیا کہ خدا تعالیٰ میری نیت کو جانتا ہے کہ مجھے اعتقاد بتوں سے نہیں ظاہر میں آنی بات کا کیا مضائقہ ہے حق تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا اگر نہ ہم مضبوط اور ثابت رکھتے تجکو اپنی مدد سے تو مقرر جھکتا اور میل کرتا اُن کی بات کی طرف یعنی اگر ہم نہ بچاتے تو اُن کا کہا ماننے کو چاہتا جی تیرا تھوڑا سا اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا اُس وقت جو اگر تو اُن کے کہنے کو مانتا تو ہم اُس وقت چکھاتے دونا عذاب زندگی کا اور دونا عذاب چکھاتے مرنے کا۔ پھر نپاتا تو اپنے واسطے ہمپر کوئی مددگار جو اُس عذاب ہمارے سے چھُڑاتا تجھے ۞ کہتے ہین کہ مکّہ کے لوگون نے آپس مین مصلحت کی کہ ایسا سلوک اور تدبیر کیجیے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلّم یہان سے نکل جائے خداوند تعالیٰ نے اس آیت سے اپنے حبیب کو خبر دی وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا اور چاہا کافرون نے تجھے گھبراوین اور لغزش دیوین مکّہ کی زمین سے تو نکالدین تجھے وہان سے جب ایسا ہووے یعنی تو جب مکّہ سے نکل جاوے تو نہ دیر کرین کافر پیچھے تیرے مگر تھوڑی دیر یعنی پھر جلد ہلاک ہووین سو بدر کی لڑائی مین مارے گئے سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝ چلن اور طریقہ ہے اُن کا جنکو بھیجا تھا ہمنے پہلے تجھسے اپنے بھیجے ہوؤن سے اور وہ چلن یہ ہے کہ جس قوم نے اپنے نبی کا کہا نمانا اُس قوم پر عذاب آیا اور نپاوے گا تو ہمارے طریقہ کو پھیرنا اور بدلنا یعنی ہمنے جو بات مقرر رکھی ہے وہ ہرگز پھرنی نہین اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ط قائم اور برقرار رکھ نماز کو بعد ڈھلنے سورج کے سے یعنی ظہر اور عصر کی نماز اور قائم رکھ نماز کو اندھیرے ہونے رات تک یعنی مغرب اور عشا کی نماز اور قائم رکھ نماز فجر کی اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا مقرر نماز فجر کی دیکھی ہوئی ہے یعنی دیکھتے ہین فجر کی نماز کو فرشتے رات اور دن کی وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ز عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا اور رات کو بھی کسی وقت اُٹھ اور نماز پڑھ زیادہ فرضون سے شتاب ہے کہ بھیجے تجھے رب تیرا مقام محمود مین یعنی بہت اچھی جگہہ جو وہ قرب الٰہی ہے ۞ کہتے ہین کہ قیامت کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مقام محمود مین کھڑے ہوکر اپنی گنہگار امت کو خدا تعالیٰ سے بخشوا ونگے وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا اور دعا مانگ

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کہو کہ اے پروردگار میرے لا مجھے مدینہ مین سلامت اور درست اور نکال مجھے مکے سے نکالنا درست اور سلامت اور بنا میرے واسطے اپنے پاس سے حجت اور قوت مدد دینے والے وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ اور کہو کہ آیا سچ یعنی دین اسلام اور گیا اور ناچیز ہوا جھوٹھ یعنی کفر اور شرک اور مقرر جھوٹھ ہے جانے والا اور ناچیز ہونے والا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ اور بھیجتے ہین ہم زمین پر قرآن کی آیتین وہ جو تندرستی ہے بیماریون کو اور مہربانی اور بخشش ہے ایمان لانے والون کو اور زیادہ ہوتی ہے خرابی کافرون کو قرآن سے وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ۝ اور جب نعمت دیتے ہین ہم یعنی جب دولت اور تندرستی اور امن دیتے ہین آدمی کو تب منھ پھیر لیتا ہے ہماری یاد سے اور شکر نہین کرتا اور مڑ جاتا ہے اور کنارہ پکڑتا ہے یعنی تکبری کرتا ہے اور حق سے پھر جاتا ہے کافر اور مومن نعمتون کا شکر کرتا ہے اور فرمانبرداری مین رہتا ہے اور جب پہنچتی ہے آدمی کو مفلسی یا بیماری یا خوف تو ہوتا ہے ناامید حق تعالیٰ کی رحمت سے یعنی بے قرار اور بے صبر ہوتا ہے کافر اور مومن صبر کرتا ہے اور امیدوار رہتا ہے خدا تعالیٰ کی رحمت کا قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کہ ہر ایک کافر اور مومن کام کرتے ہین اپنے مزاج کے اور عادت کے موافق پھر رب تمہارا خوب جانتا ہے اُس شخص کو جو اچھی چلتا ہے راہ یعنی جس کا چلن اور کام اوپر طریقہ اسلام کے ہے اور اس کا انجام اچھا ہے اُسے ہم خوب جانتے ہین ۔

کہتے ہین کہ مکے کے کافرون نے کئی آدمی سردارون کو مدینہ مین بھیجا تو وہ جو علما یہودیون کے تھے اور توریت پڑھے ہوئے تھے اُن سے احوال محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان کرین اور پوچھین کہ وہ دعوی نبوت کا کرتا ہے یہ نبی در اصل سچ ہے یا جھوٹھ ہے جب علما یہودی نے احوال حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا سنا حیران ہوئے اور کہا کہ آخری زمانہ کا پیغمبر کے وقت پیدا ہونے کا نزدیک آیا ہے اور یہ جو تم نے احوال کہا موافق توریت کے ہے تم جا کر آزمانے کے واسطے تین باتین پوچھو ایک تو خبر جوانون کی یعنی اصحاب کہف کی اور دوسری خبر اُس کے جو کنارے مغرب اور مشرق کے پھرا ہے یعنی ذوالقرنین اور تیسری پوچھو کہ روح کیا ہے

کہ اُس نے دو باتیں بتا دین اور روح کے احوال مین چپ رہا تو جانو کہ مقرر وہ پیغمبر آخر زمانے کا ہے۔ پھر اُنھون نے مدینہ مین آکر تینون چیزین پوچھین اُن دونون باتون کا حکم آپہی سے احوال کہا اور روح کے احوال مین حق تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝ اور پوچھتے ہین تجھ سے احوال روح کا کہو اُن پوچھنے والون کو کہ روح حکم میرے رب کا ہے اُس کا احوال خدا تعالیٰ ہی جانتا ہے اور کوئی اُسکے سے واقف نہین اور نہین دی تمکو عقل اور دانائی مگر تھوڑی جو تمہین ضرور تھی اور تم اُس کے بخیہ حیران تھے اور محتاج تھے وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ اور اگر ہم چاہین تو ہر طرح لیجاوین اُس کو جو بھیجا ہے ہمنے تیری طرف یعنی اگر چاہین تو بھلا دین قرآن کو تیرے دل سے اور پھر نپاوے تو اپنے واسطے ہمپر کوئی ذمہ دار جو پھر ہم سے پھیر لیجا کر تجھے یاد دلادے قرآن کو اِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا مگر مہربانی رب تیرے کی جو نہین بھلاتے تیرے دل سے قرآن کو مقرر فضل خدا تعالیٰ کا ہے تجھ پر بڑا جو تجھے سب آدمیون سے اچھون سے بہتر کیا اور سردار سب کا کیا ۔ کہتے ہین کہ نضر بیٹا حارث کا کہتا تھا کہ قرآن شاعر کا بنایا ہوا ہے اگر مین چاہون تو ویسا کہون سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا کہوا ے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نضر کو اور اُس کے یارون کو کہ اگر جمع ہوین آدمی اور دیو پری اور ملکر قصد کرین او پر اُسکے جو لاوین یعنی بناوین مانند اِس قرآن کے نہ لاسکین گے اور نہ بنا سکین گے اُس کی مانند اگرچہ ہووے ایک دوسرے کا پشتیبان اور مددگار تب بھی وہ بات ہرگز نکہہ سکین گے وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا اور بیشک پھیر پھیر سمجھائین ہمنے لوگون کو اِس قرآن مین سب طرح کی مثلین اور باتین پھر نمانا بہت لوگون نے اور ناشکری کی وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا ۝ اور کہا مکے کے لوگون نے کہ ہم ہرگز نہیں مانتے کے اور سچا نجانین گے تجکو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جبتک کہ نچلاوے تو ہمارے واسطے مکہ کی زمین مین منبع کہ جس مین پانی کبھی کم نہو أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا یا ہووے تجھے باغ کھجورون اور انگورون کے درختون سے بھرا ہوا اور نہرین اُنمین چلتی ہون جیسے چاہیے یعنی گہرے ہون اور پانی خوب جاتا ہو اِن مین أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا

تَرْعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا یا گراوے تو ہمپر جیسا کہ تو سمجھتا ہے ٹکڑا آسمان کا یعنی جیسے کہ کہتا ہے تو کہ ٹکڑا آسمان کا گریگا یا لاوے تو خدا تعالیٰ کو اور فرشتون کو سامنے ہمارے اور وہ گواہی دیوین کہ تو نبی سچ ہے اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ یا ہووے ایک گھر سونے کا تیرے رہنے کو یا چڑھ جاوے تو آسمان پر اور نہ مانینگے ہم تیرے آسمان پر چڑھنے کو جب تک کہ نہ لاوے تو ایک خط لکھا ہوا جو پڑھینگے ہم اُس کو اور اُس مین تیرا نبی ہونا سچ لکھا ہووے قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا کہدے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کافرون سے کہ پاک ہے خدا تعالیٰ رب میرا ان باتون سے جو اس پر حکومت کرین یا اُس کا شریک کسی کو ٹھیرادین اور ہون مین ایک آدمی بھیجا ہوا جیسے اور نبی تھے اور اُنہون نے ویسے ہی معجزے دکھائے جیسے اُن کی قوم کے لائق تھے اور مناسب تھے وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا اور منع نکیا لوگون کے لوگون کو جو ایمان لاوین جس وقت آئی اُن کے پاس بات سچی یعنی قرآن مگر وہی کہ کہا اے کیا اُٹھایا یعنی بھیجا خدا تعالیٰ نے آدمی کو رسول کرکے یعنی اس بات کے کہنے نے اُن کو مسلمان نہونے دیا جو کہتے ہین کہ خدا تعالیٰ کے بھیجنے کے لائق آدمی نہین چاہیئے تھا کہ فرشتے کو بھیجتا رسول کرکے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اپنے حبیب کو کہ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا کہوا ے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اگر ہوتے زمین پر فرشتے اور چلتے پھرتے آرام کرتے ہوئے جس طرح آدمی ہین تو البتہ بھیجتے ہم اُن پر آسمان سے فرشتے کو رسول کرکے اور ابتو زمین پر آدمی رہتے ہین - اسواسطے آدمی کو رسول کرکے بھیجا جو بیڈر ہو کر حکم الٰہی کو سمجھین اور رسول سمجھاوے قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا اور کہہ کہ کفایت کرتا ہے خدا تعالیٰ گواہ میرے اور تمھارے درمیان مین مقرر وہ خدا تعالیٰ ہے اپنے بندون سے خبردار سب چیز سے دیکھنوالا سب کامون کا وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ اور جس کو راہ دکھاوے خدا تعالیٰ پھر اُس نے راہ پائے اور جس کو بہکایا پھر نپاوے تو اُن کا کوئی دوست جو اُن کی مدد کرے سوائے خدا تعالیٰ کے وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا اور ہم اُٹھاوینگے

اُن کو دن قیامت کے اوندھے منہ اُن کو اندھے گونگے بہرے یعنی نہ خوشی کی بات سنیں گے نہ اُن کی راہ دیکھیں گے نہ کسی سے بات کہنے کے لائق ہونگے یعنی کوئی عذر نہ ہوگا انھیں اور جگہہ اُن کی رہنے کی دوزخ ہوگی جب دھیمی ہوگی آگ دوزخ کی تب سلگا دیں گے ہم دوزخ کی آگ کو ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا یہ عذاب اُن کا بدلا اسواسطے ہے جو نمانا ہماری قدرت کی نشانیوں کو اور کہا اسے کیا جب ہوں گے ہم پرانی ہڈیاں گلی ہوئی اسے کیا ہم پھر جی اٹھیں گے نئے سرے سے پیدا ہو کر أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ اسے کیا نہیں دیکھتے اور نہیں جانتے یہ کہ خدا تعالیٰ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو جو کیسے بڑے ہیں اُن کو بغیر اسباب پیدا کیا وہی قدرت رکھتا ہے اوپر اُس کے جو پیدا کرے اُن کو دوبارہ جیسے کہ ہیں اب یہ اُن کے موئے کے پیچھے پھر وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا اور مقرر کیا ہے اُن کے فنا ہونے کے واسطے ایک وقت جو نہیں شک کچھہ اُس وقت کے آنے میں یعنی موت یا قیامت پھر نہیں مانتے بے انصاف مگر نمانا یعنی کسی طرح سچی بات نہیں مانتے کافر قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر مالک ہوتم میرے رب کے مہربانی کے خزانوں پر یعنی اگر تمام عالم کی روزی تمھارے اختیار ہو تو بھی تم البتہ بخیلی کرو اور روکو کسی کو اور جمع کرو ڈر مفلسی کے سے جو ہم دینگے لوگوں کو تو ہمارے پاس کچھہ نرہے گا اور ہے آدمی بخیل جمع کرنیوالا مال کا وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ اور بیشک دیے ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو نو معجزے اور وہ عصا اور ید بیضا اور ٹڈی کا پیدا ہونا اور غائب ہونا اور مینڈک اور طوفان اور کافرون کو پانی لہو ہو جانا اور قحط اور پتھر سے پانی نکلنا اور من سلوے کا آنا اور رسوا سے اِن کے اور بھی کہتے ہیں فَسْئَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَىٰ مَسْحُورًا پھر پوچھہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی اسرائیل کے عالمون سے کہ جب آیا موسیٰ علیہ السلام مصر کے لوگون میں تب کیا کچھہ احوال گذرا پھر کہا موسیٰ علیہ السلام کو فرعون نے کہ میرے دھیان میں تو اے موسیٰ تجھے کسی نے جادو کیا ہے جو تیری عقل درست نہیں جو ایسی باتیں کہتا ہے جو کسو نے سنیں نہیں پھر قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

بصائر وانی لاظنک یفرعون مثبور ۱۰۲ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو
کہ تو مقرر اپنے دل مین جانتا ہے کہ نہین بھیجے یہ نو معجزے جو مین دکھاتا ہون تمھین مگر پیدا
کرنے والے آسمانون اور زمین کے نے نشانیان روشن یعنی تو جانتا ہے کہ یہ معجزے خدا تعالیٰ
ہی نے بھیجے ہین روشن صریحا جو دلیل ہے میرے نبی ہونے پر اور مقرر مین جانتا ہون تجکو اے
فرعون ہلاک ہونے والا یعنی حکم خدا تعالیٰ کا نہین ہٹتا اس سبب مقرر ہلاک ہوگا فاراد ان یستفزھم
من الارض فاغرقنٰہ ومن معہ جمیعا ۱۰۳ پھر چاہا فرعون نے وہ کہ نکال دے اور دور
کرے موسیٰ علیہ السلام کو اور اس کے ہمراہیون کو مصر کی زمین سے پھر ہمنے ڈبو دیا فرعون کو
اور اس کے ساتھ والون کو تمام یعنی لشکر سمیت فرعون کو دریا نیل مین ڈبو دیا ہم نے اور جب
وہ ڈوب چکے تب وقلنا من بعدہ لبنی اسرائیل اسکنوا الارض اور کہا ہم نے
فرعون کے ڈوب نے کے پیچھے بنی اسرائیل کو کہ تم رہو اور بسو مصر کے شہر مین جو وہ تمھین یہان سے
نکالا چاہتے تھے فاذا جاء وعد الاخرۃ جئنا بکم لفیفا ۱۰۴ پھر جب آویگا وعدہ قیامت کا
لاوین گے ہم تم سب کو لپٹا ہوا اور ملا ہوا یعنی کافر اور مومن سب اکٹھے ہون گے وبالحق انزلنٰہ
وبالحق نزل ط وما ارسلنٰک الا مبشرا ونذیرا ۱۰۵ اور بہت اور درست
نیچے بھیجا ہم نے قرآن کو اور بہت درست نیچے آیا قرآن اور نہین بھیجا ہم نے تجکو اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مگر یہ کہ خبرین دینے والا ایمان لانے والون کو بہشت کے اور رحمت کی
اور ڈرانے والا کافرون کو ہمیشہ کے عذاب سے وقرانا فرقنٰہ لتقرأہ علی الناس علی مکث
ونزلنٰہ تنزیلا ۱۰۶ اور جدا جدا بھیجا قرآن کو ہمنے یعنی ایک ایک آیت اور ایک ایک سورہ تو پڑھ
تو آگے لوگون کی سمجھ مین آہستہ اور نیچے بھیجا ہمنے قرآن کو نیچے بھیجنا جس طرح مناسب اور
لائق تھا قل امنوا بہ او لا تؤمنوا ان الذین اوتوا العلم من قبلہ اذا یتلی علیہم یخرون
للاذقان سجدا ۱۰۷ ویقولون سبحٰن ربنا ان کان وعد ربنا لمفعولا ۱۰۸ کہ اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم ان مکہ کے لوگون کو کہ اگر تم ایمان لاؤ یا نہ لاؤ قرآن پر اسے کچھ نقصان نہین ہے
مقرر جنکو عقل اور سمجھ ہے پہلے اسے جب قرآن کو پڑھتے ہین ان کے آگے تو وہ قرآن کو
سنکر گرتے ہین ٹھوڑیون پر سجدے مین یعنی سجدہ کرنے کے وقت پہلے ٹھوڑی زمین سے نزدیک
ہوتی ہے پھر وہ سجدہ کرتے ہین اور کہتے ہین کہ پاک ہے پروردگار ہمارا سب عیبون سے اور نقصان
سے اور مقرر ہے وعدہ رب کا البتہ ہونے والا ویخرون للاذقان یبکون ویزیدہم خشوعا

یہان تک تفسیر شیخ محقق کا ہے
مین نے بھی اکثر اسی سے لکھا ہے
اب نہین جانا کہ کس کتاب مین ظاہر
تحقیق کے لئے اگر کوئی طالب
ہمت کرے مراجعت کرے گا
ولیکن معنی ہون مین بیشی
حکم سب کا اور تسلیم کرتا ہون
مین امراتی کو یا سوپنت
ہون اس کا اپنا اور کار
امت کا اس قبال کو
فرمایا آنحضرت نے کہ
جو وقت کہ آذان مین اس
مقام مین آواز دی
آواز دینے والے نے
یعنی اللہ تعالیٰ کی
طرف سے
تفسیر اور
جاری کیا ہے اس سے
فرض اب اس سے
تحقیق کی ہے
بجاری کا اور

× × × اور گرتے ہین ٹھوڑیون پر سجدہ کرنے کو روتے ہوئے اور زیادہ ہوتی ہے اُن کو عاجزی اور زاری یہ چوتھا سجدہ ہے قرآن شریف کے سجدون سے **کہتے ہین** کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سجدے مین یا اللہ یا رحمن کہتے تھے ۔ مشرکون نے سُنکر کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمین تو دو خداؤن کے پوجنے کو منع کرتا ہے اور آپ دو خداؤن کو یاد کرتا ہے تب یہ آیت خدا تعالیٰ نے بھیجی کہ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ اللہ کہو یا رحمن کہو کوئی نام لیکر پکارو وہ دراصل ایک ہے ۔ پھر اللہ تعالیٰ کے ہین سب نام خاصے **کہتے ہین** کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب نمازون مین پکار کر پڑھتے تھے اور دن کی نماز جب مکے کے اندر پکار کر پڑھتے تو مشرک تالیان اور سیٹیان بجاتے اسواسطے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز مین بھولین خدا تعالیٰ نے تب یہ آیت بھیجی وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۔ اور پکار کے مت پڑھ تو اپنی نماز کو اور بہت آہستہ بھی مت پڑھ اور ڈھونڈ ان دونون کے بیچ مین راہ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۔ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ تمامی تعریف اوّل سے آخر تک خاص سے خاص اُس خدا تعالیٰ کو لائق ہے ۔ جس نے اولاد نہین اختیار کی اور نہین کوئی اُس کا ساجھی اور شریک اُس کی بادشاہت مین اور نہین ہے کوئی دوست اُس کا ایسا جو غریبی اور لاچاری کے وقت اُسکے کام آوین آدمی یعنی خدا تعالیٰ کسی وقت کسی کا محتاج نہین ہوتا سب پر انعام اکرام بخشش سب طرح سے اُسکی ہے اور بڑائی کرانکی سب بڑائیون سے بڑائی دیکر ✦ ✦ ✦ ۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | مِائَةٌ وَعَشْرُ اٰيَاتٍ صه

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تمامی تعریف اچھی سے اچھی اور ساری بڑائی خاصی سے خاصی اوّل سے آخر تک خدا تعالیٰ ہی کو لائق ہے اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ جس خدا تعالیٰ نے بھیجی اپنے بندے پر کتاب یعنی قرآن بھیجا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جو وہ خاص بندہ ہے اور وہ کیسا قرآن ہے وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ اور نہین اُس مین کچھ ذرا کجی اور پھر قَيِّمًا بہت سیدھی راہ ہے خدا تعالیٰ کی اور مضبوط باتین واسطے بھیجا ہے یہ سورہ اپنے بندے پر ایک تو یہ کہ لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ توڈراوے بڑے عذاب سے جو وہ خدا تعالیٰ کے پاس ہے یعنی جتنا بڑا اور بہت خدا تعالیٰ کر سکتا ہے عذاب کوئی نہین کر سکتا اُس کے بغیر اور دوسرے یہ کہ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝ اور خوشخبری دیوے مومن مسلمانوں کو
جو اچھے کام کرتے ہین یہ خوشخبری کہ اُس نیک کام کرنے کا بدلا بہت اچھا ہے یعنی بہشت اور نعمتین
اُس بہشت کی بدلا ہے جو رہین گے اُس بہشت مین ہمیشہ کہ ہی نہ نکلین گے اُس مین سے ہرگز
اور تیسرے یہ کہ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝ اور ڈراوے اُن لوگون کو جو کہتے ہین
کہ خدا تعالیٰ کی اولاد ہے یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امت کے
کافر اور مکے کے لوگ کہتے تھے مکے کے لوگ تو کہتے تھے جو فرشتے خدا کی بیٹیان ہین اور وہ حضرت
عزیر کو اور حضرت عیسیٰ کو کہتے ہین کہ خدا کے بیٹے ہین تو یہ اس بات کفر کی سے مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ
وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ نہین ہے اُن کہنے والون کو اس بات کی خبر اور نہ اِن کے باپ دادا کو خبر تھی
کہ خدا کی اولاد ہے كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ بہت بری بات ہے جو نکلتی ہے
اُن کے موہون سے اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝ نہین کہتے یہ بات مگر نرا جھوٹھ یعنی مقرر جھوٹھ
ہے یہ بات خدا تعالیٰ کی ہرگز اولاد نہین ایسا بڑا بہتان ہے خدا تعالیٰ پر کہ اسمان سے آسمان
اور زمین چاہے کہ پھٹ جاوے کہتے ہین کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بات کافرون سے
سُن کر بہت غمگین ہوئے خدا تعالیٰ نے اپنے دوست کی تسلی کے واسطے یہ فرمایا کہ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ
نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ ۔ پھر شاید تو کیا کھینچے گا یا کوٹے گا دم اپنے کو اُن کے پیچھے یعنی اُن کے واسطے
اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ اگر نا مانین گے کافر یہ بات جو تو کہتا ہے کیا تو اپنے تئین
ہلاک کرے گا افسوس سے اور پچتانے سے اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ
اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ بیشک ہمنے بنایا ہے اور پیدا کیا اور جو کچھ کہ زمین پر سونے اور
روپے سے اور جواہرات سے اور اونٹ گھوڑے بیل ہاتھی سے اور پوشاک خوراک اور
عمارت سے اور جو کچھ کہ زمین پر ہے ہمنے کیا ہے اور دیا ہے آرائش اور بناؤ لوگون کے تئین
تو آزماوین ہم جو کون اُن لوگون سے اچھا کام کرتا ہے وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا
جُرُزًا ۝ اور مقرر ہم بنانے والے ہین اُن چیزون کو جو زمین پر ہین صاف میدان
یعنی ایک دن ایسا کرین گے ہم جو زمین پر پہاڑ اور درخت اور عمارات اور دریا کچھ نہو گا نشان
کہتے ہین کہ یہودیون نے مکے کے کافرون کو سکھایا کہ تم تین باتین محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سے پوچھو ایک تو قصہ جوانون کا جو پہاڑ کی کوہ مین چھپے تھے دوسرے قصہ موسیٰ اور خضر علیہما السلام کا
تیسرے قصہ سکندر ذوالقرنین کا اگر وہ پیغمبر سچ ہوگا تو بتاوے گا خدا تعالیٰ نے احوال اُن سب کا

اپنے دوست محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو بھیجا اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ اے کیا جانتا ہے تو کہ پہاڑ کی کوہ کے رہنے والے تھے ہماری قدرتون سے تعجب اور اچنبا یعنی اُن کا وہان کا رہنا کچھہ اچنبا ہے ہماری قدرتون سے اور یہ دو قصہ مشہور ہین ایک اصحاب کہف کا اور دوسرے اصحاب رقیم کا + کہتے ہین کہ اصحاب رقیم تین شخص تھے اور رقیم نام پہاڑ کا اُن کے یا نام گانون کا ہے سو وہ تین آدمی جنگل مین چلے جاتے تھے ایکا ایک مینھہ برسنے لگا یہ تینون ایک پہاڑ کے غار مین جا بیٹھے جو بھیگے نہین اتفاقاً اُس پہاڑ کے اوپر سے ایک بڑا پتھر کئی ہزار من کا اُس غار کے مُنھہ پر آ رہا اُن کے نکلنے کا راستہ بند ہوا انہون نے اپنے کام نیک سے جو ساری عمر مین کیا تھا وسیلہ پکڑ کر خدا تعالیٰ سے التجا اور عاجزی کی اور دعا مانگی خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے وہ پتھر وہان سے سرکا دیا وہ تینون مسافر وہان سے چھوٹے اور روانہ ہوئے +

اور قصہ اصحاب کہف کا یون کہتے ہین کہ ایک بادشاہ جو اُس کا نام دقیانوس تھا اُس نے کئی بُت بنا کر اپنا خدا مقرر کیا تھا اور حکم کیا کہ سب اُن کو سجدہ کرین جو کوئی اُنھین سجدہ نکرتا تھا اُسے مار ڈالتا تھا ایک چھہ نوجوان اُمرا زادے خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک کو سمجھتے اور جانتے تھے اُس بادشاہ اور شہر کے لوگون سے چھُپ رہے تھے اور خدا تعالیٰ کی جناب مین منت عاجزی سے التجا کرتے تھے کہ یا رب ہمکو اُس ظالم کے ستم سے بچا آخر کو لوگون نے معلوم کیا اور دقیانوس سے کہا کہ ایک چھہ نوجوان ہین وہ تیرے خداؤن کو نہین مانتے دقیانوس نے اُن کو بُلا کر بہت ڈرایا اُنہون نے اُس کا کہنا نمانا اور اپنے دین پر مضبوط رہے دقیانوس نے اُنہین لوٹ لیا اور کہا کہ تم ابھی نوجوان ہو تمہین تین دن ڈھیل دی ہے تو تم آپس مین مصلحت کرو کہ میرا کہنا ماننے مین تمھارا بھلا ہے یا نہ ماننے مین اُنہون نے دقیانوس سے جدا ہو کر مصلحت کی کہ بہتر یہی ہے کہ جو یہان سے بھاگ جائے یہ مقرر کر کے اپنے اپنے گھر سے جہون کچھہ خرچ لیکر رات کو بھاگے فجر کو راہ مین ایک گنوار ملا وہ بھی اُن کے دین مین آ کر اُن کے ساتھ ہوا اُس گنوار کا ایک کُتّا تھا وہ بھی اُن کے ساتھ ہوا اُنہون نے گنوار کو کہا کہ یہ کُتّا پکڑ دائے گا اُس کُتّے کو بُہتیرا مارا وہ ہرگز نہ پھرا خدا تعالیٰ کی قدرت سے اُس کُتّے کو زبان ایسی ہوئی کہ صاف بولا اور کہا کہ مجھہ سے نڈرو جو مین مسلمانون کو مانتا ہون اور چاہتا ہون جو تم سوؤ گے تو مین تمھاری چوکی دونگا غرض وہ بھی ساتھ ہوا اُس گنوار نے کہا کہ مین جانتا ہون یہان پہاڑ مین ایک کھوہ اچھی ہے اگر تم تھکے ہو تو

اُس مین چھپکر دم لو یہ سب اُس مین گئے جیسے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ
فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا جب جا بیٹھے وہ جوان پہاڑ کی
کھو مین پھر کہا اُنہون نے اے پالنے والے ہمارے دے ہمکو اپنے پاس سے مہربانی یا امن یا روزی
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا پھر مارا ہمنے پردہ اُن کے کانون پر
اُس غار مین جو کچھ نہ سُنین یعنی سلایا ہمنے اُن کو اُس کھو مین کئی برس گنتی کی ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ
الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا پھر اُن کو اُٹھایا ہمنے یعنی جگایا تو جانین ہم کہ ان دونون فرقون سے ع ۱۱ ۱۳
یعنی مسلمان اور کافرون سے یا اگلون اور پچھلون مین کس کو حساب یاد ہے جو گنتے مدت وہ اُس غار
مین رہے حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ط ہم قصہ یعنی بیان کرتے ہین
تیرے آگے سچا یعنی اُن لوگون کا احوال ہم درست اور سچ سُناتے ہین کہ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا
بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا وہ مقرر وہ جوان تھے
جو دل سے ایمان لائے تھے اپنے رب پر اور ہمنے اُن کو زیادہ راہ دکھائی سیدھی ایمان کی اور مضبوط
کیا دل اُن کا ہمنے اور قوت دی ایمان پر اُن کو جب کھڑے ہوئے دقیانوس کے سامنے جب وہ
بتون کو سجدہ کروا تا تھا اُس وقت کہا اُن جوانون نے کہ رب ہمارا اور ہی ہے جو پیدا کرنے والا ہے
آسمان اور زمین کا ہرگز ہم نہین پوجنے کے سوائے اُسکے اور کسی خدا کو اور اگر شاید کسی کو پوجین
یا اُس کے سوا کسی کو خدا کہین تو مقرر اُسوقت جھوٹے اور گنہگار ہون ہم هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ط لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ط ان لوگون نے جو یہ ہماری قوم
ہین پکڑے ہین سوا اُس وحدہ لا شریک کے اور کسی خدا اے دقیانوس تیرے ڈر سے یا شیطان
کے بہکانے سے یعنی اُن لوگون نے جو سوائے خدا کے اَور خداؤن کو جو پوجنا اختیار کیا ہے اور اگر
وہ خدا سچ ہین تو کیون پھر نہین لاتے اُن خداؤن کے سچ ہونے پر کوئی مضبوط سند اور کھلی دلیل
یعنی تم نے اپنی خوشی سے جنکو خدا مقرر کیا ہے اور اگر وہ سچ ہین تو کوئی اچھی سند اُن کے خداؤن
کی بتلاؤ جو کسی طرح سے اُن کو خدا کہیے فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا پھر کون اُس سے
زیادہ بڑا ظالم اور گنہگار ہے جو باندھے خدا تعالیٰ پر جھوٹھا اور بہتان جب یہ باتین اُن جوانون نے
دقیانوس کے سامنے کہین دقیانوس نے اُن کو تین دن کی ڈھیل دی جو یہ مذکور پہلے ہو چکا ہے پھر اللہ تعالیٰ
اُن جوانون کو فرماتا ہے وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝ اور جب تم جدا ہوئے اُن لوگون سے
اور اُن کے خداؤن سے جنکو سوائے خدا تعالیٰ کے پوجتے تھے پھر تم جاکر کہو مین رہو تو بچھاوے
یعنی بناوے رب تمہارا تمہارے واسطے اور درست کرے اپنے فضل سے اور تیار اور موجود
کرے واسطے تمہارے وہ کام جس سے تمھین فائدے ہوین اور دنیا مین کہتے ہین کہ وہ
چھون نوجوان اور ساتوان گنوار اور آٹھوان کتا سب یہ پہاڑ کے غار مین آکر بیٹھے اور آرام کیا
خدا تعالیٰ نے اُن پر نیند بھیجی جو وہ سب سو رہے اور وہان دقیانوس نے تین دن کے پیچھے
احوال اُن کا پوچھا لوگون نے کہا کہ وہ بھاگ گئے اُن کے باپون کو بلاکر کہا اپنے بیٹون کو پیدا کرو
اُنھون نے کہا کہ ہمسے بھی کچھ نقد لے گئے ہین اور اس پہاڑ کی کھو مین چھپے ہین دقیانوس وہان جاکر
دیکھے تو وہ سوتے ہین تو کہا اِنھین سونے دو اور اُس غار سے نکلنے کی راہ بند کردو تو یہ ہمین مین
دقیانوس یہ کہکر اور تقید کرکے اپنے مکان مین گیا ایک نے دقیانوس کے نوکرون سے جو چھپا ہوا
مسلمان تھا ایک سِل پر اُن کا نام اور تاریخ کھود کر وہان مضبوط لگا دے تو کوئی یہان کہ مین آوے
تو اِن کا احوال معلوم کرے اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ
اگر تو دیکھے اے دیکھنے والے سورج کو نکلتے یعنی فجر کو تو مڑ جاتا ہے اُن کے گھر مین داہنی طرف اور
جب سورج ڈوبنے لگتا ہے یعنی شام کو تو پھر جاتا ہے بائین طرف اُن کی کھو سے یعنی اُن پر دھوپ نہین
آتی اور وہ اُس غار کشادہ اور چوڑے مین آرام سے ہین جو ہوا جاتی ہے ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ یہ خبر یا اُن کا اُس غار مین
اِس طرح رہنا خدا تعالیٰ کی قدرت سے یون ہے جس کو راہ دکھاوے خدا تعالیٰ وہی راہ پاوے
اور جس کو راہ بہکاوے اور راہ بُھلاوے پھر نہ پاوے تو اُسے کوئی دوست راہ دکھانے والا اور
سمجھانے والا وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ
وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ اور سمجھے اور جانے تو اے دیکھنے والے اُن کو جاگتے
ہین اور وہ سوتے ہین یعنی وہ آنکھین کھلی سوتی ہین اور ہم اُن کو کروٹین داہنی اور بائین دلاتے
ہین اور کتا بھی اُن کا پہلائے ہوئے ہاتھ کھو کے سوے پر سوتا ہے لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ
مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝ اگر تو جانے اُن کا حال یا دیکھتے تو اُن کو تدبیر پھرا
وہان سے تو بھاگا ہوا اور تیرا دل اُن کے ڈرے بھر جاوے یعنی بہت ڈرے اُن کو دیکھکر شان

کہ جب دقیانوس اُس کھوہ سے نکلنے کی راہ بند کروا کر گیا کتنی مدت پیچھے ہوا اُس کے پیچھے اور کئی بادشاہ
اُس ملک مین ہوئے پھر ایک تندروس نام مسلمان خدا کو وحدہ لاشریک جاننے والا اُس ملک کا مالک ہوا
اُسوقت مین بہت لوگون کو شبہ پڑا کہ قیامت کو مُردے پھر کیونکر اُٹھین گے بہتیرا اُس تندروس
بادشاہ نے سمجھایا ہرگز نہ سمجھے خدا تعالیٰ نے چاہا کہ نمونہ مُردون کے اُٹھانے کا دنیا مین دکھاوے وہ
جوان جو پہاڑ کی کھو مین سوتے تھے اُن کو جگایا جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ
لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ اور جس طرح سولایا تھا جگایا ہنسے اُن جوانون کو بہت برسون کے پیچھے جو نہ کپڑے
اُن کے پھٹے اور نہ میلے ہوئے تو پوچھنے لگے آپس مین وہ جوان اُٹھ کر قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ
قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ کہا اُن مین سے ایک نے جو کتنا سوئے تم کہا انہون نے
سوئے ہم ایک دن یا کچھ کم دن سے یعنے جس وقت وہ سوئے تھے فجر تھی اور جب اُٹھے نزدیک دوپہر
پہنچی تھی سو وہ سمجھے کہ اگر کل ہم سوئے تھے تو ایک دن سوئے اور اگر آج ہی سوئے تھے تو دن سے
بھی تھوڑا سوئے پھر جب اپنے ناخونون کو اور سر کے بالون کو دیکھا کہ بہت بڑھ گئے ہین تب حیران
ہوکر قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ کہا پالنے والا تمہارا خوب جانتا ہے جتنی دیر تم یہان رہے پھر
یہ کہا کہ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ
بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا پھر اُٹھے ایک تم مین سے یعنی جاوے اِس چاندی کو
لیکر اِس شہر مین پھر وہان جاکر دیکھے تو کس کے پاس ستھرا کھانا ہے اُس مین سے لاوے تمہارے
واسطے اور جو کوئی جاوے نرمی سے اور غریبی سے مول لیوے ایسا نہو کہ تمہاری خبر کرے کسیکو
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝
بیشک شہر کے لوگ اگر خبر پاوین تمہاری تو مارے تم پتھرون کے یا تیرون کے مار ڈالین گے یا تمھین پھیر
اپنے دین مین لیجاوین گے اور تم کبھو ٹوگے اُن سے کبھی ہرگز کہتے ہین کہ ایک اُن مین سے
جو عقلمند تھا وہ کچھ کھانے کے واسطے مول لینے چلا جب شہر کے دروازے کے اندر گیا تو دیکھا وہ نشان
وہان کی اور طرح سے ہوگئی ہین حیران ہوا آخر کو ایک نان بائی کی دوکان پر جاکر کچھ روپیہ سا جو اُس
زمانہ مین ہوتا تھا اُس کو دیا تو روٹیان مول لیوے جب نان بائی نے دیکھا جو سکہ اُس پر دقیانوس کا
ہے وہ سمجھا کہ اِس نے کہین سے خزانہ پایا ہے اُس روپیہ کو ایک اور کو دکھایا اُس نے اور کو دکھایا
اسی طرح ہوتے ہوتے کوتوال کو خبر ہوئی اُسے بولا کر پوچھا کہ یہ کہان سے لایا تو شاید تو نے خزانہ پایا ہے
بتلا اور بہت ڈرایا وہ حیران ہوا اور کہا مین نے تو خزانہ نہین پایا کل ہم اپنے باپ کے گھر سے

نکلے تھے اور آج بازار مین آئے ہین اُس کے باپ کا نام پوچھا جب اُس نے بتایا کوئی شخص اُسکو نجانتا تھا
کہا کہ جھوٹا ہے اُس نے نہایت ڈر سے کہا کہ مجکو دقیانوس کے روبرو لیچلو جو وہ تمہارے حال سے
واقف ہے یہ بات سُنکر لوگ ہنسنے لگے کہ دقیانوس کو تین سو برس سے زیادہ ہوئے جو موا یہہ
ہم سے مزاح کرتا ہے اُس نے کہا کہ کیا تمنے مجھے دیوانہ بنایا ہے کل کی بات ہے جو اُس سے ہم
بھاگ کر پہاڑ کی کھو مین چھپے تھے آج کچھ کھانے کو مول لینے آیا ہون قصہ کوتاہ آخر کو اُسی بادشاہ
تیندروس کے پاس لے گئے جب اُس بادشاہ نے یہ قصہ سُنا آپ اُس کے ساتھ اُس غار کی طرف گیا
اور وہ سیل کہدی ہوئی دیکھی اور سب احوال معلوم کیا اور اُن جوانون سے ملاقات کی جیسے کہ
حق تعالیٰ فرماتا ہے وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيْبَ فِيهَا اور یونہین معلوم کروایا ہمنے احوال اُن کا لوگون کو تو جانین کہ وعدہ خدا تعالیٰ کا
سچا ہے اور قیامت کو سب مُردون کو اُٹھنا مقرر ہے اِس مین کچھ نہین ہرگز شک اور شبہ اِذْ يَتَنَازَعُونَ
بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ جب جھگڑا اور مباحثہ کرتے تھے آپس مین دین کی بات مین ۔ بعضے
کہتے تھے کہ قیامت کو روحین اُٹھین گی بغیر بدن کے ۔ اور بعضے کہتے تھے کہ بدن اور روح ملی ہوئی
اُٹھین گی جس طرح دنیا مین ہین خدا تعالیٰ نے دکھلایا کہ تین سو اور نو برس پیچھے اِن کو نیند سے اُٹھایا
اور اتنی مدت مین کچھ اُن کے کپڑون کو اور بدن کو نقصان نہوا ۔ کہتے ہین کہ اُن جوانون نے
بادشاہ تیندروس کو دعا کی بادشاہ اِن سے رخصت ہوکر اپنے مکان کو گیا پھر وہ جوان اُسی طرح
اُسی غار مین سو رہے خدا تعالیٰ نے اُن کی جان قبض کی بادشاہ کے لوگون نے جب یہ دیکھا تو
فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا پھر کہا کہ ایک بنا دین یہان مکان نشانی جو یہ جوان لوگون سے
چھپے ہوئے رہے اور جو کوئی آوے تو پہچانے کہ یہان وہ سوتے ہین رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ
رب اُن کا خوب جانتا ہے اُن کے احوال کو کہتے ہین کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جی مین آیا
کہ اُن جوانون کو دیکھے حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ یا رسول اللہ تو اُن کو دنیا مین
نہین دیکھنے کا پر بڑے اصحابون مین سے چار شخصون کو بھیج تو اُن کو تیرے دین مین لاوین
حضرت نے پوچھا کہ یا جبرئیل کیونکر بھیجون ۔ حضرت جبرئیل نے کہا کہ اپنے اوڑھنے کی چادر بچھاؤ
اور اُس پر حضرت صدیق اور حضرت عمر کو اور حضرت علی کو اور حضرت ابوذر غفاری کو رضی اللہ
عنہم اُس چادر کے چارون کونون پر بٹھاؤ اور باؤ کو خدا تعالیٰ نے تیرے حکم مین کیا ہے اُس باؤ کو
کہہ کہ اِس چادر کو اُس غار کے پاس لیجاوے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسی طرح کیا

اور یہ اصحاب اُس کھوہ پر جا پہنچے اور پتھر اُس غار کے مُنہ پر سے سرکا یا جب اندر روشنی ہوئی تو کُتّا بھونکا اور دوڑا جب اُنہون کی صورت دیکھی تو اُن کے پاؤن مین لوٹنے لگا اور سر سے اشارا کیا بُلانے کا جب یہ چارون اندر گئے تو کہا کہ اسلام علیکم حق تعالیٰ نے اُن کے بدن مین جان دی تو وہ اُٹھے اور سلام کا جواب دیا۔ اصحابون نے کہا کہ آخر زمانے کا پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیٹے عبداللہ کے نے تمکو سلام بھیجا ہے اُنہون نے کہا تمپر اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام اور صلوٰۃ۔ پھر اُن اصحابون نے کہا دین اسلام مین آؤ اُنہون نے قبول کیا اور کلمہ شہادت اصحابون کے سکھائے سے پڑھا اور سیکھا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو درود اور سلام بھیجا اور پھر اُسی طرح اپنے مکان مین سو رہے اب ایکبار اُٹھین گے اور جب حضرت امام مہدی پیدا ہونگے تب اُن سے ملاقات کرنے کو اُٹھین گے اور سلام علیک کرکے پھر سو رہین گے پھر قیامت کو اُٹھینگے

ربہم اعلم بہم یعنی واللہ اعلم بالصواب یعنی اللہ خوب جانتا ہے ان باتون کو قَالَ الَّذِیْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓی اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیْهِمْ مَّسْجِدًا ۝ کہا اُنہون نے جن کی بات سچ اور درست ہوئی یعنی جو لوگ کہ کہتے ہے کہ قیامت کو روح بدن سمیت اُٹھین گی اُنہون نے کہا کہ ہم مقبرہ بناوین گے ایک مسجد اُن کے پاس جو اُس مین نماز پڑہین سَیَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَیْبِ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَّبِّیْۤ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا یَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِیْلٌ ۬ اب کہین گے یہودی کہ وہ جوان تین تھے چوتھا اُن کا کُتّا تھا۔ اور بعضے کہین گے کہ وہ جوان پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کُتّا تھا۔ بہکتے ہین بن دیکھے یعنی اپنے گمان اور دل سے بناکر کہتے ہین اور کچھ خبر نہین جیسے آنکھ بند کرکے پتھر یا تیر پھینکدیا یہہ باتین کرتے ہین اور مسلمان کہتے ہین کہ وہ جوان سات ہین اور آٹھوان اُن کا کُتّا ہے کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کہ رب میرا خوب جانتا ہے گنتی اِن کی اور تم سب نہین جانتے پر تم ہین سے تھوڑے لوگ جانتے ہین جنکو خدا تعالیٰ نے سمجھ دی ہے ۞ ۞ کہتے ہین کہ نام اُن جوانون کا اِس طرح ہے۔ یملیخا۔ مکسلمینا۔ مرنوش۔ برنوش۔ سازنوش۔ مسلینا۔ نام کنوار کا مرطوش۔ نام کتے کا قطمیر اور سوائے اِن نامون کے اور بھی روایتین ہین اور اختلاف بہت ہے اور اِن کے ناموں کا اثر بھی بڑا ہے فَلَا تُمَارِ فِیْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِیْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝ پھر جھگڑا اور مباحثہ مت کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن جوانون کی باتون مین مگر ظاہر کی باتون مین مضائقہ نہین ہے اور مت پوچھ اُن کا احوال کسوایک سے بھی یعنی کسوسے

ع ۵ ۱۵

ہرگز مت پوچھ - کہتے ہین کہ جب کافرون نے وہ تین سوال کئے تھے جب حضرت صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا تھا مین اُن کا جواب کل دون گا اور انشاء اللہ تعالیٰ نکہا تھا اس سبب کئی دن
پیغام خدا تعالیٰ کا نہ آیا کیے کے لوگ طعنے دینے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہت غمگین ہوئے
پھر حق تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ
وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ اور مت کہہ کسی چیز اور کسی کام کو کہ مین کرون گا کل کو مگر وہ کہ اگر چاہے
خدا تعالیٰ تو کرون گا یعنی مت کہہ کہ مین کرون گا اور اگر کہے تو یون کہہ کہ خدا تعالیٰ چاہے گا تو کرونگا
اور یاد کر پالنے والے اپنے کو جب بھول جاوے یعنی ہر دم خدا کی یاد کر وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ
رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا اور کہہ کہ شاید راہ دکھاوے مجکو میرا رب جو اُسکے
پاس ہے ان جوانون کے قصہ سے زیادہ راہ سیدھی اور وہ چیزین نبیون کی گذرے ہوؤن
کی ہین وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا اور دیر کی اور رہے
یعنی سوئے وہ جوان اپنے غار مین تین سو برس سے زیادہ نو برس - کہتے ہین کہ اس برس
کی گنتی سُنکر کافرون نے کہا کہ ہم جانتے ہین اور قبول کیا کہ تین سو برس وہ غار مین رہے
پھر یہ نو برس زیادہ کو نہین جانتے تو پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اپنے حبیب کو قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا
لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا
يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا اکہو خدا تعالیٰ بہت اچھا جانتا ہے جتنی مدت اُن جوانون نے دیر کی یعنی
سوئے رہے غار مین بیشک اُسے سب معلوم ہے جو چھپا ہوا ہے آسمانون اور زمین مین کیا خوب
دیکھتا ہے سب کچھ جو آسمانون اور زمین مین ہے اور بہت اچھی سُنتا ہے سب کی بات آہستہ
اور پکار کی - اور کوئی نہین ہے آسمان اور زمین کے رہنے والون کا خدا تعالیٰ کے سوا کوئی
دوست کام بنانے والا اور نہین شریک کرتا خدا تعالیٰ اپنے حکم اور فرمان مین کسی ایک کو
یعنی اُس نے مددگار اپنا کسی کو نہین کیا کسی چیز مین وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا
مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا اور پڑھ جو تجھ پر بھیجا ہے قرآن رب تیرے
نے پھیرنے والی نہین اُس کی بات اور نپاوے گا تو سوائے اُس کے کہین آرام اور پناہ
کہتے ہین کہ کتنے ہین اچھے غریب مسلمان جیسے حضرت بلال اور عمار اور صہیب اور
ایسے ہی رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہمیشہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رہتے تھے لیکن
بہت مفلس تھے گدڑیان پہنے خستہ حال ظاہر مین رہتے تھے دولتمند کافرون نے کہا کہ اے محمد

صلے اللہ علیہ وسلم اگر ان فقیروں کو اپنی مجلس مین سے نکال دی تو ہم آنکر تیرے پاس بیٹھا کرین
خدا تعالیٰ نے یہ آیت بھیجی کہ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
يُرِيدُونَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ اور آرام دے اپنے دل کو اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اُن کے ساتھ
جو یاد کرتے ہین اپنے رب کو صبح اور شام اور چاہتے ہین خوشی اُس کی اور تو مت پھیر آنکھین
اپنی مہربانی کی اُن سے یعنی مہربانی اُن سے کم نکر تیرا دل زینت کی حیوٰۃ الدنیا وَلَا تُطِعْ مَنْ
ثلث ربع اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا چاہتا ہے تو آرائش اور بناؤ
دنیا کے جینے کا یعنی ظاہر کی دولتمند کافرون کی محبت مت کر جو وہ چاہتے ہین خوبی اور بھلائی
دنیا کے جینے کی اور متابع مت کر اُس کے جسکا دل بیخبر کیا ہمنے اپنی یاد سے اور وہ تابعداری کرتے
ہین اپنے جی کی خوشی کی اور ہے کام اُس کا سب خراب وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ
فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکے کے لوگون کو کہ قرآن سچ
اور بیشک پیغام تمہارے رب کا ہے پھر جس کا جی چاہے سچ جانے اور جس کا جی چاہے وہ جھوٹھا مانے
اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ
يَشْوِى الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ اور ہم نے
تیار کیا ہے ستم کرنے والون کے واسطے آگ یعنی وہ لوگ جو خدا اور رسول کو نہین مانتے اور
اور قرآن کو جھوٹھا جانتے ہین اُن کے واسطے تیار کی ہے ایسی آگ جو گرداگرد اُن کے ہوگی جیسے
سرا پردہ کہ ہرگز اُس مین سے نکل نہین سکینگے اور اگر چلاوینگے یا پکارینگے پیاس سے تو پلاوینگے
اُنہین پانی جیسے تیل کی گاد یا جیسے تانبا پگھلا ہوا جب ایسا پانی اُن کے منھ کے پاس لیجاوینگے
تو جلے گا منہ گرمی سے بہت برا ہے وہ پانی اور بہت برا ہے وہ مکان رہنے کا آگ کے اندر
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ بیشک
جن لوگون نے سچ جانا قرآن اور رسول کو اور اچھے کام کیے ہین ہرگز ہم نہین کھوتے مزدوری
اُس کی جس نے بھلا کام کیا ہے اُس بھلے کام کا بدلا ہم دینگے اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا
خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۝ نِعْمَ الثَّوَابُ ۝ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ع ۴ ۹ ۱۶
اُن لوگون کو جنہون نے پیغمبر اور قرآن کو سچ جانا اور اچھے کام کیے اُن کے واسطے باغ ہین رہنے کو
جن باغون کی بیٹھکون کے نیچے نہرین بہتی ہین ایسی جگہہ اُن کو بٹھادینگے اور کنگن سونے کے جڑاؤ

اُن کے ہاتھون مین پہناوین گے اور وہ پہنین گے پوشاکین سبز ریشمین باریک جیسے والا اور لاہی اور موٹا جیسے اطلس اور کمخواب تکیہ دیکے بیٹھین گے اُن باغون مین تختون اور چوکیون پر جیسے دولتمند بیٹھتے ہین کیا اچھا بدلا اُن کو ہے بہلائی کرنے کا اور کیا اچھا مکان ہے وہ باغ آرام سے رہنے کو

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ اور کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے آگے کہاوت یا نقل دو شخصون کی جو وہ دونون بھائی تھے ایک مسلمان اور دوسرا کافر جو اُن دونون نے چار چار ہزار اشرفی باپ کے ورثہ سے پائی تھی مسلمان نے تو خدا تعالیٰ کی راہ مین چارون ہزار خرچ کین اور اُس دوسرے نے دو باغ انگورون کے اور کھجورون کے مول لیئے جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ

جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا دیئے ہمنے اُن دونون مین سے ایک دو باغ انگور کے اور گرد اُس کے کھجورین اور بیچ مین اُنکے کھیتی ہین یعنی اُن باغون مین میوہ بھی تھا اور اناج بھی ہوتا تھا كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ وہ دونون باغ دیتے تھے میوہ اور اناج اور کچھ کمی نکرتے تھے میوہ اور غلّہ دینے مین یعنی دونو فصلین ربیع اور خریف خوب ہوتی تھی اور ہمنے چلائین تھین اُن دونون باغون مین نہرین اور تھا وہ مالک باغون کا میوہ اور غلہ لینے کا ۔ کہتے ہین کہ وہ مسلمان جس نے اپنا مال خدا تعالیٰ کی راہ مین خرچ کیا تھا وہ مُفلس ہوا اُس مال مین کچھ نہ رہا تھا یہان تک کہ تھک کر کھانے کو بھی محتاج ہوا چاہا کہ یہ بھائی دولتمند کچھ مدد کرے اُس پاس آنکر اپنا حال کہا اس دولتمند نے اُسے دیکھکر فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا اہ پھر کہا اُس یار اپنے سے جو وہ بھائی مُفلس تھا اور وہ اُس سے باتین اور تکرار کرتا تھا یہ کہا کہ میرا مال تجھ سے بہت ہے اور مین عزت اور حرمت سے ہون اولاد اور خدمتگارون سے یعنی اُس نے کہا کہ میرا اور تیرا مال برابر تھا مینے تو اُس مال سے یہ باغ اور جمعیت اور عزت اور نوکر پیدا کیئے تو کیون ایسا محتاج اور خراب حال ہوا اُس نے جواب دیا کہ اے بھائی تو نے اُس مال سے باغ دنیا کے مول لیئے اور مینے اُس دولت سے بہشت اور حورین اور غلمان آخرت مین خریدے ۔ تو یہان صاحب حرمت ہوا مین وہان صاحب عزت ہون گا اُس کافر نے کہا اے احمق کوئی بھی نقد دولت وعدہ پر دیتا ہے تو نے اتنا مال اُدھار وعدہ پہ دیا اور آپ یہان حیران اور فقیر ہوا ایسی باتین کرتا ہوا اُس مسلمان کو اپنے ساتھ لیکر اُن باغون کی طرف چلا وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ اَظُنُّ

اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۙ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ اور اپنے باغ کے اندر آیا اور اُس نے
ستم کیا تھا اپنے اوپر شیخی اور بڑائی اپنے کرنے سے اور دنیا کی محبت سے اور اُس دولتمند نے
کہا کہ میرے خیال مین نہین آتا کہ یہ میرے باغ صاف ہوجاوینگے کبھی یعنی یہ کبھی ویران نہین ہونیکے
اسی طرح رہین گے ہمیشہ اور نہین میرے دہیان مین آتا کہ قیامت ہونے والی یا آنے والی ہے یعنی
قیامت بھی کچھ جھوٹ سی ہے وَلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا
اور اگر شاید جیسا کہ تو کہتا ہے مین بھی پھر جاؤن اپنے رب کے پاس یعنی اگر مرکر جیون مین اور
خدا تعالیٰ کے روبرو حاضر ہون تو مقرر پاؤن مین اچھا اس باغ سے مکان پھر جگہہ رہنے کا یعنی
مین ایسا ہون کہ جیسے مجھے یہان دیا ہے اگر وہان جاؤن گا تو اُس سے بھی اچھا دین گے اُس
مسلمان نے یہ سنکر یہ جواب دیا وَقَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ
خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا کہا اُس دولت مند کو اُس کے یار نے
وہ جو بھائی تھا اور اُس کے ساتھ تکرار اور بحث کی باتین کرتا تھا یہ کہا کہ اے کیا تو کافر اور نمانے والا
ہوا یعنی تو جھوٹ جانتا ہے قیامت کو اور مرکر پھر اُٹھنے کو اور روبرو اُس کے جانے کو جس نے
پیدا کیا تجکو مٹی سے پھر ایک بوند پانی سے یعنی اصل آدمی کا خاک ہے پھر منی ہے جو باپ کے پیٹھہ
سے مان کے پیٹ مین آتی ہے سو اصل تیرا تو وہ ہے پھر تجھے درست اور سابوت آدمی کیا پھر کیا
کچھہ اب اُس رب کے آگے مشکل ہے مار کے جلانا دوبارا لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ
بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ پر مین تو کہتا ہون کہ وہی خدا تعالیٰ ہے پیدا کرنے والا اور پالنے والا میرا اور
نہین ساجھی اور شریک کرتا مین اپنے رب کے ساتھ کسی کو ہرگز یعنی وہی اکیلا جو چاہتا ہے سو
کرتا ہے اور کسی سے مدد نہین چاہتا اور تو نے بہت بُرا کیا جو وہ باتین کہین بلکہ تو نے وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ
جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اور کیون نکہا تو نے جب اندر
اپنے باغ کے آیا تو کہ اگر چاہے گا خدا تعالیٰ تو یہ باغ رہے گا اور وہ اگر چاہے تو نہ رہے یہ باغ
اور یہ کیون نکہا کہ نہین ہے اختیار کسی کا سوائے خدا تعالیٰ کے یعنی وہی چاہے سو کرے اُس بغیر
کسی کو طاقت نہین جو کچھہ کرسکے اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ
يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ اور تو دیکھتا ہے مجکو جو تھوڑا ہے تجھہ سے مال اور اولاد شاید
رب میرا دیوے مجھے باغ اچھا تیرے باغ سے وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝ اور بھیجے خدا تعالیٰ اُس پر یعنی تیرے باغ پر سبب ان باتون کے گرمیون

یعنی باؤ بہت گرم آسمان سے جو ہو جاوے تیرا یہ باغ صاف میدان بن درخت اور سبزی کا
یعنی ان باتوں کے سبب ایسی ایک باؤ چلی جو سب اس باغ کے درخت اور کیاریاں جل جاویں
اَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۱؎ یا ہو جاوے پانی اس باغ کا نیچے زمین کے غائب
یعنی خشک اور سوکھ جاوے پھر ہرگز ڈھونڈ نہ سکے تو یعنی اس پانی کو کسی طرح پیدا نہ کر سکے۔ کہتے ہیں
کہ خدا تعالیٰ نے اس مسلمان کی بات سچ کی اور اس کے باغ پر عذاب بھیجا وَاُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَاَصْبَحَ
يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يٰلَيْتَنِي لَمْ اُشْرِكْ
بِرَبِّي اَحَدًا ۲؎ اور گھیر لیا عذاب نے خدا تعالیٰ کے اس باغ کا سارا میوہ اور جل گئے
اور خاک ہوئے سب درخت اس باغ کے اور گر گئی ساری عمارت جو اس باغ میں بنائی تھی پھر
مجھ کو وہ کافر مالک باغ کا جو آیا تو باغ کا ویسا حال ویران دیکھا تو لگا دونو ہاتھ دے دے مارنے
اور ملنے اور پچھتانے اور افسوس سے اس مال پر جو باغ کی تیاری میں خرچ کیا تھا اور اس باغ کی
دیواریں گری ہوئیں تھیں اس کی چھتوں پر یعنی پہلے چھتیں گریں پھر ان پر دیواریں گریں اور کہتا تھا
وہ مالک باغ کا کہ ہے ہے میں جانتا تو نہ سا بھی اور شریک کرتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو تو میرے
باغ کا یہ حال نہ ہوتا۔ آپ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ جب اس کا ایسا حال ہوا تب وَلَمْ تَكُنْ لَّهُ فِئَةٌ
يَّنْصُرُونَهُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۳؎ اور نہ تھا کوئی فرقہ جو مدد کرتا اور دور کرتا اس عذاب کو
اس سے اور اسے عذاب سے بچاتا سوائے خدا تعالیٰ کے یعنی اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو وہ عذاب سے
بچتا اور نہیں تو کوئی اسے بچا نہ سکا عذاب سے اور نہ تھا وہ مالک باغ کا جو اپنی مدد کرتا یعنی وہ آپ
بھی ایسا نہ تھا جو اپنے سے عذاب دور کرتا یا خدا تعالیٰ سے بدلا لیتا هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ط
هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۴؎ وہاں یعنی ایسی جگہ یاری دینا اور مدد کرنا خدا تعالیٰ ہی کا کام ہے
سچ اور بیشک اس میں کچھ خلاف نہیں یعنی خدا تعالیٰ کے بغیر کسی سے ہرگز نہیں ہو سکتا جو ایسی مصیبت
کے وقت مدد کرے اور خدا تعالیٰ بہت اچھا بدلا دینے والا ہے اور بہت اچھا آخر کام بنانے
والا ہے ان کا جو اس سے ڈرتے ہیں وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ط وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۵؎ اور کہہ ان کو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی کافروں کو مثل یہ کہا وقت سنا
کہ جینا اس دنیا کا ایسا ہے جیسا کہ پانی جو بھیجا ہم نے اس پانی کو آسمان کی طرف سے یعنی اوپر سے پھر
ملا وہ پانی مٹی سے انکے ملنے سے گھاس اور سبزہ اگا زمین پر اور وہ بڑا ہوا اور اونچا ہوا اور خوب ہوا

ع ۱۳ ۱۷

اُس پانی کے ملنے سے اور اپنی حد کو پہنچا پھر ایک دن وہ گھاس اور سبزہ زرد ہوا اور سوکھا اور ٹوٹا اور گرا زمین پر پھر اُڑا لے گئی اُسے باؤ زمین سے یعنی ایک وقت سبزہ تھا بہار رہتی پھر ایک وقت ایسا سوکھ کر اُڑ گیا جو اُس کا نشان بھی نرہا جو کوئی نہ جانے کہ یہاں کچھ سبزہ تھا یا نہ تھا اور اللہ تعالےٰ یہ سب کر سکتا ہے یعنی سبزہ اگاتا ہے پھر اُسے سوکھا کر غائب کرتا ہے یہی مثال ہے دنیا کے جینے کی جو آدمیوں کو پیدا کرتا ہے پھر نا پید کرتا ہے ۔ کہتے ہیں کہ سردار مکے کے کافر دولت پر اور اولاد اپنی پر شیخی اور بڑائی کرتے تھے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو طعنہ دیتے تھے کہ مفلس اور بے اولاد ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۔ دولت دنیا کی اور اولاد خوبی اور بناؤ دنیا کے جینے کا ہے یعنی زر اور مال اور فرزند جو اُن سے دنیا میں آرائش اور خوبی ہو مرنے کے پیچھے کسی کام کی نہیں اور کسی کو دنیا ہی میں جلد جاتی رہتی ہیں دولت اور نیکیاں اور بھلے کام ہمیشہ رہتے ہیں جو اُن کو کچھ آفت نہیں بہت اچھا ہے تیرے رب کے پاس بدلا نیکوں کا اور بہت اچھی ہے امید اور توقع وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۔ اور ایک دن ہم چلاویں گے پہاڑوں کو جڑ سے اُکھاڑ کر باؤ پر یعنی ایسی باؤ چلے گی جو پہاڑ اُڑیں گے اور دیکھے گا تو اسے دیکھنے والے زمین کو نکلے ہوئے پہاڑوں کے نیچے سے اور کھلی ہوئی اور دیکھے گا تو سب کو جو مر گئے ہیں اُٹھا ہوا یعنی سب مُردوں کو اُٹھاویں گے اکٹھا حساب کے لینے کو پھر نچھوڑوں گا اُن میں سے کسی کو یعنی جتنے آدمی پیدا ہو کر مریں گے وہ سب قیامت کو ایکبارگی اکٹھے اُٹھیں گے کوئی ایک بھی باقی نرہے گا وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۔ اور حاضر کیے جاویں گے واسطے حساب عذاب کے رب تیرے کے آگے قطار باندھ کر یعنی قیامت کو سب مُردے اُٹھ کر خدا تعالیٰ کے آگے قطار ہو کر حساب کے واسطے کھڑے ہوں گے تب حق تعالیٰ فرماوے گا کہ بیشک آئے تم ننگے اور اکیلے بغیر اولاد اور نوکروں کے اور بغیر پوشاک اور لباس کے جس طرح پیدا کیا تھا ہمنے تمکو پہلی بار دنیا میں ماؤں کے پیٹ سے ننگا اور اکیلا تم تو کہتے تھے اور سمجھتے تھے کہ ہم نکریں گے اور بناویں گے تمہارے واسطے وقت حساب کا یا جگہہ حساب کرنے کی یہ آیت اُن کافروں کے واسطے ہے جو کہتے ہیں کہ قیامت نہو گی یعنی قیامت کے دن خدا تعالیٰ اُن کافروں کو کہیگا کہ تم تو کہتے تھے دنیا میں کہ قیامت اور

حساب دینے کا دن نہین ہونیکا اب یہ کیا ہے وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ
مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ اور رکھا جاویگا کاغذ حساب کا یعنے جو کچھہ دنیا مین لوگون نے کام کیے ہین
اُس کے حساب کا کاغذ رکھا جاویگا پھر دیکھے گا تو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گنہگارون کو ڈرتے اور کانپتے
ہوئے اُس اپنے عملون کے کاغذ دیکھنے سے جو بھولے ہوئے گناہ سب اُس مین لکھے ہوئے
پاوین گے وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ
اَحْصٰىهَا وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا اور کہینگے اے ہائے خرابی ہماری
یہ کیسا کاغذ حساب کا ہے جو نہین چھوڑا گناہ چھوٹا اور نہ بڑا گناہ یعنی ذرہ ذرہ گناہ سب اُس مین
لکھا ہے اور سب کو گنا ہے اور حساب کیا ہے اور پاوین گے جو کچھہ دنیا مین کیا ہے موجود سامنے
اپنے اور نہین کرتا ستم اور زبردستی اور نا انصافی رب تیرا کسی پر ہرگز یعنی جیسا کسی نے کچھہ
کام دنیا مین کیا ہے ویسا ہی اُس کا بدلا وہان پاوے گا ہرگز بدلا دینے مین کمی اور زیادتی نہوگی
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ
عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اور جب ہمنے کہا فرشتون کو جو سجدہ کرو آدم کو جو سب آدمیون کا باپ ہے سبھون نے
سجدہ کیا پر ایک ابلیس نے یعنی شیطان نے سجدہ نکیا آدم کو جو تھا وہ شیطان دیون سے یعنے
دیو ہے اور باہر گیا اپنے رب کے حکم سے یعنی وہ شیطان دیو کی ذات مین تھا اس سبب نافرمانی
کی خدا تعالیٰ کی اور تم تو آدمی ہو اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ
عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا اے تم پکڑتے ہو اے آدمیو شیطان اور اُس کی اولاد
دوست اور یار سوائے میرے یعنی مجھے جو مین رب ہون تمہارا مجھے چھوڑ کر اُسکے اور اُسکی
اولاد کے دوست ہوتے ہو یعنی اُس کا کہنا مانتے ہو اور میرا کہنا نہین مانتے اور وہ شیطان
اور اُس کی اولاد تمہاری دشمن سخت ہین بہت بُری برا ہے کافرون کو جو خدا تعالیٰ کا حکم نہین مانتے
اور شیطان کا کہنا مانتے ہین عوض اور بدلا خدا تعالیٰ کے بدلے اُن کو دوست کرتے ہو یہ بہت
برا ہے بدلا مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا روبرو اور سامنے شیطان کے اور اولاد اُسکی کے نہین بنایا مین نے
آسمانون اور زمین کو تو شریک کام کے ہوتے بلکہ پہلے اُن کے پیدا ہونے سے آسمان اور
زمین کو بنایا ہمنے اور نہ قوت پیدا کرنے اُنکے کی یہ بھی یعنی یہ اپنے پیدا ہونے کے وقت
بھی نتھے کافر کہتے تھے کہ جن غیب کی خبر جانتے ہین سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ انہین کچھہ خبر نہین

ع ۶ ۵ ۱۸

پھر تم کس سبب انکو میرا شریک کرتے ہو اور شریک کہتے ہو اور نہین مین پکڑ بارہ بہلانیوالونکو یار اور مددگار یعنی پیدا کرنے مین خلقت کے کسی کا محتاج نہین مین وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا اور جس دن کہیگا خدا تعالیٰ یا فرشتہ کہیگا خدا تعالیٰ کے حکم سے اُن کو جو شریک کرتے خدا تعالیٰ کا کہ پکارو میرے شریکون کو جنکو تمنے اپنے دل سے سمجھہ رکھا تھا میرا شریک یعنی بتون کو جو شریک خدا تعالیٰ کا کہتے تھے اُن کو بلاؤ تو وہ تمہین عذاب سے چھڑاوین پھر وہ بلاوینگے اور پکارین گے اور جواب نہ دینگے اُن کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم بناوین گے مشرکون کو اور اُن کے خداؤن کے بیچ ایک جنگل میدان آگ سے بھرا ہوا وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا اور دیکھینگے مشرک دوزخ کی آگ کو سامنے سے پھر جانین گے کہ اُن کو اُس مین پڑنا ہے اور نپاوین گے اُس آگ سے کوئی جگہہ پھیرنیکی یعنی وہ آگ مشرکون کو چارون طرف سے گھیر لیوگی اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا اور بیشک اچھی طرح کھولکر بیان کیا ہم نے اور سمجھایا ہے اس قرآن مین لوگون کو ہر طرح کی مثل اور کہاوت سے اور پچھلے گذرے ہوؤن کے قصون سے اور آدمی بہت چیزون سے بڑا جھگڑا کرنے والا ہے وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا اور نہین منع کیا کافرون کو جو ایمان لاوین جسوقت آیا راہ دکھانے والا یعنی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یا قرآن اور منع نہین کیا کافرون کو کہ توبہ کرین اپنے گناہون سے یعنی تقصیر معاف کراوین اپنے رب سے مگر اسواسطے ایمان نہین لاتے اور توبہ نہین کرتے جو آوے اوپر اُن کے رسم پہلون کی یا یہ کہ آوے عذاب اُن کے سامنے سے یعنی جب کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ قرآن پر ایمان لاؤ اور توبہ کرو خدا تعالیٰ کے آگے اپنے گناہون سے پر اُس عذاب سے جو ان پر آنا مقرر تھا اُسے بھی منع کیا توبہ کرنے اور ایمان لانے سے وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ اور نہ بھیجا ہمنے پیغمبرون کو مگر بھیجا خوشخبری دینے والا مسلمانون کو اور ڈرانے والا کافرون کو وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا اور حجتین اور جھگڑے کرتے ہین وہ لوگ جو نہین مانتے قرآن کو اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجتین جھوٹی ع ۱۱

اور ناحق یعنی کافر ناحق اور جھوٹے جھگڑے کرتے ہین تو جھوٹا کرین اُس جھگڑنے سے اور
حجتون سے سچی بات کو اور پکڑتے ہین یعنی جانتے ہین ہماری دلیلون اور آیتون کو اور اُسکو
جسے ڈراتے ہین یعنی پیغمبر کے معجزون کو اور قرآن کو سمجھتے ہین ہنسی اور مزاح وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ اور کوئی ہے ظالم اُس سے زیادہ جس کو
سمجھاوین اور نصیحت کرین اُس کے رب کی باتون سے جو وہ قرآن ہے اور وہ اُن باتون سے
مُنھ پھیرے اور نمانے اور بھول جاوے اپنے کام کئے ہوؤن کو یعنی کافر اپنے گناہون کو
کہ کے بھول گئے ہین اور نہین سمجھتے جو اُن کا بدلا کیا ملیگا اور جو اُن کے آگے خدا تعالیٰ کا فرمایا
ہوا کہتے ہین تو مُنہ پھیر لیتے ہین اور نہین مانتے پھر بڑے ظالم یہی ہین بیشک ہمنے رکھا ہے
اِن کے دل کے اوپر پردا جو نہین سمجھتے اُس نصیحت کو اور اُن کے کانون مین ڈالا ہے بوجھ
تو نہ سُنے سچی بات کو وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۵۷ اور اگر تو
بُلاوے اُن کو طرف سیدھی راہ کے جو وہ ایمان اور قرآن ہے پھر راہ نہ پاوین گے اسوقت
ہرگز یعنی جبکہ تو اُن کو ایمان کی طرف بُلاتا ہے یہ ہرگز نہین مانین گے یعنی خدا تعالیٰ کو معلوم
تھا کہ یہ کافر ہی مرین گے وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ
لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۵۸ اور رب تیرا بخشش کرنیوالا ہے
اور مہربانی کرنے والا ہے اسواسطے اُن کے عذاب دینے مین ڈہیل ہے اور نہین تو
اگر پکڑے خدا تعالیٰ کافرون کو اُن کامون سے جو کرتے ہین تو مقرر جلد ان پر عذاب
کرے دنیا مین لیکن اُن کے عذاب کے واسطے وعدہ کا دن مقرر ہے - جو اُس دن نہ پاوینگے
کافر بغیر خدا تعالیٰ کے کوئی جگہہ بھاگنے کی جو وہ پناہ اور امن کی جگہہ ہو وَتِلْكَ الْقُرٰٓى
اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۵۹ اُن گانون کی بستیون کو ع ۶
اور اُن کے رہنے والون کو اُجاڑا اور نابود کیا ہمنے جنکا ذکر کیا ہمنے جب ظلم کیا تھا ۲۰
اُنھون نے یعنی اگلے کافرون پر بھی عذاب جلد نہ بھیجا تھا ہمنے پھر آخر کو وہ سب ہلاک کئے
اور موئے بُرے حال سے اور اُن کے مکان رہنے کے اُجڑین یہ کافر کیون نہین ڈرتے
یہ باتین سُنکر اور ایمان کیون نہین لاتے - کہتے ہین کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے
کے ڈوبنے سے پیچھو ایک دن بنی اسرائیل کی مجلس مین بیٹھے تھے اور باتین نصیحت کی کرتے تھے

اور سننے والے بہت خوش ہوتے تھے ان کی باتیں سنکر ایک نے اُن میں سے سردار تھا کہا کہ اے موسیٰ کلیم اللہ کوئی ایسا بھی ہے اب دنیا میں جو تجھسے زیادہ علم اور عقل رکھتا ہو۔ اُنہوں نے کہا میں نہیں جانتا کہ ہے یا نہیں اتنے میں حضرت جبرئیل آئے اور کہا کہ اے موسےٰ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ جسجگہ دو دریا ملے ہیں وہاں ایک میرا دوست ہے جو میں نے اپنا خاص علم اُسے دیا ہے تو جا اور اُس سے مل اور کچھہ سیکھ حضرت موسیٰ نے وہاں جانے کا ارادہ کیا جیساکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝

اور جب کہا موسیٰ علیہ السلام نے اپنے شاگرد سے جو وہ جوان تھا نام اُن کا حضرت یوشع تھا علیہ السلام کہ میں حکم الٰہی سے حضرت خضر کے ملنے کے واسطے جاتا ہوں نہ پھروں گا وہاں سے جب تک نہ پاؤنگا اُنہیں اور پہنچوں گا وہاں جہاں دو دریا ملے ہیں جو اُس جگہہ اُن کے ملنے کا پتا اور وعدہ ہے اور بغیر اُن کے ملنے کے پھرنیکا نہیں میں اگر گذر جائیں گے چلتے چلتے بہت برس حضرت یوشع نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تمہارا ساتھ نہ چھوڑوں گا پھر اُنہوں نے تیاری کی سفر کی اور کئی روٹیاں اور مچھلی بھونی لیکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہوئے اور دونو ملکر چلے

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝

پھر جب پہنچے جہاں ملتے تھے دو دریا وہاں ایک پتھر تھا کنارے پر دریا کے اُس کے اوپر ساتھ دونو بیٹھے حضرت موسیٰ علیہ السلام ذرا وہاں سوئے اور حضرت یوشع وضو لگے کرنے جو ایک بوند پانی کی اُس مچھلی پر گری وہ مچھلی جی اُٹھی یعنی زندہ ہو کر دریا میں گئی حضرت یوشع یہ حال دیکھکر حیران ہوئے اتنے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اُٹھے اور جلدی سے روانہ ہوئے اور نہایت جلدی سے حضرت یوشع مچھلی کا ذکر کرنا حضرت موسیٰ سے بھول گئے اور مچھلی نے پکڑی تھی راہ اپنی دریا میں جیسے سرنگ یعنی وہ مچھلی جو جاتی تھی جدھر کو تو پانی اونچا ہوتا تھا اور نیچے زمین خشک ہوتی تھی یعنی راہ سرنگ کی سی بنتی جاتی تھی

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝

پھر آگے جا چکے جہاں دو دریا ملے تھے تو کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے جوان سے یعنے حضرت یوشع کو کہ لاؤ ہمارے واسطے کل کی روٹیاں یعنی وہ روٹیاں جو کل رکھیں تھیں لاؤ جو اب کھاویں کہ بھوک لگی ہے اور ذرا یہاں بیٹھیں اور پانی پیویں اور دم لیویں جو بیشک اُس مسافری سے بہت محنت پائی تھی اور خوب تھکے ہیں

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۚ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ۝

کہا حضرت یوشع نے خبر ہے تمہین ای موسیٰ جب بیٹھے تھے ہم اور تم اُس پتھر کے پاس بیشک مین بھول گیا کہنا تمسے وہ مچھلی کا احوال اور نہین بھلایا مجھے مگر شیطان نے یعنی مقرر شیطان ہی نے مجھے بھلایا جو کہون مین تم سے مچھلی کا احوال اور اُس مچھلی نے پکڑی راہ دریا مین تعجب کی جو جدھر کو جاتی تھی وہ مچھلی راہ دیتا تھا دریا اُسے اور زمین سوکھ تی تھی قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ کہا حضرت موسیٰ نے کہ اُسی کی تو ہمین تلاش تھی جو حق تعالیٰ نے کہلا بھیجا تھا کہ وہ مچھلی راہ دکھانے والی ہوگی اُس کی جسکو مین ڈھونڈتا ہون پھر پیچھے پھرے دونون اپنے پاؤن کے نشانون پر قدم دھرتے ہوئے تو پہنچے اُس مکان مین جہان سے مچھلی گئی تھی وہ راہ دیکھی اچھی کھلی ہوئی چوڑی اور زمین سوکھی پھر اُسی راہ چلے اب اللہ تعالیٰ خبر دیتا ہے اپنے حبیب کو کہ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا پھر پایا موسیٰ اور یوشع علیہما السلام نے بندے پیارے کو ہمارے بندون سے یعنی وہ ہماری بندون سے اچھا بندا ہے جسکو دیا ہمنے اپنے گھر سے اور سکھایا اُس کو علم اپنے پاس سے اور دی ہمنے اُسکو عقل اور دانائی اور شعور اور سمجھ جو ویسی کسی کو نہین ہے یعنی بغیر اوستاد کے سکھائے اور پڑھائے علم اُسے اور عقل دی ہمنے ❊ کہتے ہین کہ جب یہ دونون حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع حضرت خضر کے پاس پہنچے تو دیکھا کہ چادر اوڑھے ہوئے لیٹے ہین۔ حضرت موسیٰ نے سلام علیک کی خضر نے مُنھ کھول کر سلام کا جواب دیا اور پوچھا کہ تو کون ہے اُنہون نے کہا کہ مین موسیٰ ہون مجھے حق تعالیٰ نے تیرے پاس بھیجا ہے تو مین تیرے ساتھ رہون اور کچھ سیکھون قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝ کہا حضرت خضر کو حضرت موسیٰ نے کہ ای خضر مین تیری تابعداری کرون اُس شرط پر جو تو سکھاوے مجھے وہ جو سکھایا ہے خدا تعالیٰ نے تجھے بڑا علم قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ کہا حضرت خضر نے کہ بیشک تو نہ سیکھے گا میرے ساتھ رہکر صبر کرنا یعنی میرے ساتھ رہکر صبر نکر سکیگا حضرت موسیٰ نے کہا کیون نہ صبر کر سکون گا حضرت خضر نے کہا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰي مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۝ اور کیون کر صبر کر سکے تو اوپر اُس چیز کے جو تیری سمجھ مین نہ آوے اُس کی بھلائی اور بھید یعنی تو پیغمبر ہے تیرا حکم ظاہر پر ہے شاید مجھے ایسا کام ہووے جو ظاہر مین برا ہو اور دراصل اس مین بھلائی ہو قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ۝ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت خضر کو کہ جلد پاوے گا تو مجھکو اگر خدا تعالیٰ چاہے تو صبر کرنے والا یعنی اگر خدا تعالیٰ چاہے گا تو مقرر مین صبر کرون گا اور نافرمانی تیری

نکرون گا کسی کام مین یعنے جو تو کہیگا تیرا کہنا کرون گا قال فان اتبعتنی فلا تسئلنی عن شیء حتی
احدث لک منہ ذکرا کہا حضرت خضر نے کہ اے موسیٰ اگر تابعداری کرے گا
تو میری تو مت پوچھیو مجھہ سے کسی چیز کو جب تک شروع کرون مین نئے سرے سے اُس کا بیان
یعنی جب تک مین آپ سے نکہون نہ پوچھیو کسی بات کو حضرت موسیٰ نے قبول کیا فانطلقا حتی
اذا رکبا فی السفینۃ خرقہا پھر چلے ساتھ ملکر تو پہنچے ایک دریا پر اور جب ناؤ پر چڑھے
اوڑ ناؤ چلی حضرت خضر نے سب لوگون سے چھپ کر اُس ناؤ مین چھید کیا یہ حضرت موسیٰ نے دیکھکر
قال اخرقتہا لتغرق اہلہا لقد جئت شیئا امرا کہا خضر کو اے توڑا تو نے ناؤ کو
جو ڈبوئے تو اُس کے لوگون کو بیشک لایا تو کچھہ اچنبے کا کام یعنی اُنہون نے بھلائی کی اور تمہین ناؤ
مین بٹھایا اور تمنے اُس ناؤ کو لوگون سمیت ڈبونے کا فکر کیا یہ کام تو اچھا نہین بلکہ بہت بُرا ہے
قال الم اقل انک لن تستطیع معی صبرا کہا حضرت خضر نے کہ اے موسیٰ نکہا تہا
مین نے کہ تو میرے ساتھ صبر نکر سکے گا جب یہ حضرت خضر نے کہا حضرت موسیٰ کو وہ بات یاد آئی تو
قال لا تؤاخذنی بما نسیت ولا ترہقنی من امری عسرا کہا مت پکڑ تو
مجکو وہ جو بھولا مین اور مت پہنچا میرے کام سے سختی اور مشکل مجکو یعنی اس بات کو جانے دے
مین نے بھول کر کہا فانطلقا حتی اذا لقیا غلما فقتلہ پھر چلے ناؤ سے اُتر کر
آگے تو پہنچے ایک گانو کے پاس وہان ملا ایک لڑکا یعنی گانو کے پاس ایک لڑکا لڑکون مین کھیلتا تہا
اُسے حضرت خضر نے وہان سے پیچھے ایک دیوار کے لیجاکر مار ڈالا جب حضرت موسیٰ نے یہ دیکھا تو اُنکو
ایک حالت آئی اور وہ بات بھول گئے قال اقتلت نفسا زکیۃ بغیر نفس لقد
جئت شیئا نکرا کہا اے خضر مار ڈالا تو نے جان سے ستھری پاکیزہ کو بغیر اُس کے
جو اُسنے کسی کو مارا ہو یعنی ناحق تو نے اُسے مار ڈالا مقرر تو لایا بہت بُری چیز یعنی یہ کام تو تو نے
بہت بُرا کیا

ع ۱۲

قال الم اقل لک انک لن تستطیع معی صبرا

کہا حضرت خضر نے کہ اے موسیٰ نکہا تہا مین نے تجھکو کہ بیشک تو میرے ساتھ صبر نکر سکیگا پھر حضرت
موسیٰ کو وہ بات یاد آئی اور اپنے جی مین پچتائے اور قال ان سالتک عن شیء بعدہا
فلا تصحبنی قد بلغت من لدنی عذرا کہا کہ اگر اب پوچھون مین تجھہ سے کسی چیز کو

پیچھے اس تکرار کے تو پھر میرے ساتھ مت رہیو مقرر پہنچا چکا تو میرے پاس سے بہانا یا اُٹھنا یعنے تیسری بار اگر مین کچھ پوچھون تجھ سے تو تُو میرا ساتھ چھوڑ دینا اور میری طرف سے تیرا حق ادا ہو چکا یعنی تو میرا حق ادا کر چکا فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا پھر چلے یہان تک کہ جب پہنچے ایک گانون کے رہنے والون کے پاس اُن کا یہ دستور تھا کہ شام کے وقت سے گانو کا دروازہ بند کرتے تھے تو پھر کسی کے واسطے ہرگز نکھولتے تھے یہ شام کے بعد پہنچے اور کہا دروازہ کھولو کسی نے نکھولا پھر انہون نے کہا کہ اگر دروازہ نہین کھولتے تو ہم مسافر ہین کچھ ہمین کھانے کو دو جو ہم بھوکے ہین اُن نے نا جو اُن کی ضیافت کرتے یہ بھوکے رات کو باہر گانون کے رہے اور نزدیک اُس گانو کے فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ پھر پائی ایک دیوار جو گرا چاہتی تھی یعنی گرنے کو تیار تھی پھر حضرت خضر نے اُس دیوار کو کھڑا کیا یعنی اُس کی مرمت کی پتھرون اور مٹی سے اور مضبوط کیا اُس دیوار کو جب حضرت خضر نے یہ کام کیا تب قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا کہا حضرت موسیٰ نے کہ اِس گانو کے لوگون نے نہ ہمین جگہہ دی رہنے کو نہ کچھہ کھانے کو دیا تو نے ان کی دیوار کیون بنائی اگر چاہتا تو مزدوری لیکر بناتا اور حضرت موسیٰ کے دہیان سے وہ بات جاتی رہی تھی حضرت خضر نے وہ بات سُنکر قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ کہا یہ اب جدائی ہے تجھہ مین اور مجھہ مین یعنی تو نے کہا تھا کہ اگر تیسری بار کچھہ کسی بات کو پوچھون گا تو ساتھ میرے مت رہیو سو یہ اب تیسری بار ہے پھر سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا جلد بتاؤنگا تجکو معنی اُن باتون کے جو نسکہا تو اُن پر صبر کرنا یعنی وہ کام دیکھکر چپ رہ سکہا اور پوچھا اُن کا بھید سو وہ اب بتاتا ہون مین کہ پہلے جو وہ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ ناؤ دو بھائی غریبون کی تھی جس کو توڑا تھا مین نے وہ دونو بھائی مزدوری کرتے تھے دریا مین اور پانچ آدمی اُن کے گھر مین بیمار تھے اور جو کچھہ ناؤ کی مزدوری سے ہاتھ آتا تھا وہی اُن سب کا قوت ہے فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا پھر چاہا مین نے حکم خدا تعالیٰ سے جو اُس ناؤ کو عیب دار کرون تب اُس مین سوراخ کیا اسواسطے کہ وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا تھا اُن کی راہ کے پیچھے ایک بادشاہ جو سب ناؤن کو پکڑتا تھا زبردستی ناحق بیگار مین اور اُس ناؤ کو ٹوٹی جانکر چھوڑ دینگے وہ بہانی اُس کو دہ نو جوڑ کر مزدوری کر کھاوینگے وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا اور وہ لڑکا جسے مار ڈالا تھا مین نے حکم الٰہی سے بہتر تھے ماباپ اُسکے
مومن مسلمان اور نیک بخت پھر ڈرے ہم جانا ہمنے کہ وہ لڑکا اُنہین یعنی ماباپ اپنون کو پہنچاویگا
بدی اور ناشکری یعنی ایسا نہو جو ماباپ اُسکے کمال محبت سے بیٹی کی بُرائی اور ناشکری مین
پڑین فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا پھر چاہا
ہمنے کہ بدلا دے اُس بیٹے کا اُن کو رب اُن کا اُسسے اچھا یعنی اللہ تعالیٰ اُس بیٹے کے بدے
اور فرزند اُن کو دیوے نیکبخت اور رحم دل ✦ کہتے ہین اُس کے ماباپ کو خدا تعالیٰ نے
ایک بیٹی دی جو اُس کی اولاد سے کئی پیغمبر پیدا ہوئے وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ
فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا اور وہ دیوار جسکو بنا مضبوط
کیا تھا ہمنے وہ ہی دو لڑکون کے جو اُس گانون مین رہتے ہین اور ہے اُس دیوار کے نیچے
خزانہ اُن دونون کے واسطے اگر وہ دیوار گر پڑتی تو وہ خزانہ ظاہر ہوتا تو لوگ اور یا حاکم لیجاتا اور
اُنہین ہاتھ لگتا اور ہے اُن دو لڑکون کا باپ نیکبخت فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا
وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۚ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ پھر چاہا رب تیرے نے کہ جب وہ لڑکے جوان ہوون
تب نکالین وہ خزانہ اپنا بخشش اور مہربانی ہے رب تیرے سے وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ
اور وہ کام نہین کئے مین نے اپنے جی سے کہ خوشی سے بلکہ خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ سب کیا مین نے
ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ یہ ہی جو کہا مین نے بیان اور معنی اُن کاموں کے
جو نسکہا تو اوپر اُس کے صبر کرنا اور چپ رہنا یعنی جن باتون کو دیکھکر تو چپ نہ رہ سکا اُن کے معنے اور
بھید یہ تھا جو کہا مین نے پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت خضر سے جدا ہوئے اب آگے **قصہ**
سکندر ذوالقرنین کا ہے کہ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا
عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝ اور پوچھتے ہین تجھ سے اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم احوال ذوالقرنین کا
جو وہ **سکندر بادشاہ** تھا اور اُسے **ذوالقرنین** اسواسطے کہتے ہین کہ وہ مالک تھا
دو کنارے زمین کا یعنی جہان سے سورج نکلتا ہے اور جہان سورج ڈوبتا ہے اور وہ سب جگہہ
پھرا کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن پوچھنے والون کو کہ ابھی کہتا ہون مین اُسکا احوال
جو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ۝
فَاَتْبَعَ سَبَبًا بیشک ہمنے قدرت اور قوت دی اُس کو زمین مین اور دی ہمنے سب چیز اُس کو
اسباب ضروری جو چاہتا تھا لڑائی مین اور گڈہ اور قلعہ کی فتح کو پھر پیچھے کیا اسباب اور سرانجام کے

ع ۱۲ ۱

یعنی بنا ساز اور سر انجام کیا حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ
وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۭ تو پہنچا سورج کے ڈوبنے کی جگہہ یعنی جہان سورج غائب ہوتا ہے
وہان پہنچا جو پہر اُسے آگے زمین کے بستے نہین اُس جگہہ پایا سورج کو صرف یعنی رو برو آنکہون کے
کہ سورج ڈوبتا ہے تالاب مین کہ اُس مین پانی کیچڑ کا لا ہے یعنی بہت گدلا ہے اور پایا سکندر
ذوالقرنین نے وہان ایک قوم کو جو انہین ناسک کہتے ہین کہ اُن کی پوشاک کہال ہے جو انونکی
اور خوراک گوشت ہے جانورون کا اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ
وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝ کہا ہمنے اُس کو کہ اے ذوالقرنین یا تو عذاب کرے گا
اُس قوم پر یعنی قتل کریگا یا لیگا تو ان سے نیکی اور بہلائی قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ
يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝ کہا ذوالقرنین نے کہ اگر کوئی ستم کریگا یعنی کافر
رہے گا اور ایمان نلاویگا یعنی میرا کہنا نمانے گا تو جلد عذاب کرون گا مین اُس پر یعنی قتل کرونگا
دنیا مین پہر آخرت مین پہریگا طرف اپنے رب کے پہر ہوگا عذاب اُس پر بہت بڑا جو ویسا کسی نے
نکیا ہوگا وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا
يُسْرًا ۝ اور جو کوئی کہ ایمان لاوے گا یعنی میرا کہا مانے گا پہر اُس کو ہے بدلا دین دنیا مین
نیک اور اچھا اور جلد کہونگا اُس کو کام اپنا سہج اور آسان یعنی اُسے کچہہ مشکل کام نکہون گا اور
آرام دونگا ۞ کہتے ہین کہ جب سکندر اُس قوم پر گیا وہ طاقت مقابلہ کی نلاسکے اور تابعداری
کی اور سکندر نے اُنہین دین کی بات اور راہ خدا کی بتا کر وہان سے پہر ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا
پہر پیچہے گیا اسباب اور سر انجام کے یعنی اسباب اور سر انجام کے سمیت وہان سے چلا جنوب کیطرف
اُس ملک کو بہی گیا اور وہان کے رہنے والون کو مسلمان کیا اور راہ خدا تعالیٰ کی وہان سے بہی
پہرا اور آگے چلا حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰي قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ
مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۝ تو پہنچا جگہہ نکلنے سورج کے یعنی اُس مکان مین پہنچا جہان سے سورج نکلتا ہے
اور پایا سورج کو جو نکلتا ہے ہر فجر کو اوپر ایک قوم کے یعنی اُس ملک مین ایک قوم رہتی ہے جو
نہین کیا ہمنے سوائے سورج کے اُن کی پوشاک اور پردہ یعنی اُس طرف عمارت نہوتی تہی
اور درخت بہی نہ تہا جو سایہ ہوتا اور کہیتی بہی نہ تہی وہان اُن لوگون نے بڑے بڑے گہڑے
کہود رکہے تہے جب سورج نکلتا تہا تب اُن گہڑون مین چہپ کر بیٹہہ رہتے تہے اور وہان سے
مچہلیان نکال رکہتے تہے تو سورج کی گرمی سے پک رہتی تہی وہی اُن کی خوراک تہی اُس قوم کو

منسک کہتے ہین کَذٰلِکَ ایسا کیا سلوک سکندر ذوالقرنین نے اُن سے کہ جیسا مغرب کے
رہنے والون سے کیا تھا جب وہان سے فراغت پائی تب شمال کی طرف گیا وہان کے رہنے والونکو
بھی مسلمان کیا اور خدا کی راہ سیدھی بتائی اور گرد ساری زمین کے پھرا ۔ اور بعضے کہتے
ہین کہ دوبار ساری زمین کے ملکون مین پھرا اسواسطے اُسے ذوالقرنین کہتے ہین ۔ آپ آگے خدا تعالےٰ
فرماتا ہے کہ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا اور بیشک گھیر لیا ہمنے جو اسباب اُسکے پاس تھا
اُسکی خبر کو یعنی جو کچھہ اسباب لڑائی کا اور سلطنت کا سکندر کے پاس تھا ہمین سب خبر ہے
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا پھر پہنچے گیا اسباب اور سرانجام کے یعنی باساز اور اسباب لڑائی کے وہان سے
اور طرف گیا حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا لَّا یَكَادُوْنَ
یَفْقَهُوْنَ قَوْلًا تو پہنچا جب آخر زمین آبادی کے بیچ دو پہاڑ کی گھاٹیون کے جو اُس کے پرے
یاجوج ماجوج رہتے ہین جب سکندر ذوالقرنین اُس ملک مین پہنچا تو پایا ایک قوم کو عجب شکل کی
جو نسمجھتے تھے اُنہون کی بات کو اور یہ اُن کی بات نہ سمجھتے تھے پھر دوبھاسے کو بلایا یعنی جو شخص
یہ دونون بولیان سمجھتا تھا اور بولتا تھا اُسے بلایا اور اُس دوبھاسے نے اُس ملک کے رہنے والونکا
مطلب کو قَالُوْا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ کہا اُس
قوم کی نے کہ اے ذوالقرنین بیشک قوم یاجوج اور ماجوج کی خرابی کرتی ہین اِس ملک مین اور
اسی پہاڑ کی نیچے رہتی ہین اور جسوقت اُس پہاڑ سے نکلکر ادھر آتے ہین جو پاتے ہین سب کھاتے
اور لیجاتے ہین یہان تک کہ گھاس اور درخت بھی نہین چھوڑتے اور جتنے جانور ہین بھینس
گائے بکری اونٹ جو ہاتھ اُن کے لگتا ہے لیجاتے ہین بلکہ آدمیون کو بھی پکڑ لیجاتے ہین
کہتے ہین کہ وہ دو قوم ہین ایک یاجوج اور دوسری ماجوج یہ قوم دونو یافث بیٹے نوح
علیہ السلام کے ہین اولاد مین اور بعضے کچھہ اور ہی بات اُن کی اصل مین کہتے ہین اُن کی عجب
شکل اور صورت بتلاتے ہین بعضے کچھہ کہتے ہین بعضے کچھہ بیان کرتے ہین کہ اُس قوم مین بعضون کا
تو قد پاؤ گز کا ہے اور بعضون کا ایک سو بیس گز کا ہے یعنی بہت لنبا ہے تو اسقدر ہے
اور بہت چھوٹا ہے تو اُتنا اور بعضون کا اُن مین لنبان اور چکلان برابر ہے اور بعضے اُن مین
ایسے ہین جو ایک کان کو بچھاتے ہین اور دوسرے کان کو اوڑھتے ہین رات کو اور سوتے
ہین اور حیوانون کی طرح ماں اور بہن اور بیٹی اور جورو سب اُن کو برابر ہین سوائے سونے
اور کھانے کے کچھہ کام نہین جانتے اور کوئی چیز ایسی نہین دنیا مین جو وہ اُسے کھاتے نہین

یعنی سب کچھ کھاتے ہین یہان تک کہ گندگی بھی نہین چھوڑتے اور کہتے ہین کہ رنگ اُن کا سرخ ہو
اور بال زرد یعنی بھورے اور پیٹ بڑا اور پانو چھوٹے اور ڈاڑھیان لمبی اور آنکھین نیلی اور
دانت مُنھ سے نکلے ہوئے غرض کہ اُس قوم نے کہا کہ یاجوج اور ماجوج ہمین حیران کرتے ہین
اور اس شہر کو ویران کرتے ہین اُس کا علاج تم کرو تو فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ
بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا پھر مقرر کرین گے تیرے واسطے اے سکندر اپنے مال مین سے
خرچ یعنی ہم تجھے ملکر کچھ زر جمع کر دین گے اگر تو ہمارے اور اُن کے بیچ بنا دیوے ایک دیوار
مضبوط جو وہ اِدھر نہ آسکین قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا کہا سکندر ذوالقرنین نے کہ وہ جو قدرت دی ہے میرے رب نے
مجھے اُس کام مین وہ بہت اچھی ہے اُس سے جو تم مجھے دو گے یعنی جو تم دیا چاہتے ہو وہ
چیز مجھے میرے رب نے اُس سے بہتر دی مجھے کچھ تم سے لینے کی احتیاج نہین پر تم میری مدد کرو
قوت سے اس کام مین یعنے بہت سے آدمی زور آور اور عقلمند اور اسباب اُس کام کا تیار
کرنیکی تالاش کرو تو بناؤن مین تمہارے اور اُن کے بیچ ایک اوٹ یا دیوار مضبوط اور سخت
پھر کہا سکندر ذوالقرنین نے کہ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ
لاؤ میرے واسطے تختے لوہے کی یعنی اینٹین لوہے کی بناؤ ۔ کہتے ہین کہ کئی ہزار آدمیون کو
واسطے بنانے لوہے کی اینٹون کے مقرر کیا اور کئی ہزار آدمیون کو واسطے کھودنے کے
بیچ دونون پہاڑ کے حکم کیا تو پانی تک کھودین اور تفاوت بیچ اُن دونون پہاڑ کے چھ ہزار
قدم کا تھا اور پانچ اوپر ساٹھ گز چکلی بنیاد کھودی اور نیچے پانی تک پہلے تو بڑے بڑے پتھر
برابر بچھائے اور اُن پتھرون پر سے اینٹین لوہے کی رکھنی شروع کین جب تک کہ زمین کے
برابر آئین پھر کہا کہ لکڑیان بہت سی لاکر اُن اینٹون کو چھپا دیا اور ایک طرف ہزار دن
آدمیون نے تانبا لاکر جمع کیا تھا اور فرمایا سکندر نے قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا
پھر کہا کہ اِن لکڑیون کو آگ دیکر پھونکو اور دھونکو یہان تک کہ وہ سب اینٹین اور وہ تانبا
آگ ہوا پھر قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا کہا پھر سکندر نے کہ لاؤ میرے واسطے اور لاکر
ڈالو اُن اینٹون لعل آگ سے پر وہ تانبا پگھلا ہوا پانی سا تو وہ ایک ٹکڑہ سب ہو گیا اسی طرح
وہ دیوار بنائی اونچی زمین سے ایک سو پچاس گز اور چکلی پانچ پر ساٹھ گز ہے تو فَمَا اسْطَاعُوا
أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۔ پھر یاجوج ماجوج اُس دیوار پر نہ چڑھ سکین اور نہ اُسکو

کھودسکین جب یہ دیوار سے اس طرح تیار ہو چکے تو پھر قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ
وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۚ کہا ذوالقرنین نے یہ اس دیوار کا
تیار ہونا بخشش اور مہربانی خدا تعالیٰ کی سے ہے یعنی اگر فضل رب کا مجھ پر نہ ہوتا تو مجھ سے ایسی
دیوار بن نہ سکتی پھر جب آویگا وقت وعدہ کا میرے رب کا یعنی نزدیک قیامت کے اس دیوار کو
گرا کر یاجوج اور ماجوج آوین گے اور ہے بیشک یہی وعدہ میرے رب کا سچ اور درست ہونیوالا
یعنی یاجوج اور ماجوج کا وہان سے آنا نشانی قیامت کی ہے سو وہ مقرر ہوگی پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۙ
اور چھوڑین گے ہم اس دن جو ایک پر ایک دھکیلتا ہوا چلا آویگا پھر ائے ہوئے یعنی قیامت کے دن
لوگ نہایت ڈر سے ایک پر ایک گریگا اور پھونکے جاوینگے اس دن قرنائی یا نرسنگا یا ترئی واسطے
اٹھنے مردون کے پھر ایک جگہہ سب کو کرونگا ین اکٹھا واسطے حساب لینے کو اور نیکی بدی کا بدلا دینے کو
وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۙ اور دکھاوین گے ہم اس دن دوزخ
کافرون کو صریحًا سامنے کھلا ہوا نظر آویگا الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ
ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۔ جو کافر تھے کہ آنکھین ان کی ڈھنکی ہوئین تھین پردون مین ع ۱۱ ۱۹ ۲
میرے خدائی کی نشانیون کے دیکھنے سے یعنی دنیا مین میری نشانیون کو نہ دیکھتے تھے جس نشانیون سے
مجکو پہچانین اور ہین وہ کافر ایسے جو نہین سن سکتے میری بات کو یعنی قرآن کو نہین سن سکتے اَفَحَسِبَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ کیا سمجھتے ہین کافر جو پکڑین گے قیامت کے دن
میرے بندون کو سوائے میرے دوست اپنا یعنی یہ کافر جو مجھے چھوڑ کر حضرت عیسیٰ اور عزیر کو خدا کہتے ہین
اسواسطے کہ سمجھتے ہین کہ قیامت مین ہمین وہ عذاب خدا کے سے چھڑا وین گے یہ غلط سمجھتے ہین وہ ہرگز
چھڑا نہین سکین گے اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۔ بیشک ہمنے تیار کیا ہے دوزخ
کافرون کے واسطے پہلے مہمانی قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۭ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا کہو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکے کے رہنے والون کو کہ اے خبر دون تمکو
اور بتاؤن تمکو وہ لوگ جو بہت نقصان ہے ان کا اون کے کامون مین جن لوگون کی جاتی رہی تلاش
اور محنت اور نیکی یعنی جنہون نے نیک کام کیے تھے دنیا مین جیسے مسافرون کو مہمان رکھنا بھوکو نکو
ننگون کو پہنانا یہ سب نیکیان جاتی رہین گی ان کو بتاؤن مین وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ
يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۔ اور وہ لوگ سمجھتے ہین کہ ہم نیک اور اچھے کام کرتے ہین

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَزْنًا وہ لوگ یہ ہین کہ جنہون نے نمانا اپنی رب کی باتون کو یعنی قرآن کو اور اُس کے ملنے کو
جھوٹ جانا یعنی قیامت کو جو خدا تعالیٰ کا دیدار ہوگا یعنی جنہون نے قیامت کا ہونا اور قرآن کو
سچ نجانا اُن کے سب نیک کام جو دنیا مین کیے تھے خراب ہون گے اُن کا بدلا کچھہ نہ ملے گا پھر نہ
کھڑی کرینگے اُن کی نیکیان تولنے کے واسطے ترازو جو وہ نیکیان گنتی مین نہین آئین اور خراب
ہوئے تہے قرآن اور قیامت کے نماننے کے سبب ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ
اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا یہ ہین وہ لوگ جو بدلا اُن کا دوزخ ہے سبب اُس کے
جو ایمان نلائے قرآن اور رسول پر اور پکڑا باتون ہماری کو یعنی قرآن کو اور پیغمبر کو مزاح اور ٹھٹھا
سمجھے اُس کا بدلا دوزخ ملیگا۔ اور اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ
جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا بیشک جنہون نے سچ جانا قرآن اور پیغمبر کو اور کیے کام اچھے ہین اُن لوگون کو
باغ جو فردوس نام اُس کا ہے ملے گا پہلی ضیافت خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا
ہمیشہ رہین گے مومن اُس باغ فردوس مین نہ ڈہونڈین گے فردوس کے بدلے کوئی اور مکان یعنے
تمام اسباب عیش کا وہان میسر اور موجود ہوگا کسی چیز کی احتیاج اور ضرور نہوگی جو وہان نہوگا یعنے
سب کچھہ ہوگا کسو طرح سے تکلیف اور دکھ اور بے آرامی نہوگی قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا کہو ای محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اگر ہووے سمندر کی سیاہی واسطے لکہنے میرے رب کے باتون کے یعنی اگر کوئی
چاہے پروردگار کی قدرت کا بیان لکہنے کو سمندر کی سیاہی بناوے تو مقرر سارے سمندر کی سیاہی
خرچ ہوجاوے پہلے اُس سے جو وہ بیان تمام ہووے اگر اُس سمندر کے ساتھہ ایک اور سمندر ویسا ہی
ملا کر سیاہی بناوے تب بہی اُس کی قدرت کا بیان نہ لکہہ سکے یعنی اُس کی قدرت کا بیان بے انتہا ہے
ہرگز کسو کی سمجھہ مین اور خیال مین نہین سما سکتے اور قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سوائے اسکے نہین یعنی مقرر
مین آدمی ہون تم جیسا پر آتا ہے پیغام خدا تعالیٰ کا میرے پاس کہ مقرر اور بیشک خدا تعالیٰ
تمہارا ایک خدا ہے تم سب کا فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا
پھر جو کوئی اُمید رکہے ملنے کی اپنے رب سے تو چاہیئے کہ کرے کام نیک اور پہلے یعنی جو کوئی چاہے
کہ خدا کا دیدار نصیب ہو تو جو کچھہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے قرآن مین اور پیغمبر اُسکا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کہتا ہے وہی کرے اُس کے بدلے کچھ اور نکرے وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا اور ساجھے اور شریک نکرے بندگی مین اپنے پالنے والے کی کسی کو ہرگز یعنی جسوقت خدا تعالیٰ کی بندگی کرنے لگے اُسوقت کسی چیز کا دھیان اور خیال دل مین نہ لاوے ہرگز کبھی ۱۲ ع ۳

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ ثَمَانٍ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً

كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا یہ سورہ ذکر ہے تیرے رب کی مہربانی کا جو اپنے بندے زکریا کے اوپر کی تھی اور حضرت زکریا علیہ السلام پیغمبر تھے حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی اولاد سے اور سردار تھے بیت المقدس کے یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اپنے دوست محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ **قصہ زکریا** کا اپنی اُمت کے آگے بیان کر کہ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا جب پکارا زکریا علیہ السلام نے اپنے رب کو یعنی آہستہ سے دعا مانگی اور مناجات کی اکیلی خلوت مین یعنی ندا تعالیٰ کی جناب مین عاجزی سے التجا کی چپکے سے یہ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا کہا زکریا علیہ السلام نے کہ اے رب میرے بیشک سست اور ڈھیلی اور نکمی ہوئین ہڈیان میری اور بڑھاپے کی سفیدی سے چمکنے لگا سر میرا یعنی بہت سفید ہوا سر اور مین بہت بوڑھا اور سست ہوا جو ایک کم سو برس کی عمر تھی وَلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا اور نہین رہا مین دعا مانگ کر تجھسے اے رب میرے ناامید اور بے نصیب کبھی یعنی جب مین نے دعا مانگی ہے تو نے اپنے فضل سے قبول کی ہے وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ اور بیشک مین ڈرتا ہون اپنے کنبے کے لوگون سے یعنی چچی تائی کی اولاد سے کہ پیچھے میرے مرنے کے میری اُمت سے کیا سلوک کرین اور دین پر مضبوط رہین یا نہ رہین وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا اور ہے بی بی میری بانجھ اور بوڑھی۔ کہتے ہین دو کم سو برس کی عمر تھی فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا پس بخش میرے تئین اپنے پاس سے ایک بیٹا جو میرے مرنے کے پیچھے دین کے کام اچھی طرح کرے اور يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا وارث لیوے میری امامت اور سرداری کا اور وارث لیوے حضرت یعقوب کی اولاد کا علم اور دانائی مین اور اُس کو ایسا کر اے رب میرے جو تو اُس سے راضی ہو یعنے اُسے نیکبخت کر حضرت زکریا نے یہ دعا مانگ کر سر کو سجدہ مین رکھا اور عاجزی خدا تعالیٰ نے اُن کی دعا قبول کی اور غیب سے آواز حضرت زکریا کے کان مین آئی یہہ کہ

یٰزکریا انا نبشرک بغلم اسمہ یحیٰی لم نجعل لہ من قبل سمیا اے زکریا بیشک ہمنے
خوشخبری دی تجکو ایک بیٹے کی جو اُس کا نام ہے یحیٰی جو نہین کیا ہمنے اُس سے پہلے کوئی اُس کا
ہمنام یعنی اس نام کا آجتک کوئی پیدا نہین ہوا جب حضرت زکریا نے یہ آواز غیب سے سُنی تو خوش ہوے
اور پھر جناب الٰہی مین یون عرض کی اور قال رب انی یکون لی غلم وکانت امرأتی عاقرا
وقد بلغت من الکبر عتیا کہا اے رب میرے کیونکر مجھے بیٹا پیدا ہوگا اور ہے بی بی میری
بانجھ اور بوڑھی اور مقرر پھنچا مین بہت بڑھاپے سے خرابی اور سستی کو یعنی میرا تو بڑھاپے سے
بُرا حال ہے اور عورت ہے میری بانجھ اور بوڑھی ہمین جوان کرکے فرزند دیوگا یا ایسی ہی بڑھاپے مین
--- اولاد بخشے گا پھر اور آواز غیب سے آئی کہ قال کذلک قال ربک ھو علی ھین
وقد خلقتک من قبل ولم تک شیئا کہا اس طرح ہوگا کہا رب تیرے نے کہ یہ مجھے آسان ہے
یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے آگے کوئی چیز مشکل نہین ہے اور دہیان کرکہ بیشک پیدا کیا
تجکو مین نے پہلے اس سے اور نتھا تو کچھہ چیز۔ حضرت زکریا نے جب یہ سُنا تب جانا کہ میری
بیٹا تو مقرر ہوگا پر کیا جانے کب ہوگا اسواسطے پھر جناب الٰہی مین عرض کی یون اور قال
رب اجعل لی آیۃ کہا اے رب بنا میرے واسطے ایک نشانی یعنی کچھہ پتا بتا جس سے
جانو مین کہ کب بیٹا ہوگا قال آیتک الا تکلم الناس ثلث لیال سویا کہا اُسے غیب کی
آواز نے کہ نشانی فرزند ہونے کی تجکو وہ ہے کہ تو بول نسکے گا لوگون سے یعنی بات نکر سکیگا تین رات اور
دن بغیر بیمار کی یعنی تو تندرست رہیگا اور بات نکر سکیگا۔ بات پھر قدرت خدا تعالیٰ کی سے ایک رات اُن کی بی بی اسپر ہوئی اور فجر کو فخرج علی قومہ من المحراب
فاوحی الیھم ان سبحوا بکرۃ وعشیا باہر آئے اپنے لوگون مین عبادت کرنے کی جگہہ سے
پھر اشارت سے کہا اُن لوگون کو جو خدا تعالیٰ کی یاد کرین صبح اور شام یعنی زبان بھول گئی تھی اور
بول نسکے تو اشارت سے بات کی تین رات دن تک ایسا ہی حال رہا پھر اچھے ہوئے جیسے تھے
پھر جب حمل کے دن پورے ہوئے تب حضرت یحیٰی پیدا ہوئے اور چھوٹی ہی عمر مین فقیرون کی
پوشاک پہنی اور خدا تعالیٰ کی بندگی مین رات دن مشغول ہوئے یہان تک کہ اُن کو غیب سے آواز یون
آئی کہ یٰیحیٰی خذ الکتب بقوۃ ای یحیٰی پکڑ کتاب توریت کو مضبوط یعنی اُس مین جو حکم ہین
اُن سب کو اچھی طرح بجالا اور فرماتا ہے خدا تعالیٰ کہ واتینہ الحکم صبیا وحنانا من
لدنا وزکوۃ وکان تقیا اور دیا ہمنے یحیٰی کو حکمت یعنی عقل اور دانائی بچپن مین
اور مہربانی دی اپنے پاس سے اور پاکیزگی اور ستھرائی دی اور تہا حضرت یحیٰی علیہ السلام ڈرنیوالا

اور گناہون سے بچنے والا کہتے ہین کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام سات برس کے تھے جو انہین محلے
کے لڑکون نے آنکر کہا کہ آؤ کھیلین حضرت یحییٰ نے کہا کہ ہمین خدا تعالیٰ نے کھیلنے کو نہین پیدا کیا
وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ اور نیکی کرنیوالا تھا ماباپ سے اور تابعداری
کرتا تھا باپ کی اور نتھا غرور کرنے والا اور کہنا نہ ماننے والا نتھا اور نہ گنہگار تھا وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ
يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ اور اُس پر سلام ہے خدا تعالیٰ کا جس دن
وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے اور جس دن پھر اُٹھے جیتا یعنی دن قیامت کے یعنی ہمیشہ اور ع ۱۵ ۲
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اپنے دوست محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اور ذکر کر قرآن وقف لازم
مین جو آیا ہے قصہ مریم کا جو وہ ہمیشہ مسجد بیت المقدس مین رہتی تھی جو کبھی کچھ ضرور ہوتا تھا
تو گھر جاتی تھین ایک دن واسطے نہانے کے گھر کی طرف گئین تھین جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ
اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا کہ جب جدا ہوئی حضرت مریم اپنے کنبے سے
ایک جگہہ جو وہ سورج کے نکلنے کی طرف تھی بیت المقدس سے فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ
حِجَابًا پھر پکڑا حضرت مریم نے اُن لوگون کی طرف سے پردا یعنی لوگون سے کنارے ہو کر
نہائین اور کپڑے لگین پہننے جو اتنے مین فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا
پھر بھیجا ہمنے مریم کی طرف اپنے فرشتہ کو یعنی حضرت جبرئیل کو بھیجا پھر اُس نے اپنی شکل بدل کر حضرت
مریم کے واسطے بنا آدمی کی صورت سب ساری درست یعنی حضرت جبرئیل ایک جوان خوبصورت
بنکر حضرت مریم کے سامنے آنکر کھڑے ہوئے جب حضرت مریم نے اُس اکیلے مکان مین خلوت کی
غیر مرد کو دیکھا قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ کہا حضرت مریم نے کہ پناہ
مانگتی ہون خدا تعالیٰ سے جو وہ بچاوے مجھے تیری بدی سے اگرچہ تو ہی ڈرانیوالا خدا تعالیٰ سے
یعنی اگر تو نیکبخت اور بُرا کام کرنے والا نہو تب بھی تیری برائی سے پناہ مانگتی ہون خدا تعالیٰ کی
جب یہ حضرت جبرئیل نے سنا تب قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝
کہا سوائے اس کے نہین یعنی مقرر مین بھیجا ہوا ہون تیرے رب کا اسواسطے جو دون مین تجھے
ایک لڑکا ستھرا پاکیزہ یعنی مجھے خدا تعالیٰ نے تیرے پاس اسواسطے بھیجا ہے جو مین تجھے بیٹا دیجاؤن
قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝ کہا حضرت مریم نے کہ کیونکر ہوگا میرے ع ۱۵ ۳
لڑکا اور نہین مجھے ہاتھ لگایا کسی مرد نے اور نہین ہون مین بدکار یعنی بیٹا تو بغیر مرد کے صحبت کے نہین
ہوتا اور میرا تو خاوند نہین ہے اور مین بدکار نہین ہون مجھہ سے کیونکر بیٹا پیدا ہوگا قَالَ كَذٰلِكِ ۚ

کہا حضرت جبرئیل نے کہ یونہین ہی جس طرح تو کہتی ہے پھر قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ج وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً
لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ کہا تیرے رب نے کہ یہ کام مجھے آسان ہے یعنی بغیر
باپ کے بیٹا پیدا کرنا میرے آگے سہج ہے اور اُس کے پیدا کرنے کا سبب یہ ہے جو بنا دے اُسے
یعنی تیری بیٹے کو بنا وین نشانی اپنی قدرت کی لوگون کے واسطے اور کرون اُس کو سبب اپنی
بخشش کا اور مہربانی کا لوگون پر یعنی جو کوئی اُسے سچا جانکر اُس کا کہا مانے اُس پر مین بخشش اور مہربانی
کرون اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے یعنی وہ بیشک اسی طرح پیدا ہوگا یہ کہا حضرت جبرئیل نے اور حضرت
مریم کے پاس آنکر اُن کے مُنھ مین یا گریبان مین پھونک ماری فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا
قَصِيًّا ۝ پھر حضرت مریم کو امید ہوئی یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اُسی وقت اُن کے پیٹ مین
آئے اور جب مدت حمل کی پوری ہوئی اور وقت پیدا ہونے کا نزدیک آیا تو پھر باہر گئین دور بسمت
حضرت عیسیٰ کے شہر سے دور جنگل مین جاکر دیکھا کہ کہین نہ سایہ ہے نہ کوئی درخت ہے مگر ایک
پرانی سوکھی کھجور کے درخت کی جڑ کھڑی ہے فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ج قَالَتْ
يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا پھر آیا یعنی اُٹھا درد بچہ پیدا ہونے کا حضرت مریم کو
تب ایک سوکھی کھجور کے درخت کی جڑ سے لگ بیٹھے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے
اور کہا اے ہاے اچھا ہوتا جو مین مرتی پہلے اس حالت سے اور مجھکو لوگ بھول جاتے یعنے
کوئی میرا ذکر مذکور نہ کرتا کہ ابھی یہان کے لوگ جو واقف ہین مجھے آنکر دیکھین گے اس بچے کو
تو کہین گے کہ اس لڑکی نے یعنی مریم نے جو اسے ذکریا نے پالا تھا ایسا کام کیا جو بغیر بیاہی ہوئی
بے بچہ جنا اس شرمندگی سے مین مرتی تو بھلی تھی جو کوئی میرا نام نہ لیتا اور مذکور نکرتا فَنَادٰىهَا
مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝ پھر پکارا حضرت مریم کو نیچے سے
اُس کے یعنی حضرت عیسےٰ جو اون کے آگے تھے اُنہون نے کہا کہ غمگین مت ہو اور مت مانگ موت
جو بیشک پیدا کیا رب تیرے نے نیچے تیرے بہتا پانی جو اُس مین سے پیو اور نہاؤ یا یہ باتین
فرشتے نے کہین تھین حضرت مریم کو نیچے سے وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ
عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ اور ہلا اپنی طرف کھجور کی جڑ سوکھی ہوئی کو جسکے ساتھ لگی ہوئی ہے
تو اے مریم تو ڈالے وہ کھجور کا درخت سوکھا ہوا تجھ پر کھجورین پکی ہوئی نئی تازی قدرت خدا تعالےٰ
کی سے فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۝ پھر کہا وہ کھجورین نئی تازی اور پی وہ پانی جو تیرے
آگے پیدا ہوا ہے اور ٹھنڈی اور روشن کر آنکھین فرزند کو دیکھکر کہتے ہین کہ حضرت مریم علیہ السلام

بھوکی اور پیاسی اکیلی جنگل مین ایک سوکھے کھجور کے درخت سے لگ بیٹھی تھین جو حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے اور قدرت خدا تعالیٰ کی سے وہان ایک سوت پانی کی پیدا ہو کر بہنے لگا اور وہ سوکھا درخت سبز ہوا اور اُس مین کھجورین لگتے ہی پک گیین اِتنے مین کئی فرشتے حکم خدا تعالیٰ کے سے آئے اور حضرت مریم کو کھجورین کھلائین اور پانی پلایا اور کہا کہ ای مریم غم نہ کھا خاطر جمع رکھ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہلایا اور کپڑے بہشت کے پہنائے اور حضرت مریم کی گود مین دیا اور تسلی کر کے گئے اور ایک آواز غیب سے یون آئی کہ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا پھر اگر دیکھے کسی آدمی کو اور وہ پوچھے کہ یہ بچہ کہان سے لائی تو فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۝ پھر تو کہیو کہ مینے منت کی ہے خدا تعالیٰ کے واسطے روزے کی اُسوقت مین حکم روزے مین بولنے کا نتھا مگر اتنا کہے کہ مین روزے سے ہون پہر مین نہین بولنے کی آج کسی سے یعنی مین سارا دن دعا اور مناجات پڑتی رہون گی ۔ کہتے ہین کہ جب لوگون نے حضرت مریم کو اپنے مکان مین نپایا تب ڈہونڈھتے ہوئے حضرت مریم کے پاس پہنچے جب حضرت مریم نے دیکھا کہ یہ لوگ میرے پاس آتے ہین تو فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ط پھر لائین حضرت مریم حضرت عیسیٰ کو گود مین اُٹھا کر اُن لوگون مین جب اُن کے پاس آئے قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ۝ کہا لوگون نے ای مریم بیشک لائی تو ایک چیز تحفہ یعنی یہ تو خوب کام کیا تو نے جو بغیر خاوند کے بیٹا جنا یعنی یہ بہت بُرا کام کیا اور تیرے کنبہ مین تو ایسا کوئی بدکار نہین ہوا یٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۝ ای بہن ہارون کی نہ تھا باپ تیرا بدکار اور نہ تھی ماں تیری زبون اور حرام کار یعنی تیرے ماں باپ تو نیک بخت ہین تو نے یہ کیا کام کیا فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ پھر حضرت مریم نے اشارے سے کہا کہ اس لڑکے سے پوچھو یعنی کہا کہ مین نے تو روزہ رکھا ہے مین بولنے کی نہین آج یہ لڑکا جو میری گود مین ہے اس سے پوچھو یہ تمہے جواب دیوے گا قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝ کہا اُن لوگون نے کیونکر بات کرین ہم اُس کسی کی جو ہووے جھولی مین بچہ یعنی جو بچہ جھولے کے لایق ہو اُسے ہم کیا بات کرین اتنے مین قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝ کہا حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے صاف زبان سے کہ بیشک مین بندہ خدا تعالیٰ کا ہون دی مجھے خدا تعالیٰ نے کتاب انجیل یعنی ازل مین دے چکا ہے اور ظاہر مین اب دیگا اور کیا ہے مجھے پیغمبر وَجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ

وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ مَا دُمْتُ حَیًّا اور بنایا اور کیا مجھ مین نفع اور برکت جہان رہون مین
یعنی جس جگہہ رہون مین مجھ سے فائدہ ہے دین اور دنیا کا لوگون کو اور حکم کیا ہے خدا تعالیٰ نے
مجھے جو مین نماز پڑہون اور زکوۃ دون یعنی خدا تعالیٰ کی بندگی کرون اور خیرات دون جبتک
جیتا رہون وَّبَرًّا بِوَالِدَتِیْ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝ اور کیا مجھے نیکی کرنے والا اسکے
اور نہین بنایا مجھکو کہا ماننے والا اور غرور کرنے والا بدبخت جو کہنا نمانے اپنی ماں کا وَالسَّلٰمُ
عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ۝ اور سلام خدا تعالیٰ کا ہو مجھ پر
جس دن پیدا ہوا مین اور اس دن بہی کہ مرون مین اور جس دن کہ پہر اٹھون مین جیتا یعنی قیامت
تلک ہمیشہ مجھ پر سلام رہے ذٰلِکَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ
یہ احوال بیان جس کا کیا ہے وہ ہے عیسےٰ بیٹا مریم کا سچ ہے یہ جو کہا اور بے شبہہ ہے نہ اسطرح
ہے جو یہودی اور نصاریٰ شک رکھتے ہین اور اسکے حق مین جو کہتے ہین کہ بیٹا خدا کا ہے یہ بات
نرا جھوٹھ ہے کسواسطے کہ مَا کَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا
فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ نہ چاہیئے اور لائق نہین خدا تعالیٰ کو وہ کہ اولاد رکھے یعنی پاک ہے
خدا تعالیٰ زن و فرزند سے اور ایسا ہے کہ جب چاہتا ہے کچھہ کام بنا دے تب فرماتا ہے اسکو
کہ ہو وہ ہوتا ہے یعنی کسی چیز کے بنانے مین اور کچھہ پیدا کرنے مین اسے فکر اور محنت اور ڈھیل
ذرا بہی نہین وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ اور بیشک
خدا تعالیٰ پالنے والا میرا اور تمہارا ہے پہر اسی کو پوجو اور اسی کا حکم مانو سب کو چھوڑ کر دل و
جان سے یہی راہ سیدہی چٹکارے کی ہے فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَیْنِهِمْ پہر جدی
جدی سمجہہ پکڑی ہر فرقے نے ان مین سے یعنی انہون نے آپسمین اپنی اپنی سمجہہ سے جدا جدا
دین پکڑا حضرت عیسےٰ کے ماننے والے تین فرقے ہوئے حضرت عیسےٰ کو بیٹا خدا کا کہتے ہین ایک
نسطور یہ ہین اور دوسرا فرقہ جو یعقوبیہ حضرت عیسےٰ کو خدا کہتے ہین تیسرا فرقہ ملکانیہ جو یہ
کہتے ہین کہ تین خدا ہین ان مین سے ایک حضرت عیسیٰ ہین یہ تینون فرقہ کافر ہین اور یہ نرا
جہوٹ کہتے ہین فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ پہر بہت خرابی اور افسوس
ان کو جو وہ حضرت عیسےٰ کے حق مین وہ باتین کرتے ہین اور خدا تعالیٰ کا حکم نہین مانتے
کہ حضرت عیسےٰ بندہ خدا تعالیٰ کا ہے اور سچ نہین جانتے سامنے ہونا ہے بڑا دن یعنی قیامت
مقرر آنی ہے یعنی جو لوگ کہ قیامت کے ہونے کو سچ نہین جانتے ان پر بڑی خرابی ہوگی

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ یَوْمَ یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۳۸ کیا خوب سنین گے
اور کیا اچھا دیکھین گے جس دن آوین گے ہمارے پاس یعنی قیامت کو لیکن وہ سننا اور دیکھنا
اُن کے کچھ کام نہ آویگا اسوقت پر ظالم آج یعنی دنیا مین بھولے ہوے ہین صریح یعنی دنیا مین
بہکے ہوئے شیطان کے بہکائے سے جو سچ بات کو نہین مانتے وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ
وقف لازم اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ اور ڈرا ان کو اے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم یعنی ڈرا مکہ کے لوگون کو دن افسوس
کرنے کے سے جب کام ہو چکے گا سب یعنی قیامت کو حکم ہوگا جو بہشتی بہشت مین جاوین اور
دوزخی دوزخ مین جاوین اور اُس حکم مین تفاوت اور ڈھیل نہوگی تب افسوس کھاوین گے
کہ کیون کہنا رسول کا نمانا ہمنے اور کیون بُرائی کی ہمنے اور بھلائی کرنے والے افسوس کرین گے
کہ بھلائی ہمنے بہت سی کیون نکی وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۳۹ اور یہ مکے کے لوگ بیخبر
ہین اس بات سے اور نہین سچ مانتے اِس بات کو جو قیامت مقرر ہوگی اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے
ع ۲ ۵ ۵ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْهَا وَاِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ کہ بیشک ہم وارث اور مالک ہین
زمین کے اور جو کوئی کہ زمین کے اوپر ہے اُسکے بھی ہم ہین اور وہ سب ہماری طرف کو پھیرے گا
یعنی وہ سب ہمارے آگے حاضر ہوگا وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ۴۱
اور بیان کر اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم لوگون کے آگے **قصہ ابراہیم** پیغمبر کا جو قرآن مین آیا ہے
جو بیشک وہ ہی سچ بولنے والا پیغمبر اور سچی خبر دینے والا اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ
مَا لَا یَسْمَعُ وَلَا یُبْصِرُ وَلَا یُغْنِیْ عَنْكَ شَیْـًٔا جب کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آزر کو کہ اے
بابا میرے کیون پوجتا ہے اور بندگی کرتا ہے اُس کی جو نہ سنتا ہے تیری بات اور نہ دیکھتا
تیری عاجزی کرنے کو اور نہ دور کر سکتا ہے تجھسے کسی چیز کو یعنی اگر تجھے کچھ مشکل ہو تو تیرا کام
بر لاوے یا فائدہ دے کچھ تجھے سو اُس سے کچھ نہین ہو سکتا اور کہا کہ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ
مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ یَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِیًّا ۴۳ اے باپ میرے بیشک
آئی ہے مجھے دانائی اور خبر وہ جو تجھے نہین آئی پھر تو پیچھے آ تو مین راہ دکھاؤن تجھے راہ سیدھی
یعنی میرا کہا مان تو راہ خدا تعالیٰ کی مین تجھے دکھاؤن یٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطٰنَ اِنَّ
الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا ۴۴ اے بابا میرے مت پوج شیطان کو یعنے اُسکا کہنا مت مان
جو بیشک شیطان ہے خدا تعالیٰ کا گنہگار یعنی خدا تعالیٰ کا کہنا نہ ماننے والا ہے شیطان
خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت سے شیطان کو دور کیا ہے تو اُس کا کہا مت مان اور کہا

یٰاَبَتِ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّیْطٰنِ وَلِیًّا ۝
اے بابا میرے ڈرتا ہون مین اُس سے کہ پہنچے تجھے عذاب خدا تعالیٰ کا شیطان کے کہا ماننے سے
پھر ہو جاوے تو شیطان کا ساتھی یعنی وہ جیسا خدا تعالیٰ کے کہنا ماننے سے دور ہوا اُس کی رحمت سے
اور عذاب ہمیشہ کے مین گرفتار ہوا کہین ایسا ہی تیرا حال ہوگا شیطان کے کہا ماننے سے اور خدا تعالیٰ کا
کہنا نہ ماننے سے جب یہ باتین حضرت ابراہیم کی ان کے باپ آزر نے سُنین تب بیٹے پر غصہ ہو کر
قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰٓاِبْرٰهِیْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِیْ مَلِیًّا ۝
کہا اے کیا پھرا ہوا ہے میرے خداؤن سے اور نہین مانتا تو نکوا اے ابراہیم اگر تو نچھوڑیگا
اِن باتون کو تو مین مقرر پتھراؤ کرون گا تجکو اور دور ہو میرے پاس سے تو بہت مدت میرے
غصہ سے بچے تو یہ بات محبت سے کہی کہ میرے نزدیک سے جا - اگر رہے گا تو مین عذاب
کرون گا تجھ تب قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِیًّا ۝
کہا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو کہ سلام تجھپر مین جاتا ہون اور جلد بخشواؤن گا تیرے گناہ
اپنے رب سے یعنی دعا مانگون گا خدا تعالیٰ سے جو تجھے توفیق ایمان کی بخشی جو سبب گناہ بخشنے کا ہے
جو بیشک خدا تعالیٰ ہے مجھپر مہربان وہ میری دعا قبول کرے گا وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اور جدا ہوتا ہون مین تم سے اور جنکو تم پکارتے ہو یعنی پوجتے ہو سوائے خدا تعالیٰ
کے اُن سے بھی جدا اور کنارے ہوتا ہون وَاَدْعُوْا رَبِّیْ ۖ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ رَبِّیْ
شَقِیًّا ۝ اور پکارون گا اور بندگی کرون گا مین اپنے رب کی اُمید ہے مجکو جو نہون گا مین
اپنے رب کو پکار کر اور اُس کی بندگی کر کے بے نصیب اور نا امید یعنی تم اپنے خداؤن کو پوج کر
فائدہ نپاؤگے اور مجھے اُس کی بندگی سے نفع اور فائدہ ہوگا کہتے ہین کہ یہ باتین کر کے اپنے باپ سے
حضرت ابراہیم اُس شہر سے نکل کر سات برس تک جنگل اور پہاڑون مین پھرتے رہے اِس مدت
مین اُن کا باپ آزر فوت ہوا حضرت ابراہیم پھر شہر مین آئے اور بتون کو توڑا اور نمرود نے
اُنہین آگ مین ڈالا اور خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے وہ آگ اُن پر گلزار کیا پھر بی بی سارہ اور
اور حضرت لوط پیغمبر علیہ السلام کو لیکر **شام** کے ملک کی طرف گئے جیسے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِیًّا ۝
پھر جب حضرت ابراہیم علیہ السلام جدا ہوئے اُس قوم سے اور اُن کے خداؤن سے جنکو پوجتے
تھے سوائے خدا تعالیٰ کے اور دیا ہمنے ابراہیم کو بھی سارہ کے پیٹ سے بیٹا اسحاق نام اور

اُن کا بیٹا یعقوب پوتا حضرت ابراہیم کا یعنی خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کو بیٹا اور پوتا دیا اور اُنکو
کیا ہمنے نبی اُن سب کو پیغمبری ہوئی سب یہ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ
لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ اور بخشا ہمنے اُن سب کو اپنی مہربانی سے یعنی ظاہر مین مال اور دولت ع ۶
اور اولاد اور عزت اور باطن مین اپنے نزدیک کیا اُن کو اور بنائی ہمنے اُنکی بات سچ بولنی والی اور
ذکر کرنے والی بڑے اونچی یعنی اُن کی بات سب کے اوپر رکھی یعنی جو اُنھون نے سچ کہا سو ہی ہوا
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ اور ذکر کر اے محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قرآن مین آیا ہے قصہ موسیٰ علیہ السلام کا جو مقرر حضرت موسیٰ تہا چنا ہوا
اور تھا بھیجا ہوا ہماری طرف سے خبر دینے والا لوگون کو وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ
وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝ اور پکارا ہمنے موسیٰ کو داہنی طرف سے پہاڑ کی اور اُسے اپنے پاس
بلایا ہمنے جو باتین کرتا تھا ہمسے وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝ اور بخشا
ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو اور دیا ہمنے اُسکو اپنی مہربانی سے اُسکے بہائی ہارون نبی کو یعنی حضرت ہارون کو
حضرت موسیٰ کا مددگار کیا جو یہ دونون آپس مین بھائی تھے وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ
اور ذکر کر اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قرآن مین آیا ہے قصہ ذبح کرنے حضرت اسمٰعیل کا
جو بیٹا حضرت ابراہیم کا تھا اور یہ قصہ سورہ صافات مین آویگا اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ
وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ جو مقرر حضرت اسمٰعیل تھا وعدہ کا سچا اور تھا بھیجا ہوا ہماری طرف سے خبر
دینے والا لوگون کو وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا
اور تھا حضرت اسمٰعیل جو کہتا تھا یا سکھاتا تھا اپنے لوگون کو کہ نماز پڑہو اور زکوٰۃ دو اور تھا اپنے
رب کے پاس پسند کیا ہوا یعنی حضرت اسمٰعیل رب کا پیارا تھا وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ
كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ اور مذکور کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو قرآن مین آیا ہے قصہ
ادریس علیہ السلام کا جو مقرر تھا وہ سچ بولنے والا خلقت سے اور خبر دینے والا سچی ہماری طرف سے
لوگون کو وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ اور اُٹھایا ہمنے ادریس علیہ السلام کو جگہہ بلند اور اونچی پر
یعنی مرتبہ اُن کا بلند کیا سبب نبوت کے یا اُن کو آسمان پر بلایا اور اُن کے آسمان پر جانے کے کئی
روایتین ہین اُن مین سے ایک یہ ہے کہ کہتے ہین کہ ایک دن حضرت ادریس علیہ السلام کو دہوپ
تیز لگی جو بدن اُن کا جلنے لگا اُنہون نے کہا یا الٰہی سورج کی گرمی اتنی دور سے ایسے ہی
پاس سے فرشتہ جو اُسے اُٹھائے پھرتا ہے اُس کا کیا حال ہوگا ای پروردگار اُس فرشتہ پر

اُس کی گرمی سہل اور آسان کر خدا تعالیٰ نے دعا حضرت ادریس کی قبول کی دوسرے دن اُس
فرشتہ کو گرمی سورج کی کچھ معلوم نہوئی اُس نے عرض کی کہ یا الٰہی آج کیا ہے کہ مجھے سورج کی گرمی
کچھ اثر نہین کرتی حقتعالیٰ نے فرمایا کہ میرا ایک دوست زمین پر ہے اُس نے تیرے حق مین
دعا مانگی ہے اُس کی دعا کے سبب گرمی تجھ پر اثر نہین کرتی وہ فرشتہ خدا تعالیٰ سے رخصت ایکر
حضرت ادریس کی ملاقات کو آیا اور ملا بعد باتون کے حضرت ادریس نے اُس فرشتہ سے کہا کہ
تجھے تو اپنا مکان رہنے کا دکھا فرشتہ حکم الٰہی سے اُن کو چوتھے آسمان پر لیگیا وہان جاکر حضرت
ادریس نے اُس فرشتہ سے کہا کہ یہان حضرت عزرائیل کا گھر کہان ہے تو جاکر اُن سے پوچھ
کہ ادریس علیہ السلام کی عمر کتنی باقی ہے اُس فرشتے نے جاکر پوچھا حضرت عزرائیل نے دہیان کر کے
کہا کہ جسکا احوال تو پوچھتا ہے اُسکے حق مین حکم یون ہے کہ جان اُس کی ابھی سورج کے پاس
قبض کر اتنے مین حضرت عزرائیل جاکر دیکھین تو وہین ہے موافق حکم کے جان حضرت ادریس کی
قبض کر کے پھر زندہ کیا۔ پھر حضرت ادریس نے کہا اُسی فرشتہ سے کہ دوزخ اور بہشت کی سیر
دکھاؤ وہ فرشتہ دوزخ کو دکھاتا ہوا بہشت مین لیگیا جب حضرت ادریس بہشت مین گئے تو
وہان بیٹھ رہے اُس فرشتے نے کہا کہ اب سیر اور تماشا دیکھ چکے اب چلو حضرت ادریس نے کہا کہ
خدا تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے یہ کہ بندون کو مار کر جلا دے گا اور دوزخ مین سے بہشت مین لاویگا
اور پھر بہشت سے نہ نکالے گا سو مین مر کر جیا اور دوزخ پر سے بہشت مین آیا اب مین کیون
یہان سے نکلون فرشتہ نے جناب الٰہی مین التجا کی حکم الٰہی یون ہوا کہ انہین چوتھے آسمان پر رکھو
اور یہی روایتین ہین حضرت ادریس کی آسمان پر جانیکی اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وہ لوگ جنپر بخشش کی خدا تعالیٰ نے ان نبیون پر اولاد آدم
علیہ السلام کی سے وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ اور اولاد
اُن کی سے جنکو اُٹھایا یعنی چڑھایا ہمنے ناؤن مین ساتھ نوح علیہ السلام کے طوفان کے وقت اور
اولاد ابراہیم اور یعقوب علیہ السلام کی جو یہ دونو دادا پوتے تھے وَمِمَّنْ هَدَيْنَا
وَاجْتَبَيْنَا اور اُن لوگون سے جنکو راہ دکھائی ہمنے اور چن لیا ہمنے اُن کو سب خلقت سے
یعنی بعد پیغمبرون کے اور اولیا اور مومن خالص یہ سب جن کا مذکور کیا ہمنے ایسی ہین کہ
سجدہ ۵ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا جب پڑھی جاتی ہین اُنکے آگے
آیتین خدا تعالیٰ کی گرتے ہین سجدہ کرنے کے واسطے روتے ہوئے خوف خدا تعالیٰ کے سے

یعنی انبیا اور اولیا اور اُن کے دوست یہ سب قرآن کو سُنکر خدا تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہین اور روتے ہین
یہ سجدہ پانچوان ہے قرآن شریف کے سجدون سے فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا
الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝ پھر اُن کے پیچھے آئی اولاد بدجو نہایت غفلت سے
چھوڑا نماز کو اور تابعداری کی اپنے جی کی چاہ کی یعنی دنیا کے مزے مین پڑے جیسے شراب خواری
اور تماش بینی کرنے لگے پھر جلد دیکھینگے بدلا اپنے کامون کا یعنی خرابی اور عذاب دیکھینگے جلد
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا
مگر جو کوئی گناہون سے بیزار ہوئے اور توبہ کری اور خدا اور رسول کا کہنا مانے دل سے اور اچھے
کام کرے پھر وہ لوگ توبہ کرنے والے اور مسلمان آوین گے بہشت مین ظلم اور ستم نہین دیکھنے کے
کسی چیز مین بدلے سے یعنی جیسے اُنہون نے کام کئے ہون گے پورا بدلا ملے گا کچھ کم نہو گا اور وہ
بدلا بہشت اور اُس کی نعمتین ہونگین ایسی جو وہ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ
بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝ باغ ہین رہنے کو اُن کے جنہون کو وعدہ دیا ہے خدا تعالیٰ نے اپنے
بندون کو بغیر دیکھے یعنی بندون نے وہ باغ دیکھے نہین اور وعدہ کو سچا جانا اور بیشک ہے وعدہ
خدا تعالیٰ کا آنے والا اور پہونچنے والا ہے یعنی مقرر مومن بندے بہشت مین جاوین گے لَا يَسْمَعُوْنَ
فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ نہین گے بہشت مین جاکر
بات نکمی اور بیہودہ مگر سلام خدا تعالیٰ کا یا فرشتون کا سلام سُنین گے یا آپس مین بہشتی ایک دوسرے کو
سلام علیک کرین گے اخلاص اور محبت سے اور بہشتیون کو کھانا اور پینا ہووے گا نعمتین
بہشت کی فجر اور شام یعنی دو وقت نعمتین بہشت کی کھاوین گے یعنی قدر چار پہر دنیا کے جب
دیر ہو گی تب بہشت کی رہنے والے کھایا کرین گے کسواسطے کہ بہشت مین سورج نہین ہو گا
جس سے رات دن معلوم ہووے تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ
تَقِيًّا ۝ یہ وہ بہشت ہے جس کا وارث کرین گے ہم اپنے بندون مین اُس بندے کو جو ڈرنے والا
ہو گا خدا تعالیٰ سے ۔ کہتے ہین کہ جب مکے کے لوگون نے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے
قصہ اصحاب کہف اور ذوالقرنین کا پوچھا تھا حضرت نے بغیر انشاء اللہ کہے فرمایا تھا کہ
کل اِن سوال کا جواب دونگا اس سبب کئی دن تک حضرت جبرئیل علیہ السلام نہ آئے تھے پھر
جب آئے تب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ یا جبرئیل تم بہت دیر مین آئے حضرت
جبرئیل نے جواب دیا وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ

ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝ اور اُترتے نہیں ہم فرشتے بغیر حکم تیرے رب کے یعنی خدا تعالیٰ
کے بغیر بھیجے ہم نہیں آتے اور وہ خدا تعالیٰ جانتا ہے جو ہمسے آگے ہوگا اور جو ہمسے پیچھے ہوا
اور جو کچھ اِس مدت کے بیچ مین ہوا اور ہوتا ہے وہ سب اُسے خبر ہے یعنی ہمارے پیدا ہونے
سے پہلے جو کچھ تھا اور ہماری زندگی تک جو کچھ ہوا اور ہوگا اور ہماری موت کے پیچھے جو کچھ ہوگا
یہ سب خدا تعالیٰ جانتا ہے کچھ اُس سے چھپا ہوا نہیں اور نہیں پروردگار تیرا بھولنے والا یعنے
جو کچھ کہ کسی نے کیا نیکی کو یا بدی کو ہزارون برس پیچھے اُس سے یاد دلا کر اُس کا بدلا دے گا
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۝ ع ۱۴
اللہ تعالیٰ ہے پیدا کرنے والا آسمانون اور زمین کا اور جو کچھ اُن دونون کے بیچ ہے سب کا
پیدا کرنے والا وہی ہے پھر اُسی کی بندگی کر اور کیے جا بندگی اُس کی اور تغافلی اور سستی نکر بندگی
کرنے مین اور دیر کر آنے میرے سے خفا اور ملول نہو اے پیغمبر جانتا ہے تو کسی کو جو خدا تعالیٰ کا
ہمنام ہے یعنی کسی کا بھی نام اللہ ہے سوائے اُس کے کافر اور مشرک بتون کو الٰہ کہتے تھے اللہ
نہ کہتے تھے وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ۝ اور کہتا ہے آدمی یعنی
مشرک اور کافر کہتے ہین اے کیا جب مین مرجاؤن گا اور بدن اور ہڈیان میری گل کر خاک
ہوجاوین گی پھر نہین اُٹھون گا جیتا یعنی کافر کہتے ہین کہ ہم مرکر ہرگز پھر نہین اُٹھنے کے اور
قیامت کو اچنبھا جانتے تھے اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ۝ اے کیا یاد نہین کرتا آدمی یعنی جھوٹ اور اچنبھا جاننے والا قیامت کا
جاننا نہین کہ ہمنے بنایا اُس کو پہلے اور وہ کچھ چیز نہ تھا یعنی یہ بات نہین سمجھتا کہ جس نے پہلے بنایا
ہے وہ دوبارا بھی پیدا کر سکتا ہے فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ
جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝ پھر قسم ہے رب تیرے کی اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم یعنی مجھے اپنی قسم ہے کہ
مقرر ہم اُٹھا کر اکٹھا کرینگے اِن کو اور شیطانون کو پھر سامنے لا دینگے گرد دوزخ کے گھٹنے ٹیکے ہوئے
یعنی اُن کو کھڑے ہونے کی طاقت نہوگی نہایت سستی سے زمین پر گھٹنے رکھینگے ثُمَّ
لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۝ پھر ہم چن کر نکالین گے ہر قوم
سے جو شخص کہ اُن مین سے جو بہت خدا تعالیٰ سے غرور کرتا ہوگا اُن کو چن چن کے نکال کر بڑا
عذاب کرین گے ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝ پھر ہم مقرر جانتے ہین
اُن کو جو لوگ لائق ہین آگ مین ڈالنے کے یعنی جو کوئی دوزخ مین جانے کے لائق ہے اُسے ہم

خوب جانتے ہین وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ○ اور کوئی نہین ہے ہم مین سے اسے آدمیوں جو نچلا یا جاویگا دوزخ پر سے یعنی جتنے آدمی ہین سب کا دوزخ پر سے گذارا ہوگا لیکن مومنون کو آگ معلوم نہین ہونیکی ہے یہ بات اوپر رب تیرے کے مقرر کرنی یعنی دوزخ پر سے ساری خلقت کو گذرنا خدا تعالیٰ مقرر کر چکا ہے لیکن ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ○ پھر بچاوین گے ہم اُن کو جو ڈرتے ہین خدا تعالیٰ سے اور دور رہتے ہین شرک سے یعنی دوزخ سے اُن کو نکالون گا اور چھوڑونگا ستم کرنے والون کو دوزخ مین گھٹنے ٹیکے ہوئے وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ○ اور جب پڑتے ہین مومن کافرون کے آگے آیتین قرآن کی روشن کہلی ہوئی جن آیتون کے معنی صاف ہین تب کہتے ہین کافر دولتمند غریب مسلمانون کو کہ کونسا ان فرقون مین سے اچھا ہے کہ جسکے مکان رہنے اور بیٹھنے کا اور مجلس اچھی ہے یعنی دولتمند کافر محتاج اور غریب مسلمانون کو کہتے تھے کہ دیکھو تو ہمارے گھر اور مجلس اچھی ہے جو اشراف اور سردار اور قابل شہر کے اچھی پوشاک پہنے ہوئے مسند اور فرش پر بیٹھتے ہین یا تمہارے مکان اور مجلس اچھی ہین جو تمہین غلام اور رجالے اور غریب محتاج پھٹے پرانے میلے کپڑے پہنے ہوئے ہین اللہ تعالیٰ اُن کے جواب مین فرماتا ہے وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا اور ہمنے بہت مار کر خراب کر دئے اِن سے کتنے فرقے جو وہ اِن کافرون سے بہت اچھے تھے دولت اور اسباب مین اور بہت اچھے تھے شکل اور صورت مین یعنی پہلے اِن سے جو وہ حسن مین اور دولت مین بہت اچھے تھے اور حویلیان اُن کی بہت اچھی اور بڑی تھین اور بڑے زور آور تھے اِن سے اُن کو ہمنے مار کر خراب کیا اور شہر اُن کا ویران کر دیا یہ کہ نہ بھولین اپنی دولت اور جماعت اور مجلس اور یارون پر قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ○ کہوا ے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جو کوئی کہ ہے گمراہی مین پھر بڑھاتا ہے خدا تعالیٰ اُسے بہت بڑھانا یعنی جو کوئی خدا تعالیٰ کو بھولتا ہے دنیا مین اُسے زیادہ دولت اور عمر دیتا ہے حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ○ یہانتک کہ جب دیکھین اُسکو جسے دیا ہے ہمنے یعنی دوزخ یا عذاب دنیا کا جیسے قتل اور بندی یا قیامت کا عذاب پھر جلد معلوم ہوگا اور سب جانینگے کہ کون یعنی کس کا ہے بڑا مکان رہنے کا اور غریب اور عاجز اور کمزور فوج اور رفیق کس کے ہین یعنی جب وعدہ اُن پر عذاب کا دنیا مین یا آخرت مین آوے گا

اُسوقت یہ کافر معلوم کرینگے جو کس کا مکان اور مجلس اچھی ہے کسواسطے کہ مومن بہشت مین رہین گے
اور فرشتے اور حورین اور غلمان اُن کے پاس رہین گے اور کافرون کو دوزخ مین رکھین گے اور
فرشتے عذاب کے بدصورت اور بدزبان سخت بولنے والے بیمروت اور بے رحم اُنکے پاس ہونگے
وَيَزِيدُ اللّٰهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝
اور زیادہ کرتا ہے راہ دکھلانا خدائتعالی کا دنیا مین اُن کو جنہون نے راہ پائی ہے یعنی جنہون نے
راہ پائی ہے خدا اور رسول کی اور ایمان لایا اُسے خدائتعالی زیادہ توفیق دیتا ہے اور راہ دکھاتا ہے
دین اسلام کی اور ہمیشہ اور باقی رہین گے کام نیک اور بہت اچھا ہے خدائتعالی کے پاس بدلا بھلے
کامون کا اور بہت اچھا ہے پھرپہنچنا یعنے جنہون نے اچھے کام کیے ہین اُن کو اچھا بدلا ملے گا
اور قیامت کے دن اچھی طرح خدائتعالی کے پاس جاوین گے ۔ کہتے ہین کہ خبّاب صحابی
بیٹا ارث کا رضی اللہ عنہ اوپر عاص بیٹے وائل کے کچھ قرض رکھتا تھا خبّاب نے جو قرض دیا تھا
اپنا وہ مانگا عاص نے کہا کہ اگر تو دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا چھوڑ دیوے تو مین قرض تیرا دون
خبّاب نے کہا کہ مین اس دین کو قیامت تک نہ چھوڑون گا اور قیامت کو اُسی دین مین اُٹھونگا
عاص نے کہا جب تو مرکر اُٹھے گا تب مین تیرا قرض دون گا اور اگر یہ بات سچ ہے کہ مرکر اُٹھینگے
تو مین تب بھی دولت اور اولاد مین تجھ سے زیادہ ہون گا خدائتعالی نے یہ آیت بھیجی اور عاص کی
بات کو جھوٹا کیا اَفَرَءَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ پھر دیکھا تو نے
اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم جس نے نہ مانا ہمارے حکم کو یعنی عاص نے قرآن کو جھوٹھ جانکر کہا کہ
مقرر مجھے دینگے مال اور اولاد میرا یہ جو دنیا مین میرے پاس ہے اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ اے کیا خبر رکھتا ہے غیب کی اور کیا کتاب لوح محفوظ کو پڑھ آیا ہے
جو ایسی بات کہتا ہے یا اُوسنے قول لیا ہے خدائتعالی سے یعنے خدائتعالی نے اسے کہا ہے
کہ مین تجھ سے قیامت مین تیرا مال اور تیری اولاد دونگا یعنی بات یہ کس سند سے کہتا ہے
كَلَّا یہ جو کہتا ہے جھوٹھ ہے سچا نہین ہے عاص بلکہ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ
لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ لکھتے ہین جو کچھ وہ کہتا ہے یعنی ہماری طرف سے فرشتہ لکھتا ہے جو کچھ وہ کہتا ہے
اور کرتا ہے اور لمبا کرین گے ہم واسطے اُسکے عذاب کو بہت کھینچا ہوا یعنی بہت اُسپر عذاب
عذاب رہے گا عذاب در از وَنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ۝ اور ہم سب لیلیوین گے
جو کچھ وہ کہتا ہے یعنے اُسکا مال اور اولاد اُسے نہین دینگے اور آویگا وہ ہمارے پاس اکیلا

فرزند اور مال اُسکے ساتھ کچھ نہو گا وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝ پکڑتے ہین کافر اور مشرک سوائے خدا تعالیٰ کے اور خداؤن کو یعنی کافرون نے سوائے خدا تعالیٰ برحق کی اپنے واسطے اور خدا مقرر کئے ہین تو ہوویں وہ کبھی خدا اُن کے جو عزت اور قوت ہو اُن کی یعنی کافرون نے خدا اسواسطے مقرر کئے ہین جو قیامت مین اُن کو عذاب سے چھڑاویں سکے ۝ ع ۵ ۱۷ یہ نہین ہونے کا ہرگز جو وہ سمجھے ہین کہ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝ نہ مانین گے قیامت کو وہ اِن کے خدا کافرون کو اور اُن کے پوجنے والون کو یعنی وہ بت جب عذاب دیکھین گے تو کہین گے یہ ہمین تو نہین پوجتے تھے وہ اپنے دل کی خوشی کو پوجتے تھے یعنی اُن کا جی چاہتا تھا سو کرتے تھے اور ہونگے وہ بت اُن کے دشمن بُرے اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝ اسے کیا نہین دیکھا تو نے جو ہم نے بھیجا ہے شیطانون کو یعنی دیوؤن کو غالب کیا ہے کافرون پر تو ہلاتے ہین دیو کافرون کو اور جھنجوڑتے ہین اور سے بُرے کام کرواتے ہین کافرون سے اور سیدھی راہ سے پھیر لیجاتے ہین شرک اور کفر کی طرف فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝ پھر تو اے محمد صلی اللہ علیہ آلہ وسلم جلدی مت کر اوپر اُن کے عذاب کے آنے مین یعنی اِن کافرون کے اوپر عذاب جلدی سے مت مانگ سوائے اسکے نہین کہ یعنی مقرر ہم گنتے ہین اِن کے واسطے دن عذاب کرنے کا گنتی پوری یعنی جس گنتی مین ہرگز بھول نہو يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ جس دن اکٹھا کرکے اُٹھاوین گے ڈرنیوالون کو فرشتے طرف بہشت خدا تعالیٰ کی سوار کرکے بہشت کی سواریونکر اوپر عزت اور حرمت سے وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝ اور ہانکین گے فرشتے کافرون کو دوزخ کیطرف پیاسے اور کیلے اور بیدل یعنی زور سے اور خرابی اور رسوائی سے دوزخ مین ہانکتے بے عزتی سے لیجاوین گے لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ نہ سکے گا کوئی چھڑانا کافرون کو یعنی کوئی کافرون کو عذاب سے چھڑا نہ سکے گا قیامت کے دن مگر وہ کوئی جس نے خدا تعالیٰ سے قول لیا ہے اور وہ ایمان ہے اور نیک کام ہین یعنی ایمان اور عمل نیک ہی چھڑاوین گے قیامت کے دن گنہگارون کو عذاب سے اور سوائے ایمان کے کوئی چھڑا نہین سکے گا وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ اور کہتے ہین کافر کہ رکھتا ہے خدا اولاد یعنی ایک فرقہ کہتا ہے کہ حضرت عیسےٰ بیٹا خدا کا ہے اور ایک فرقہ کہتا ہے کہ فرشتے بیٹیان ہین خدا کی اور ایک فرقہ کہتا ہے کہ حضرت عزیر بیٹا خدا کا ہے پھر اسکا

فرماتا ہے اپنے حبیب کو کہ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کافرون کو جو وہ ایسی بات
کہتے ہین کہ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۝ مقرر لائے ہو تم یعنی کہتی ہو تم کچھ بات بہت بڑی نامعقول
اور نالائق اور بہتان ایسا کہ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ
الْجِبَالُ هَدًّا نزدیک ہے جو آسمان پھٹے اُس بہتان کے کہنے سے اور چیری زمین اور گریں پہاڑ
ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہون اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ اِس کہنے سے جو کہتے ہین کہ خدا تعالیٰ کو
ہین فرزند وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝ اور نہین لائق اور چاہیے خدا تعالیٰ کو جو
رکھے اولاد یعنی خدا تعالیٰ پاک ہے ایسی بات سے بلکہ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا
آتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝ کوئی شخص نہین آسمان اور زمین مین مگر آنیوالا ہے طرف خدا تعالیٰ کے غلام ہو کر
یعنی جو کوئی ہے آسمان اور زمین مین سب اُسکے غلام اور بندے ہین اور سب اُسکو پوجتے اور
سب اُسکے آگے حاضر ہونگے قیامت کو لَقَدْ أَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝ بیشک گنا ہے اِن
سب کو یعنی ایک ایک کو جانتا ہے اللہ تعالیٰ اور اِن کے بھلے اور بُرے کام بھی گنے ہین گنتی پوری
یعنی ذرا بھی اِس گنتی مین بھول چوک نہین وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝ اور سب یہ لوگ آنیوالے
ہین دن قیامت کے اکیلے یعنی یہ سب نیک اور بد آدمی قیامت کے دن میرے حضور آوین گے
اکیلے کوئی بیٹا یا بھائی اور دوست آشنا یا غلام یا نفر یا انکا یہ مال اسباب یا سواری کچھ ساتھ نہوگا
بلکہ غلام اور نفر اور صاحب سب برابر ہونگے پر اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ
لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝ بیشک وہ جو مومن مسلمان ہین اور انہون نے اچھے کام کیے ہین
جلد کریگا اِن کے ساتھ خدا تعالیٰ دوستی ظاہر یعنی مسلمانون کی محبت فرشتون کے اور مسلمانون کے
جی مین ڈالے گا خدا تعالیٰ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ
قَوْمًا لُدًّا ۝ پھر سوائے اِسکے نہین یعنی مقرر آسان اور سہل کیا ہمنے تیری زبان پر اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم قرآن کو یعنی عربی زبان مین بھیجا قرآن کو تو کچھ مشکل تجھے نہوا اُس کے معنی سمجھنے اور قرآن کو
اسواسطے بھیجا ہے ہمنے تو تو خبر دیوے اچھے ڈر نیوالون کو شرک سے یعنے جو لوگ کہ شرک کرنے
سے ڈرتے ہین اُنہین تو خوشخبری دی بہشت کی اور اُس کی نعمتون کی اور ڈراوے تو اُن لوگون کو
جو جھگڑتے ہین تجھسے دین کے معاملہ مین اور یہ تو کیا ہین وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ ۖ
هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝ اور بہتیرون کو مار کر خراب کر دیا ہمنے پہلے
اِن کافرون سے اگلے زمانہ مین اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کسی کو پاتا ہے تو اُن لوگون مین یا سُنتا ہے

تصحیف

تصحیف
ع ۶
ج ۱۶
ق ۹

اُن لوگون سے کسی کی آواز کچھ ذرا بھی یعنی جب عذاب ہمارا اُن لوگون پر آیا تو وہ ایسے مر کر مٹ گئے کہ کچھ اُن کے نشان اور کھوج اُن کا نرہا کہین کسی جگہہ دنیا مین اسی طرح یہ کافر تجھ سے جھگڑتے ہین اور مباحثہ کرتے ہین مر کر مٹ جاوین گے جو ان کا کہین دنیا مین نام اور نشان نرہے گا جو ایمان لاوین گے اور خدا تعالیٰ کو ایک اور رسول کو برحق جانین گے وہ ہمیشہ عیش کرین گے دین اور دنیا مین۔

سورۃ طٰہٰ مکیۃ وھی مائۃ وخمس وثلثون آیۃ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طٰہٰ ۱ یعنی ان دو حرفون کے ہر ایک عالم نے کچھہ اور ہی کہے ہین بعضے کہتے ہین کہ سات نام پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے جو قرآن مین ہین جیسے کہ یٰسٓ اور مدثر اور مزمل ویسا ہی ایک یہ بھی نام ہے اُن کا کہتے ہین کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جو نماز تہجد کی پڑھنے کو اٹھتے تو اتنا کھڑے رہتے تو پاؤن مبارک سوجھ جاتے تھے کافر کہتے کہ قرآن محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بڑی محنت اور مشقت سے سو خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ اے طٰہٰ یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰۤى ۲ نہین اُتارا ہمنے تجھ پر قرآن اسواسطے جو محنت مین پڑے تو اور نہ سوے رات کو اور کھڑا ہی رہے راتون کو بہت اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰى ۳ مگر بھیجا ہے قرآن نصیحت دینے کو جو ڈرے یعنی قرآن اسواسطے بھیجا ہے جو تو نصیحت کرے قرآن سنا کر اسکو جو ڈرے خدا تعالیٰ کے عذاب سے سُنکر تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۴ قرآن اُتارا ہوا ہے یعنی بھیجا یا ہوا ہے ایسے شخص کا جس نے پیدا کیا زمین کو ایسا کشادہ اور آسمان اونچے کو جو دیکھو تو کیسا اونچا ہے پھر اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۵ وہ خدا بے نہایت بخشش کرنے والا عرش کے اوپر ہے یعنی سب سے بلند ہے اُس کا مکان سبب بزرگی کے نہ سبب رہنے کے جو وہ کسی مکان مین نہین اور کوئی مکان اُس سے خالی نہین جیسے کہ ایک عالم نے کہا ہے کہ عرش کا مقدور نہین جو خدا تعالیٰ کو اُٹھا سکے بلکہ خدا تعالیٰ نے اُسے اپنی قدرت سے سب چیز سے بلند اُٹھا ہوا رکھا ہے لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۶ اُسی کا ہے جو کچھہ آسمانون مین ہے اور جو کچھہ زمین مین ہے اور جو کچھہ اُن دونون مین یعنی آسمان کے اور زمین کے درمیان مین جو کچھہ ہے اور جو کچھہ کہ نیچے کے زمین کے تلے ہے یہ سب خدا تعالیٰ کا مال ہے اور وہ سب کا مالک ہے اور حاکم ہے وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ۷ اگر تو پکار کے کہے بات پھر بیشک خدا تعالیٰ جاننے والا ہے

چھپی ہوئی بات کا اور چھپے ہوئے دل کے خیال کا اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی
خدا تعالیٰ کے سوائے جو نہین کوئی خدا بندگی کرنے کے لائق مگر وہی جو واسطے اُسکے ہین خاص اور ستھرے
پاکیزہ نام وَھَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ مُوْسٰٓی اِذْ رَاٰ نَارًا اور آئی تیرے پاس بات موسیٰ پیغمبر وقف لازم
علیہ السلام کی یعنی حضرت موسیٰ عمران کے بیٹے کا احوال تو نے سُنا ہے کہ جسوقت دیکھا
آگ کو کہتے ہین کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام مدین سے حضرت شعیب نبی علیہ السلام سے
رخصت ہوکر اپنے قبیلہ بی بی صفورا کو لیکر مصر کی طرف روانہ ہوئے اور ایک دن راہ مین رستہ
بھولے شام کے وقت ایک جنگل مین اُترے اور بی بی صفورا کو وہان اندھیری رات مین
درد بچہ ہونے کا اُٹھا اُسوقت برف پڑتی تہی اور آگ نہ تہی اُن بی بی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو
کہا کہ کہین سے آگ لاؤ اُنہون نے بہتیرا چمک کو جھاڑا ہر گز آگ نہ نکلی لاچار ہوکر کہڑے ہوئے
جو اتنے مین دور سے آگ نظر آئی تو فَقَالَ لِاَھْلِہِ امْکُثُوْٓا اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْٓ اٰتِیْکُمْ مِّنْھَا
بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَی النَّارِ ھُدًی پہر کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی بی بی صفورا سے
کہ ذرا تم یہان صبر کرو مینے مقرر دیکہی ہے ایک آگ دور سے شاید لے آؤن تمہارے واسطے اُسمین سے
سُلگا کر یا کوئی اُسمین سے چنگاری لے آؤن یا پاؤن مین اُس آگ پر سے راہ کو یعنی اُس آگ پاس
کوئی آدمی ملے تو اُسے راہ سیدھی مصر کی پُوچھ لون پہر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ کہکر اُن کو چھوڑا
اور ہاتھ مین عصا لیکر اکیلے اُس آگ کی طرف چلے فَلَمَّآ اَتٰىھَا نُوْدِیَ یٰمُوْسٰٓی اِنِّیْٓ اَنَا رَبُّکَ
فَاخْلَعْ نَعْلَیْکَ اِنَّکَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًی پہر جب آن پہنچے حضرت موسیٰ علیہ السلام
اُس آگ کے پاس تو دیکہا کہ ایک درخت بڑا ہے اُسکے گرد ایک آگ سفید بغیر دہوین کے روشن ہے
حضرت موسیٰ علیہ السلام یہ دیکہکر حیران ہوئے کہ ہرا درخت آگ کے بیچ مین ہے اور جلتا نہین
اتنے مین وہین سے ایک آواز آئی کہ اے موسےٰ بیشک مین ہون پروردگار تیرا پہر تو باہر کر پاؤن سے
پاپوش اپنی بیشک تو ستہری پاکیزہ میدان مین ہے جو اُس کا نام طویٰ ہے وَاَنَا اخْتَرْتُکَ
فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰٓی اور مین نے تجھ کو پسند کیا ہے سب آدمیون مین سے پیغام بھیجنے کے
واسطے خلقت کی طرف پہر تو سُن اور کان رکھ اُس چیز کو جو حکم ہووے اور کہا جاوے تجھے
اور وہ حکم یہ ہے کہ اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ
اِنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ اَکَادُ اُخْفِیْھَا لِتُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰی بیشک مین ہون خدا تعالیٰ جو نہین ہی
کوئی خدا بندگی کرنے کے لائق مگر مین ہون پہر تو بندگی کر میری اور قائم رکھ نماز کو میرے یاد کرنیکے واسطے

یعنی ہمیشہ نماز پڑھا کر اور بیشک قیامت آنیوالی ہے چاہتا ہوں مین کہ چھپا ہوا رکھون مین
ایسی جو کوئی اُس کے آنے کا وقت نجانے اور وہ آویگی مقرر اسواسطے جو بدلا دیا جاوے
ہر شخص کو اُس چیز کا جس مین وہ دوڑا ہے اور محنت کی ہے جو اُس کی محنت ضائع نہو
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى پھر چاہیے کہ تجھے نہ اٹکاوے
قیامت کے سچ جاننے سے وہ شخص جس نے سچ نہین جانا قیامت کے آنے کو اور تابعدارنی کی ہو
اپنے جی کی خوشی کی یعنی جو شخص کہ اپنے جی کی خوشی کی یعنی جو شخص کہ اپنے جی کی خوشی کرتا رہا ہو اور
قیامت کے ہونے کو سچ نجانتا ہو وہ تجھے اپنا سا نکرے کسواسطے کہ اگر تو ویسے کا کہا مانے گا تو
ہلاک ہوگا اور میری درگاہ سے رد اور دور ہوگا جب یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سُنا ننگے پاؤ
ہوکر کھڑے ہو رہے تب یہ اور حکم آیا کہ وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يٰمُوسٰى کیا ہے تیرے داہنے
ہاتھ مین اے موسیٰ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِي وَلِيَ
فِيهَا مَآرِبُ أُخْرٰى کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ یہ عصا ہے میرا سو وہ ایک درخت کی
لکڑی کا تھا اور سر اُس کا دو شاخہ تھا اور نیچے اُس کے لوہے کی بھال لگی ہوئی تھی اور وہ
عصا حضرت آدم کے وقت سے چلا آتا تھا جو حضرت شعیب نبی پاس ورثہ مین آیا تھا حضرت موسیٰ
نے رخصت کے وقت حضرت شعیب نبی سے مانگ لیا تھا سو حضرت موسیٰ نے جناب الٰہی مین کہا کہ
یہ عصا میرا ہے جو مین اُس پر ٹیک کے کھڑا ہوتا ہون اور درخت کے پتے جھاڑتا ہون اِس سے
دُنبیون کے کھانے کو اور مجکو اِس عصا سے بہت کام ہین یعنی میرے بہت کام آتا ہے یہ
کہتے ہین کہ وہ عصا راستہ مین حضرت موسیٰ علیہ السلام سے باتین کرتا تھا اور موذی
جانورون کو پاس آنے نہ دیتا تھا اور جب موسیٰ سوتے تو دُنبیون کے ریوڑ کی خبرداری کرتا
اور جب اُسے زمین مین گاڑ دیتے تو ہرا درخت ہوجاتا اور ہر طرح کا مزیدار میوا دیتا
غرض کہ بہت خوبیان اُس عصا مین تھین پھر قَالَ أَلْقِهَا يٰمُوسٰى فَأَلْقٰهَا فَإِذَا هِيَ
حَيَّةٌ تَسْعٰى فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ ڈال دے اُسے زمین مین اپنے ہاتھ سے اے موسیٰ
پھر ڈال دیا عصا کو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پیچھے ڈالتے ہی ایک بڑی آواز آئی
حضرت موسیٰ نے پھر کے دیکھا تو وہ عصا ایک سانپ تھا دوڑتا ہوا ہر طرف کہتے ہین کہ پہلے
تو زرد سانپ تھا اتنا ہی جتنا عصا تھا پھر بڑا ہوا اونٹ برابر اور لمبا بھی بہت ہوا اور چار
پاؤن پیدا ہوئے موٹے اور چھوٹے اور چلنے لگا اور دانت تھے بڑے بڑے اور آنکھین

بجلی کی طرح چمکتی تھین اور بڑے بڑے پتھرون کو اور درختون کو اُکھاڑ اُکھاڑ ایک نوالہ کرتا تھا
پھر دیکھکر حضرت موسیٰ علیہ السلام ڈرے اور چاہا کہ بھاگین جو اتنے مین پھر قَالَ خُذْهَا وَلَا
تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ پکڑ لے اے موسےٰ
اُسے مت ڈر ہم جلدی سے کر دین گے اُسے پہلے شکل پر یعنی جیسا وہ عصا تھا ویسا ہی کر دینگے
جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ سنا تب سانپ کی طرف گئے اور ہاتھ اُسکے مُنھ مین
ڈالکر اُسکی مونچھین پکڑ لین وہ سانپ پھر ویسا ہی عصا ہو گیا اور وہ دو شاخہ حضرت موسیٰ علیہ السلام
کے ہاتھ مین آیا حضرت موسیٰ کی خاطر جمع ہوئی تب پھر یہ حکم آیا کہ اے موسےٰ وَاضْمُمْ يَدَكَ
إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ اور ملا اپنے ہاتھ کو طرف اپنی
بغل کے یعنی اپنے ہاتھ کو اپنی بغل مین رکھ تو نکلے وہ ہاتھ تیرا سفید روشن چمکتا ہوا بے عیب یعنی
اُس سفیدی مین شبہ کوڑ کا نہووے یہ نشانی دوسری ہے تیرے پیغمبر ہونے پر پہلے نشانی
عصا تھا جو اژدہا ہوتا تھا۔ دوسرے ہاتھ کا روشن ہونا ایسا کہ جیسے سورج جو کسی کی آنکھ اُس پر ٹھہرتی نہی
اور یہ نشانیان اسواسطے ہین کہ لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى تو دکھادین ہم تجھے بڑی نشانیان
پھر اب اِذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ جا تو اے موسیٰ فرعون کی طرف جو وہ غرور اور تکبر
مین حد سے باہر نکل گیا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کا جاہ و جلال اور فوج اور حشم اور
غصہ دیکھا ہوا تھا اپنے دل مین سوچے کہ مین اکیلا اُسے کیونکر مقابلہ کرون گا تب جناب الٰہی مین
عاجزی سے قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ
لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ اے پروردگار میرے کشادہ کر سینہ میرا
تو اُس مین سمائی ہو ہر چیز کی اور آسان کر مجھ پر کام میرا جو پیغمبری مین مجھ پر سختیان آوین اُن مین گھبراؤن
نہین اور کھول میری زبان کی گرہ کو تو سمجھین وہ لوگ میری بات کو۔ کہتے ہین کہ جب حضرت موسیٰ
علیہ السلام دودھ پیتے تھے اُن دنون مین ایک روز فرعون نے گود مین لیا حضرت موسیٰ نے
جو اُس کی ڈاڑھی جڑاؤ دیکھی اور لعل یاقوت اچھے لگے ہاتھ مین پکڑ کر نوچ لئے کئے بال اُس کی
ڈاڑھی کے ٹوٹ آئے فرعون کو غصہ آیا اور کہا کہ اسے مار ڈالو بی بی آسیہ جو فرعون کے قبیلہ تھین
اُنہون نے کہا کہ یہ بے سمجھ بچہ ہے اسے یہ جواہر اچھے لگے اسواسطے اُس نے ہاتھ چلایا اور ملا سکے
آگے آگ اور جواہر لعل یاقوت برابر ہین فرعون نے کہا کہ بھلا لاؤ تو آزما دین تب ایک طاش مین
خوب انگارے دہکتے ہوئے لائے اور ایک طباق مین لعل اور یاقوت بھر کر آگے لاکر رکھا

ع ۱۰ ۱۴

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہاتھ اپنا یا قوت کے طباق کی طرف چلایا وہین حضرت جبرئیل نے ہاتھ اُنکا آگ کی طرف پھیر دیا اُنہون نے ایک چنگاری اُٹھاکر مُنھ مین رکھ لی ہاتھ اور زبان دونو جلے اُس سبب اُن کی زبان مین گرہ پڑی تہی بات درست نہ نکلتی تہی اور ہر ایک کی سمجھہ مین نہ آتی تہی اسواسطے دعا مانگی کہ یارب میری زبان صاف ہووے تو ہر کوئی بات سمجھے اور یہ دعا مانگی وَاجْعَلْ لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ۝ هَارُونَ أَخِي ۝ اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي اور بنا اور مقرر کر میرے واسطے یار اور مددگار میرے کُنبے سے میرے بھائی ہارون کو اُسے مضبوط کر پیٹھ میری بھائی کو میرا شریک کر پیغمبری مین کی لِنُسَبِّحَكَ كَثِيرًا وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۝ إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا ۝ جو تجھے ساتھ پاکیزگی اور ستھرائی کی یاد کرین ہم بہت سا اور تیری تعریف کرین ہم بہت بیشک تو ہی ہمارے احوال کو دیکھنے والا ہر وقت جب حضرت موسیٰ نے یہ دعائین مانگین تب خدا تعالیٰ نے اپنے فضل اور کرم سے قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ فرمایا کہ بیشک دے چکے تجھے جو تو نے مانگا اے موسےٰ یعنی یہ جتنی چیزین تو نے مانگین سب دین تجھے وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۝ اور بیشک احسان رکھا ہمنے تجھ پر یہ نعمتین دیکر تجھے اب دوسری بار اور پہلی بار کا احسان وہ تھا کہ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ یاد کر جب کہلا بھیجا ہمنے فرشتہ کی زبانی تیری ماکو اے موسےٰ اُس بات کو جو کہلا بھیجا تھا اسوقت کہ تو پیدا ہوا تھا اور فرعون کے لوگ ڈہونڈھتے پھرتے تھے تجھے مار ڈالنے کو اور تیری ماحیران تہی تب کہلا بھیجا ہمنے أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي کہ ڈال موسیٰ علیہ السلام کو صندوق مین پھر صندوق کو ڈال دریا مین پھر تو دریا ڈالے اُسکو کنارے پر جو لیوے اُس صندوق کو دشمن میرا اور دشمن اُس کا یعنی فرعون لیوے اُس صندوق کو اور خاطر جمع رکھ جو موسیٰ کو تیرے پاس پھر پہنچا دیوین گے ہم کہتے ہین کہ جب یہ پیغام خدا تعالیٰ کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو پہنچا تب اُنہون نے ایک صندوق چھوٹا سا بنوا کر پہلے اُس مین روئی بچھائی پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اُس مین لٹایا اور اُس صندوق کا مُنھ بند کر کے قیر ایک روغن ہوتا ہے اُس سے صندوق کو خوب مضبوط کیا ایسا کہ ایک بوند پانی اندر نجاوے تب اُس صندوق کو دریا مین بہا دیا اور اپنی بیٹی مریم کو کہا کہ تو کنارے دریا کے صندوق کو دیکھتے چلے جاؤ کہ یہ کہان جاتا ہے اور اس کا کیا حال ہوتا ہے اُس دریا مین ایک نہر جدا ہو کر فرعون کے باغ مین جاتی تہی صندوق اُسی نہر کی جانب چلا اور بہتا ہوا وہان جا پہنچا

کہ جس جگہہ فرعون اور بی بی آسیہ نہر کے کنارے اپنی بیٹھک مین بیٹھی سیر کرتی تہی
جب اُنہون نے اُس صندوق کو دیکہا تو پانی مین سے لیکر اُسے کھولا دیکہین تو ایک اُس مین سے
لڑکا جیسے چاند کا ٹکڑا خدا تعالیٰ نے حضرت موسی کی آنکھون مین ایک خوبی دی تہی جو کوئی
دیکہتا تھا بے اختیار اُس کے دل مین اُن کی محبت پیدا ہوتی تہی جب حضرت موسیٰ کو فرعون اور
اُس کی بی بی آسیہ نے دیکہا۔ دونون کے دل مین محبت پیدا ہوئی جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے
وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ اور ڈالی مین نے تجھ پر محبت اپنے پاس سے
ای موسیٰ یعنی جو کوئی تجھے دیکہتا تھا اُس کے دل مین تیری محبت پیدا ہوتی تہی اور پرورش پاوے
تو میری آنکھون کے سامنے جب حضرت موسی علیہ السلام کو فرعون اور بی بی آسیہ نے صندوق
سے نکالا اور کہا اسے اپنا بیٹا کرکے پالین گی اُن کے واسطے جھولا بنوایا اور دائیان بلائین
لیکن جتنی دائیان آئین اُنہون نے کسی کا دودھ نہ پیا بی بی آسیہ بہت حیران ہوئی حضرت
موسیٰ کی بہن بی بی مریم جو صندوق کے ساتھ چلی آئی تھین اُنہون نے یہ سب احوال دیکہا
کہ بہائی کسی کا دودھ نہین پیتا تب اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ
یاد کرو جب چلی جاتی تہی بہن تیری اُن کی طرف پہر کہا تیری بہن نے بی بی آسیہ کو اے بی بی بتاؤن
تمکو اُسے جو اُس بچہ کو دودھ پلاوے اور اسے پالے بی بی آسیہ نے کہا کہ اگر ایسا کام کرے تو
ای مریم تجھ پر احسان کرون مین بی بی مریم وہان سے آئین اور اپنی ماکو لے گئین اور اُس نے
جاکر حضرت موسی کو گود مین لیکر دودھ پلایا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے اُسے میدان مین کہ اے موسیٰ
فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ پہر پہنچایا ہمنے تجکو تیری ماکے
پاس اور وعدہ پورا کیا ہمنے تو روشن ہووین آنکھین تیری ماکی تجھے دیکہکر اور غم نکلجاوے
تیری جدائی سے پہر پرورش پائی تونے اپنی ماکے پاس اور جوان ہوا اور یاد کر وہ وقت کہ وَقَتَلْتَ
نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا اور مار ڈالا تونے ایک آدمی قبطی کو جو فرعون
کی قوم تھا اسواسطے کہ فریاد کی تہی تیرے آگے اُس کے ظلم سے ایک بنی اسرائیل نے جب تونے
اُس قبطی کو مار ڈالا تب فرعون کے لوگون کو خبر ہوئی اور تیرے مار ڈالنے کی فکر کیا اُسکی بدلی
پہر بچایا ہمنے تجکو غم مارے جانے کے سے جو تجھے ہمنے یہ سب قصہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی
تولد ہونے سے فرعون کے غرق ہونے تک تمام مفصل سورہ قصص مین آویگا پہر خدا تعالیٰ فرماتا ہے
کہ اے موسیٰ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى پہر رہا تو

وقفہ لازم

کتنے برس مدین کے لوگون مین یعنی حضرت شعیب نبی علیہ السلام کے پاس اٹھارہ برس یا
اٹھائیس برس پھر آیا تو اُس میدان طوٰی مین اُسوقت پر جو مقرر کیا تھا ہمنے اے موسیٰ اور یہان
تجھے اپنین کین ہمنے پاس بلاکر وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوكَ بِاٰيٰتِي وَلَا تَنِيَا
فِي ذِكْرِي اِذْهَبَا اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى اور چن لیا ہمنے تجھکو اپنے واسطے اور
تجھے دوست کیا مین نے اپنا جا تو اور تیرے بھائی ہارون بہی ساتھ تیرے سمیت میری نشانیون
کے یعنی یہ معجزے جو مینے تجھے دیئے ہین انہین دیکہا اور سستی مت کرو تم دونون میری یاد
کرنے مین جاؤ تم دونو فرعون کی طرف جو بیشک فرعون تکبری اور غرور مین حد سے گذر گیا ہو
اور جاکر فرعون سے فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى پھر کہو تم دونون
اُسے بات ملائم نرمی سے اور سہجہ مین یعنی غصہ اور جھڑک کر نکہو بلکہ راستی مین بات کرو
اور اُس کی پرورش کرنے کا جو تجھے بالا تھا اُس حق کو دہیان مین رکھو اُس سے سخت نہ بولو
تو شاید کہ وہ نصیحت تمہاری مانے یا ڈرے خدا تعالیٰ کے عذابون سے حضرت موسیٰ علیہ السلام
یہ سب باتین سُنکر وہان سے چلے اور مصر کی راہ لی اور اپنے قبیلہ کو جو در دکھاتے چھوڑ
آئے تھے اُس کا کچہ فکر اور دہیان نکیا۔ کہتے ہین کہ بی بی صفورا اور قافلہ کے لوگ ساری
رات حضرت موسیٰ علیہ السلام کی راہ دیکہتے رہے پھر سارا دن راہ دیکہی اور حیران ہوئے
اور ڈہونڈا کہین حضرت موسیٰ نہ ملے اتفاقاً مدین سے لوگ آتے تھے بی بی صفورا کو دیکہا
اور حال معلوم کیا اور پھر مدین مین حضرت شعیب علیہ السلام پاس پہنچا دیا پھر جب فرعون
ڈوب چکا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خبر مدین مین پہنچی تب بی بی صفورا آئین غرض کہ جب
حضرت موسیٰ مصر کے نزدیک پہنچے تب حضرت ہارون نبی کو غیب سے خبر ہوئی کہ موسیٰ علیہ السلام
آتے ہین بہائی کی پیشوائی کے لئے آئی اور ملاقات ہوئی حضرت موسیٰ نے سب باتین حضرت
ہارون سے ظاہر کین اور کہا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے پیغمبر کیا اور فرمایا کہ تم دونو ملکر جاؤ اور فرعون کو
سمجہاؤ یہ کہ تکبری کو چھوڑ اور خدا تعالیٰ کو ایک جان اور اُس کی بندگی کر نہین تو تجھ پر بڑا
عذاب ہوگا حضرت ہارون نے یہ سب سُنکر بھائی کو پیغمبری کی مبارکباد دی اور کہا کہ
اے موسیٰ فرعون کا جاہ اور جلال جیسا تمنے دیکہا تھا اُسے اب زیادہ ہوا ہے جو
ذری سی بات مین آدمی کو مارنے کا اور سولی کا حکم کرتا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام
یہ سُنکر فکرمند ہوئے پھر دونون نے ملکر یعنی حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون نے جناب الٰہی مین

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى کہا اُن دونون نے کہ اے پروردگار
ہمارے ہم دونون ڈرتے ہین اُس بات سے جو فرعون زیادتی کرے اور جلدی کرے عذاب مین
کرتے ہین ہم پر یا بہت غرور اور تکبری کرے اور بات ہمارے تمام نہ سُنی ہوئی حکم قتل کا کرے ہم پر
قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ اے موسیٰ اور ہارون
مت ڈرو تم دونون فرعون سے کہ بیشک میں تمہارے ساتھ ہون نگہبان اور مدد کرنیوالا
تمہارا ہی اور سُنتا ہون تمہاری دعا کو جو تم کہتے ہو اور دیکھتا ہون مین جو تم سے فرعون معاملہ
کرے گا تم خاطر جمع رکھو مین تم سے غافل نہین ہون تم بیخطر رہو فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا
رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ
وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى پھر جاؤ تم دونون فرعون پاس پھر کہو دونون اُس سے کہ بیشک ہم
دونون بھیجے ہوئے ہین تیرے پروردگار کے اور یہ حکم ہے کہ پھر بھیج تو ہمارے ساتھ
حضرت یعقوب نبی کی اولاد کو جو تیرے ملک مصر مین تیری تابعداری کرتے ہین تو مین
لیجاؤن اُنھین شام کے ملک مین جو قدیم اُن کے باپ دادا کا ہے وطن اور مت دُکھ دے
اُن کو مصیبت مین ڈال کر اُن کے بیٹے قتل کر کے اور اپنی خدمت مین اور محنت مین رکھکر
دُکھ ندے بیشک ہم لائے ہین تیرے پاس معجزہ نشانی پیغمبری کے تیرے پروردگار سے
اور سلامتی ہے اُس شخص پر جو کوئی کہ تابعداری کرے سیدھی راہ دین اسلام کی یعنی جو کوئی
خدا تعالیٰ کو ایک جانے اور پیغمبرون کو سچا جانے وہ عذاب سے سلامت رہے گا دونون
جہان مین اور کہیو اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى بیشک حکم
ہوا ہے ہمین ہمارے پروردگار کا یہ کہ مقرر عذاب دنیا اور آخرت مین اُس پر ہوگا جو جھوٹ
جانے گا میری بات کو اور میرے معجزون کو اور مُنھ پھیریگا اُن سے یعنی بیزار ہوگا ہماری
باتون سے جب باتین تسلی کی خدا تعالیٰ سے سُنین حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السلام
کی خاطر جمع ہوئی اور مصر کے اندر آئے اور بعد ایک مدت کے بڑی تلاش سے فرعون کی
مجلس مین پہنچے اور کہا فرعون کو دربار مین کہ ہم بھیجے ہوئے ہین خدا تعالیٰ کے اور ہم تجھے
نصیحت سے کہتے ہین کہ تو ایک جان خدا تعالیٰ کو اور اُس کی بندگی کر اور جو کچھ خدا تعالیٰ
نے فرمایا تھا سب ادا کیا فرعون نے وہ سب سُنکر قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى کہا پھر کون ہے
پروردگار تم دونون کا جو تم اُس کی بندگی کرنے کو مجھے کہتے ہو اے موسیٰ فرعون نے حضرت موسیٰ کا

نام لیکر اور اُن کی طرف منہ کر کے اسواسطے کہا کہ جانتا تھا جو زبان اُن کی درست نہیں ہے
یہ بولے گا تو بات صاف نکر سکے گا مجلس مین شرمندہ ہوگا اور یہ خبر نہ تھی کہ زبان درست
ہوئی ہے پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے صاف زبان سے قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی
کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی کہا کہ پروردگار ہمارا وہ شخص ہے جس نے اپنے فضل وکرم سے دیا ہے
ہر چیز کو جو پیدا کیا ہے صورت اور شکل اُس کو اُس کے لائق یعنی جیسے کہ اُسے کرنا لائق تھا
ویسا ہی اُسے بنایا اور عقل دی ہر ایک کو اُس کے لائق جو اپنے دوست اور دشمن کو
سمجھے اور اپنے روزی کو پہچانے یعنی ہر جوان کو جو پیدا کیا اور عقل دی اتنی کہ اپنے جوڑی کو
اور اپنے پالنے والے کو اور کھلانے والے کو اور اپنے دشمن کو سمجھتا ہے فرعون نے جب صفت
پروردگار کی سنی تو ذرا کہ ایسا نہو کہ لوگ سنکر ایسے خدا کی بندگی کرنی قبول کریں بات اور طرح
پھیر کر کہا کہ حضرت موسیٰ کو لاجواب کرے قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰی کہا فرعون نے کہ
بھلا کہو تو کیا حال ہے اگلے زمانہ کے لوگون کا یعنی قوم ثمود اور عاد کا اور حضرت نوح نبی کی اُمت کا
جو اُنھوں نے بھی اُس خدا کی بندگی نہیں کی تھی اب وہ لوگ عذاب میں ہیں یا آرام میں قَالَ عِلْمُهَا
عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسَی کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
کہ اُن لوگوں کی خبر آگے میرے پروردگار کے لکھی ہوئی ہے کتاب میں یعنی لوح محفوظ میں تمام احوال
سب کا حاضر ہے جو نہیں چھوڑتا کسی چیز کو پروردگار میرا اور نہیں بھولتا کسی چیز کو اور مین بندہ ہوں
خدا تعالیٰ کا جیسے تم ہو جس چیز کی خبر دی ہے وہی جانتا ہوں میں اور کہا حضرت موسیٰ نے کہ پروردگار
میرا الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا وہ ہے جس نے بنایا تمہارے
واسطے زمین کو بچھونا جو اُس پر بیٹھے ہو اور گھر بناتے ہو اور بنائیں تمہارے واسطے زمین راہین
جو تم ایک شہر سے اور دوسرے شہر جاتے ہو سوداگری کو اور اُسی خدا تعالیٰ نے وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰی اور نیچے بھیجا آسمان سے پانی مینھ کا سو خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ پھر نکالا ہم نے اُس پانی سے طرح طرح کی اُگنے والی چیزین جو تم دیکھتے ہو کہ رنگ اور
مزے مین جدا جدا ہین ایک دوسرے سے اور ایک پانی سے پیدا ہوتی ہیں اور بعضون کو
اُن مین سے کُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی کہا تم اور چراؤ اپنے ع ۲ ۳ ۱۱
جانور چوپاؤن کو جنگل مین بیشک یہ باتین جو کہین ہر طرح نشانیان خدا تعالیٰ کی قدرت کی ہین
واسطے صاحب عقلون کے جو دہیان کرتے ہین یہ سب دیکھ کر اور سمجھتے ہین کہ بغیر خدا تعالیٰ کے یہ کام

کوئی نہیں کر سکتا اور فرماتا ہی خدا تعالیٰ کہ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝ اُسی زمین سے پیدا کیا ہم نے تمکو یعنی حضرت آدم کو جو تم سب کی پیدائش اُن سے ہے تو گویا تم سب کو خاک سے پیدا کیا ہے۔ اور کہتے ہین کہ خدا تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے اور اُسے یہ خدمت دی ہے کہ جس جگہہ آدمی کی قبر ہوتی ہی اُسی جگہہ کی خاک اُٹھا کر اُس کی ماں کے پیٹ مین ڈال دیتا ہے پھر اُس خاک کا بچہ بنتا ہے پھر جب وہ مرتا ہے اُسی مکان مین اُس کی گور ہوتی ہی سو خدا تعالیٰ فرماتا ہی کہ تمھین زمین سے پیدا کیا اور پھر زمین مین پھنچاؤن گا تمھین مار کر اور پھر زمین ہی سے باہر نکالون گا تمھین دوسری بار حساب لینے کو قیامت کے دن فرعون نے جب یہ سنا تو کہا کہ اے موسیٰ اگر تو سچا ہے تو کچھ نشانی دکھا اپنی پیغمبری کی سو خدا تعالیٰ فرماتا ہی کہ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى بیشک دکھائین ہم نے فرعون کو اپنی قدرت کی نشانیان یعنی جتنے معجزے ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو دی تھی وہ سب دکھائے فرعون کو جیسے عصا کا اژدہا ہوجانا اور ہاتھ کا روشن ہونا اور سب نشانیان فرعون نے دیکھکر کہا کہ اے موسیٰ تو جھوٹا ہی اور اُن سب نشانیون کو نمانا اور قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى کہا فرعون نے کہ آیا ہے تو ہمارے پاس اسواسطے جو نکالے ہمکو تو ہمارے ملک مصر سے اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ یعنی فرعون نے وہ عصا کا اژدہا بن جانا اور معجزہ دیکھکر کہا کہ اے موسیٰ تو بڑا جادوگر ہی اور تیری غرض ہم نے معلوم کی تو یہ چاہتا ہے کہ ہم یہ ملک چھوڑ کے نکل جاوین اور تو اپنی قوم بنی اسرائیل کو لیکر یہان بسے اور عیش کرے ہم بھی اُس کا علاج کرین گے دیکھ تو سہی اور فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا پھر لاوین گے ہم تیرے مقابلہ کے واسطے جادو ایسا ہے جیسا تو نے دیکھایا تو لوگ جانین کہ جھوٹا ہے اور پیغمبر نہین پھر اب مقرر کر اپنے اور ہمارے بیچ ایک وعدہ یعنی ایک دن ٹھہرا جو ہرگز لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝ نہ ٹلین اُس وعدہ سے ہم اور نہ تو سب حاضر ہوین ایک مکان برابر کشادہ مین جس مین کہین اونچا نیچا نہو تو سب لوگ دیکھین جب یہ فرعون نے کہا تب اُس کے جواب مین قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى کہا حضرت موسیٰ نے کہ وقت تمھارے وعدہ کا دن تمھارے تیوہار کا ہے مقرر کیا ہے اُس دن جو جمع ہوتے ہین سب لوگ دن چڑھے ایک دن مصر کے لوگ سب عید گاہ کو جایا کرتے تھے اور وہ دن اُن کی عید کا تھا اُس دن اچھی پوشاک پہن کر غریب اور دولتمند سب شہر کے باہر سیر کی جگہہ جمع ہوتے تھے سو حضرت

موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ وہی دن مقرر کیا جو دن چڑھے سب لوگ وہاں آویں اور دیکھیں کہ سچا اور جھوٹا کون ہے اور وہ خبر دور دور شہروں میں جاوے جب یہ وعدہ مقرر ہو چکا اور حضرت موسیٰ کو رخصت کیا۔ تب آپ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى پھر گیا فرعون یعنی فرعون اُس مجلس سے اُٹھا اور خلوت میں جا کر لوگوں کو بھیجا اور جادوگروں کو بلوایا اور جمع کیا اُس چیز کو جسے مکر اور فریب کریں یعنی جادوگروں کو بلوا کر کہا کہ تیار کرو اسباب جادو کا تب جادوگروں نے سب اسباب اپنے جادو کا درست اور تیار کیا اور اُس وعدہ کے دن فرعون اُن جادوگروں کو لیکر اُس میدان میں آیا اور سارے شہر کے لوگ تماشا دیکھنے آئے اور مقابلہ کو کھڑے ہوئے تب قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى کہا جادوگروں کو موسیٰ علیہ السلام نے کہ اے قوم ہائے افسوس تم پر جھوٹ اور تہمت مت باندھو خدا تعالیٰ پر اُس کی قدرت کی نشانیوں کو جادو کہتے ہو اور مقابلہ کرنے آئے ہو اور اُس کے ساتھ بتوں کو شریک کرتے ہو ان باتوں کو چھوڑو اور ڈرو ایسا نہو کہ پھر مار کر ہلاک کرے تمکو عذاب سے اور بیشک ناامید رہا جس نے جھوٹ اور بہتان کیا خدا تعالیٰ پر جب جادوگروں نے یہ بات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے سُنی تب فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى بات چیت کی جادوگروں نے اپنے کام کی آپس میں کہ یہ بات حضرت موسیٰ کی جادوگروں کی سی نہیں لگتی اور اس بھید کو چھپا رکھا فرعون کے لوگوں سے اور آپس میں یہ ٹھیرایا کہ اگر حضرت موسیٰ پر ہمارا جادو نچلا تو ہم اُس کا دین قبول کریں گے کہتے ہیں کہ فرعون ایک اونچے مکان میں تماشا دیکھنے بیٹھا تھا دیکھا کہ حضرت موسیٰ اور جادوگروں نے کچھ جواب و سوال کیا فرعون نے لوگوں سے کہا کہ جادوگروں سے پوچھو کہ کیا باتیں کرتے ہیں جادوگروں نے فرعون کے ڈر سے قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى کہا جادوگروں نے کہ بیشک یہ دونوں یعنی حضرت موسیٰ اور ہارون جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمکو تمہارے شہر سے اپنے جادو کے زور سے اور اپنا عمل دخل کریں مصر کے ملک میں اور چاہتے ہیں کہ لی جاویں یعنی دور کریں چلن تمہارے دین کا جو سب چلنوں سے اچھا ہے تمہارا دین اس تمہارے دین کو دور کر کے اپنے دین کو مشہور کریں اور اشراف اور دولتمندوں کو تم سے پھیر کر اپنا کیا چاہتے ہیں جب فرعون نے یہ بات جادوگروں سے سُنی تب غصہ میں آیا اور کہا جادوگروں کو کہ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى پھر تم سب ملکر آؤ

اور اسباب جادو کا تکا لو مقابلہ کرنے کو اور اُدقطار باندہ کر تو ان کے دل مین تمہاری دہشت پڑے اور تدبیر کرو جو انہین ہراؤ اور تم جیتو اور بیشک وہی اپنے مطلب کو پہنچے گا آج جو لڑائی جیتے گا اور وہی بڑا ہے یعنی تم اگر فتح پاؤ گے تو جو مانگو گے سو دون گا۔ کہتے ہین کہ یہ بات جادوگرون نے سُنکر کئی ہزار صفین باندھین اور جادو کرنے کو تیار ہوئے اور اُن کے سامنے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہ السلام دو شخص کھڑے ہوئے اور جادوگرون نے ہزارون رسّے اور ہزارون لکڑی بڑے بڑے میدان مین لاکر ڈالے اور قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِمَّآ اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّآ اَنْ نَّکُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰی کہا جادوگرون نے کہ اے موسیٰ تو پہلے میدان مین ڈالتا ہی اپنے عصا کو یا ہم پہلے ڈالین اپنا بنایا ہوا اور ہنر دکھاوین قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُھُمْ وَعِصِیُّھُمْ یُخَیَّلُ اِلَیْہِ مِنْ سِحْرِھِمْ اَنَّھَا تَسْعٰی ۝ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ مین پہلے نہین ڈالتا اپنا عصا میدان مین بلکہ تم ڈالو جو کچھ تم لائے ہو تب جادوگرون نے اُن اپنے رسّون اور لکڑون پر منتر پڑھکر ایسا پھونکا کہ بھر اُسوقت رسّی اُن کی اور لکڑی اُن کی اژدہون کی شکل بنکر اور دوڑی پھنکارے مارتے دوڑتے ہین جب یہ نظر آیا تب فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِہٖ خِیْفَۃً مُّوْسٰی پھر ڈریا یا اپنے دل مین وہ خوف دیکھکر موسیٰ علیہ السلام نے اسواسطے کہ ایسا نہو جو دیکھنے والے یہ لوگ جادو کو اور میرے معجزے کو برابر جانین سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب موسیٰ کے دل مین یہ خیال آیا تب قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی فرمایا ہمنے کہ مت ڈر اپنے جی مین کسی بات سے کہ بیشک تو ہی رہے گا اور تیری ہی جیت ہوگی جادوگرون پر وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی اور ڈال جو چیز کہ تیرے داہنے ہاتھ مین ہی یعنی اپنے ہاتھ کا عصا ڈال دے میدان مین اور ان کے ہزارون رسون اور لکڑون سے مت ڈر وہ تیرا عصا سب کو نگل جاویگا جو کچھ انہون نے بنایا ہے جادو سے اور بھلا نہین ہوتا جادوگر کا جہان ہو یعنی جادوگر کا کہین بھلا نہین نہ دنیا مین نہ دین مین جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ حکم آیا تب انہون نے اپنے ہاتھ سے عصا میدان مین ڈالا وہ گرتے ہی ایک بڑا اژدہا ہوگیا اور مُنہ کھولکر پھنکارا مارتا دوڑا اور سب اُن کے رسون اور لکڑون کو جو اژدہون کی صورت بنکر پھرتے تھے اُن کو نگلنا شروع کردیا جب سب کو نگل چکا تب آدمیون کی طرف دوڑا لوگ بھاگے تب حضرت موسیٰ نے اُسے پکڑلیا پھر ویسا ہی عصا ہوگیا اُن جادوگرون نے جب یہ دیکھا جانا کہ یہ جادو نہین بیشک یہ معجزہ نبی کا ہے تب فَاُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سُجَّدًا

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى پھر گرے جادوگر اوندھے سجدہ مین اور کہا کہ دل سے
ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار ہارون اور موسیٰ علیہا السلام کے جب فرعون نے یہ دیکھا
کہ جادوگر ہارے اور حضرت موسیٰ اور ہارون کے خدائتعالی پر ایمان لائے تب قَالَ اٰمَنْتُمْ
لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ کہا فرعون نے جادوگرون کو اے تم ایمان لائے حضرت موسیٰ
کے خدائتعالی پر اور سچا جانا تم نے موسی علیہ السلام کو اُس سے پہلے جو مین تمھین حکم دون کہ تم
مانو اُسے یعنی اوّل مجھ سے پوچھتے کہ ہم موسی علیہ السلام کے خدا پر ایمان لاتے ہین جب مین تمھین
رخصت دیتا تب ایمان لاتے اِس بات سے اَب معلوم ہوا کہ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ
السِّحْرَ بیشک موسیٰ علیہ السلام تمھارا بڑا ہے جس نے سکھایا ہے تمھین جادو یعنی تمہارا اوستاد ہی
تم اُسی سے جادو سیکھے ہو اور تم اُس سے مِل گئے ہو اسواسطے کہ ہمارے ملک کو ہمسے چھین لو
اور ہمین نکالدو اور آپ یہان رہو اور عیش کرو اسکی سزا یہ ہے کہ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى
پھر کاٹون ہاتھ تمھارے ایک طرف کے اور دوسرے طرف کے پانو تمھارے یعنی اگر داہنا ہاتھ
کاٹون تو بایان پاؤن کاٹون اور اگر بایان پانوں کاٹون تو داہنا ہاتھ کاٹون تمھارا پھر اس طرح
ہاتھ پاؤن کاٹ کر لٹکادون گا تمھین کھجورون کے درختون سے جو سب لوگ یہ احوال تمہارا
دیکھین اور ڈرین اور تمھارا یہ حال اسواسطے کرون گا تو جانو تم جو ہم مین سے کس کا بڑا سخت
عذاب ہے یا میرا بڑا عذاب ہے جادوگرون کو ایمان کی ایسی لذت آئی تھی اور ایسا یقین آیا تھا
جو فرعون کے ڈرانے کی کچھ پرواہ نتھی سو فرعون کو یہ جواب دیا اور قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا
جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ کہا جادوگرون نے ہم تجھے
قبول نہین کرتے اُس چیز پر جو آئے ہمکو نشانیون سے قسم اپنی پیدا کرنے والی کی یعنی
جادوگرون نے خدائتعالی کی قسم کھاکر کہا کہ ہم تیری بات نہین مانتے اور تیری دولت نہین لیتے
ہمنے دیکھی خدائتعالی کی قدرت کی نشانی کہتے ہین کہ جادوگرون کو سجدہ کرنے کے وقت
خدائتعالی نے بہشت اور اُس کی نعمتین دکھادین تب اُنھون نے قسم کھاکر کہا ہمنے نعمت
بے زوال دیکھی ہے اسواسطے تجھے اور تیری دولت قبول نہین کرتے ہم نے دیکھی خدائتعالی
کی قدرت کی نشانی کو اور تیرے عذاب سے نہین ڈرتے ہم پر عذاب کر جو کچھ تو کرسکتا ہے یعنی
تیرا جی چاہے سو کر اَب ہم نہین ڈرتے اسواسطے کہ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا تیرا حکم چلانا

اسی زندگانی دنیا کی مین ہے پھر آگے تیرا حکم نہین چلے گا اور آخرت ہمیشہ ہی سو ہمنے قبول کی اور
اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ م
بیشک ہم ایمان لائے اپنے پروردگار کے ساتھ تو بخشے ہمارے گناہون کو اور بخشے یہ جادو کرنا
جو تونے زور سے ہمارے ہاتھون جادو کروایا اور خدا تعالیٰ بہت اچھا ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے
یعنی اے فرعون تو اور تیری دولت ایک دن جاتی رہے گی اور خدا تعالیٰ ہمیشہ رہے گا
اور اُس کی نعمتین بھی ہمیشہ رہین گی اسواسطے تیری دولت سے بیزار ہوئے اور اسے جان
اور دل سے قبول کیا اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝
اور بیشک جو کوئی آوے خدا تعالیٰ کی طرف گناہگار یعنی کوئی جو مشرک یا کافر مرے پھر اُسکے
واسطے دوزخ ہے رہنے کو جو نہ مرے اُس مین کہ عذاب سے چھوٹے اور نہ جیوے کہ زندگی سے
آرام مین رہے وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝ اور جو
کوئی خدا تعالیٰ کے پاس یقین سے ایمان لیکر آیا ہو اور اُس نے کام اچھے کئے ہون پھر جو ایسے
لوگ ہون واسطے ایسے لوگون کے مرتبہ اونچے ہین سو وہ مرتبہ اونچے جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝ باغ ہمیشہ رہنے کے ہین
یعنی جو کوئی اُن باغون مین جارہتا ہے پھر وہان سے نکلتا نہین جو بہتی ہین اُن باغون مین درختون
کے تلے نہرین جو ہمیشہ رہین گی وہ مومن اُن باغون مین یہ باغ اور وہان کی نعمتین بلا اُس شخص کو
ہے جو پاک ہو کفر سے اور شرک سے اور اچھے کام کئے ہون گے دنیا مین یہ سب باتین
جادوگرون نے فرعون سے کہین اور یہ قصہ مفصل سورۂ اعراف مین لکھا ہے کہتے ہین
کہ جب فرعون نے دیکھا کہ جادوگر ہارے اور اب مین جھوٹا ہوا تب بہت کھسیانا ہوا۔ اور
بنی اسرائیل پر جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم تھی اُن پر زیادہ ظلم کرنے لگا سو خدا تعالیٰ
فرماتا ہے کہ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ
لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ بیشک حکم کیا ہمنے موسیٰ علیہ السلام کو وہ کہ رات کو لیجا میرے بندون کو
مصر سے اور جب دریا کے کنارے پہنچین تب تو مار عصا کو جو کرون مین راہ واسطے اُن کے
جو سوکھے چلنے کے لائق دریا مین جو آرام سے نکل جاوین مت ڈر اس بات سے جو فرعون
کے لوگ تمھین پکڑ لین اور نہ ڈوب نے سے دریا مین تمھین سلامت دریا سے باہر پہنچاؤنگا
جب یہ حکم ہوا تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو کہا کہ تم رات کو اُس مکان مین آنا

حکم خدا تعالیٰ کے سے مین تمھین سب کو لیچاؤنگا بنی اسرائیل یہ بات خدا تعالیٰ سے چاہتے تھے رات کو اُس مکان مقرر مین آئے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سب کو لیکر اُسی رات مصر سے باہر نکلے دوسرے دن یہ خبر فرعون کے لوگون کو ہوئی جو حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو جتنے اُس شہر مین تھے سب کو لیکر بھاگے لیکن اتفاق ایسا ہوا جو اُس دن ہر ایک کے گھر مین ایسا احوال تھا اور ایک خرابی نئی طرح طرح کی جدی جدی بنی جو اُس دن اُن کا پیچھا نکر سکے پھر تیسرے دن یہ لشکر جمع کر کے فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى پھر پیچھا کیا بنی اسرائیل کا فرعون نے سمیت اپنے لشکر کے پھر ڈھانک لیا فرعون کو لشکر سمیت دریا نے جیسے ڈھانکا اُن کو یعنی ایک لہر نے دریا کے اُن سب کو ایسی طرح ڈبو دیا جو بیان مین نہین آتا اور پھسلایا فرعون نے اپنی قوم کو سیدھی راہ دین اسلام کی سے اور راہ نہ دکھائی اُن کو چھٹکارے کی یعنی ایسی راہ نہ دکھائے جو عذاب سے چھوٹتے اب خدا تعالیٰ اپنا احسان یاد کرتا ہے يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى اے یعقوب نبی کی اولاد بیشک چھڑایا ہمنے تمکو تمہارے دشمن سے جو فرعون اور اُس کی قوم تمھاری دشمن تھی اور وعدہ دیا تمکو یعنی تمہارے پیغمبر موسیٰ کو کہا کہ کتاب بھیجون گا مین ای موسیٰ علیہ السلام تو آیو داہنی طرف طور پہاڑ کے اور تم پر احسان کیا جو نیچو بھیجا ہمنے تمکو اے اولاد یعقوب نبی علیہ السلام کے میٹھے کھانے کی چیز اور جانور بھونا ہوا جسوقت کہ تم جنگل مین راہ بھولے ہوئے حیران تھے اور وہ بھیج کر کہا ہمنے کہ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ کھاؤ اچھی ستھری پاکیزہ چیزون سے جو تمھاری روزی کی ہے ہمنے اور زیادتی نکرو اوحد سے باہر نجاؤ اُس مین یعنی تمھین جو حکم کیا ہے کہ کھاؤ اور کل کے واسطے اُٹھا مت رکھو ہر روز بھیجے گا اور اِس نعمت کا شکر کرنا موقوف نکرو اور حکم نا نوگے تو فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى پھر اُترے گا تم پر غضب میرا اور وہ شخص کہ جس پر اُترتا ہے غضب میرا پھر وہ شخص بیشک گرا دوزخ مین جو پھر اُسے کوئی نہین اُٹھا سکتا وہان سے اور اگر حکم بجا لاؤ گے اور توبہ کرو گے تو پھر وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى اور بیشک مین بڑا بخشنے والا ہون اُس کو جو کوئی توبہ کرے یعنی گناہون سے بیزار ہو کر میری طرف پھرے اور ایمان لاوے اور اچھے کام کرے یہ اُس شخص نے سیدھی راہ پائی اپنے چھٹکارے کی عذاب سے اور غضب سے بچا کہتے ہین کہ جب فرعون دریا مین ڈوب چکا تب بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ

علیہ السلام سے کہا کہ ہمارے واسطے کوئی چلن مقرر کر اچھا سا جو اُس چلن کے کام کیا کریں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جناب الٰہی میں عرض کیا قوم یوں چاہتی ہے جناب الٰہی سے حکم ہوا کہ اُس قوم کے کئی اشراف اور سردار اپنے ساتھ لیکر طور پہاڑ پر آؤ تجھے کتاب دیوین جو اُس میں چلن کی باتین اور بندگی کرنے کی طرح سب لکھین ہین ایسے جو جس چلن سے خدا تعالیٰ خوش ہو اور یہ قوم عذاب سے بچے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کو اپنے بدلے قوم مین چھوڑا اور ستر آدمی اشراف اور سردار اُس قوم کے ساتھ لیکر کوہ طور کی طرف چلے اور قوم سے وعدہ کیا کہ مین چالیس دن کے پیچھے آؤن گا اور کتاب تمہارے واسطے لاؤن گا جیسے تم مانگتے ہو یہ کہکر حضرت موسیٰ ستر آدمیون کو لیکر گئے جب کوہ طور کے نزدیک پہنچے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جو خدا تعالیٰ کی باتین کرنے کے شوق نے جو جوش کیا بے اختیار اُن ستر آدمیون کو چھوڑ سب سے آگے کوہ طور پر چڑھ گئے تب حکم یون آیا کہ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى کس چیز نے تجھے جلد دوڑایا پہلے اپنی قوم سے اے موسیٰ یعنی اُن کو چھوڑ کر تو آپ جلد کیون آیا قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ وہ قوم بھی یہ آتی ہے میرے پاؤن کی نشانیون پر یعنی میرے پیچھے وہ بھی چلی آتی ہے اور مین جلد آیا اُن سے پہلے تیری طرف اے پروردگار میرے اسواسطے کہ تو خوش ہو مجھ سے تب قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ فرمایا خدا تعالیٰ بے نیاز نے کہ بیشک ہمنے خرابی مین ڈالا تیری قوم بنی اسرائیل کو تیرے پیچھے۔ اور سبب اُن کے خراب ہونے کا وہ کہ بہکایا اُن کو سامری نے ایک شخص تھا بنی اسرائیل مین سے سامری نام تھا جسوقت کہ فرعون بنی اسرائیل کی قوم کی بیٹون کو مار ڈالتا تھا اُن دنون سامری پیدا ہوا تھا اُس کی ماں نے فرعون کے ڈر سے پیدا ہوتے ہی سامری کو دریا کے کنارے ڈال آئی تھی حضرت جبرئیل نے خدا تعالیٰ کے حکم سے سامری کو پرورش کیا تھا اس سبب سامری حضرت جبرئیل کو پہچانتا تھا پھر جس دن فرعون ڈوبا تھا حضرت جبرئیل خدا تعالیٰ کے حکم سے گھوڑے پر سوار ہو کر آئے تھے سامری نے پہچانا اور اُن کے گھوڑے کے سم کے نیچے کی خاک ایک مٹھی اٹھا لی تھی حضرت موسیٰ علیہ السلام جب کوہ طور پر گئے پیچھے اُن کے سامری نے حضرت ہارون علیہ السلام سے کہا کہ وہ گہنا کہ بنی اسرائیل بھاگنے کے وقت فرعون کی قوم سے مانگ لائے تھے وہ سب اُن کے پاس ہے اُس گہنے کو اپنے کام مین لانا درست نہین ہے جو وہ پرائی امانت کا ہے اور اُس کے

وارث سب مرگئے اور اب بنی اسرائیل اُس گہنے کو بعضے بیچتے ہین اور خریدتے ہین اے ہارون
علیہ السلام اب تو حکم کر جو اُس سب گہنے کو لاکر آگ مین جلادیوین حضرت ہارون علیہ السلام نے
فرمایا کہ اچھا سب کو لاکر جلادو سامری کو سنارے کا کسب خوب آتا تھا اُس نے ایک مٹی کا قالب
گائے کے بچے کی شکل کا تیار کیا اور اُس سب گہنے کو جو کئی من تھا آگ مین گلا کر پانی سا کرکے اُس
قالب مین ڈالا وہ ایک سونے کا بچھڑا بنا جب اُسے قالب سے باہر نکالا وہ خاک جو حضرت جبرئیل
کے گھوڑے کے پاؤن تلے کی دھری تھی اُسے لاکر سامری نے اُس بچھڑے کے منھ مین لاکے
ڈالی اُس خاک کے ڈالنے سے وہ بچھڑا جی اُٹھا اور بولا بچھڑے کی آواز سے اور بہت لوگون نے
بنی اسرائیل کی قوم سے اُس بچھڑے کو سجدہ کیا سامری کے کہنے سے سو سب یہ احوال خدا تعالیٰ
نے کوہ طور پر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا
پھر یہ خبر معلوم کر پھرے حضرت موسیٰ علیہ السلام کتاب توریت لیکر چالیس دن پیچھے کوہ طور سے
اپنی قوم کی طرف غصہ کھاتے ہوئے افسوس کرتے ہوئے جب بنی اسرائیل مین پہنچے تو دیکھا
کہ ایک شور اور ہنگامہ ہے اور چارون طرف اُس بچھڑے کے ڈف بجاتے ہین اور ناچتے اور خوش
ہوتے ہین۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ دیکھکر غصہ سے قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ
وَعْدًا حَسَنًا کہا اے قوم میری اے کیا تمسے وعدہ نہین کیا تھا تمھارے پروردگار نے وعدہ
سچا اور اچھا جو کتاب تمہارے چلن کے واسطے دونگا سو مین تمہارے قوم کے اشرافون کو
ساتھ لیکر وہ کتاب لینے گیا تھا اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ اے کیا پھر لمبا ہوا وعدہ تمپر یعنی وعدہ کی کیا دیر ہوئی تھی تمکو مین
چالیس دن کا وعدہ کرکے گیا تھا اُسی وعدہ پر پھر آیا تم وعدہ پر کیون نرہے یا تمنے چاہا جو اُترے
تمپر غضب تمہارے پروردگار کا جو اُلٹا کیا تمنے میرے وعدہ کو اور وعدہ پر تم قائم نرہے قَالُوْا مَآ
اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ
اَلْقَى السَّامِرِيُّ کہا اُن لوگون نے جنہون نے بچھڑے کو سجدہ کیا تھا کہ ہمنے وعدہ خلافی نہین کی تجھ سے
اپنے زور اور اختیار سے لیکن ہمسے اُٹھوایا تھا یعنی ہمین کہا تھا کہ اُٹھالو گہنا فرعون کے لوگون کا
سو وہ ہمارے پاس تھا پھر اب اُس گہنے کو ڈالا ہمنے آگ مین حضرت ہارون علیہ السلام کے کہنے سے
وہ آگ مین ڈالنے سے سب پانی سا ہوگیا پھر اُس مین کاری گری کرکے اسی طرح کچھ ڈالا سامری نے
یہ کچھ ڈال کر فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ پھر باہر

نکالا سامری نے بچھڑے بنی اسرائیل کے واسطے جو بدن اُس کا سونے کا اور اُس کی آواز بچھڑنے کی
پھر کہا سامری نے اور اُس کے یارون نے کہ یہی ہے خدا تمہارا اور خدا موسیٰ کا پھر بھولا حضرت
موسیٰ اپنے خدا کو جو کوہ طور پر ڈھونڈنے گیا یا بھولا سامری جو ایسا کام کیا کہ اَفَلَا یَرَوْنَ اَلَّا یَرْجِعُ
اِلَیْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا یَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اے کیا پھر بھلا نہیں دیکھتے جنہوں نے بچھڑے کو
سجدہ کیا وہ کہ بچھڑا پھر نہیں دیتا اُن کو جواب بات کا اور نہیں کر سکتا کچھ اُن کا برا اور نہ کچھ بھلا یعنی
وہ بچھڑے کے پوجنے والے اتنا نہیں سمجھتے کہ نہ تو ہماری بات کا جواب دیتا ہے اور نہ کچھ بھلا
یا برا کر سکتا ہے یعنی کسی چیز کی بچھڑے کو قدرت نہیں اسے کیونکر پوجیے وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ
مِنْ قَبْلُ یٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ اور بیشک کہا تھا بنی اسرائیل کو ہارون علیہ السلام نے پہلے حضرت
موسیٰ کے آنے سے کہ اے قوم میری مقرر بہکی ہو تم اس بچھڑے کے پوجنے سے اور بھولے
سیدھی راہ کو وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْۤا اَمْرِیْ اور بیشک پروردگار
تمہارا خدا تعالیٰ بہت بخشش کرنے والا ہے پھر ساتھ رہو تم میرے اور تابعداری کرو تم میری
کہنے کی یعنی جو میں کروں سو ہی کرو تم اور جو میں کہوں سو ہی کرو قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَیْهِ عٰكِفِیْنَ
حَتّٰی یَرْجِعَ اِلَیْنَا مُوْسٰی کہا بنی اسرائیل نے کہ اے ہارون علیہ السلام ہمیشہ رہیں گے
ایسے بچھڑے کے پوجنے پر جب تک پھرے ہماری طرف موسیٰ علیہ السلام یعنی جب تک حضرت موسیٰ
ہمارے پاس نہ آویں گے تب تک بچھڑے کا پوجنا نہ چھوڑیں گے پھر جب وہ آویں گے تب
معلوم کریں کہ سامری نے جو ہمیں کہا ہے کہ یہ بچھڑا تمہارا اور حضرت موسیٰ کا خدا ہے یہ بات
سچ ہے یا جھوٹ حضرت ہارون علیہ السلام لاچار ہو کر چپ ہوئے پھر جب موسیٰ علیہ السلام
کوہ طور سے آئے اور کتاب توریت لائے اور قوم کا وہ حال دیکھا پہلے تو وہ قوم پر غصہ کیا
جیسے کہ مذکور ہو چکا پھر نہایت غصہ اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کے بال سر کے اور ڈاڑھی
پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور غصہ سے قَالَ یٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَیْتَهُمْ ضَلُّوْۤا اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ
اَفَعَصَیْتَ اَمْرِیْ ؕ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہ اے ہارون کس چیز نے
تجھے منع کیا جب کہ دیکھا تھا تو نے بنی اسرائیل کو گمراہ ہوتے تو میری تابعداری کیوں نکی
کیوں نہ سمجھایا اے کیا پھر تو باہر ہوا میرے کہنے سے پھر قَالَ یَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ
وَلَا بِرَاْسِیْ ۚ اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ کہا حضرت ہارون
علیہ السلام نے کہ اے میرے مَیّا جائے بھائی مت پکڑ ڈاڑھی میری اور میرے سر کے بال

بیشک ڈرا مین اِس بات سے کہ اگر لڑون مین ان سے تو شاید کہے تو مجھے کہ جدائی ڈالی تو نے بنی اسرائیل
کی قوم مین اور دہیان مین نر رکھا میری بات کو اور سمجھایا تو تھا مینے پر انہون نے نہ مانا اور سامری کے
کہنے پر چلے تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھائی کو چھوڑ کر سامری کی طرف منہ کرکے قَالَ فَمَا
خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ کہا کہ پھر کیا ہے یہ ایسا بڑا کام تیرا اے سامری یعنی تو نے کیا ایسا بڑا کام کیا ایسے
بڑی خرابی ڈالی اور اتنا جھوٹھ طوفان بنایا تو نے قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً
مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ کہا سامری نے کہ اے موسیٰ علیہ السلام دیکھا
مین نے اُس چیز کو جو نہ دیکھا اُس کو کسو نے یعنی حضرت جبرئیل کو مین نے دیکھا اور پہچانا اور لی مین نے
ایک مٹھی خاک اُن کے گھوڑے کی پاؤن کی نشان کی جگہہ سے اور رکھی اپنے پاس جب یہ بچھڑا بنکر
تیار ہوا تب پھر ڈالی مین نے وہ خاک بچھڑے مین وہ اُس خاک سے جی اُٹھا اور بولا اور ایسا ہی اچھا
لگا میرے جی کو یعنی میرے جی نے ایسا چاہا سو کیا مین نے کہتے ہین کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے چاہا
تھا کہ سامری کو مار ڈالین خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ سامری کو مت مار جو یہ سختی ہے قیامت کو جو کچھہ ہونا
ہوگا سو ہو رہیگا قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ کہا حضرت موسیٰ
علیہ السلام نے سامری کو کہ تیرے مار ڈالنے کا جو حکم نہوا تو پھر جا دور ہو ہمارے پاس سے پھر بیشک
ہے تجھے عذاب دنیا کا جب تک جیوے تو وہ کہ کہتا رہے تو ہمیشہ جسکو دیکھے دور سے کہ میرے
پاس مت آؤ اور مجھے مت چھوؤ اور مت ہاتھ لگاؤ کہتے ہین کہ جو کوئی سامری کے پاس جاتا تو اُس
آنے والے کو اور سامری کو دونو کو تپ چڑھتے اسواسطے اکیلا جنگل مین پھرا کرتا اور اگر کسی کو دور سے
دیکھتا تو کہتا کہ میرے پاس مت آؤ سو دنیا مین تو ساری عمر یہ عذاب ہے وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ
وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا
اور بیشک ای سامری تجھے وعدہ عذاب آخرت کا ہے کہ جو ہرگز تجھسے نہ ٹلیگا اور تو دیکھہ اپنے اُس
خدا کی طرف جو تھا تو ہمیشہ اُس کے پوجنے پر یعنی سدا اُسی کو پوجا کرتا تھا سو مقرر اُسے ہم جلاوین گے
اور سوہن سے باریک برادہ کرکے اُڑا وین گے دریا مین خوب اُڑا دینا یا خوب بکھیر دیوین گے
اُسے پانی مین دریا کے جو پھر اُس کا کچھہ نشان نرہے تو جانین لوگ کہ جسکو بنا سکے اور جلا سکے وہ خدا
کے لائق نہین ہے اور اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا
مقرر خدا تمہارا وہی خدا تعالیٰ ہے جو نہین ہے کوئی خدا مگر وہی ایک خدا تعالیٰ ہے سب کا
جو پہنچے ہے سب چیز کو اُس کی سمجھہ یعنی خدا تعالیٰ کو سب چیز کی خبر ہے کوئی چھوٹی سی چھوٹی بڑی سے بڑی

ایسی چیز نہین جو اُسے خدا تعالیٰ نہین جانتا ہو کَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ
وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا اسی طرح بیان کرتے ہین ہم اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم خبرین جو گذریان ہین سچ جیسے حضرت موسیٰ اور پیغمبرون کا اور اُن کی اُمتون کا احوال سُنایا
اِسواسطے جو تو اپنی اُمت کے آگے بیان کرے اور وہ جانین کہ تو پیغمبر برحق ہے اور بیشک دی
ہم نے تجکو اپنے پاس سے یاد آوری یہ قرآن مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا
خٰلِدِيْنَ فِيْهِ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا جو کوئی کہ مُنہ پھیرے اُس یاد آوری سے
جو قرآن ہے یعنی جو کوئی قرآن سے مُنہ پھیرے اور نمانے اُس کو پھر بیشک وہ اُٹھاوے گا قیامت
کے دن بوجھ بڑا گناہون کا ہمیشہ رہیگا وہ مُنہ پھیرنے والا اُس حال مین اور بہت بُرا ہے واسطے
اُن کے قیامت کے دن بوجھ اُن کا يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا
جس دن پھونکا جاویگا قرنا مین یعنی حضرت اسرافیل جب صور پھونکینگے تو اُٹھائینگے ہم گنہگارون کو
اُس دن جو اُن کی آنکھین نیلی ہون گی یعنی قیامت کو کافرون کی نیلی آنکھین ہون گی پھر اُس دن
اُن کا ایسا حال ہوگا يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۱۵ آہستہ آہستہ کہینگے
آپس مین کہ نرہے تم دنیا مین یا گورون مین مگر دس دن اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا
يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ہم خوب جانتے ہین جو کچھ یہہ
کہتے ہین جسوقت کوئی بڑا عقلمند اُن مین کا جو نرہے تم گورون مین یا دنیا مین مگر ایک دن
کہتے ہین کہ کسی شخص نے پوچھا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو قیامت کو پہاڑون کا کیا
حال ہوگا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے حبیب خاص بندے میرے وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا پوچھتے ہین لوگ تجھ سے پہاڑون کا احوال پھر کہو اُن کو
کہ اُڑاویگا پروردگار میرا خوب اُڑا دینا جڑ سے اُکھیڑ کے راکھ کی طرح یعنی پھر اُن کا نشان
بھی نرہے گا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا پھر چھوڑیگا
زمین کو پروردگار میرا خالی پہاڑون سے برابر صاف جو نہ دیکھے گا تو اسے دیکھنے والے زمین
مین نچان اور گڑھا اور نہ اونچا اور ٹیلا يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا اُس دن تابعداری کرینگے سب لوگ بُلانیوالے کی
یعنی حضرت اسرافیل اِن کو قیامت کے میدان مین جو بُلاوین گے تو یہ سب لوگ بغیر حجت اور
ڈھیل کے ڈوڑے جاوین گے اور کچھ بہانہ نکرینگے اُسوقت اُس سے اور نیچی ہو جاوین گی

ع ۱۵ ۱۴

آواز ین غرور کرنے والون کی خدا تعالیٰ بہت بخشش کرنیوالے کی آگے پہر نہ سنے گا تو اسی سننے والے
مگر آواز آہستہ چلنے پاؤن کی یعنے ہمارے ڈر کے کوئی بول نسکے گا خدا تعالیٰ کے آگے اور سب چپے آوین گے
آہستہ آہستہ یَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝
اُس دن فائدہ نکرے گا بخشوانا کسی کا کسی کو مگر اُس کو جو رخصت دی ہوگی اُس کو بخشوانے کی
اللہ تعالیٰ بہت بخشش کرنے والے نے اور راضی ہوگا خدا تعالیٰ اُس کے بخشوانے کی بات سے
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا جانتا ہے خدا تعالیٰ جو کچھہ کہ
لوگون کے آگے آوے گا آخرت مین اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہین کام دنیا کے وہ بھی جانتا ہے
خدا تعالیٰ اور نہین گھیر سکتے خدا تعالیٰ کی ذات کو کسی کی عقل یعنی خدا تعالیٰ کو کوئی نہین پہچان سکتا
عقل سے جیسا کہ وہ ہے وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ ۝
× × اور خراب اور عاجز ہونگے منھ یعنی قیامت کو بہت لوگ رسوا اور بے عزت ہونگے
آگے خدا تعالیٰ کے جو جیتا ہے ہمیشہ سے قائم ہے آپ سے آپ ہی اور بیشک ناامید اور
نامراد ہوا جس نے اُٹھایا ظلم دنیا مین سے یعنے جو کوئی کفر یا شرک مین مرے گا قیامت
کے دن اوسی کو اپنے پر لیکر حاضر ہوگا وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا
يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝ اور جو کوئی کرے اچھے کام دنیا مین اور وہ ایمان بھی
رکھتا ہو پہر نڈرے وہ بے انصافی سے اور ٹوٹا دینے سے نیکیون کے یعنی جو مین نیک کام
کریگا دنیا مین اُسے ڈر نہین اس بات کا جو آخرت مین اُسے گناہونکے واسطے پکڑین یا
اُسکے نیک کامون کا بدلا نہ ملے یا عذاب مین گرفتار ہو گا وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا
عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا اور ایسا ہی نیچے بھیجا
ہمنے قرآن کو عربی زبان مین اور پہر پہر کہی طرح سے قرآن مین جو عذاب کرنے کی باتین
کہین اسواسطے کہ ڈرین لوگ اور برے کام نکرین اور شرک کو چھوڑ دین یا اُنکے لیے
لوگون کو نصیحت ہو پڑھنے سے قرآن کے فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ پہر بہت بڑا
ہے خدا تعالیٰ سب تعریفون اور بڑائیون اور سب کی سمجھون سے بادشاہ ہے خدا تعالیٰ
درست اور سچ یعنی اُس کی بادشاہت مین کچھہ شک اور شبہ نہین اُسی کی بندگی کیا چاہیے
سب کو چھوڑ کر۔ کہتے ہین کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام جب قرآن کی آیت لاکر حضرت
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے پڑھتے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ان کے بغیر تمام ہوئے

پڑھنے لگتے اسواسطے جو بھول نجاویں سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ حبیب میرے وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا اور مت جلدی کر قرآن کے پڑھنے مین تو یعنی قرآن پڑھنا مت شروع کر پہلے اُس سے جو جبرئیل علیہ السلام پڑھ چکے تیرے آگے آیت قرآن کی اور کہہ یعنی دعا مانگ اور اِس طرح کہہ کہ اے پروردگار میرے زیادہ کر میری سمجھ کو اور بعضے کہتے ہین کہ یہ آیت اِسواسطے اُتری تھے کہ ایک مرد نے اپنی عورت کو طمانچہ مارا تھا وہ فریاد لائی تھے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ فرماوین کہ تو بھی طمانچہ مار اور بدلا لے جو اتنے مین آیت اُتری کہ آپ حکم نکر جب تک وحی نہ آوے اور آیت اُترنے کی راہ دیکھا کر پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس حکم مین صبر کیا جب تک آیت الرجال قوامون علی النساء اُتری وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا اور بیشک کہلا بھیجا ہمنے آدم علیہ السلام کی طرف جس آدم سے ساری خلقت آدمیون کی پیدا ہوئی ہے۔ پہلے اِس زمانے سے یہ کہلا بھیجا تھا کہ گیہون کے درخت پاس نہ جائیو اور گیہون نہ کھائیو پھر آدم علیہ السلام بھولا اُس حکم اور گیہون کا دانہ کھایا اور نپایا ہمنے آدم کو قصد کرنیوالا گناہ پر یعنی حضرت آدم نے اپنے جی کے شوق سے نکھایا بلکہ شبہ مین اور شیطان کے بہکانے سے کھایا تھا وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى یاد کر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ جسوقت فرمایا ہمنے فرشتون کو جو سجدہ کرو آدم علیہ السلام کو پھر سب فرشتون نے کیا سجدہ مگر ایک شیطان نے نمانا حکم اور سجدہ نکیا آدم علیہ السلام کو فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝ پھر کہا ہمنے کہ اے آدم جان یہ کہ بیشک شیطان دشمن ہے تیرا اور تیری جورو کا جو بی بی حوا ہے یعنی تم دونون کا دشمن ہے ایسا نہو کہ کہین نکال دے تم دونون کو بہشت سے پھر تم مصیبت مین پڑو بہشت مین بڑا عیش اور آرام ہے اگر یہان سے باہر جاؤ گے تو تم پر بہت دکھ اور مصیبت پڑیگی اور اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى بیشک یہ نعمتین ہین تیرے واسطے وہ کہ بہشت مین نہ بھوکا ہوگا تو اے آدم علیہ السلام اور نہ ننگا رہے گا کبھی جو سب طرح کی نعمتین موجود ہین بہشت مین اور کبھی کم نہون گی اور یہ نعمتین ہین کم وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ۝ اور وہ کہ تو نہ پیاسا ہوگا بہشت مین اور نہ دھوپ کھاویگا جو وہان سورج نہین ہے اور ہمیشہ چھاؤن ہے کہتے ہین کہ حضرت آدم علیہ السلام تخت روان پر سوار ہو کر بہشت مین جہان چاہتے تھے سیر کیا کرتے تھے شیطان نے مکر اور فریب سے بہشت مین پہنچا ایک بوڑھے نیک بخت کی شکل بنکے بی بی حوا پاس جاکر بہکانا اور پھسلانا دوستون کی طرح شروع کیا

ع ۱۱ ۱۵ ۶

اور کہا یہان کی نعمتین دیکھو تو کیا خوب ہین ولیکن افسوس جو تم مروگے تو پھر یہ نعمتین کہان بی بی حوا نے یہ بات حضرت آدم سے کہی کہ ایک پیر مرد بہت نیک بخت ہے وہ کہتا ہے کہ ایک دن تم مروگے اور یہ سب نعمتین تم سے جاتی رہین گی حضرت آدم نے کہا وہ کہان ہے اتنے مین وہ موجود ہوا اور بکر کر کے

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۝

پھر بہکایا حضرت آدم علیہ السلام کو شیطان نے اور مرنے سے ڈرایا حضرت آدم موت سے ڈرے اور پوچھا کہ اسکا علاج کیا ہے شیطان نے کہا کہ اے آدم علیہ السلام مین بتاؤن تجھے جو ایک درخت ہے بہشت مین جو کوئی اُس کا میوہ کھاوے تو ہمیشہ جیتا رہے اور اُس کی بادشاہت کبھی پرانی نہو حضرت آدم نے کہا کہ بتاؤ شیطان حضرت آدم اور بی بی حوا کو گیہون کے درخت پاس لیگیا اور کہا کہ اس درخت کا میوہ کھاؤ فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى پھر کھایا حضرت آدم اور بی بی حوا نے اُس درخت کا میوہ جو گیہون تھا اور شیطان انھین گیہون کہلاکر غائب ہوگیا اور کھاتے ہی گیہون کے کھل گیا اُن دونونکا ستر یعنی بہشت کی پوشاک سب اُتر گئی اور دونون ننگے مادرزاد ہوگئے اور حیران ہوکر چوڑنے اور جمانے لگے دونون اپنے ستر پر بہشت کے درختون کے پاتونکو یعنی پتون سے اپنا ستر چھپانے لگے اور ہر طرف سے آواز آنے لگی کہ دور ہو یہان سے اور پرے جاؤ اور گناہ کیا حضرت آدم نے اپنے پروردگار کا اور گمراہ ہوا اپنی آرزو سے یعنی چاہا تھا ہمیشہ جیتا رہون اور زندگی کی آرزو اُس عیش اور نعمتون کے واسطے تھی سو وہ خدا تعالیٰ کی نافرمانی سے سب عیش اور نعمتین بہشت کی جلد جاتی رہین جب وہ حال ہوا تب حضرت آدم بہت روئے اور توبہ اور استغفار کیا تب پھر

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى پھر نوازش اور مہربانی کی حضرت آدم پر اُس کے پروردگار نے اور توبہ قبول کی حضرت آدم کی خدا تعالیٰ نے اور راہ دکھائی ایسی جو پھر گناہ نکیا حضرت آدم نے پھر قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فرمایا خدا تعالیٰ نے کہ نیچے جاؤ اے آدم اور حوا بہشت مین سے زمین پر تم سب ملکر پھر تمہاری اولاد سے بعضا بعضے کا دشمن ہوگا یعنی تمہاری اولاد آپسمین ایکدوسرے سے دشمن ہوگی جیسے کہ موجود ہے مدت سے

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى پھر اگر کوئی آوے تمہارے پاس دنیا مین میری طرف سے بھیجا ہوا راہ دکھانے والا میرے مرضی کی پھر جو کوئی تابعداری کریگا اُس راہ بتانے والے کی پھر وہ شخص راہ نہ بھولے گا اور نہ عذاب مین پڑے گا

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝
اور جو کوئی منہ پھیرے گا اُس میری یاد آوری سے یعنی جو کوئی قرآن کو نمانے گا پھر بیشک اُسکو ہم
گذران زندہ گانی کی سخت مصیبت جیسے حرام کے مال کی محبت اور حرام کاری مین رات دن
رہنا زندگانی مین اور مرنے کے بعد عذاب قبر کا اور اُٹھاوین گے ہم اُس کو قیامت کے دن اندھا جو
کچھ اُسے نظر نہ آوے گا سوائے دوزخ کے اور طرح طرح کے عذاب پھر قَالَ رَبِّ لِمَ
حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ کہے گا وہ منہ پھیرنے والا قرآن سے جو قیامت کو
اندھا اوہے گا کہ اے پروردگار میرے کسواسطے مجھے اُٹھایا تونے اندھا اور مقرر تھا مین
دیکھنے والا اسوقت سے پہلے قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ
الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝ فرماوے گا خدا تعالیٰ یا فرشتہ خدا تعالیٰ کے حکم سے کہے گا کہ اسی طرح ہے جو آئی
نہین تیرے پاس آیتین ہمارے قرآن کی اور نشانیان ہماری قدرت کی پھر تو بھولا انھین دیکھکر
اور آنکھین بند کرلین اُس طرف سے اور چھوڑا تونے اُن کو جس طرح تونے بھلایا ہماری قدرت کی
نشانیون کو ویسا ہی آج بھلایا اور چھوڑا عذاب مین تجکو اُسکے بدلے وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ
اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۚ اور ایسا ہی بدلا دیتے ہین ہم اُسکو جو حد سے گذرا یعنی
جس نے شریک مقرر کیا خدا تعالیٰ کے ساتھ اور ایمان نہ لایا اور سچ نجانا خدا تعالیٰ کی قدرت کی
نشانیون کو اس کا ایسا ہی حال کرتے ہین ہم وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝ اور ہر طرح
عذاب آخرت کا بہت سخت ہے اور بڑا ہے دنیا کے عذابون سے اور ہمیشہ رہنے والا ہے
وہ عذاب آخرت کا جو کبھی موقوف نہوگا اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝ اسی کیا راہ نہ دکھائی مین نے مشرکون کو
اور یہ ڈرتے نہین اور سمجھتے نہین ہین جو کسقدر مار کر کپھا دیئے ہمنے پہلے ان مکہ کے لوگون سے اُس
زمانے کی قومون کو جیسے عاد اور ثمود کی قوم کو اور یہ مکہ کے لوگ پھرتے چلتے ہین مسافری کے وقت
اُن کے گھرون اور شہرون مین یعنی اُن لوگون کے گھر اور شہر ایسے ویران ہوئے کہ گویا کوئی یہان
رہتا نہ تھا بیشک وہ ویران ہونا اُن کا ہر طرح نشانی ہے خدا تعالیٰ کی قدرت کی واسطے
صاحب عقلون کے یعنی جو عقلمند ہووے سو سمجھے اور دہیان کرے کہ یہ لوگ جو شرک کے سبب ایسی طرح
ہلاک ہوئے ہین یہ سمجھ کر شرک کو چھوڑین اور خدا تعالیٰ کو ایک جانکر اُسکی بندگی کیا کرے وَلَوْلَا
كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ۝ اگر نہ وہ بات ہوتی جو پہلے حکم ہوچکا

ع ۱۶

پروردگار میرے سے جو عذاب ان مکے کے مشرکون کو آخرت مین ہوگا اور اب یہ لوگ عذاب سے بچین تو ہرطرح لازم ہوتا ان پر عذاب دنیا مین جیسے اگلے کافرون پر ہوا تھا اور ان کے عذاب کرنے کا وقت مقرر ہوتا اب خدا تعالیٰ اپنے دوست کی تسلی کرنے کو فرماتا ہے کہ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى پھر صبر کر تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان باتون پر جو یہ شریک کرتے ہین میرا میرے پیدا کئے ہوؤن کو اور تجھے جو کہتے ہین ساحر اور شاعر ان سب پر صبر کر اور نماز پڑھ ساتھ تعریف کرنے اپنے پروردگار کے پہلے سورج کے نکلنے سے اور پہلے سورج کے ڈوبنے سے یعنے صبح اور شام کی نماز پڑھ اور حمد اور ثنا کہو اور کسی رات کو یعنی آدھی رات یا پچھلے پہر رات کو بھی نماز پڑھ تو شاید تو راضی اور خوش ہووے یعنے خدا تعالیٰ ایسی نعمت اور حرمت بے نہایت تجھ پر کریگا جو تو راضی ہو اور کوئی آرزو اور ارمان دل مین نرہے وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اور نہی نگاہ نکر اپنی آنکھون کی یعنی مت دیکھ طرف اس چیز کے جو فائدہ دیا ہے ہمنے ساتھ اس چیز کے طرح طرح کے لوگون کو جو دنیا کے چاہنے والے ہین خوبی اور بہار زندگانی دنیا کی دی ہے ان کو اسواسطے تو آزماوین ہم ان کو اس مین کہ دیکھین دنیا کی دولت اور نعمت مین کیا کیا کرتے ہین اور روزی دینا تیرے پروردگار کا تجھے یعنے تجھے جو حصہ دیا ہے نبوت کا اور خلق کو راہ پر لانے کا یہ بہت اچھا ہے اور ہمیشہ ہے جو اسے کچھ نقصان نہین ہے کبھی۔ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا اور کہو اپنے لوگون کو کہ نماز پڑھو اور قضا نکرو اور آپ بھی نماز پڑھنے پر ہمیشہ رہ یعنی سوائے بندگی کے تجھے اور تیرے لوگون سے کچھ اور نہین چاہتے کسواسطے کہ نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ہم روزی دیتے ہین تجھکو اور سب کو نماز اور بندگی کر روزی کا غم اور فکر نکر خاطر جمع رکھ اور آخر کو کام اچھا ہے ڈرنے والون کا جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہین اور اس کی بندگی قصور نہین کرتے وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى اور کہتے ہین مشرک مکے کے کیون نہین لاتا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے واسطے کوئی نشانی اپنے پروردگار سے جیسے ہم چاہتے ہین اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اسے کیا نہین آئی ان پاس نشانی جو پہلی تھی پیغمبرون کی کتابون مین یعنی توریت اور انجیل مین لکھا ہے کہ آخری زمانہ کا پیغمبر پیدا ہوگا یہ نشانی تھوڑی نہین

جو اور نشانی چاہتے ہین یہ مکے کے لوگ یہ صرف اُن کی شرارت اور دشمنی اور زد ہے وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى اور اگر ہم مار کہپادین مکے کے کافرون کو سبب اُن کے کفر اور ظلم کے جو یہ کرتے ہین پہلے پیدا ہونے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سے تو ہر طرح مقرر کہتے وہ لوگ کہ اے پروردگار ہمارے کیون نہ بھیجا تونے ہماری طرف کسی اپنے پیغمبر کو جو ہم کو تیرا پیغام پہنچاتا اور کہتا کہ خدا تعالیٰ ایک ہے اُس کی بندگی ایسی طرح کرو اور بتون کو پوجنے سے منع کرتا تو پھر ہم تابعداری کرتے اور کہا مانتے اُس پیغمبر کا اور سچ جانتے اُس کو اور اُس کی لائی ہوئی چیز کو جو وہ نشانی لاتا اُسے مانتے پہلے اس سے جو خوار ہوتے دنیا مین اور رسوا ہوتے آخرت کے عذاب سے یعنے ہم اُس پیغمبر کا کہا مانتے اگر کسی کو بھیجتا تو تو کاہے کو یہ خواری اور رسوائی دو جہان کی ہوتی ہمین یہ جو کچھ کفر اور شرک کیا سب بیخبری سے کیا سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اسواسطے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور قرآن کو بھیجا اُن کے پاس تو کوئی حجت اور بات کہنے کی جگہہ نہ رہے اور عذاب لازم ہو اُن پر قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝ کہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن مکے کے مشرکون کو کہ سب ہم اور تم راہ دیکھتے ہین یعنی تم ہمارے بُرا ہونے کی راہ دیکھتے ہو اور ہم تمہارے پر عذاب آنے کے وقت کی راہ دیکھتے ہین پھر تم راہ دیکھو میرے مرنے کی یا اپنے عذاب کے وقت کے آنے کی راہ دیکھو پھر جلد معلوم کروگے اور جانوگے قیامت کے دن جو کون ہے سیدھی راہ چلنے والا اور کون ہے وہ کہ جس نے پائی ہو وہ راہ جس راہ مین خوشی اللہ تعالیٰ کی ہو اور اُس راہ کے چلنے سے چھوٹے عذاب سے وہ سب احوال قیامت کو جانوگے کہ اچھی راہ عذاب چھوٹنے کی ہمنے پائی ہے یا تمنے پائی اے مکے کے اشرافو ۝ ۝ ۝ ۝ ۝

ع ۸ ۱۷

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ مِائَةٌ وَاثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝

نزدیک پہنچا لوگون کے حساب کا وقت یعنی قیامت یا بدر کی لڑائی۔ جو اُس لڑائی مین مشرک بہت قتل اور قید ہوئے تھے اور یہ لوگ بیخبری مین پڑے ہوئے حکم خدا تعالیٰ کے سے۔ یعنے اُنہون نے جو کام کئے ہین اُس کی بدی سے بے پروا ہین مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ

مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ آئی کوئی نصیحت یا آیت قرآن کی اُن کو پروردگار
اُن کے سے نئے جو سنتے ہین - اور وہ مزاح کرتے ہین - یعنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آیت قرآن
کی آگے اُن کے پڑھے اُنہون نے ٹھٹھے مین ڈالا لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ کھیل مین ہے دل اُن کا
یعنی اُن کا دھیان ہرگز قرآن کے معنون پہ نہین ہے - اور نہین سمجھتے وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا
هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ اور چھپ کر خلوت مین مصلحت
کرتے ہین وہ لوگ جو کافر ہین - جو نہین ہے یہ مگر آدمی تم جیسا یعنی آپس مین کافر کہتے ہین کہ محمد
صلی اللہ علیہ وسلم فرشتہ جو خدا کا بھیجا ہوا ہووے آدمی ہے تم جیسا پر جادوگر ہے اے پھر تم
کیون جاتے ہو جادو مین اُس کے اور دیکھتے ہو کہ سب عادت آدمیون کی ہے جیسے سونا اور کھانا
پھرنا چلنا اور باتین جادوگر کیسی کرتا ہے کیون اس کا کہا مانے قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ کہا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے جواب مین کہ پروردگار
میرا جانتا ہے - باتین اُن کی جو آسمان اور زمین مین ہین - اور خدا تعالیٰ سنتا ہے سب کی باتین
جانتا ہے - سب کے کامون کو اور مشرکون نے قرآن کو جادو کہا اور بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ
افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ بلکہ کہا کہ قرآن ایسا ہے جیسے خواب جھوٹا ہیوہ بلکہ آپ
بنا کر جھوٹھ کہا کہ خدا نے بھیجا ہے بلکہ شاعر کا بنایا ہوا ہے یعنی کچھ اصل نہین قرآن اور کہتے ہین کافر کہ اگر
یہ ہماری باتین سچ نہین تو بھلا فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ پھر لاوے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم معجزہ جیسا کہ اگلے پیغمبر لائے تھے معجزے کہ حضرت صالح نے پہاڑ مین سے اونٹنی نکالی
اور حضرت موسیٰ پاس عصا تھا جو اُس مین کیا کیا صفتین تھین ویسا ہے کچھ ہمین دکھا دے تب ہم
جانے کہ سچ پیغمبر ہے اب خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو کچھ مکہ کے لوگ چاہتے ہین ایسا تو ہو سکتا ہے
لیکن اگلے پیغمبرون کی امت نے جو وہ معجزے دیکھے تھے وہ بھی مَا آمَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ
أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ایمان نہ لائے تھے ان سے پہلے کسی شہر کے رہنے والے پھر ہمنے مار کر
ویران کر دیا اُن شہرون کے لوگون کو یہ مکے کے لوگ کیا ایمان لاوین گے یعنی اگر ویسے ہی معجزے
دیکھین گے تب بھی ایمان نہین لانے کے وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ
فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ اور نہ بھیجا ہمنے کوئی پیغمبر پہلے تجھ سے اے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم - مگر مرد تھے وہ سب یعنی جتنے پیغمبر بھیجے ہمنے کوئی فرشتہ نہ تھا سب آدمی تھے جو حکم
بھیجا ہمنے اُن کی طرف اگر اس بات کو سچ نہین جانتے تو کہہ اُن کو کہ پھر پوچھو علماء یہود اور نصاریٰ

کیسے کہ اگلے نبی فرشتہ تھے یا آدمی تھے اگر تم نہین جانتے وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝ اور نہین بنایا تھا ہمنے اگلے پیغمبرون کا بدن ایسا جو نکھاوین
کھانا یعنی سب نبی کھاتے تھے اور نہ تھے ایسے جو ہمیشہ رہتے اور نہ مرتے ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ
فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ پھر سچا کیا ہمنے وعدہ ان کا یعنے ہمنے جو اول وعدہ
کیا تھا پیغمبرون سے کہ ایمان لانے والے غالب ہون گے اور کافر ہلاک ہون گے سو وہ وعدہ
سچ ہوا پھر دکھہ سے چھٹایا ہمنے پیغمبرون کو اور جسکو چاہا اُسے بھی چھٹایا اور مار کر خراب کر دیا حد سے
زیادہ کام کرنے والون کو لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اور بیشک
ہمنے بھیجا تمہاری طرف اے مکے کے لوگو کتاب جو اُس مین ہے نصیحت تمکو اے پھر تم نہین سمجھتے ۔
کہتے ہین کہ یمن کے ملک مین ایک شہر تھا خدا تعالیٰ نے وہان ایک نبی بھیجا اُس شہر کے لوگون نے
اُس نبی کو بہت دکھہ دیا آخر کو مار ڈالا خدا تعالیٰ نے اُس نبی کے خون کا بدلا لینے کو بخت نصر بادشاہ کو
بھیجا تو اس نے اِن سب کو قتل کرنا شروع کیا اور آسمان سے آواز آئی کہ اے قتل کرنے والون
پیغمبر کے آؤ جواب وقت بدلے کا ہے وہ تب توبہ اور عاجزی کرنے لگے کچھہ فائدہ نہوا سو اللہ تعالیٰ
ان کی خبر فرماتا ہے وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝
اور کتنے مار کر پیس ڈالے ہمنے شہر کے لوگ جو وہ ظالم اور کافر تھے اور پیدا کیا ہمنے اُن کے
مارنے کے پیچھے اور قوم دوسری کو اُن کے بدلے فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا
يَرْكُضُوْنَ جسوقت کہ معلوم کیا اس شہر کے لوگون نے عذاب ہمارے کو یعنی بخت نصر کے لشکر کو
دیکھا گھیر لیا اُسوقت اُس شہر کے لوگ اُس شہر سے بھاگنے لگے تب فرشتون نے کہا کہ
لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ مت بھاگو خدا تعالیٰ کے
عذاب سے اور پھر پھرو اپنے گھرون کی طرف جہان عیش کرتے تھے تم شاید کہ تمھین پوچھین کہ پیغمبرون کو
کیون قتل کیا ۔ جب اُنھون نے یہ سُنا اور اپنے تئین لشکر مین کھڑا ہوا دیکھا ۔ اور راہ نکلنے کی
نہ پائی قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ کہا اُنھون نے کہ ہی ہی کمبختی ہماری مقرر تھے ہم ظالم
جو پیغمبرون کو ہمنے مار ڈالا فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ
پھر ہمیشہ یہی تھا اُن کا کہنا اور فریاد جب تک کہ کیا ہمنے اُن کو گھاس کی مُرجھائی ہوئی یعنی اُن کو
تلوارون سے ٹکڑے کر کے اِس طرح مُردون کا ڈھیر ڈالا جیسے گھاس کو درانتی سے کاٹ کر ڈالتے ہین
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ اور نہین پیدا کیا ہمنے آسمان اور زمین اور

ع ۱۰ ۱

زمین اور جو کچھ اُن دونوں مین ہے اُن سب کو کھیلتے ہوئے۔ یعنی خدا تعالیٰ کا کام عبث نکما نہیں ہے
بلکہ بڑی حکمت اور صرف دانائی ہے اور کوئی چیز ایسی نہیں پیدا کی جس مین کچھ بھلائی نہیں
اور بُری سے بُری چیز مین بھی ایک خوبی ہے لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ
اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ اگر ہم چاہتے کہ لیتے یا بناتے کھلونا جو اس سے دل بہلاتے جیسے کہ اولاد
اور بی بی تو مقرر لیتے یا بناتے اپنے پاس سے یعنی اپنی عظمت کے لائق کرتے اگر ہم کرنے والے
ہوتے یعنی اگر ہم چاہتے تو اپنے مرتبہ کے لائق اولاد اختیار کرتے نہ کہ بندون کو جو فرشتہ
اور آدمی ہین اُن کو فرزند اپنا کرتے بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ
زَاهِقٌ ط وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ بلکہ ڈالتے ہین ہم سچ کو یعنی اسلام کو اور توحید کو اوپر
جھوٹ کے یعنی کفر کے تو پھر توڑ ڈالتے جھوٹ کو پھر وہ جھوٹ غائب ہوتا ہے اور جاتا رہتا ہے
اور ہزار افسوس اور پچتانا تمہیں ان باتون سے جو تم کرتے ہو کہ خدا تعالیٰ کی اولاد اور بی بی ہے
اس تہمت سے سخت عذاب ہوگا۔ اور پچتاؤ گے لاکھون برس وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط
وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ اور اُس کے بندے
ہین سب جو کوئی کہ ہے آسمانون اور زمین مین رہنے والا۔ یعنی تمام خلقت عام اور جو کوئی کہ ہے
اُس کے پاس یعنی خلقت خاص یہ سب سر نہیں پھیرتے خدا تعالیٰ کی بندگی سے اور نہیں
تھکتے اُس کی فرمانبرداری سے یعنی جب تک کہ جیتے ہین اُس کی بندگی کیے جاتے ہین يُسَبِّحُوْنَ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ رات دن خدا تعالیٰ کی یاد کرتے ہین اور سستی اور کاہلی نہیں کرتے
اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ اب کیا یہ جو کافرون نے خدا پکڑے ہین
اپنی خوشی سے زمین کی چیزون سے یعنی اُن چیزون سے جو زمین سے پیدا ہوتے ہین جیسے
سونا۔ روپا۔ پتھر۔ لکڑی۔ یہ خدا اُن کافرون کو اُٹھائین گے یعنی جلادین گے اے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کہ ان مکے کے لوگون کو۔ کہ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا اگر ہوتے
آسمان اور زمین مین کتنے خدا سوائے خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک کے تو مقرر خراب ہوتے آسمان
زمین کسواسطے کہ کسی بات مین مخالفت آپس مین ہوتی وہ خراب ہوتی فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ پھر ساتھ پاکی کے یاد کر خدا تعالیٰ کو جو وہ پیدا کرنے والا ہے عرش کا پاک
جان اُن باتون سے جو یہ مشرک کہتے ہین لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ پوچھا
نجائیگا یعنی کوئی نہیں پوچھنے کا خدا تعالیٰ کو اُس کے کامون سے جو وہ کرتا ہے کیونکہ اُس سے

غالب کوئی نہین جو حساب لیوے اور یہہ شرک بلکہ سب بندے پوچھے جاوین گے قیامت کو
جو تمنے دنیا مین کیا کیا کسواسطے کہ خدا تعالیٰ سب کا مالک ہے حساب سب سے لیوے گا
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ اے کیا انہون
نے مقرر کئے اور ٹھہرائے خدائے تعالےٰ کے سوائے کئے اور خدا کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ
وسلم کہ سند لاؤ تم اور دلیل لاؤ اپنی ان خداؤن پر اگر سچے ہے اور یہہ قرآن ہے یاد کرنا
اونکا جو ہمارے ساتھ ہین مسلمان اور توریت انجیل یاد کرنا اونکا جو پہلے تھے ہمسے یعنے
سب کتابون مین جو نبیون پر اوترے ہین انکو دیکھو اور اُنکے عالمون سے پوچھو جو کسی
نے سوائے ایک خدا کے کچھ اور کہے اور منع ہے شرک سے اور حکم ہے توحید کا اون
سب کتابون مین بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ بلکہ بہت یعنے سب کافر اور مشرک نہین جانتے
سچی بات کو جو وہ ایمان اور توحید ہے پھر یہہ موسنھ پھیرنے والے ہین اُس سچی بات سے
اور فرمان برداری پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی سے وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ اور نہین بھیجا ہمنے پہلے تجھے اے محمد صلے اللہ علیہ
وسلم کسی نبی کو مگر کھلا بھیجا اونکو ہمنے یعنے سب نبیون کو کھلا بھیجا وہ کہ نہین ہے کوئی خدا
مگر مین تم پھر بندگی کرو میری اور حکم مانو میرا وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ
مُّكْرَمُوْنَ اور کہتے ہین شرک کہ لیا یعنے اختیار کیا خدا تعالیٰ بہت بخشش کرنے والے نے بیٹا
فرشتے یا عیسےٰ یا عزیر علیہ السلام کہہ کہ یہہ جھوٹ ہے پاک ہے خدا تعالےٰ بلکہ وہ سب بندے
ہے بزرگی دیے ہوئے لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ نہین بڑھ کر بات کر سکتے
وہ یعنے فرشتے اور عیسےٰ اور عزیر علیہم السلام یعنے بغیر حکم خدا تعالےٰ کے کام نہین کرتے یعنے
فرمان بردار ہین خدا تعالےٰ کے اور مقدور نہین جو بغیر مرضی کچھ کر سکین یا کچھ کہہ سکین
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝
جانتا ہے خدا تعالےٰ جو کچھ کہ پہلے اون سے کیا تھا اور وہ جو پیچھے انکے کرین گے یعنے
فرشتون کے پیدا ہونے سے اول جو کچھ تھا اور جو کچھ انکے ہونے کے بعد ہوگا سب خدا
تعالےٰ جانتا ہی ہے اور فرشتے یا وہ نبی نہ بخشوا وین گے کسی کو مگر اوسکو جسے خدا تعالیٰ
راضی ہوگا اور مہربان ہوگا اوسی کو بخشوا ونگے اور وہ خدا تعالیٰ کے عذاب کے ڈر
سے کانپتے ہین وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ

نجزی الظّٰلمین اور جو کوئی کہے اُن مین سے کہ مین ہون خدا سوائے خدا تعالےٰ کے
پھر اوس کہنے والے کو بدلا دینگے ہم دوزخ ایسا ہی بدلا دیتے ہین ہم ستم کرنے والونکو
اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا اے کیا نہین جانتے
وہ لوگ جو ایمان نہین لاتے یعنے کہ آسمان اور زمین ملی ہوئی اور جمی ہوئی تہی پھر ہمنے کھولا اور
چیرا اون دونون کو یعنے آسمان کے کھولنے سے مینہ برسنا شروع ہوا اور زمین کے چیرنے
سے درخت اور گہاس کا اوگنا شروع ہوا اول نتھا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ
اور پیدا کیا ہمنے پانی سے سب چیز کو جس مین جان ہے یعنے اگر پانی نہوتا تو زندگی کسی کے نہوتی
یا ابتدا پیدا ہونا جو منی کے پانی سے سبکو پیدا کیا پھر کیا یہہ اس بات کو نہین مانتے جو کیسا خدا
تعالےٰ ہے اوسکی ایسی ایسی قدرتین ہین سوائے اوسکے یہہ کون کر سکتا ہے وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ
رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ۝ اور پیدا کئے ہمنے
زمین مین پہاڑ تو نہ ہلے زمین اور خراب نکرے اونکو جو زمین پر رہتے ہین اور پیدا کین ہمنے
اوسمین راہین کشادہ کھلی ہوئی شاید کہ راہ پاوین مسافر اور اپنی مدعا کو پہنچین وَجَعَلْنَا
السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَّهُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ اور بنایا ہمنے آسمان کو چھت بہت اونچی بے ستون
اور بے در گرنے سے اور پرانی ہونے سے یہہ چیزین کیسے نشانیان ہین ہماری قدرت کی اور یہہ
لوگ ان نشانیون کی طرف وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ کُلٌّ فِیْ
فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ اور وہ ہے خدا تعالیٰ جس نے اپنی کمال سے پیدا کیا رات کو اندہیری جو آرام
کرین اور سوویں اور پیدا کیا دن کو روشن تو اوسمین تلاش کسب کی کرکے روزی
پیدا کرین اور پیدا کیا اپنی قدرت سے سورج اور چاند کو اور سب یہہ آسمان مین پھرتے
ہین کہتے ہین کہ کافر جو دشمن حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تھے وہ آپس مین کہتے تھے
اگر ہم راہ دیکھتے ہین اور وقت اٹکلتے ہین جو کبھی ایسا ہو کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
یارون کو جدا جدا کیجئے اور انہین ہلاک کیجئے سو حق تعالےٰ اپنے دوست کے تسلی کے
واسطے یہہ فرماتا ہے وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاْئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝
اور نہین پیدا کیا ہمنے کسی آدمی کو تجھسے پہلے جو ہمیشہ دنیا مین رہا وہ اے پھر اگر تو اے
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مرے تو پھر کیا یہہ جو تیرے مرنے کی آرزو کرتے ہین اور راہ
دیکھتے ہین ہمیشہ جیتے رہین گے یہہ بھی مرجائین گے کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ

نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَّاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝ ہر جان دار جو دنیا مین ہے سب چکھینگے
گے مرنیکے مزے کو اور ہم آزماتے ہین تمکو اے آدمیو ساتھ بدی کے اور برائی کے یعنے مصیبت
اور دکھہ مین اور آزماتے ہین ہم ساتھہ نیکی اور بھلائی کے یعنے جمعیت اور تندرستی مین
جو کیون کر مصیبت مین صبر کرتے ہو اور دولت مین کیسا شکر کرتے ہو اور تم سب ہماری
طرف پھر پھروگے آخر کو جیسے کام کروگے ویسا بدلا پاوگے کہتے ہین کہ ایک دن کئی
سردار قریش کے آگے سے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلے جاتے تھے اونمین
سے ابوجہل لعین نے بے ادبی سے مذاق کرکے کہا کہ یہہ عبد مناف کی اولاد سے جاتا ہے
خدا تعالیٰ نے یہہ آیت بھیجی وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا اور جب
دیکھتے ہین تجکو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ لوگ جو ایمان نہین لائے نہین پکڑتے
تجکو مگر مذاق سے یعنے جب دیکھتے ہین تجھے تو مذاق تجھسے کرتے ہین اور آپسمین کہتے ہین
اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ یہہ وہ ہے جو یاد کرتا ہے
تمہارے خداؤن کو برائی سے اور وہ آپ خدا تعالےٰ برحق کی یاد کرنے سے انکار کرتے ہین
اور خدا تعالےٰ کو نہین مانتے اسی بات سے وہ آپ لایق مذاق کے ہین خُلِقَ الْاِنْسَانُ
مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ پیدا ہوا ہے آدمی جلدی سے جو ہر چیز مین جلدی کرتا
ہے اور خدا تعالےٰ سے عذاب بے جلد مانگتا ہے تو خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ صبر کرو جلد دکھاوینگا
تمکو نشانیان اپنی قدرت کی جو دنیا مین قتل اور قید ہوگے تم اور اوس جہان مین دوزخ
مین رہوگے پھر جلدی مت کرو عذاب کی مجھسے وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ اور کہتے ہین کافر مسلمانون سے کہ کب ہوگا یہہ وعدہ عذاب کا اگر تم سچھ
بولنے والے ہو خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ
وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ اگر جانین کافر اوس وقت کو جبوقت تھام نسکین گے
اپنے منہ سے آگ کو اور نہ پیٹ اپنے سے دور کرسکین گے آگ کو یعنے جبوقت آگ اونہین
سب طرف سے گھیر لے گی اور وہ آگ کو اپنے سے دور نکر سکین گے اور نکوئی ان کی مدد
کریگا یعنے اگر جانین کافر کہ ایسا عذاب آویگا تو اسکے مانگنے مین جلدی نکرین یا اسکے
علاج کرین پھر کچھہ نکر سکین گے بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا
هُمْ يُنْظَرُوْنَ بلکہ آویگا وہ عذاب ان پر یکایک قیامت یا بدر کی لڑائی پھر گھبرا دینگے اوسے

بیہوش کر دین گے وہ حالت اونہین پھر نہ اوسے پھیر سکین گے اور اپنے سے دور نکر
سکین گے اور نہ ڈہیل دیے جائین گے عذاب کرنے مین یعنے ایکدم کی بی فرصت
نہ میسر آ ویگی اوسکو اب خدا تعالے اپنی حبیب کی تسلی کو اور کافرون کے ڈرانے کو فرماتا ہے
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ع
اور مقرر مذاق کین کافرون نے پیغمبرون سے پہلے تجھسے پھر گھیر لیا عذاب نے اونکو جو
مذاق کرتے تھے پیغمبرون سے تھا وہ عذاب بدلا اون مذاقونکا پھر جو کوئی اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھسے مذاق کرتا ہے اوسکا بی ویا ہی حال ہوگا قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم
بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۚ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ کہوا اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم اونکو کہ کون تمہاری رکھوالی کرتا ہے رات اور دن کو خدا تعالیٰ کے عذاب
سے بلکہ بھی اپنے خدا تعالے کی یاد سے مُنہ پھیرنے والے ہین یعنے قرآن سے اور نصیحت
سے اور خبر عذاب کے سے کچھ پرواہ نہین رکھتے اَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ
لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ اے کیا انکے خدا ہین ہمارے سوا جو
دور کرینگے عذاب کو وہ اتنی تو طاقت رکھتے ہی نہین جو مدد کرین اپنی اور نہ وہ ہماری
عذاب سے بچین گے یعنے جن کو یہہ کافر خدا کہتے ہین ہمارے سوا انکو اگر کوئی ستاوے
اور دکھ دے تو وہ اپنے تئین بچا نہین سکتے وہ اون کافرون کیون کر عذاب سے بچاوینگے
بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ بلکہ ہمنے عیش اور دولت اور تندرستی
اور اولاد دی ان کے لوگون کو اور انکے باپ دادا کو بہت مدت سے یہان تک کہ بڑی
لمبی ہوئین اون پر عمرین اس سبب سے سمجھے وہ کہ ہمیشہ اسی طرح رہے گا اَفَلَا
يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ اے کیا نہین دیکھتے کافر
یہہ کہ ہم گھٹاتے آتے ہین زمین گرد سے اور کشادہ کرتے ہین مسلمانون پر یعنے آہستہ آہستہ
مسلمان ملک لیتے ہین اور قلعہ خالی کرواتے ہین کافرون سے پھر کیا یہہ کافر غالب
ہونگے یعنے ہرگز کافر غالب نہو سکین گے قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ
إِذَا مَا يُنذَرُونَ کہوا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون سے کہ مین مقرر ڈراتا ہون
تمہین ساتھ حکم خدا تعالے کے کچھ مین اپنی طرف سے نہین کہتا اور نہین سنتے بہرے
پکارنے کو جب انکو ڈراتے ہین یہہ مکے کے لوگ بات کے مدعا کو نہین سمجھتے اور اسمین

فکر نہین کرتے گویا کہ بھرے ہین وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يٰوَيْلَنَآ
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ اور اگر پہنچے گا ان کافرون کو ذرا سا بھی عذاب خدا تعالےٰ کا تو مقرر کہین
کہ اے ہائے کم بختی ہماری ہم مقرر تھے ظالم جو نبی کا کہا نہ مانا اور بتون کو پوجتے رہے
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ
مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ اور رکھینگے ہم ترازوین انصاف کو قیامت کے
دن پھر کسی کا نقصان نہوگا کسی چیز مین نہ نیکی مین نہ بدی مین اگر ہوگا ایک رائی
کے دانے برابر وہ بھی لاوینگے ہم اور کفایت کرینگے اور بہتری مین ہم حساب کرنے کو
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ
وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ اور بیشک دی ہمنے موسی کو اور اوسکے بھائی ہارون کو کتاب
توریت جدا کرنے والی سچ اور جھوٹھ کی اور وہ کتاب روشن نصیحت ہے گناہون سے
بچنے والون کو جو ڈرین اپنی رب کے عذاب سے بغیر دیکھے اور قیامت سے کانپتے ہین
وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ اور یہ قرآن نصیحت ہے بہت برکت اور
نفع اور بھلائی جو نیچے بھیجا ہمنے اوسکو اے پھر کیا تم نہین مانتے وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ
رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ اور مقرر دیا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو راہ پانا اوس کا
طرف نیکی کے پہلے موسے اور ہارون علیہما السلام سے اور تھے ہم اوسکا مرتبہ پہچاننے
والے یعنے جس لایق تھا وہ ہم جانتے تھے ویسا ہی مرتبہ اوسے دیا اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ
وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ مذکور کر اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کہ جب کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آذر کو اور اپنی قوم کو
جو وہ قوم شہر بابل کی رہنے والی تھی اور وہان کا بادشاہ نمرود تھا یہ کہا کہ کیا ہے یہ
مورتین بنائین ہوئین جو ہمیشہ تم انکی سیوا کرتے ہو کہتے ہین کہ وہ بہتر مورتین نہین
اور بعضے کہتے ہین کہ نوے نہین اور سب سے بڑی جو اون مین ایک تھی اوسے آذر نے
بنایا تھا اور دو لعل اوسکی آنکھون مین لگائے تھے جب یہ بات حضرت ابراہیم علیہ السلام
سے سنی اونہون نے جواب معقول تو کچھ نہ آیا تو یہ کہا قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ جب کہا
اونہون نے کہ پایا ہمنے اپنے باپ دادا کو جو انہین پوجتے تھے اونہین دیکھکر ہم بھی لگے پوجنے
قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ کہا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ

ہیم ع ۴
ربع

مقرر تم اور تمہارے باپ دادا رہے بھلاوے مین صریحا یعنے یہہ بت جو ہل نہ سکین
اور اگر گرادین تو اوسٹھ نسکین انکا پوجنا صریحا بہولنا ہے سیدہی راہ سے جب
اونہون نے یہہ بات سنی اور اپنے باپ دادا کی نادانی سمجھہ کر کہنے لگے ہوئے اور قالوا
اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِیْنَ کہا اونہون نے تعجب سے اے کیا لایا تو ہمارے واسطے
اے ابراہیم کچھہ سچی بات یا توٹہولیان کرتا ہے قَالَ بَلْ رَّبُّکُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۫ وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ مین
جہوٹھہ نہین کہتا بلکہ رب تمہارا رب آسمانون اور زمین کا ہے جس نے بنایا ہے آسمانون
اور زمین کو اور ہم اسبات کے شاہدی دیتے ہین کہ خدا تعالےٰ نے بنایا ہے آسمان اور
زمین اور وہی رب تمہارا ہی کہتے ہین کہ اون شہر بابل کے رہنے والون کے ایک عید
مقرر تھی جو اوس دن بادشاہ اور سارے شہر کے لوگ جنگل مین جاکر سارا دن سیر اور
تماشا کرتے اور راگ ناچ دیکہتے ہنستے اور شام کو وہان سے پھر کر بتخانہ مین آتے اور بتون
کو گہنا اور کپڑے پہناتے اور اونکے آگے سر ٹیکتے اور رسم جو پوجا کی تھی سب کرتے
تب اپنے گہرون کو جاتے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام سے وہ باتین ہوئین تب
اونہون نے کہا کہ کل ہماری عید ہے تو چل کر دیکہہ جو کیسا ہمارا چلن ہے اور کیا خوبی
اور کیفیت ہے اور تماشا ہے حضرت ابراہیم نے اس بات کا کچھہ جواب نہ دیا جب دوسرا
دن ہوا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کہا کہ چل ہمارے ساتھہ کہ آج ہماری عید ہے
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیماری کا بہانہ کیا اور نہ گئے اور آہستہ کہا کہ وَتَاللّٰهِ
لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِیْنَ اور قسم ہے خدا تعالےٰ کی کہ مقرر تالاش
تدبیر کرون گا تمہارے بتون پر جب تم جا چکوگے یعنے تمہارے پیٹہ پیچھے مین ان بتون
سے سمجھون گا کسی نے یہہ بات حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنی پر کسی سے نہکہی جب وہ
سب لوگ شہر کے جا چکے تب حضرت ابراہیم علیہ السلام تبر لیکر بتخانہ مین آئے فَجَعَلَهُمْ
جُذٰذًا اِلَّا کَبِیْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَیْهِ یَرْجِعُوْنَ پھر کئے اون بتون کے ٹکڑے یعنے کسیکا ہاتہہ
اور کسیکا پانو اور کسیکی گردن توڑی مگر ایک جو اون سب سے بڑا تھا اوسے رکہا جو شاید
اوسکی طرف پھر پھرین حضرت ابراہیم علیہ السلام یہ کام کرکے اپنے مکان مین جا بیٹہے
جب شام کو شہر کے لوگ سب آئے تب بتخانہ مین جاکر دیکہین تو بتون کا وہ حال ہے

بہت حیران ہوئے اور قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ کہا کس نے کیا یہ
کام ہمارے خداؤن سے مقرر وہ کرنے والا اس کام کا ظالم ہے پھر نمرود اور سب
لوگ اوسے لگے ڈھونڈنے جسنے وہ بات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے سنی تھی اوس نے
ایک سے کہا اوسنے اور سے کہا اسیطرح ہوتے ہوتے مشہور ہوئی وہ بات یہانتک کہ
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ کہا نمرود سے لوگون نے کہ ہمنے سنا ہے جو
ایک جوان برائی سے یاد کرتا تھا ان بتون کو یعنے بتونکو برا کہتا تھا سو کہتے ہین اوسے
ابراہیم جب نمرود کی مجلس مین یہ بات پہنچی تب اوسکے امراؤن نے قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى
اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ کہا کہ لاؤ اوسکو سب لوگوکے سامنے شاید کہ سب گواہی
دیوین کہ یہی بتون کو برا کہتا تھا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پکڑ لائے اور آگے نمرود
کے حاضر کیا اور قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ کہا لوگون نے کیا تو نے یہہ کام
ہمارے خداؤن سے اے ابراہیم یعنے پوچھا کہ کیا تو نے توڑا انکو پھر قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ
هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ کہا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہ مین نے کاہیکو
کیا بلکہ کیا اس کام کو ان کے بڑے نے غصہ سے اور اگر تمہین اعتبار نہین تو پوچھو اونسے
جو تمہین سنے توڑا اگر یہ ہین بولنے والے جب یہ بات الزام دینے کی کہی حضرت ابراہیم
علیہ السلام نے تب فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ پھر سوچ مین
گئے اپنے دلون مین اور کہنے لگے اپسمین کہ مقرر تمہین نا انصاف ہو ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى
رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ پھر سب نے سر نیچے کئے اور کہا شرم سے
کہ اے ابراہیم تو جانتا ہے کہ یہ بت بولتے نہین ایسی بات جانکر پھر کیون کہتا ہے
قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۗ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ ربع
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ کہا پھر حضرت ابراہیم نے اے پھر کیون پوجتے ہو سوائے
خدا تعالےٰ برحق کے اونکو جنکے پوجنے سے نفع نہو تمہین کسی چیز کا اور نہ پوجنے سے نقصان
نہو تمہین کسیطرح کا برے لگتے ہو تم اور بیزار ہون مین تمسے اور اون سے جنکو تم پوجتے ہو
سوائے خدا تعالیٰ کے اے کیا پھر تم نہین سمجھتے کہ یہہ بت لایق پوجنے کے نہین جب
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ بات کہی تب اونکو کچھہ جواب نہ آیا اور کہیا نے
ہوئے اور آپس مین قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ کہا کہ جلاؤ

ابراہیم کو آگ مین اور مدد کرو اپنی خداؤن کی بدلا لینے مین اوسکے دشمنے سے اگر ہوتم مدد کرنے
والے اپنے خداؤن کی پھر فرمایا نمرود نے کہ تیاری اسکے جلانے کی کرو کہتے ہین کہ ایک مہینے تلک
لکڑیان لائے اور بڑا ڈھیر کیا سا ٹھہ گز کا اونچا اور اون لکڑیون پر بہت تیل ڈالا اور گرد سے
آگ لگائی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ہاتھ اور پاؤن باندھ کر اور طوق گلے مین ڈالکر اور
ڈھیلے پر بٹھایا اور آگ مین پھینکا کہتے ہین کہ ابھی حضرت ابراہیم علیہ السلام راہ ہے مین ہوا
پہنچے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ یا ابراہیم کہہ کہ اسوقت کیا غرض ہے تیری
حضرت ابراہیم نے کہا ہے غرض پر تجھسے نہین پھر حضرت جبرئیل نے کہا کہ جسنے ہے اوسی سے
کھا کہ وہ جانتا ہے اور دیکھتا ہے کہنا کچھہ ضرور نہین جب حضرت ابراہیم نے صرف خدا تعالیٰ
پر توکل کی اور اوسکے سوا کسوسے غرض نرکھی سو خدا تعالیٰ یون فرماتا ہے کہ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ
بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ کہا ہمنے کہ اے آگ ٹھنڈی ہو تو اور دکھہ دینیوالی نہو ابراہیم پر
یعنے ایسی بی ٹھنڈی نہو جس سے دکھہ پہنچے اب خدا تعالیٰ اس احوال کی اپنے دوست محمد صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دیتا ہے کہ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ اور چاہا کافرونے
ابراہیم علیہ السلام سے مکر کرنا پھر کیا ہمنے اونہین کو نقصان کہایا ہوا یعنے ایسے شرمندہ ہوئے
جیسے کوئی بڑا نقصان اپنا کرے اب جانکر کہتے ہین کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ
مین پہنچے وہ طوق وزنجیر سب جل گئے اور وہ آگ سب لالہ ناقرمان ہوگئے اور پانی کا ٹھنڈا
میٹھا حوض پیدا ہوا اور ایک مکان ستھرے سے مین جا بیٹھے اور خدا تعالیٰ نے ایک فرشتہ
اونہین کے صورت کا بھیجا پاس رہنے کو باتین کرنے کو اکیلے نہ گھبراوین اوس جگہ حضرت ابراہیم
سات روز رہے نمرود نے اپنی محل پر چڑھکر دیکھا کہ حضرت ابراہیم باغ مین آرام سے بیٹھے ہین
اور ایک شخص سے باتین کرتے ہین اور باہر کو آگ جلتی ہے جوکسی کا مقدور نہین جو اوسکے
نزدیک جا سکے اور اندر باغ کے پھول کھل رہے ہین یہ حال دیکھہ کر نمرود حیران ہوا اور
کہا پکارکے اے ابراہیم ترا خدا بڑی قدرت رکھتا ہے جو یہ مین نے دیکھا مین بے تیرے
خدا کی نذر قربانی کرون گا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ تیری نذر
قبول نکریگا جب تک تو اپنے دین پر رہیگا کہتے ہین کہ نمرود نے چار ہزار گائین قربانی کین
سو اب اللہ تعالیٰ عزوجل فرماتا ہے وَنَجَّیْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَی الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا لِلْعٰلَمِیْنَ ۝
اور دکھہ سے چھڑایا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو اور اوسکے بھتیجے لوط بیٹے ہارون علیہ السلام کو

اور پہنچایا اونکو اوس شہر مین جو برکت اور زیادتی نعمت کی دی وہان کے رہنے والونکو
کہتے ہین کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اوس احوال کے بعد اپنے کنبے سمیت سوائے ماباپ
کے شہر بابل سے نکل کر شام کے ملک مین آئے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام فلسطین
شہر مین رہے اور حضرت لوط نبی بیٹے ہارون کے شہر موتفکات مین جاکر رہے سو اون
دونو شہرون مین ایک رات بس کے راہ ہے اور فرماتا ہے خدا تعالے کہ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ
اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ اور بخشا اور دیا ہمنے ابراہیم علیہ السلام
کو بیٹا اسحاق نام اوسکی بی بی سارہ سے جو وہ اسکے چچا کے بیٹے تھے اور دیا بیٹا اسحاق کا یعقوب
علیہ السلام زیادہ مانگنے سے یعنے اوسنے بیٹا مانگا تھا ہمنے بیٹا بی دیا اور پوتا بی دیا اور کیا
ہمنے اون سبکو نیک بخت اچھے کام کرنے والے وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا اور کیا
اون سبکو آگے چلنے والے اور راہ بتانے والے اور دور ستاد کہاتے تھے ہمارے حکم سے
یعنے ہمنے جو راہ سیدہی اسلام کی اونہین بتائی تھی وہ اوس راہ مین آگے آپ ہوکر
خلقت کو بلاتے تھے اپنے پیچھے یعنے وہ آپ بے حکم خدا تعالی کے سے اچھے کام کرتے تھے اور
خلقت کو سکھاتے تھے کہ اسیطرح تم بی خدائے تعالے کی بندگی کرو وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ
الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ اور کہلا بہیجا ہمنے اونکی طرف
کہ اچھے کام کرین اور قایم رکہین نماز کو اور دیوین زکوۃ کو اور تھے وہ سب بندگی کرنیوالے
ہماری وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ
اور لوط کو دیا ہمنے عقل اور دانائی اور سمجھ جیسے کہ پیغمبرونکو چاہئے اور دکہہ سے چہڑایا ہمنے لوط
علیہ السلام کو اوس گانو کے لوگون سے جو تھے وہ لوگ بری کام کرنے والے کہتے ہین
کہ اوس گانو کا سدوم نام تھا جو وہان کے رہنے والے اغلام کرتے تھے اور قضا کی
کرتے تھے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ اور تھے وہ لوگ سدوم کے رہنے والے
بدکار اور شریر بہت وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۖ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ اور لائے ہم لوط علیہ
السلام کو اپنی رحمت اور مہربانی کے اندر جو مقرر لوط علیہ السلام تھا نیک بختون اور بھلے
کام کرنے والون سے وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيْمِ اور مذکور کر اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم نوح نبی کا کہ جب اوس نے پکارا پروردگار
اپنے کو پہلے ابراہیم اور لوط علیہ السلام سے یعنے اوسنے ہماری جناب مین التجا کی تو بیشتر

قبول کیا ہمنے اوسکی دعا کو پھر دکھ سے چھٹایا ہمنے اوسکو اور اوسکے ساتھیون کو بڑی سختی
سے جو وہ طوفان تھا وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا اور مدد کی ہمنے نوح علیہ السلام
کی اور غالب کیا اوس قوم پر جس قوم نے جھوٹ جانا ہماری قدرت کی نشانیون کو اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ بیشک قوم نوح علیہ السلام بڑی بری اور بدکار تھے بت پرست
پھر ڈبو یا ہمنے اون سب کو جو ایک بی جیتا نہ بچا اون کافرون سے سارے عالم مین وَدَاوٗدَ
وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ط اور ذکر کر اے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم احوال داؤد نبی اور اوسکے بیٹے سلیمان نبی علیہما السلام کا کہ جب حکم کیا انہون نے کھیت
کے یا باغ کے قضیہ مین جب رات کو آئین اوس باغ مین دنبیان لوگون کی چراون دنبیون کو
یوحنا چرایا کرتا تھا کہتے ہین کہ داؤد علیہ السلام انصاف کرنے بیٹھتے تو اوس مکان کے دروازے
پر حضرت سلیمان علیہ السلام بیٹھتے تو جو کوئی فریادی اندر سے نکلتا تو اوسسے پوچھتے کہ بابا صاحب
نے تیرے قضیہ مین کیا حکم کیا ایک دن دو شخص آئے ایک ایلیا نام گنوار جو اوسکے باغ تھا
اور دوسرے یوحنا نام چرواہا جو لوگون کی دنبیان بکریان چرایا کرتا تھا ایلیا گنوار نے حضرت
داؤد علیہ السلام کے آگے کہا کہ اے حاکم عادل رات کو یوحنا کی دنبیان میرے باغ مین آئین
اور سب باغ میرا کھا گئین حضرت داؤد نے یوحنا سے پوچھا کہ یہہ بات کیونکر ہے اوس نے
کہا سچ ہے حضرت۔ داؤد نے حکم کیا کہ سب دنبیان ایلیا کو دے اوسوقت کی شریعت کا حکم
یہی تھا جب یہہ دونو باہر آئے تب حضرت سلیمان علیہ السلام کی تیرہ برس کی عمر تھی اور
پوچھا کہ تمہارے قضیہ مین بابا صاحب نے کیا حکم کیا اونہون نے وہی ماجرا بیان کیا حضرت
سلیمان اون دونون کو لیکر باپ کے خدمت مین آئے اور کہا کہ یہہ حکم جو تمنے کیا اگر کچھہ
اور اسکے سوا ہوتا تو خوب تھا انہون نے کہا کہ اے بیٹا اگر اس سے اچھا تم جانتے ہو تو کہو
حضرت سلیمان نے کہا کہ دنبیون کو تو ایلیا کو دو تو وہ اون سے نفع لے اور باغ حوالے یوحنا
کے کرو تو وہ اوسے جیسا تھا ویسا ہی بناکر درست کرکے ایلیا کے حوالے کرے اور اپنی دنبیان
اوس سے لیوے وہ دونو برابر ہون حضرت داؤد نے یہہ بات پسند کی اور یہی حکم کیا سو حق
تعالےٰ فرماتا ہے وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ اور تھے ہم حکم کرنے اونکے کے تئین شاہد یعنے وہ
جو داؤد اور سلیمان نے حکم کیا تھا سب ہمین معلوم ہے اور ہم جانتے اوس احوال کو فَفَهَّمْنٰهَا
سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا پھر سمجھایا اور سکھایا ہمنے وہ حکم سلیمان کو جو کیا تھا

ایلیا اور یوحنا کے مقدمہ مین اور دی ہمنے دونون کو یعنے حضرت داؤد اور حضرت سلیمان
علیہ السلام کو حکومت اور عقل اور سمجھہ جیسے وہ عدالت کرتے تھے وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ اور زبان بردار کیا ہمنے ساتھہ داؤد کے پہاڑون کو اور
پرندون کو جو یاد خدا تعالےٰ کی کرتے تھے ملکر اور ہم کرنے والے ہین ایسے کامون کے یعنے ہمین
قدرت ہے جو پہاڑون کو اور جانورون کو اپنی یاد کرنے کا شعور دیا وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ
لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ اور سکھایا ہمنے داؤد علیہ السلام کو کاری
گری اور بنانا زرہ کا تمہارے واسطے تو بچاوے اور پناہ مین رکھے تمکو لڑائی مین تمہارے یعنے
زخم سے بچاوے پھر کیہہ تم ایسے نعمت کا شکر کرتے ہو وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ
اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ اور زبان بردار کیا ہمنے واسطے سلیمان
علیہ السلام کے باؤ زور سے چلنے والی کو جو چلتی تھی وہ باؤ سلیمان علیہ السلام کے حکم سے اور
تخت حضرت سلیمان کا لیجاتے تھے طرف اوس زمین کے جو برکت دی ہمنے اوس زمین مین
یعنے ملک شام مین یعنے جس مکان پر کہتے تھے باؤ کو وہین وہ تخت اون کا لیجاتی تھی کہتے
ہین ایک دن مین ایک مہینے کی راہ اور ایک رات ایک مہینے کی راہ تخت کو باؤ پہنچاتی تھی
اور ہمین ہم سب چیز سے واقف اور خبردار یعنے کوئی چیز ہمسے چھپی ہوئی نہین وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ
مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ اور زبان بردار کیا
ہمنے دیوون کو سلیمان علیہ السلام کا جو غوطے لگاتے تھے دریاؤ مین حضرت سلیمان کے
واسطے تو دریا مین سے موتی مونگا نکالین اور کرتے تھے وہ دیو اور بے کام سوائے غوطے
مارنے کے جیسے عمارت اور سنگ تراشی اور تھے ہم دیوونکے نگہبان جو نافرمانی نکرین حضرت
سلیمان نبی کی اور بھاگ نجائین وَاَيُّوْبَ اور مذکور کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایوب
نبی کا احوال کہتے ہین کہ خدا تعالےٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کو مال اور دولت دنیا کا
بہت دیا تھا اور اولاد اور خدمتگار اور اونٹ اور باغ اور کھیتی سب کچھہ تھا لیکن آپ وہ
دن رات خدا تعالےٰ کی بندگی مین مشغول تھے اور خیرات محتاجون کو اور مسافرون کو
بی نہایت کرتے تھے شیطان کو اون کی بندگی کرنے پر حسد آئے اور جناب الٰہی مین
عرض کی کہ اے پروردگار تو نے اس بندے اپنے کو ایسی دولت دی ہے یہہ عبادت
اور خیرات نکرے تو کون کرے حق تعالےٰ نے فرمایا کہ یہہ بندہ ہمارا جس حال مین ہوگا ہماری

بندگی نہ بھولے گا اب دولت کا شکر کرتا ہے اگر مصیبت ہوگی تو صبر کرے گا
شیطان نے کہا اسبات کا تب مجھے یقین ہو جو تو مجھے اسکی نعمتون پر حاکم کر
ایسا کہ جو مین چاہون سو مین کرون حق تعالے نے فرمایا کہ جا تجھے اسکے ظاہر
کی نعمتون پر مختار کیا شیطان نے خوش ہوکر اپنے تابع دار دیوؤن کو کہا کہ
طرح طرح کی بلا اور محنت ان پر لاؤ کہتے ہین کہ حضرت ایوب علیہ السلام کے
اونٹ سب یکبار بجلی سے موئے اور دنبیان سب پانی کی رو مین بہہ گئین
اور کھیت اور باغ لون اور آندہی سے جلکر خراب ہوئے اور سات بیٹے اور تین
بیٹیان حویلی کے نیچے دب کر موئین اور آپ بیمار ہوئے ایسے کہ سارے بدن مین کیڑے
پڑ گئے اور پیپ اور لہو بہنے لگا اور سارا بدن بدبو ہوا جو مسلمان تھے وہ سب
پھر گئے اور بستی مین سے سب بدبو کے نکالا اور قوت کو محتاج ہوئے اوٹھہ بیٹھنے
کی طاقت نرہی اور کوئی اون کے پاس نرہا مگر ایک قبیلہ اون کا جو بی بی رحیما نام
تھا وہ حضرت یوسف علیہ السلام کی پوتی تھین وہی رہین بیچہ بی بی سارا دن مزدوری
کرتین اور قوت پیدا کرکے رات کو لاکر حضرت ایوب کو کھلاتین اسیطرح اٹھارہ یا تیرہ
برس بعضے کہتے ہین کہ سات برس اور سات مہینے اور سات دن اور سات گھڑی
اس حال سے گزرے سو اللہ تعالے واسطے تسلی دل مبارک حضرت محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے فرماتا ہے ایوب نبی کا احوال سوائے اون کے اور نبیون کا احوال
جو گزرا کہ اون سب نبیون نے مصیبت پر صبر کیا تو بی اے حبیب میرے صبر کر
اور یاد کر کہ ایوب نبی اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ جب
پکارا رب کو کہ اے پروردگار میرے مقرر پہنچی مصیبت اور سختی اور تو ہے رحم کرنے
والا بہت سب رحم کرنے والون سے کہتے ہین کہ حضرت ایوب نے یہہ دعا تب
مانگی کہ ایک دن ایک کیڑا اون کے بدن سے زمین پر گرا حضرت ایوب علیہ السلام
نے جی مین کہا کہ خدا تعالے نے اسکی روزی تو میرا گوشت کیا ہے اب یہہ زمین پر
گوشت کہان سے کہاوے گا یہہ سمجھے اور اوسے زمین سے اوٹھا کر جہان سے گرا
تھا وہین رکھا جب یہہ کام اپنی خوشی سے کیا تو اوس کیڑے نے ایسا کاٹا کہ بیقرار
ہوکر وہ دعا مانگی اور بعضے کہتے ہین کہ ایک دن بی بی رحیما سارا دن پھری شام تک

کہین مزدوری نملی آخر کو ایک نے کہا کہ تو اپنی دونو زلفین کاٹ دیوے تو مین روٹی دون اونہون نے لاچار ہوکر قبول کیا شیطان نے آنکر حضرت ایوب سے کہا کہ تیری بی بی نے بڑا کام کیا اس واسطے اوسکی زلفین کاٹ لین حضرت ایوب نے غصہ ہوکر کہا کہ اگر مین بیماری سے اچھا ہون تو اوسے سو تازیانے مارون اور اس بات سے بیقرار ہوکر وہ دعا مانگی اور بعضے کہتے ہین کہ کیڑون نے سارے بدن کا گوشت کہا کر دل اور زبان کے کہانے کا ارادہ کیا حضرت ایوب نے کہا یا الٰہی دل تیری محبت کا گھر ہے اور زبان سے تیرا ذکر کرتا ہون جب یہہ حالت پہنچی تب بیقرار ہوکر وہ دعا مانگی اور بعضے کہتے ہین کہ کمال جب محنت اور مصیبت پہنچی تب شیطان آیا اور کہا کہ اے ایوب اگر تو مجھے سجدہ کرے تو مین تجھے اس مصیبت سے چھڑاؤن اور سوائے ان باتون کے اور بہت روایتین ہین اونکی بیقرار ہونے کی غرض کہ جب حضرت ایوب علیہ السلام نے عاجزی سے خدا تعالےٰ کی جناب مین وہ دعا مانگی سو خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ جب ایوب نبی نے دعا مانگی فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ پھر قبول کی ہمنے دعا اوس کی پھر کھولا یعنے دور کیا ہمنے وہ اوس سے دکھ اور تندرستی دی جو اسکا احوال سورہ ص مین لکھا ہے اور زندہ کر دیا ہمنے ایوب نبی کے سب لوگون کو اور اتنی ہے اور اونکے ساتھ دئے یعنے جتنا کچھ اون کو پہلے مال دولت اور اولاد اور خدمت گار تھے اوس سے دوگنے دئے اول کے سات بیٹے اور بیٹیون کو پھر زندہ کیا اور اتنے ہی اور انعام کیا اور اونٹ اور دنبیان جتنی تھین اتنی اور دین اور کہتے ہین کہ حضرت ایوب کے گھر مین سونے کا مینہ برسا اور دولت بے نہایت دی اور یہہ دولت اور نعمت کا دینا ایوب نبی کو رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ مہربانی اور انعام ہے ہماری طرف سے اور نصیحت ہے بندگی کرنے والون کو جیسے بندگی ایوب نے کی وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم احوال اسماعیل نبی کا اور ادریس نبی کا ذوالکفل نبی کا جو ان سبونے مصیبتون مین صبر کئے تو بھی مصیبت مین صبر کر ذوالکفل حضرت یوشع کو کہتے ہین یا حضرت ذکریا کو اور بعضے اورون کو بھی کہتے ہین اور ان سب کا احوال اپنی اپنی جگہہ مذکور ہوا ہے وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ اور لائے ہم

اون سب کو اپنی بخشش اور مہربانی مین مقرر وہ سب نبی نیک بختون سے اور اچھے کام کرنے والون سے ہین وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ اور یاد کر مصیبت مچھلی کے صاحب کی جو وہ حضرت یونس علیہ السلام تھے جو کیسی اوس پر مصیبت پڑی اور صبر کیا اور یاد کر کہ جب چلا غصہ ہو کر اپنے اوپر یعنے حضرت یونس نے اپنی قوم کو عذاب کے آنے کا وعدہ کر کے گیا تھا اور عذاب کی نشانی پھر آنکر نہ دیکھے سمجھا کہ اب قوم مجھے جھوٹا کہے گے اس ڈر اور شرم سے بغیر حکم الٰہی بھاگے تھے اُس شہر سے پھر سمجھا یونس علیہ السلام وہ کہ ہم راہ نہ بند کرنے کی اوس پر پھر ہمنے یونس نبی کو مچھلی کے پیٹ مین قید کیا تب مچھلی پیٹ کے اندر فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ پھر پکارا یونس نبی اپنے رب کو پھر تین اندھیرون کے ایک رات اندھیری دوسری دریا کا اندھیرا تیسرے مچھلی کے پیٹ کا اندھیرا وہان یون پکارا کہ نہین ہے کوئی خدا ہرگز مگر تو ہی ہے قادر مطلق پاک ہے تو سب طرح کی لاچاری اور عاجزی سے یعنے سب طرح کی سب چیز کی سب جگہہ سب وقت تو قدرت رکھتا ہے جو چاہے سو کرے مقرر مین ہون ظلم کرنے والا اپنے اوپر یعنے مین نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا جو بغیر تیرے حکم شہر سے چلا اور قصہ مفصل سورہ صافات مین لکھا ہے پھر جب یونس نبی نے وہ دعا اور مناجات کی تب فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ پھر ہمنے قبول کی دعا اوسکی اور چھٹایا ہمنے اوسکو غم اوس قید کے سے اور حکم کیا اوس مچھلی کو جو کنارے پر جا کر اگل دے اوسے اور اسیطرح چھٹایا ہین ہم ایمان لانے والون کو وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ اور یاد کر اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم احوال زکریا نبی کا جب پکارا وہ اپنے پروردگار کو جو اے رب میرے مت چھوڑ مجھے دنیا مین اکیلا یعنے بے اولاد مجھے مت رکھ جو فرزند ہوئے تو بعد میرے مرنے کے میری خدمت بیت المقدس کا وارث ہووے اور تو ہے بہت اچھا وارثون سے یعنے سب کا وارث آخر کو تو ہے فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ پھر قبول کیا ہمنے اوسکی دعا کو اور دیا ہمنے بیٹا یحیی نام اور اچھا کیا ہمنے اوسکی بی بی کو جو وہ بانجھ تھے بیشک وہ دونو باپ اور بیٹا یعنے زکریا اور یحیی علیہما السلام تھے

ایسے دوڑتے تھے اور تلاش کرتے تھے نیک کام کرنے مین اور یاد ہماری کرتے تھے جسکی
خوشی سے اور ڈر سے ہمارے عذاب کے اور تھے وہ دونو آگے ہمارے عاجزی کرنیوالے
اور حکم ماننے والے وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ
اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور یاد کر احوال اوس عورت کا جسنے نگہبانی کی اپنے ستر کی حلال اور حرام
سے یعنے کسی مرد کے پاس نگئی پھر پہونکا ہمنے یعنے ہمارے حکم سے فرشتے نی اوسکے گریبان
یا منہہ مین ہماری روح سے اور کیا ہمنے اوسکو اور اوسکی بیٹی کو یعنی حضرت مریم اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو نشانی اپنی قدرت کی خلقت
یعنی لوگ جانین کہ خدا تعالےٰ ایسا قادر ہے کہ بغیر باپ کے کوارہی لڑکی سے بیٹا پیدا کر سکتا ہے ... اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ یہہ قوم تمہاری جو خدا تعالےٰ کو ایک کہنے والی ہے
تمہین ضرور اور لایق ہے اسی راہ پر مضبوط رہنا جو یہہ راہ ایک ہے اور سب نبی اسی راہ
تھے اور خدا تعالےٰ کو ایک جانتے تھے اور مین ہون رب تمہارا پھر بندگی کرو تم میرے
سوائے میری اور سیکو پوجو وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ كُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ اور کاٹا اگلے لوگون
نے اپنے دین کو آپس مین یعنے ہر ایک فرقے نے اپنا دین جدا اختیار کیا اپنی خوشی سے اور
اوس ایک راہ کو چھوڑا اور وہ سب ہمارے پاس قیامت کو پھر آوینگے ہم اونہین دیا بدلا
دینگے جیسا اونہون نے کام کیا ہے جدا جدا دنیا مین فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْیِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ پھر جس نے کئے اچھے کام اور وہ ایمان بی لایا ہے خدا اور
رسول پر پھر حق چھپانا نہوگا اوسکی تلاش اور محنت کا یعنے اوسکی محنت کا حق بدلا دینگے
پورا اور اگر وہ نیک کام کرنے والا ایمان نہ لایا ہوگا تو سب محنت اوسکی ضایع اور
نکمی ہے اور ہم اوسکی محنت کو لکھنے والے ہین اوسکے اعمال نامہ مین ذرہ ذرہ لکھا جاتا ہے
وَحَرٰمٌ عَلٰی قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اور منع کیا ہوا ہے اون گانون کے رہنے والون
کو جنکو مار کر خراب کر دیا ہمنے وہ کہ پھر ہین دنیا مین یعنے اونکو موئی کے بعد عذاب ہوتا ہے
رہیگا حَتّٰٓی اِذَا فُتِحَتْ یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ جب تک کہ کھلے گی
راہ یاجوج ماجوج کی جنکا ذکر سورہ کہف مین ہوا ہے جو اونکا آنا شان قیامت کی ہے
جو وہ سب گھاٹیون اونچیون سے دوڑین گے اور سارے عالم کو گھیر لینگے اور سب
دریاؤن کا پانی پی لینگے اور سب اناج اور گھاس اور حیوان اور آدمی جو انکے ہاتھ
لگے گا اور درخت سب کھا جائین گے کچھ نہ چھوڑین گے اور وہ مُڈھی اور چھوٹون سے بہت زیادہ

ہون گے اور حضرت عیسے علیہ السلام دجال کے مرنے کے بعد یاجوج ماجوج کے ہنگامے سے
مسلمانون سمیت کوہ طور مین جاکر چھپین گے اور جب ساری دنیا مین یاجوج ماجوج پھیل
بچھوڑینگے تب کہینگے کہ زمین کے خلقت کو تو ہم مار چکے اب آؤ آسمان کے رہنے والون
کو بھی مارلین اور آسمان کی طرف تیر پھینکینگے گے وہان سے لہو بھرے تیر گرین گے اور
حضرت عیسے علیہ السلام اپنے ہمراہیون سمیت جو مصیبت مین گرفتار ہون گے عاجزی
سے خدا تعالے کی جناب مین دعا کرینگے حق سبحانہ تعالے حضرت عیسے کی دعا سے سبکو
ہلاک کرے گا وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ
كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ اور نزدیک پہنچا وعدہ سچا جو وہ قیامت ہے پھر اوس
دن نہایت ڈر سے حیران اور کھلی ہوئی ہونگی آنکھین کافرون کی اور کہین گے کافرے ہائے
کم بختی ہماری مقرر تھے ہم دنیا مین بے خبر اسدن سے اور اوس حال سے بلکہ تھے ہم ظالم کرنے
والے اپنے اوپر جو ہمنے ایسے کام کئے اور نبی کا کہنا نہ مانا پھر کہے گا فرشتہ اون کافرون کو۔
إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَارِدُونَ کہ مقرر تم اور وہ
جنکو تم پوجتے تھے سوائے خدا تعالے کے ایندہن ہونگے دوزخ کے یعنے جس سے زیادہ آگ بھڑکتے
ہے اور تمہین اور بتون کو دوزخ مین جانا ہے اور رہنا ہے مقرر بتون کو اسواسطے دوزخ مین
ڈالین گے تو انکے پوجنے والے جانین کہ ہمکو آپ دوزخ مین جلتے ہین اور عاجز ہین ہمین کیونکر
چھڑاوینگے عذاب سے لَوْ كَانَ هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً مَّا وَرَدُوهَا اگر ہوتے وہ بت خدا جیسے کہ مشرک
سمجھتے تھے دنیا مین تو نہ آتے دوزخ مین کسواسطے خدا حاکم اور زبردست چاہیے کہ ہو نہ عاجز
ایسا کہ اوسی پر عذاب ہو وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ اور سب یعنے بت اور بتون کے پوجنے والے
دوزخ مین ہمیشہ رہینگے اور کبھی وہان سے نہ نکلین گے لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ
اون سبکو یعنے کافرون کو اور بتون کو دوزخ مین جلانا ہوگا اور ہاے وائے کیا کرینگے اور وہ
دوزخ مین خوشی کی بات نہ سنے گے کبھی ہرگز کہتے ہین کہ جب آیت إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ
اوتری تب کافرون کو نہایت غصہ آیا ابن الزبعری نے اونکو بیقرار دیکھکر کہا کہ تم کیون
گھبراتے ہو مین اوسکا جواب دیتا ہون پھر کہا ابن الزبعری نے کہ اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم تو کہتا ہے کہ جسکو سوائے خدا تعالے کے پوجتے ہو سب دوزخ مین جائینگے
پھر یہ کیون کر ہے کہ حضرت عیسے کو نصارے اور حضرت عزیر کو یہودی اور فرشتون کو

بنو ملنج پوجتے ہین پھر اگر وہ دوزخ مین جائین گے تو ہمارے بت بی جاوین گے خدا تعالیٰ
نے اوسکے جواب مین یہہ آیت بھیجی اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا
مُبْعَدُوْنَ بیشک وہ لوگ جو پہلے سے ہو چکے ہین اون کے واسطے مہربانی اور نیکی ہماری
طرف سے اونکو وہ لوگ دوزخ سے دور ہین یعنے حضرت عیسے اور عزیر اور فرشتون کو
ہمنے پہلے ہی سے یعنے بہشت اور رحمت دی گئی ہے اونکو دوزخ سے کیا کام ہے لَا یَسْمَعُوْنَ
حَسِیْسَهَا ۚ وَهُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ نہ سنے گے وہ یعنے نبی اور فرشتے
ذرا بھی آگ کی آواز اور وہ اپنے دل کی خوشی مین ہمیشہ رہین گے لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ
الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا یَوْمُكُمُ الَّذِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ نہو گا کچھ غم اون کو
بڑے ہول کا یعنے قیامت کا ڈر کچھہ نہو گا نبیون اور فرشتون کو اور آگے بڑھ لینی آوینگے
اونکو فرشتہ گوردن مین سے اور کہین گے کہ یہہ وہ دن ہے جو تمہین تھا وعدہ کیا
ہوا یعنے تمسے جو وعدے کئے تھے دنیا مین سو وہ آج دن ہے چلو تماشا دیکھو یَوْمَ نَطْوِی
السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِیْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَیْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِیْنَ
جن دن ہم لپیٹین گے آسمانون کو جسطرح سے لپیٹے ہین طومار لکھے ہوئے کو جیسے کہ شروع
کیا تھا ہمنے پہلے پیدا کرنا بغیر کسی کی مدد اور بے اصل پھر پھیر آوین گے آسمان کو اسی
طرح یعنے پیدا کرنا اور غارت کر دینا دونو ہماری قدرت کے آگے برابر ہین جسطرح پہلے پیدا
کیا تھا آسمان کو پھر ایک دن غایب کرینگے پھر دوبارا پیدا کرینگے اور یہہ غایب کرنا
اور پھر پیدا کرنے کا وعدہ کیا ہمنے اور وعدہ پورا کرنا ہم پر ہے مقرر ہم کرنے والے ہین
اس کام کے وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ
اور مقرر لکھا ہمنے زبور مین جو کتاب داؤد نبی کو بھیجی تھی پیچھے لکھنے توریت مین جو کتاب موسے
علیہ السلام کو بھیجی تھی یعنے پہلے توریت مین لکھہ بھیجا تھا پھر دوبارا زبور مین لکھہ بھیجا وہ کہ
زمین یعنے بہشت میراث لین گے ہمارے بندے نیک بخت اچھے کام کرنے والے یعنے ایمان
لانے والون کا مکان بہشت ہے اِنَّ فِیْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِیْنَ مقرر اسمین
پہنچہ ہے اور کفایت کرنے والی ہے وہ بات قوم بندگی کرنے والے کو یعنے جو لوگ کہ ایمان
لائے ہین اور تابعداری رسول کی کرتے ہین اونکے کام کی ہے یہہ بات اور وہی سمجھتے
ہین اسبات کو وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور نہین بھیجا ہمنے تجکو اے محمد صلعم

علیہ وآلہ وسلم مگر بخشائش اور مہربانی واسطے خلقت کے یعنے تیری
ذات کو صرف انعام اور بخشش پیدا کیا خلقت کے واسطے جو تیرے
طفیل تیری امت کو بخشون گا قیامت کو اور اب تیری ہونے سے سکے
سکے لوگون پر عذاب نہین ہوتا جو تو انکے بیچ مین ہے اس سبب سے یہ عذاب
سے بچے ہوئے ہین قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ کہوا سے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان مکے کے لوگون کو کہ جب مجھے پیغام اور
حکم الٰہی آتا ہے تو یہی آتا ہے کہ خدا تعالےٰ تمہارا ایک خدا ہے اور کوئی اوسکا ساجھی نہین
پھر اے تم ہو ماننے والے اس حکم کے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰی سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ
اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ پھر اگر پھر جاؤ تم حکم الٰہی سے پھر کہوا سے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ مین خبر دے چکا ہون برابر کسی کو کم کسیکو زیادہ نہین کہا
اور مین نہین جانتا کہ نزدیک ہے یا دور ہے وہ جو تمہین وعدہ دیا ہے اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ
مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ مقرر خدا تعالےٰ جانتا ہے پکار کے کہنا تمہارا اور ہے وہ
جو تم آہستہ کہتے ہو اور چھپاتے ہو وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ
اور نہین جانتا مین شاید تمکو عذاب کے دیر آنے مین آزماتا ہووے تمہین یا فائدہ دنیا
ہو تمکو دنیا مین وقت مقرر تلک جو وہ موت ہے قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ
الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۝ کہا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اے پروردگار حکم
کر انصاف سے مجھ مین اور مکے کے لوگون مین اور پروردگار میرا بے نہایت مہربان ہے
بندون اپنے پر اور مدد دینے والا ہے یعنے چاہیئے کہ اوس سے مدد مانگین اوپر اون باتونکی
جو تم بناتے ہو اے مکے کے لوگو یعنے ہماری باتون سے

ع ۷ ضعف

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِیَّةٌ وَهِیَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | ثمانون وسبعون اٰیة

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ۝ اے لوگو ڈرو عذاب سے اپنے
پروردگار کے جو مقرر ہونیوالا قیامت کا بڑی چیز ہے اور جب ہونیوالا یہی ایک نشانیون
قیامت کی سے ہے یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ
حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَی النَّاسَ سُكٰرٰی وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰی وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ جس
دن دیکھینگے لوگ اوس ہونیوالے کو تو اوسکے ڈر سے بیہوش ہوکر بھولینگے سب دودھ

پلانے والیان اپنے دودھ پینے والون کو اور ڈال دینگے سب پیٹ والیان اپنے پیٹ
کے بچون کو اوس ڈر سے اور دیکھے گا تو اے دیکھنے والے لوگون کو جو نشی مین ہین یعنے
عقل اور ہوش سب لوگون کے ڈر سے جاتے رہین گے مستون کی طرح اور نہوین گے
وہ نشی مین دراصل اے پر عذاب خدا تعالے کا سخت ہے اور بہت ڈرانے والا ہے
جو بیہوش کریگا سب کو وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ
اور لوگون سے کوئی ہے یعنے بعضے لوگ جھگڑتے ہین خدا تعالے کے حکم مین بغیر سمجھے بنا دلیل
اور تابع داری کرتے ہین دیو گمراہ کی جو اول سے لوح محفوظ پر کُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ
فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ لکھا گیا ہے اوس دیو کے حق مین کہ جو کوئی
اوس دیو کی تابعداری کریگا پھر مقرر وہ دیو گمراہ کریگا اپنے تابع دار کو اور راہ
دکھاویگا طرف عذاب دوزخ کے یعنے جو کوئی اوس دیو سے دوستی اور تابعداری
کرتا ہے وہ اوسے ایسی راہ بتاتا ہے جو وہ دوزخ مین جاتا ہے يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ
فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ اے لوگو اگر تم شک مین ہو پھر اوٹھنے سے قیامت کے دن کے یعنے
اگر تمہین یقین نہین کہ مرکر قیامت کو پھر اوٹھین گے تو دہیان کرو اور سمجھو اپنے احوال کو
فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ
لَكُمْ پھر ہمنے مقرر پیدا کیا تمہارے باپ آدم کو مٹی سے جو تم اوسکی اولاد ہو پھر تمہین پیدا کیا منے
سے پھر جمے ہوئے لہو کی بوند سے پھر گوشت کے بوٹی سے کہی تمام صورت جو اوس مین کچھ عیب
اور نقصان نہو اور کہی ناقص جیسے ادھوار بنا ہوا بچہ گر پڑتا ہے یا جیسے ماکے پیٹ کا
اندھا یا لولا یا بن ہاتھ پانو کا یا گہنا یا ہوا تو سمجھا دین ہم تمکو کہ پہلے کیونکر تم پیدا ہوئے
تھے تو اسیطرح سمجھو کہ جسنے اسطرح بنایا اوسے قدرت ہے جو گلی ہوئی ہڈیون کو بی پھر دی
بنا سکتا ہے وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى اور ٹھہرا رکہتے ہین ہم ماؤن کے
پیٹ مین جو کچھ چاہتے ہین ہم وقت مقرر تلک جو وہ دن بچہ ہونے کا ہے ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ
بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا پھر باہر لاتے ہین ہم تمکو ماکے پیٹ سے بچہ جو کچھ طاقت اور سمجھ نہین ہوتی پھر
پالتے ہین تو پہنچو تم جوانی اور قوت کو جو وہ تیس برس کی عمر ہے اور کوئی تم مین سے مرتا ہے
چھوٹی عمر مین جو اوسکی تعداد نہین اور کوئی تم مین سے جلاتا ہے بڑی عمر مین یعنے بہت

بڑھاپے مین جو ہوش اور عقل جاتی رہتی ہے تو نجانے جانکر کچھہ یعنے اول وقت جوانی
کے سب چیز کو سمجھہ کر پھر بہت بڑھاپے مین سب چیز کا ہوش جاتا رہتا ہے گویا کہ پھر بچہ
کی خلقت پیدا ہوتی ہے اس سے معلوم کرو کہ ہمین سب قدرت ہے کہ بچے سے بوڑھا کرتے
ہین پھر بوڑھے کو بچے کی خاصیت دیتے ہین اور اسیطرح سب لوگون کو مار کر قیامت کو
پھر اوٹھاوین گے وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ
وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ اور دیکھتا ہے تو اے دیکھنے والے زمین کو سوکھی اور بدشکل
جیسے مردہ پھر جب نیچے بھیجتے ہم اوپر زمین کے پانی مینہ کا تو ہولتی ہے اور سوئی ہوتی ہے اور زیادہ ہوتی ہے
اور اوگاتی ہے زمین اسطرح کی گھاس اور پھول اچھے اور ہری اور تازی اور خوش
رنگ اور خوشبو جسکے دیکھنے سے دیکھنے والا خوش ہو اور بھہ ہر برس ہوتا ہے پھر
سمجھو کہ جسکو بھہ قدرت ہے وہی پھر ہزارون برس کے مردون کو جلا سکتا ہے ۞
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ یہ سمجھانا تمکو بچہ کی تا کے
پیٹ سے اوسطرح جو بیان کیا پیدا کرنا اور زمین خشک مردہ سے کو پھر تازہ کرنا اور سوکھی
لکڑیون سے ہری پتی اور رنگین پھول نکالنا اسواسطے ہے کہ تو جانو یہہ کہ خدا تعالےٰ
بیشک اور درست اور جلانے والا ہے مردون کو ہزارون برس پیچھے اور سب چیز کر سکتا
ہے خدا تعالےٰ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اور اسے یقین
جانو کہ قیامت آنے والی ہے یعنے مقرر آوے گی کچھہ شک نہین اوس مین اور یہ جانو کہ
خدا تعالےٰ مقرر اوٹھاویگا اون کو جو گورون مین ہین مردے یعنے جو کوئی مواہے اوسکو
خدا تعالےٰ مقرر قیامت کو پھر جلاویگا موافق اپنے وعدے کے تو اون سے حساب لیکر
بدلا دیوے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ اور
لوگون سے کوئی ہے یعنے بعضے لوگ جھگڑتے ہین بیچ حکم خدا تعالےٰ کے بغیر سمجھے بنا دلیل
اور بغیر لکھے ہوئے کہلے ظاہر کے یعنے جھگڑتا ہے بغیر دست آویز اور سند کے یعنے نہایت
بے واجبی بحث کرتا ہے ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط یعنے تا ہے دامن اپنے
کو یعنے کنارا کرتا ہے اور بہاگتا ہے واجبی بات سے اور تیار اور مضبوط ہوتا ہے تو گمراہ
کرے لوگون کو خدا تعالےٰ کی راہ سے یعنے خدا تعالےٰ کے فرمان برداری سے لوگون
کو پھیرے جب وہ ایسے کام کرتا ہے لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ

الْحَرِيْقِ ۝ ہوگی اوسکو دنیا مین رسوائی اور جکھادین گے ہم اوسکو دن قیامت کے عذاب
اگ جلانے والی کا ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ یہہ رسوای دنیا ع ۱۱
کی اور عذاب قیامت کا بدلا اوسکا ہے جو بھیجا ہے اپنے ہاتھون تونے اور جان یہہ کہ
خدا تعالےٰ نہین ہے ستم کرنے والا اپنے بندون پر جو عذاب ناحق کرے وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ
عَلٰى وَجْهِهٖ اور لوگون سے کوئی ہے یعنے بعضا شخص بندگی کرتا ہے خدا تعالےٰ کی یعنے ایمان
لاتا ہے الگ الگ اوپری دل سے اپنی غرض کے واسطے پھر اگر پہونچے اوسے بھلائی
جمعیت اور تندرستی سے تو آرام پاتا ہے اس دین سے اور ثابت رہتا ہے دین پر اور
اگر پہنچے اوسے آزمایش مصیبت کی جیسے مفلسی اور بیماری پھر جاتا ہے مُنہ پھیر کر دین سے
یعنے پھر کافر ہوجاتا ہے یعنے جو لوگ کہ سُہت ایمان رکھتے ہین اونکو اگر دولت اور تندرستی
ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ یہہ دین ہمین مبارک ہوا اور اگر بیمار یا مفلس ہووے تو پھر کافر
ہوتا ہے اور کہتا ہے یہ مصیبت مجھے دین کے سبب ہوئی خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ نقصان دنیا کا اور دین کا ہوا اوسکا یعنے دوجہان مین
خراب ہوا اور یہہ خرابی دونوجہان کی ظاہر نقصان ہے کہلا ہوا يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ یاد کرتا ہے اور بندگی کرتا ہے وہ
سوائے خدا تعالےٰ کے اوسکو جو نہ کچھہ نقصان کرے اوسکو اور نہ کچھہ فائدہ کرے اوسکا
یعنے کسی چیز کی قدرت نہین رکھتا وہ بت یہہ پوجنا ایسے کا گمراہی ہے بڑی دور کی جو
ہرگز مدعا کو نہ پہونچے يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ
اور پوجتا ہے اوسے جو نقصان اوس پوجنے کا پہلے ہے فائدے سے یعنے کافر بتون کو اس
امید پر پوجتے ہین کہ قیامت کو بخشوا ینگے سوا اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ انکے پوجنے سے
نقصان تو پہلے ہی ہے جو قتل مسلمانون کے ہاتھہ سے اور عذاب گور مین قیامت تلک
ہر طرح بت بُرا یار ہے اور بُرا مصاحب ملنے والا ہے اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ بیشک خدا
تعالےٰ لاویگا اونکو جو ایمان لائے ہین اور اچھے کام کئے ہین باغون مین جو بہشتیان مین
نہرین اون باغون کے درختون کے نیچے مقرر خدا تعالےٰ کرتا ہے جو چاہتا ہے مَنْ كَانَ

یَظُنَّ اَنْ لَّنْ یَّنْصُرَہُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَی السَّمَآءِ ثُمَّ لْیَقْطَعْ
فَلْیَنْظُرْ ھَلْ یُذْھِبَنَّ کَیْدُہٗ مَا یَغِیْظُ ہ جسکی یہہ گمان ہووے وہ کہ نہ مدد کریگا خدا تعالیٰ
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا مین غالب ہونے کافرون پر اور دین مین امت کے
بخشوانے پر تو پھر چاہیئے اوس گمان رکھنے والے کو کہ ایک رسی آسمان سے لٹکا کے جڑہ سے
پھر کاٹ ڈالے اوس رسی کو پھر دیکھے کہ لیجاتا ہے مکر اوسکا اوسکو جس سے وہ غصہ ہے اور
جھنجلاتا ہے یعنے اگر آسمان سے اپنے تئین گرا دیوے تب بھی اوسکا چاہا نہوگا جو خدا تعالیٰ
نے چاہا ہے وہی ہوگا اور اپنے دوست محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد دنیا اور دین مین
کرے گا وَکَذٰلِکَ اَنْزَلْنٰہُ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَنْ یُّرِیْدُ اور ایسے ہی نیچے
بھیجین ہمنے قرآن کی آیتین روشن اور خبرین سچی اور تمثیلین درست سمجھانیکو تمہاری
وہ کہ مقرر خدا تعالیٰ راہ دیکھاتا ہے بھلائی اور جھکارے کے جسکو چاہتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ ھَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰی وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِیْنَ اَشْرَکُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰہَ
یَفْصِلُ بَیْنَھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ۭ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَہِیْدٌ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے ہین
اور وہ لوگ جو یہودی ہین اور تارونکی پوجنے والے اور نصارے اور آگ کے پوجنے والے اور
بتون کے پوجنے والے ان سبکو مقرر خدا تعالیٰ جدا جدا کریگا اون مین سے ہر ایک فرقہ کو
قیامت کے دن تو معلوم کرے کہ سچا کون اور جھوٹا کون ہے بیشک خدا تعالیٰ سب چیز
پر گواہ اور شاہد ہے ان سبکے کاموں پر اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یَسْجُدُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ
فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَکَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ
وَکَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْہِ الْعَذَابُ ؕ اے کیا نہین دیکھتا تو یعنے کیا نہین جانتا وہ کہ خدا تعالیٰ
ہے ایسا جو سجدہ کرتے ہین سب اسکو جو کوئی ہے آسمانون مین اور جو کوئی کہ ہے زمین
مین اور سورج اور چاند اور تارے ہے اور پہاڑ اور درخت اور حیوان بی اور بہت آدمیون
سے کرتے ہین سجدہ خدا تعالیٰ کو اور بہتون نے جو سجدے سے سر پھیرا تو راست اور
واجبی ہوا اون پر عذاب اور کہتے ہین کہ سزا سر کو زمین پر رکھنا سجدہ نہین ہوتا کس
واسطے کہ اگر کوئی ہنسی سے کسی کے آگے سر زمین پر رکھے تو اوسے سجدہ نکہین گے بلکہ
سجدہ ہے نشانی نہایت عاجزی کے اور ڈر کے اور غریبی اور بے کسی کے اور لاچاری
کے ہے تو چاہیئے سجدہ کرنے کے وقت ویسی ہی حالت ہووے آدمی کی اور یہہ سجدہ

جہنّا ہے قرآن کے سجدون سے وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سجدہ ۶ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ اور جسکو خوار کرے خدا تعالےٰ اور بے آبرو کرے پھر نہین کوئی عزت
دینے والا اوسکو بیشک خدا تعالےٰ کرتا ہے جو کچھہ چاہتا ہے مختار ہے هٰذٰنِ خَصْمٰنِ
اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ یہہ دو قوم مومن اور کافر آپس مین دشمن ہین لڑتے اور جھگڑے
ہین بیچ حکم پروردگار اپنے کے فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُّصَبُّ مِنْ
فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ پھر جو کوئی کافر ہوا بیونتی جائین اور قطع ہون گے اون کے
واسطے پوشاک آگ سے یعنے آگ اونکے بدن سے ایسی لپٹے گی جیسے کپڑا لپٹے اور چھڑکا جائے
گا اون کے سر پر پانی بہت گرم ایسا کہ جو یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۚ وَلَهُمْ
مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ پگھلیگا اوس گرم پانی سے جو کچھہ اون کے پیٹ مین ہوگا اور کھال
بھی اون کی پگھلے گی اور واسطے مارنے کافرون کے گرز ہون گے لوہے کے فرشتون کے
ہاتھہ مین كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ
ع ۲ ۱۲ ۹ الْحَرِيْقِ ۝ جب چاہین کافر کہ باہر آوین دوزخ کی آگ سے تو پھوٹین غم اوس عذاب
کے سے پھر پھیرے جائین گے اوسی مین یعنے کافر جب چاہین گے کہ دوزخ سے باہر نکلین
اور دروازے تلک پہنچین گے تب فرشتے مارے گرزون کے پھر دوزخ مین لیجاوینگے
اور کہین گے کہ چکھو عذاب آگ جلانے والے کا بعد احوال دوزخیون کے اب بہشت
کے رہنے والون کا احوال فرماتا ہے اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ
فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ بیشک خدا تعالےٰ لاویگا اونکو جو ایمان لائے خدا اور رسول پر اور کام کئے
ہین اچھے باغون مین جو بہتی ہین اون باغون کی درختون کے نیچے نہرین اور پہناوینگے
گے اون باغون مین لیجاکر کنگن ہاتھون مین سونے کے اور موتیون کے اور پوشاک
ہوگی اون کی باغون مین ریشمین باریک تحفہ کپڑون کی وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ
مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ اور راہ پائی ہے اون بہشت کے رہنے والون
نے طرف پاکیزہ باتون کے جو وہ کلمہ شہادت ہے یا ایمان مفصل اور مجمل ہے اور
پائی ہے اونہون نے راہ طرف راہ خدا تعالےٰ کے تعریف کئے گئے کہ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ِ الْعَاكِفُ

ع ۳ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ وہ لوگ جو ایمان
نہیں لائے خدا اور رسول پر اور اُنکا دین ہیں اور روکتے ہیں لوگون کو خدا تعالےٰ
کی بندگی سے اور زیارت کرنے سے مسجد عزت اور حرمت کی ہوئی کے جو کیا ہمنے
اوس مسجد کو سب لوگون کے واسطے برابر رہنے والا اوس مین کا اور مسافر
یکسان ہین حج کی موسم مین یعنے لوگ جو مسافر حج کے واسطے مکے کے شہر مین
آتے ہین تو جہان چاہین رہین کوئی منع نہین کرتا کہ میرے گھر مین نہ آؤ اور جو
کوئی چاہے کہ پھرے انصاف کے بات سے طرف ظلم کے اگر کوئی مکے مین چاہے کہ
گناہ کرون تو اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ چکھاؤنگا مین اوسکو عذاب بُرا کہہ دینے
والا چاہیے کہ مکے مین کچھہ ایسا کام نکرے جو کوئی آزردہ ہو یہان تک کہ غلام اور
نوکر کو بھی گالی اور سخت نکلے کہتے ہین سوائے مکے کے کہین اور کسی کے جی مین
آوے کہ یہہ گناہ کرون جب تک وہ ہاتون سے یا بدن سے نکرے فرشتے وہ گناہ
اوس کے نام نہین لکھتے اور مکے مین یہہ حکم ہے کہ دل مین خیال گناہ کا آیا اور ابھی
ظاہر نہین کیا فرشتون نے اوسکے نام وہ گناہ لکھہ دیا اور اسیطرح اگر کوئی مکے
مین دو رکعت نماز پڑھے تو اوسکا اتنا ثواب ہے جیسے ستر رکعت اگر کسی اور شہر مین
پڑھے وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ
وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ اور جب بتلا دیا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو جگہہ مکے بنانے
کی کہتے ہین جبرئیل نے آکر جگہہ بتائی کہ یہان مکہ بناؤ اور بعضے سوائے اس کے
اور بھی روایتین کہتے ہین اور کہا ہمنے ابراہیم علیہ السلام کو وہ کہ شریک اور ساجھی
میرا مت کہو کسیکو اور کسی چیز کو اور ستھرا اور پاکیزہ کر میرے گھر کو واسطے گرد پھرنے
والون کے اور کھڑے رہنے والون کے اور رکوع سجدہ کرنے والون کے یعنے
نماز پڑھنے والون کے واسطے گھر پاکیزہ کر کہتے ہین کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام
مکے کو بنا کر تیار کر چکے تب غیب سے آواز آئی کہ پکار لوگون کو جو اسکی زیارت
کو آوین حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی کہ میری آواز کہان پہنچے گی حکم
آیا جناب الٰہی سے کہ پکارنا تیرا کام ہے اور تیری آواز کا پہنچانا میرا کام ہے تب
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بوقبیس پہاڑ پر چڑھ کر پکارا کہ اے لوگو آؤ

کعبے کا جو تم پر فرض ہوا حق تعالیٰ نے یہہ آواز حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سب ارواحوں کو سنائی جن ارواحونکو دنیا مین آنا تھا اور سبھون نے وہ بلانا قبول کیا اور کہا لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ جیسے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ کہا ہمنے وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۝ پکار اے ابراہیم علیہ السلام اور آواز دی لوگون کو واسطے حج کعبے کے جو آوین تیرے پاس پیدل سوار اونٹون دبلون کے چلنے سے جو آتے ہین ہر راہ دورون لمبون سے یعنے تو اے ابراہیم علیہ السلام لوگون کو بلا جو دور سے آوین سوار اور پیدل لِّیَشْھَدُوْا مَنَافِعَ لَھُمْ وَیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ فِیْٓ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰی مَا رَزَقَھُمْ مِّنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ فَکُلُوْا مِنْھَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِیْرَ ۝ تو موجود ہووین اپنے نفع کے واسطے جو دین اور دنیا کا ہے فائدہ اور یاد کرین نام خدا کا ہیچ دنون مقرر کے یعنے لبیک کہو دس دن یا اوپر اوسکے جو روزی دی تھی اونکو بے زبان حیوانون سے جیسے اونٹ اور گائے اور دنبے یعنے قربانی کرنے کے وقت خدا تعالیٰ کا نام لو کا فروقت ذبح کرنے کے بتون کا نام لیتے تھے اسواسطے حکم کیا کہ تکبیر کہو پھر کہا گوشت قربانی کا اور کہلا غریب محتاجون کو ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَھُمْ وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَھُمْ وَلْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ۝ پھر چلا دین اور روان کرین اپنے کام ضرورتون کو اور احتیاجون کو جیسے میل چھوڑنا بدن سے اور حجامت اور ناخن دور کرنے اور پوری کرین منتین اور نذرین اپنی اور گرد پھرین گھر آزاد کے یعنے مکے کے ذٰلِکَ وَمَنْ یُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰہِ فَھُوَ خَیْرٌ لَّہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ ط یہہ باتین حکم خدا تعالیٰ کا ہے اور جو کوئی بڑائی اور بزرگی سے رکھے گا حکم خدا تعالیٰ کا پھر یہ بہت بھلا ہی اوس بزرگی رکھنے والے کو نزدیک پروردگار اوسکے کے یعنے جو کوئی حکم خدا تعالیٰ کا بجا لاویگا خدا تعالیٰ اوسے اچھا بدلا دیگا وَاُحِلَّتْ لَکُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝ حُنَفَآءَ لِلّٰہِ غَیْرَ مُشْرِکِیْنَ بِہٖ ط اور حلال کیا تمہارے واسطے بے زبان حیوانون کو مگر وہ جو حکم ہوا تم پر اوسکے حرام کا یعنے حیوانون سے بعضے حلال کئے ہین اور بعضے حرام کئے ہین پھر پرہیز کرو اور دور رہو گندگی بتون کی سے اور پرہیز کرو اور دور رہو جھوٹی بات سے جو پوجا بتون کا ہے یا جھوٹی گواہی ہے دینے سے پرہیز کرو صرف خدا تعالیٰ ہی کی

بندگی کرو سب دینون کو چھوڑ کر نہ شریک کرو کسی چیز کو اوسکے ساتھہ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ اور جو کوئی شریک
کریگا خدا تعالےٰ کے ساتھہ کسیکو تو یہہ ایسا بڑا گناہ ہے گویا کہ گرے وہ آسمان سے زمین
پر اور بیچ مین گوشت اوسکا چیلین یا پہنچے اوسے باؤ اونچی مکان سے بیچ جگہہ
نیچے بہت دور کی جو کوئی فریاد اوسکی نہ سنے اور کوئی اوسکی مدد نکرے گا ذٰلِكَ وَمَنْ
يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ یہ سب جو فرمایا ہے حکم خدا تعالےٰ کا ہے
اور جو کوئی بزرگی دے گا اور تعظیم کرے گا خدا تعالےٰ کی نشانیون کو جیسے حج کی باتین
ہین یا قربانی کی شرطین ہین یہہ کہ جانور فربہ اور بے عیب ہو اور منگا ہو پھر مقرر وہ تعظیم
کرنے والا ڈرنے والے دلون سے ہے یعنے جو کوئی خدا تعالےٰ سے ڈرے گا وہی تعظیم
خدا تعالےٰ کی حکم کی کرے گا لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ
الْعَتِيْقِ تمکو اون حیوانون مین یعنے جنکو تمنے قربانی کرنے کو مقرر کر رکھا ہے اون سے ع ۱۱
تمکین فائدہ ہے مباح جیسے دودھ اور اون اور سواری اور بچہ وقت مقرر تک یعنے
جب تک کہ وقت قربانی کا پہنچے تو پھر پہنچاؤ اون حیوانون کو گھر آزاد تک یعنے پہلے
مین بیچا وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ اور ہر قوم کو جو تمسے پہلے تھے مقرر
کیا ہمنے قربانی کرنا تو یاد کرین نام خدا تعالےٰ کا جو تمسے پہلے تھے اوپر اوسکے جو حلال
کیے اون لوگون پر بے زبان حیوانون سے یعنے ہر پیغمبر کی امت کو حکم کیا تھا ہمنے کہ ہمارے
نام پر قربانی کرو اور یہہ حکم کیا تھا کہ خدا تم سبھون کا ایک خدا ہے پھر اوسکے حکم پر
سر رکھو اور اوسی کا فرمانا بجا لاؤ اور اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش خبری
دی عزیب جلد حکم ماننے والون کو یعنے جو لوگ کہ سنتے ہی حکم خدا تعالےٰ کا بجا لاتے
ہین اور کچھہ اوس مین تکرار اور حجت نہین کرتے اور وہ عزیب الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ لا وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ایسے ہین کہ جبوقت نام لیوین خدا تعالےٰ کا اون کے روبرو تو ڈرے دل اونکا
خدا تعالےٰ کی بزرگی سے اور صبر کرتے ہین اور موہہ سے نہین گلا کرتے اوپر مصیبت
کے جو اون پر پہنچے ہے اور قایم رکھتے ہین نماز کو اور جو کچھہ روزی دی ہے ہمنے اونکو

اوس مین سے لوگون کو بانٹے مین یعنے خیرات کرتے ہین وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ
شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ
جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ اور اونٹ جو واسطے قربانی کرنے کے
ہین کیا ہمنے ذبح کرنا اونکا تمہارے واسطے نشانیان دین خدا تعالےٰ کے سے اور تمکو
اوس قربانی کرنے مین بہلائی ہے دین اور دنیا کی پہر لو نام خدا تعالےٰ کا ذبح کے
وقت جو وہ اونٹ برابر کہڑے ہون یعنے اونٹون کو کہڑا ذبح کرنا سنت ہے بلکہ واجب
ہے اور بعضے وقت ذبح کرنے کے یہہ پڑہتے ہین پہر جب وہ اونٹ گرے زمین پر کروٹ
سے اور جان بدن سے نکل جائے تب کہاؤ گوشت اوسکا اور کہلاؤ فقیر محتاج مانگنے
والے اور نہ مانگنے والے کو یعنے سبکو وَكَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
ایسا ہے تابعدار کیا ہمنے اونٹ اور گاؤن کو تمہارا کہ جو کچہہ اونہین چاہو سو کرو تو
شاید تم ایسے احسان کا شکر کرو خدا تعالےٰ کی جناب مین کہتے ہین کہ حضرت پیغمبر صلے
اللہ علیہ وسلم کے وقت سے پہلے لوگ قربانی کرکے لہو اوسکا مکے کی دیوار کو لگا کر
بڑی بزرگی سمجہتے تھے اور اس کام سے خدا تعالےٰ کی خوشی جانتے تھے پہر جب حضرت صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کو لوگون نے قبول کیا تب یہی اوسی اگلی رسم کو چاہا کہ
کرین پہر حکم منع کا ہوا اور یہہ آیت آئی لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ
التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ نہین پہنچتا خدا تعالےٰ کو گوشت اونکا اور نہ لہو اونکا لیکن پہنچتا ہے
خدا تعالےٰ کو ڈر تمہارا یعنے گوشت اور لہو قربانیون کا نہین چاہتا خدا تعالےٰ تمسے
اسے پرچاہتا اور مقبول کرتا ہے خدا تعالےٰ ادب تمہارا اور ڈرنا تمہارا اور فرمان برداری
کرنی تمہاری جو حکم خدا تعالےٰ کا بجالاتے ہو دل اور جان سے یہ باتین پہنچتی ہین یعنے
اللہ تعالےٰ قبول کرتا ہے ایسے کامون کو كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۭ
وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ایسا ہی تابعدار کیا حیوانون کو تمہارا تو بندگی سے یاد کرو تم خدا تعالےٰ
کو اوپر اوس انعام کے جو بتلایا تمکو اور راہ دیکہائی تمکو دین کے کامون کی طرف اور
اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش خبری دی نیک کام کرنے والون کو کہ اچہا
ملے گا تم کو اور اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ بیشک
خدا تعالےٰ دور رکہے گا زور اور غلبہ مشرکون کا ایمان لانے والون سے بیشک خدا تعالیٰ

ع ۵ ثلث اربع ۱۲

ع الحمد لله الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله وكفى بالله شهيدا محمد رسول الله والذين معه اشداء على الكفار رحماء بينهم تراهم ركعا سجدا يبتغون فضلا من الله ورضوانا سيماهم في وجوههم من اثر السجود ذلك مثلهم في التوراة ومثلهم في الانجيل كزرع اخرج شطئه فآزره فاستغلظ فاستوى على سوقه يعجب الزراع ليغيظ بهم الكفار وعد الله الذين آمنوا وعملوا الصالحات منهم مغفرة واجرا عظيما

دوست نہیں رکھتا کسی دغاباز ناشکر کو کہتے ہیں کہ مکے کے کافر مسلمانوں کو بہت دکھ دیتے تھے جو ہر روز
اصحاب یا رکھانے کہیے سر پھوٹے ہوئے اور کسی کا ہاتھ بندھے ہوئے آگے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آکر اپنا حال
دکھاتے تو حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دلاسا کہ صبر کرو مجھے حکم لڑنیکا اسنے نہیں ہے پھر جب حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ
وسلم مدینے میں تشریف لائے تب حکم جنگ کا ہوا پہلے آیت جو لڑائی کے حکم میں آئی
اسو یہ ہے اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصْرِهِمْ لَقَدِیْرُ ۙ اربع ث
رخصت دی لڑائی کی اونکو جو لڑائی جاتے ہیں کافرون سے اس واسطے جو ظلم پہنچا
ہے اونکو اور بیشک خدا تعالےٰ مسلمانون کی مدد دے سکتا ہے یعنے مقرر مدد کریگا
خدا تعالےٰ اون لوگون کی الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بِغَیْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ یَّقُوْلُوْا رَبُّنَا
اللّٰهُ ؕ جنکو نکال دیا کافرون نے اون کے گھر سے ناحق یعنے اونہون نے کوئی ایسا کام
نکیا تھا جو لایق جلاوطن کے ہونے مگر وہ کہ کہتے تھے کہ پالنے والا ہمارا خدا ہے اور خدا
تعالےٰ کو ایک کہتے تھے وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ
بِیَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ یُذْكَرُ فِیْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِیْرًا ؕ وَلَیَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۙ اگر نہ دور کرتا اور نہ نکالتا خدا تعالےٰ بعضے لوگون کو بعضون سے
یعنے اگر مشرکون کو موحدون سے دور رکھتا تو ہر طرح ڈھائی جاتین استین جوگیون
کی اور دہرے نصارے کے اوڑھا کر دوارے یہودیون کے اور مسجدین مسلمانون کی
یاد کرتے ہین جن مین نام خدا تعالےٰ کا بہت ہر زبان مین یعنے اگر خدا تعالےٰ موحدون
کو مشرکون اور کافرون سے نہ بچاتا تو کافر سب کی عبادت کی جگہہ کو ویران کرتے اور جو
خدا کو ایک کہتے تھے اون کو مار ڈالتے اور مقرر مدد کریگا خدا تعالےٰ اوسکی جو کوئی مدد
کریگا دین کی بیشک خدا تعالےٰ زبردست اور غالب ہے سب پر اور حکم لڑنے کا دیا ؛
اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ
نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ ایسے لوگون کو جو اگر قدرت دیوین ہم اونکو ملک
مین تو وہ قایم رکھین نماز کو اور دیوین زکوۃ اور کہین لوگون کو کہ اچھے کام کرو اور
منع کرین لوگون کو برے کامون سے اور خدا تعالےٰ کے اختیار مین ہے آخر سب
کامون کا یعنے کوئی بہتیرا کچھہ چاہے بغیر مرضی خدا تعالےٰ کے کچھہ کام نہین ہوتا
پھر خدا تعالےٰ اپنے دوست کو دلاسا دیتا ہے کہ وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۙ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۙ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ
مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ اور اگر اے محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے لوگ تجھے جھوٹا کہتے ہین تو غم نکہا تو کسواسطے کہ بیشک جھوٹا کہا
تھا پہلے ان مکے کے لوگون سے قوم نے نوح علیہ السلام کو اور قوم عاد نے ہود نبی
علیہ السلام کو اور قوم ثمود نے صالح نبی علیہ السلام کو اور قوم نے ابراہیم علیہ السلام
کو اور قوم نے لوط نبی علیہ السلام کو اور قوم مدین نے شعیب نبی علیہ السلام کو اور
جھوٹا کہا مصر کے لوگون نے موسیٰ علیہ السلام کو یعنے جتنے نبی ہمنے بھیجے تھے سبھون
کی قوم نے اونکو جھوٹا کہا پھر ہمنے ڈھیل دی کافرون کو جب تک کہ وقت اون کے
عذاب کا آوے جب وہ وقت آیا تو پھر پکڑا ہمنے اون کو پھر کیسا تھا خراب ہونا اون کا
یعنے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم معلوم کیا تو نے کہ اون سب امتون کا جو نبیون کو
جھوٹا کہتے تھے اونکا آخر کیا حال ہوا فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ
عَلٰى عُرُوْشِهَا پھر کتنے گانو اور شہر کے لوگون کو جو مار کر کہپا دیا ہمنے اور وہ ظالم تھے اور
مشرک تھے پھر اون گانو اور شہرون کی عمارت ڈہے پڑین ہین اپنے چھتون پر یعنے اون
حویلیون کی پہلے تو دیوارین گرین پھر اوپر اوسکے چھتین گرین جو نہایت ویران ہوئے
وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ اور کوئین نکمے پڑے ہین جو کوئی پانی پینے والا نہین اور
اور محل اونچے گچ کاری کئے ہوئے شہری خاصی تختہ خالی پڑی ہین کوئی رہنے والا نہین اوس کوئین
اوس محل کے احوال مین یون کہتے ہین کہ جب قوم ثمود کی عذاب خدا تعالےٰ کے سے مرچکے تب حضرت صالح نبی علیہ السلام
چار ہزار مسلمانون کو لیکر مین کے ملک مین آئے وہان حضرت صالح علیہ السلام کو موت حاضر ہوئی اوس جگہ کا
نام اوسواسطے حضرموت رکہا ہے اور وہ سب مسلمان وہان رہے اور جلاس کو یا جلیس کو اپنے مین بادشاہ
اور سنحاریب کو وزیر کیا اور اوس جنگل مین کنواں کہودا اور ایک محل بہت مضبوط سونے
روپے کا اینٹون سے بنایا اور جواہر اوس مین جڑی اور وہان رہ کر خدا تعالےٰ کی بندگی
کرتے تھے بعد کئی سو برس کے اونکی اولادون کو پوجنی لگی خدا تعالےٰ نے حنظلہ نبی
علیہ السلام کو بھیجا تو راہ دین کی بتاوے اونہون نے بڑی خرابی سے اوسی نبی کو مار ڈالا
خدا تعالےٰ نے اون پر ایسا عذاب بھیجا کہ کوئی اون سے نہ باقی رہا سب مرگئے اور بعضے
یون کہتے ہین کہ ایک کافر بادشاہ نے چاہا اپنے وزیر مسلمان کو دین کے واسطے

مارڈالے وہ وزیر چار ہزار مسلمان سمیت بھاگ کر نیچے پہاڑ حضرموت کے آنکر رہا اور وہان
جو کنوا کھودا سو کھاری نکلا آخر کو ایک مرد غیب سے آیا اور کہا کہ اس جگہہ کھودو کنوا
جب وہان کھودا تو بہت ٹھنڈا اور خوب میٹھا پانی نکلا اونہون نے اوسے کشادہ کرکے
باؤلی بنائی اور سونے روپے کی اینٹون سے بنایا اور اوس مین جواہر لگائے اور پاس
اوسکے ایک محل بنایا بہت اونچا اور مضبوط وہان رہکر خدا تعالے کی یاد مین مشغول
ہوئے کئی سو برس پیچھے شیطان ایک بوڑہیا نیک بخت کی شکل بنکر اونکی عورتون
کے پاس آنکر اخلاص سے سکہایا کہ اگر مرد مسافری کو جاوین تو تم آپس مین عورت
سے عورت مشغول ہوا کرو پہر ایک بوڑہی مرد نیک بخت کی صورت بنکر اون مردون
سے نصیحت کی طرح سمجہاکر کہا کہ اگر کسی وقت عورت پاس نہو تو حیوان سے اور
لڑکون سے ملا کرو جب یہہ دو باتین ناپاک اور بری اوس قوم مین ہونے لگین تب
خدا تعالے نے حنظلہ نبی علیہ السلام کو بہیجا تو اوس قوم کو منع کرے کہ وہ برے کام چہوڑین
اونہون نے نمانا اوس کنوے کا پانی غائب ہوا تب عاجز ہوکر کہا کہ اگر پانی پہر اوسیطرح
اس کنوے مین پیدا ہووے تو ہم تیرا کہانا نے حضرت حنظلہ کی دعا سے خدا تعالے نے
پہر ویسا ہی پانی اوس کنوے مین پیدا کیا تد بہی وہ ایمان نہ لائے اور اوس نبی کو بڑے
سے قتل کیا تب خدا تعالے نے اون پر عذاب ایسا بہیجا کہ سب مرگئے اور وہ کنوا اور محل
خالی پڑا ہے سو فرماتا ہے خدا تعالے کہ اَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ
يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ
الَّتِي فِي الصُّدُورِ اے کیا نہین جاتے مکے کے لوگ یعنے جاتے ہین شام کے اور یمن
کے ملک مین پہر دیکہتے ہین نشانیان اونکی عذاب کے چاہئے کہ ڈرتے اگر ہوتے دل
اون کے سمجہنے والے یا ہوتے کان سننے والے پہر مقرر نہین ہین انکی آنکہین اندہی
اے پر اندہی ہین وہ دل انکے جو انکی چہاتی مین ہین اس سبب کچہہ اونکو گزرے
ہوئے لوگون کا احوال نظر آتا ہے نہ سنتے ہین وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَن
يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝ جلد چاہتے
ہین مکے کے لوگ تجہسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم عذاب کو یعنے تو جو عذاب سے خدا
تعالے کی انکو ڈراتا ہے تو یہہ کہتے ہین کہ کب آوے گا جلد منگا اگر تو سچا ہے تو کہہ اونکو

کہ ہرگز جھوٹا نکرے گا خدا تعالے اپنے وعدے کو جو اوس نے عذاب کا وعدہ کیا ہے
مقرر ہوگا اور بیشک ایک دن تیرے رب کے پاس برابر ہزار سال کے ہے جو تم گنتے ہو
یعنے نزدیک خدا تعالے کے ایک دن اور ہزار برس یکسان ہے اور ہونا ہونا اور تھوڑی
اور بہت مدت برابر ہے جب چاہے عذاب بھیجی وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ
ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ اور کئی گانون کے لوگون کو ڈھیل دی ہمنے عذاب بھیجنے مین
توبہ کرین اپنی گناہون سے اور وہ ظالم تھے جو اونہون نے توبہ نکی پھر پکڑا ہمنے اون کو
سخت عذاب مین یہان یعنے دنیا مین اور طرف ہماری پھر پھرینگے آخرت کو اور وہان
عذاب بہت ہوگا قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ کہوا ے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم کہ اے لوگے لوگو جو مین تمکو ڈرانے والا ہون کھلا ہوا یعنے کچھہ بات چھپا کر نہین
کہتا ہون فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ پھر وہ لوگ جو ایمان
لائے ہین اور کام کرتے ہین اچھے اونکے واسطے بخشش ہے اور روزی پاکیزہ یعنے بہشتی بی
محنت اور بے احسان وَالَّذِينَ سَعَوْ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ اور وہ
لوگ جو تلاش کرتے ہین ہماری آیتون کو جھوٹا کرنے کو یعنے قرآن کی آیتون کو جھوٹا کرکے
ہرا دین پیغمبر کو اور آپ سچے ہون وہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہین کہتے ہین کہ جب
سورہ نجم خدا تعالے نے بھیجا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکے کے مسجد مین
بیٹھہ کر پڑھنا شروع کیا اور ایک ایک آیت آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے تو لوگ اچھے
طرح سمجھین جب کہ اس آیت پر پہنچین افرایتم اللات والعزی ومنوۃ الثالثۃ الاخری
یہہ پڑھکر بے ذرا ٹھیرے شیطان نے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز بنا کر
یہ کہا کہ تلک الغرانیق العلے وان شفاعتہن لترتجے یہہ بت لات اور عزا نے اور
منات بڑے ہین قوم کے اور امید رکھا چاہئے ان سے جو سفارش کرینگے اور یہہ شیطان
نے اسطرح کہا جو مشرکون ہی نے سنا اور اونہون نے سمجھا کہ یہہ یہی محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے کہا اور مشرک خوش ہوئے کہ آج ہمارے بتون کی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے تعریف کی اس سبب ایسے راضی ہوئے کہ جب حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے آخر سورے کا سجدہ کیا تو مشرک بی سجدے کے ساتھہ سجدے مین گئے تب
حضرت جبرئیل نے آکر یہ احوال پیغمبر سے ظاہر کیا حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سنکر

بہت غمگین ہوئے تب پروردگار نے اپنے دوست کی تسلی کے لئے یہ آیت بھیجی ؛
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ
فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور نہیں بھیجا ہمنے
پہلے تجھسے اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی پیغمبر یا نبی جو وقت آرزو اوسکی کے یعنے
بیان کرنے حکم الہی کے ڈالتا ہے اور ملاتا ہے شیطان آرزو اپنی جو چاہتا ہے یعنے سب
نبی اور پیغمبرون سے ایسا سلوک کیا ہے شیطان نے جیسا تجھسے کیا پھر دور کرتا ہے اور
مٹاتا ہے خدا تعالے اوسکو جو ڈالتا اور ملاتا ہے شیطان باتین کفر اور شرک کی پھر
درست اور مضبوط کرتا ہے خدا تعالے اپنے قرآن کی آیتون کو جو پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم پڑہتا ہے اور خدا تعالے جاننے والا اور مضبوط کام کرنے والا ہے اور یہ کفر اور
شرک کی بات ملانا شیطان کا اسواسطے ہے لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ تو بنادے
اور کرے خدا تعالے اوسکو جو ملایا شیطان نے آزمایش واسطے اون کے جنکی دلمین
بیمارے نفاق کی اور شک کی اور جنکے دل سخت ہین شرک سے یعنے خدا تعالے اوس
شیطان کی بات سے مشرکون اور منافقون کو آزماتا ہے اور بیشک ظالم یعنے مشرک
اور منافق جدائی مین دور بہت ہین سیدہی راہ سمجھہ کے اور بات ملانی شیطان
کی اسواسطے وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ
قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور تو جانین وہ لوگ
جنکو سمجھہ دی یعنے مومن جانین وہ کہ قرآن سمجھہ حکم پروردگار تیرے کا ہے پھر سمجھہ
جانتے ہین اور ایمان لاتے ہین قرآن پر پھر نرم ہوتا ہے قرآن سے دل اون کا
اور حکم اوسکا قبول کرتے ہین اور مقرر خدا تعالے ہر طرح راہ دکہاتا ہے اون کو
جو ایمان لائے ہین طرف سیدہی راہ کے جو وہ تابع داری پیغمبر صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کی ہے وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ اور ہمیشہ رہین گے وہ لوگ جو ایمان نہ لائے
شک مین یعنے کافر ہمیشہ شک مین رہین گے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم بھیجا ہوا خدا
تعالے کا سچہ ہے یا جھوٹہ جب تک کہ آوے اُن کو قیامت یا موت یکایک یا اون پر

عذاب دن ناپید ہونے اونکے کا جو اوس دن سے انکا شان نرہے اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ط يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ اوس دن بادشاہی سارے عالم کی خدا تعالے کو ہے اور سب بڑے بادشاہ اور بڑے حاکم ہون گے عاجز محتاجون کی طرح اوس دن حکم کریگا خدا تعالے کافرون اور مسلمانون مین پھر جو ایمان لائے ہین اور اچھے کام کئے ہین وہ بہشتون کی نعمتون مین رہین گے وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ اور جو ایمان نہین لائے اور جھوٹہ جانا ہمارے حکم کو پھر اوس قوم کو عذاب خوار کرنے والا اور رسوا کرنے والا ہوگا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اور جنہون نے اپنا وطن چھوڑا ہے خدا تعالے کی راہ مین پھر مارے گئے کافرون کے ہاتہہ سے یا موئے اپنی موت سے ہر طرح روزی دیگا اون کو خدا تعالے روزی اچھی جو وہ نعمتین بہشت کی ہین اور بیشک خدا تعالے بہت اچھا سب روزی دینے والون سے لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ہر طرح لاویگا مسلمانون کو بہشت مین لانا انکی خوشی کا یعنے مسلمانو کو بہشت مین عزت اور حرمت سے فرشتے لاوینگے اور بیشک خدا تعالے پہ جاننے والا سب کے احوال کا تامل کرنے والا عذاب کرنے مین کافرون اور تکبر کرنے والون کے ذٰلِكَ ط وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ یہ حکم ہے خدا تعالے کا اور جو کوئی دکہہ دے اپنے مدعی کو جیسا اوسے دکہہ دیا ہے پھر جو وہ ظلم کیا جاوے اوس پر تو ہر طرح مدد کرتا ہے خدا تعالے اوسکی یعنے ایک کو ایک نے زخمی کیا اس زخمی نے اوسی زخم دیا تو دونو برابر ہوئے پھر جو وہ جسنے پہلے زخمی کیا پھر چاہے کہ اوسے دوبارہ زخمی کرے بعد برابر ہونے کے تو اوسکی مدد کریگا خدا تعالے بیشک خدا تعالے ہر طرح بخشنے والا ہے مہربان ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ یہ مدد کرنا مظلوم کی اوس سبب ہے کہ خدا تعالے سب کام کر سکتا ہے جیسے کہ رات کو لاتا ہے بیچ دن کے یعنے رات تہوڑی سے دن مین اگر رات چھوٹی ہوتی ہے اور دن بڑا ہوتا ہے گرمیون مین اور پہر لاتا ہے دن کو بیچ رات کے یعنے دن سے کچھہ تہوڑا رات مین جا کر دن چھوٹا ہوتا ہے

ع ۹ ۱۴

اور رات بڑی ہوتی ہے جاڑون مین اور بیشک خدا تعالے سننے والا ہے سبکے
بھیدون اور مصلحتون کا اور دیکھنے والا سب کے کامون کا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ
اور یہ اوس سبب سے ہے کہ خدا تعالے وہ سچہ بیشک ہے اور وہ جنکو بلاتے ہو
سوائے خدا تعالے کے وہ باطل ہے اور بیشک اللہ وہی ہے اونچا ہے سب کے وہم اور خیال سے اور بڑا ہے سبکی
تعریف اور بڑائے دینے سے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ
الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ اے کیا نہین دیکھتا تو وہ کہ خدا تعالے
نے بھیجا نیچے پانی آسمان سے پھر ہوئے زمین سبز اوس پانی سے جو ہزارون طرح
کے درخت اور گھاس زمین سے اگتا ہے اور بیشک خدا تعالے مہربانی کرنے
والا ہے خبر جاننے والا سب کے احوال کی لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اوسی کا ہے جو کچھہ کہ ہے آسمانون اور زمین مین اور وہ ع ۱۵
کہ خدا تعالے ہر طرح بے پرواہ ہے تعریف کیا گیا ہوا سب خوبیون سے اَلَمْ تَرَ اَنَّ
اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ
تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اے کیا نہین دیکھتا
تو اے دیکھنے والے وہ کہ تابعدار تمہارا یعنے تمہارے اختیار مین دیا اون چیزون
کو جو زمین مین ہین اور تابعدار کیا تمہارا ناؤ کو جو چلتی ہے دریاؤ مین حکم خدا
تعالے کے سے اور آسمان کو تھام رکھا ہے جو گر نہ پڑے زمین پر مگر اوسکے حکم سے یعنے
خدا تعالے جب چاہے تو گرے آسمان بیشک خدا تعالے ساتھہ لوگون کے یعنے اوپر
لوگون کے مہربانی کرنے والا ہے بخشنے والا ہے وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝ اور وہ خدا تعالے وہ ہے جس نے جلایا تمکو
یعنے پیدا کیا تمکو ماؤن کے پیٹ سے پھر مارے گا تم کو جب تمہارے مرنے کا وقت
آویگا بیشک آدمی ناشکرا ہے جو اوسکی نعمتون کا شکر نہین کرتا لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا
مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى
مُّسْتَقِيْمٍ ہر دین والے کو دی ہمنے اور مقرر کی ہمنے دین کی باتین جو وہ دین کے کام
کرتے ہین پھر چاہیئے کہ دشمنی نکرین تجھسے دین مین اور بلا تو لوگون کو طرف دین

پروردگار اپنے کے بیشک تو ہر طرح اوپر راہ سیدھی کے چلتا ہے وَاِنْ جَادَلُوْكَ
فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اور اگر تجھ سے جھگڑا کریں تو تو کہو خدا تعالےٰ جانتا ہے
جو کچھ تم کرتے ہو اور اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ خدا
تعالےٰ حکم کرے گا اور فرماویگا کافرون اور مسلمانون مین قیامت کے دن جس
بات مین تم جھگڑتے ہو یعنے قیامت کے دن حکم خدا تعالےٰ سے جانون گے کہ سچا
کون اور جھوٹا کون تھا اور بدلا اپنے کئے کا سب پاوین گے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ کیا نہین جانتا تو وہ کہ خدا تعالےٰ واقف ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین مین یعنے کوئی چیز
خدا تعالےٰ سے چھپی نہین اور یہ سب لوح محفوظ مین لکھا ہے اور یہ خبر کا جاننا خدا تعالےٰ
پر سہج ہے کسواسطے کہ اوسی کا بنایا ہوا ہے سب کچھ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ اور کافر پوجتے
ہین سوا خدا تعالےٰ کے اوسکو جو نہین بھیجا اوسکے پوجنے کیواسطے کوئی دلیل اور وہ پوجتے ہین اسکو جو اوسکے پوجنے کا
حق نہین جانتے اور پوجا نہین دیکھا دیکھی پوجتے ہین جو سوا خدا تعالےٰ کے اور چیزون کو پوجتے ہین وہ ظالم ہین اونکا
کوئی مددگار نہین جو انہین خدا تعالےٰ کے عذاب سے چھڑاوے گا وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ
اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمُ ۭ اَلنَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَبِئْسَ
الْمَصِيْرُ ۝ اور جسوقت پڑہے تو اون کے آگے آیتین ہمارے قرآن کی آشکارا پہچانے
تو صورتون مین کافرون کے نمانتا اور بیزار ہونا نزدیک ہووے جو نہایت ع ۹ ۱۷
غصہ سے پکڑین اور مارین اونکو جو پڑہتے ہین اونکے آگے آیتین ہماری یعنے مسلمانون
پر جھنجلاتے ہین کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرون کو کہ اے پھر کیا بتاؤن
تمکو مین ایک بہت بڑی چیز بدلا اسکا جو تم کرتے ہو وہ آگ ہے جسکا وعدہ کیا ہے
خدا تعالےٰ نے اون سے جو کافر ہین اور وہ آگ بری ہے جگہہ پہر جانے کی يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ
اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ
اے لوگو ماری ہے اور کہی ہے ایک مثل پہر سنو تم اوس مثل کو کہ بیشک وہ لوگ

جو پکارتے ہین اور یاد کرتے ہین یعنے پوجتے ہین سوائے خدا تعالےٰ کے بتون کو جو وہ
بت بنا نہین سکتے اور پیدا کر نہین سکتے ایک مکھی کو بھی اگر جو اس کام کے واسطے سب بت
اکٹھے ہو دین تب بھی نہ کر سکین اور اگر مکھی بتون سے کچھ لیجاوے تو بت مکھی سے لے
نسکین کہتے ہین کہ کافر شہد اور سرکہ بتون کو لگا کر خالی مکانون کو چھوڑ کر سب
چلے جاتے تھے مکھیان اوسے کہاتین تو کہتے کہ ہمارے خداؤن نے کہایا اور خوش
ہوتے سو خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ بتون کو اتنی قدرت نہین جو وہ مکھیون سے پھیر
لیوین سست اور کمزور ہین چاہنے والے ہین یعنے بت پرست اور سست اور کمزور
ہی چاہتا ہے بت کہتے ہین کہ علما یہود کے کہتے تھے کہ خدا تعالےٰ سارے عالم چھ دن
مین بنا کر ماندہ ہوا اور ہفتے کے دن آرام کرنے کے واسطے تکیہ لگا کر بیٹھا خدا تعالےٰ
نے اون کے جواب مین یہ آیت بھیجی مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ
عَزِیْزٌ نہین سمجھتے خدا تعالےٰ کو جیسا کہ اوسکو سمجھنا چاہئے جو خدا تعالےٰ کی شان مین
ایسی باتین کہتے ہین جو لایق اوسکے نہین ماندہ ہونا اور تھکنا بندے کو لایق ہے نہ کہ بندون
کے پیدا کرنے والے کو سزاوار ہے بیشک خدا تعالےٰ سب سے زور آور ہی زبردست جو
کسی چیز سے کسی طرح کبھی عاجز نہین ہوتا اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۚ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝ بیشک خدا تعالےٰ چنتا ہے فرشتون سے پہنچنے کو پیغمبرون کے
پاس اور چنتا ہے آدمیون سے نبیون کو پہنچنے کے واسطے خلقت کی طرف جسکو جانتا ہے
لایق پہنچنے کے یعنے جسکو نبوت کے لایق جانتا ہے پہنچنے کے یعنے جسکو نبوت کے لایق جانتا
ہے اوسے نبی اور رسول کرتا ہے بیشک خدا تعالےٰ سنتا ہے پیغمبرونکا کہنا اور
دیکھتا ہے خلقت کا سلوک جو پیغمبرون سے کرتے ہین یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ جانتا ہے خدا تعالےٰ جو کچھ کہ آگے لوگون کے ہے
یعنے جو کام کر چکے ہین اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ بھی جانتا ہے خدا تعالےٰ یعنے جو
کام کہ اب کرینگے اور طرف خدا تعالےٰ کی ہے پھر پھرنا سب کامونکا یعنے جتنے کام
ہین سب ذرہ ذرہ خدا تعالےٰ کے آگے حاضر ہونگے یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا ۩ سجدہ
وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو رکوع اور
سجدہ کرو یعنے نماز پڑھو اور بندگی کرو یعنے فرمان برداری کرو اپنے رب کی اور کرو

کام اچھے شاید کہ تم چھٹکارا پاؤ عذابون سے اور داخل رحمت مین ہون یہان
امام شافعی کے نزدیک سجدہ ساتوان قرآن شریف کے سجدون سے وَجَاهِدُوْا
فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ط اور لڑو کافرون سے خدا تعالےٰ کی راہ مین جیسے کہ لڑنا چاہئے خدا
کے واسطے یعنے اوس لڑائی مین کچھہ کسیطرح اپنی غرض نہو صرف دین ہی کا واسطہ
ہو هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ط خدا تعالےٰ نے تمکو نوازا ہے
اور نکیا دین مین کچھہ دکھہ تم پر یعنے دین تمہارا تم پر آسان کیا جیسے کہ وقت ضرور
کے تیمم اور بیماری اور سفر مین روزی قضا اور نماز سفر مین آدھی اور فرماتا ہے خدا
تعالےٰ کہ قبول کرو مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ط دین اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کا حضرت
ابراہیم علیہ السلام کو مگر باپ اسواسطے کہا کہ وہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کا باپ یعنے اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم ساری امت کے باپ ہین تو باپ کا باپ جگہ
باپ کی ہے هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ
وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ج صد خدا تعالےٰ نے نام رکھا تمہارا مسلمان پہلے اس قرآن
کے اوترنے سے اور کتابون مین جیسے توریت اور انجیل اور اس قرآن مین بھی تمہیں
مسلمان کہا تو ہووے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم گواہ تم پر قیامت کے دن اور تم
گواہ کافرون پر اس بات کے جو رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونکو کہا کہ ایمان
لاؤ اور خدا تعالےٰ کو وحدہ لاشریک جانون اونہون نے کہنا نمانا اور اے مسلمانون
ع ۱۰ ۱۶ ۱۷ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ط هُوَ مَوْلٰىكُمْ ج فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ
پھر قایم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ کے مال کو اور مضبوط پکڑو خدا تعالےٰ کے فضل کو یعنے
اعتماد اور یقین درست اور پورا رکھو جو وہ صاحب اور والی تمہارا ہے پھر خدا تعالیٰ
بہت اچھا والی ہے اور بہت اچھا مدد کرنے والا ہے ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞ ۞

سورۃ المومنون مکیۃ وھی ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ مائۃ وثمان عشرۃ اٰیۃ

الجزء ۱۸ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ سقر عذاب سے چھوٹ
مومن وہ جو اپنی نماز مین ڈرنے والے ہین خدا تعالےٰ سے نماز مین چاہئے کہ ایسا
مشغول ہووے جو خبر نرہے کہ داہنے اور بائین کون ہے اور کوئی کیا باتین کرتا
ہے اور نگاہ کو سجدہ کی جگہہ سے کہین کسی طرف کو نہ پھراوے وَالَّذِيْنَ هُمْ

عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝ اور مومن وہ ہین جو نکمی بات سے مونہہ پھیر لیتے ہین یعنے
بیزار ہین وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُونَ ۝ اور مومن وہ ہین جو زکوۃ کے مال کو دیتے
ہین دارون کو یعنے جتنا مال زکوۃ کا خدا تعالے نے فرمایا ہے وہ سب دیتے ہین اونکو
جو اوس مال کی مستحق ہین بجا اوس مال کو نہین خرچ کرتے وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ
حٰفِظُونَ ۝ اور مومن پورے وہ ہین جو اپنی شرم کے بدن کو تھام رکھتے ہین حرام
کرنے سے اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ مگر اپنی
جورون پر یا لونڈیون پر چھوڑتے ہین پھر وہ لوگ نہین ہین طعنے مارے ہوئے ارے
دھتکارے ہوئے یعنے جو لوگ کہ سوائے اپنی جورون اور لونڈیون کے حرام نہین
کرتے اونکو کوئی کچھ کسیطرح برا نکہے گا فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْعٰدُونَ پھر جو کوئی ڈھونڈے سوائے اپنی جورون کے اور لونڈیون کے غیر عورت
کو پھر وہ لوگ ہین نکل جانے والے باہر حکم خدا تعالے کے سے وَالَّذِينَ هُمْ
لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُونَ ۝ اور مومن وہ لوگ ہین جو سونپی ہوئی چیز کو اچھی
طرح احتیاط سے رکھکر مالک کو سب کے سب پہنچاتے ہین اور اپنے قول کو پورا کرتے
ہین وَالَّذِينَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ اور مومن وہ لوگ ہین جو اپنی
نماز پر خبردار ہین یعنے قضا نہین کرتے یا نماز کو حضور دل سے اور محبت اور ڈر سے
اور درمیان اور ادب سے پڑھتے ہین اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ وقف لازم
هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ وہ لوگ جن مین یہہ چھہ صفتین ہین جو بیان کین وہ وارث
یعنے اونکو وارث کہے وہ لوگ جو وارث ہین بہشت فردوس کے وہ فردوس مین
ہمیشہ رہین گے اور خدا تعالے فرماتا ہے وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ
طِينٍ اور مقرر پیدا کیا ہمنے آدم کو جو وہ سب آدمیون کا باپ ہے اچھی سی اچھی
گوندھی ہوئی مٹی سے ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِى قَرَارٍ مَّكِينٍ پھر کیا ہمنے اوسکی نسل اور
اولاد کو پیدا منی سے جو پہنچ ایک جگہہ کے رہنے والے ہے ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ
خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِينَ پھر بنایا ہمنے اوس بوند منی کو لہو جما ہوا
پھر بنایا ہمنے اوس لہو جمے ہوئے کو گوشت کی بوٹی پھر بنایا ہمنے اوس گوشت کی بوٹی کو

ہڈی سخت پہنایا اوس ہڈی کو گوشت اور چمڑا پہر پیدا کیا ہمنے پیدائش دوسری
یعنے جب وہ درست ہو چکا تب اوس مین اپنی قدرت سے جان ڈالی یا ماں کے پیٹ سے
بچا پیدا کیا جو دودہ پینے لگا اور چلنے پہرنے لگا اور باتین کرنے لگا پہر یہ جانو تم کہ بہت
بڑا ہے خدا تعالےٰ تعریف کرنے سے اور سمجھ مین آنے سے جو ایسی قدرتین رکھتا ہے
بہت اچھا پیدا کرنے والا ہے سب پیدا کرنے والون سے اور بنانے والون سے جو
اول سے آخر تلک آدمی کو اس طرح بنایا یہہ کس سے ہو سکتا ہے ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ
ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ پہر تم پیچھے اس احوال کے مرنے والے
ہو پہر تم دن قیامت کے اوٹھنے والے ہو گورون سے حساب کے واسطے وَلَقَدْ
خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ اور بیشک پیدا کیا ہمنے
سر پر تمہارے سات آسمان جو ہر آسمان مین راہ ہے فرشتون کی اور نہین ہم
پیدا کئے گئے ہوئے خلقت سے بیخبر یعنے خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ ہمین آسمانون اور
زمین کے رہنے والون کے سب خبر ہے وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ
فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ اور بھیجا ہمنے آسمان سے پانی جتنا
ضرور تہا پہر ٹہہرایا ہمنے اوس پانی کو زمین مین یعنے دریاؤن کو بہتا رکہا زمین پر اور ہم
اون دریاؤن کے لیجانے پر مقدور رکہتے ہین یعنے جب چاہین تب دریاؤن کو
خشک کر دیوین ہم کہتے ہین کہ بعد نکلنے یاجوج اور ماجوج کے حضرت جبرئیل زمین
پر آکے قرآن شریف اور کئی دریاؤن کو اور کئی برکتون کو لیجاوینگے فَاَنْشَاْنَا
لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ پہر پیدا کئے
تمہارے واسطے اوس پانی سے بہت باغ کھجورون اور انگورون کے واسطے تمہارے جہان باغونکی میوے ہین بہت سے
کھجور اور انگور کے اور بعضا اونمین کہاتے ہو تم معاش ضروری اس سے حاصل کرکے وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ
تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ اور درخت پیدا کیا کوہ طور سے جو اگتا ہے وہ
درخت ساتھہ تیل اور سالن کے واسطے کہانے والون کے یعنے اوس درخت سے
دو فائدہ ہین جو تیل بہی اور وہ روٹی کا سالن بہی ہے سو وہ درخت زیتون کے
وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّ
مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ اور بیشک تمکو حیوانون مین سمجھ چاہیئے کہ کرو اور خدا تعالےٰ کی قدرت

پہنچا نو جو اون حیوانون کا دودھ پلاتے ہین ہم تمکو وہ جو اونکے پیٹ مین ہے اور تمکو اون
حیوانون مین فائدہ بہت ہین جیسے کہ اون پر بوجھ لادنا اور پشم اور چمڑا جو بہت کام
آتا ہے اور سواری کرتی ہو اون پر اور اون مین سے بعضون کا گوشت کہاتے ہو
وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝ اور اون حیوانون پر اور ناؤن پر سوار ہوتے ہو یہہ ع ۲۲
کیا نعمتین انعام خدا تعالے کی وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ اور مقرر بہیجا ہمنے نوح نبی علیہ السلام کو طرف اوسکی قوم
کے پہر کہا نوح نبی علیہ السلام نے اپنی قوم کو بندگی کرو خدا تعالے کی جو نہین ہے تمہارے
لئین کوئی لایق پوجنے کے سوائے اوسی خدا تعالے کی یعنے وہی ایسا ہے جو اوسکی بندگی
کیجیے اور سوائے اوسکے کوئی لایق بندگی کے نہین اے پہر کیا تم نہین ڈرتے اوسکے عذاب
سے جو سوائے اوسکے اور کی بندگی کیا چاہتے ہو جب یہہ بات حضرت نوح نبی علیہ السلام
نے قوم سے کہی دولتمند اور سردارون نے تو نانا مگر غریبون کا کچھہ تھوڑا سا دل پہر
لگا تب فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ
يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْۤ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ
پہر کہا دولتمند اور سردارون اوس قوم کی نے جنہون نے حضرت نوح کا کہا نانا تہا
اونہون نے غریبون سے کہا کہ نہین ہے یہ نوح نبی مگر ایک آدمی ہے تم جیسا یعنے
جسطرح تم کہاتے پیتے ہو اور چلتے پہرتے ہو دنیا کے کامون مین ایسے ہی یہہ بھی کرتا ہے
چاہتا ہے فقہ کہ زیادتی ڈہونڈہے تم پر یعنے چاہتا ہے کہ سردار بنے تمہارا اور
اگر چاہتا خدا تعالے کہ رسول بہیجے تو ہر طرح بہیجتا فرشتے کو جو فرشتے اوسکے نزدیک
ہین نہین سنا ہمنے کبہی یہ کہ آدمی کو پیغمبر کرکے بہیجے خدا تعالے لوگون مین اپنے
باپ دادا اون سے جو گذر گئے ہین اون سے نہین سنا اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ
فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ نہین ہے نوح علیہ السلام مگر ایک مرد دیوانہ ہے یعنے مقرر یہہ
دیوانہ ہے اگر دیوانہ نہوتا تو ایسی باتین نکرتا پہر تم راہ دیکہو اوسکی ایک وقت
تلک یعنے صبر کرو جو تھوڑے دنون مین مرے گا یا یہ دیوان پن اوسکا جاتا رہیگا اور
ہوش مین آویگا تو یہ باتین چہوڑ دیگا جب یہ باتین اونہون کی حضرت نوح
علیہ السلام نے سنین تب اونکے ایمان سے نا امید ہوکر خدا تعالے کی جناب مین

رجوع کرکے یہہ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا کَذَّبُوْنِ ۝ کہا حضرت نوح نبی علیہ السلام نے
کہ اے پروردگار میرے تو میری مدد کر اور انکو اسبات کی سزا دے جیسا مجھے
جھوٹا کہتے ہین خدا تعالے نے یہ دعا قبول کی جیسا کہ فرماتا ہے کہ فَاَوْحَیْنَآ اِلَیْہِ
اَنِ اصْنَعِ الْفُلْکَ بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ فَاسْلُکْ فِیْھَا
مِنْ کُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَاَھْلَکَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْہِ الْقَوْلُ مِنْھُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِنَّھُمْ مُّغْرَقُوْنَ پھر ہمنے کہلا بھیجا نوح نبی علیہ السلام کو کہ بناؤ اور تیار کرو
ناؤ ہمارے حضور جو کہین اوس مین نہولے اور خطا نکرے اور ہمارے حکم سے یعنے سکھانے
ہمارے سے کہ جسطرح ہم کہین اوسی طرح بنا پھر جب آوے حکم ہمارا یعنے جب ہم عذاب
بھیجین اور اوبلے پانی تنور مین سے یعنے تیرے گھر کے تنور گرم مین سے پانی ابلے تب
پھر چڑھ اوس ناؤ مین اپنے لوگون کو جو تیرا کہا مانتے ہین یعنے اپنی اولاد کو اور مسلمانون
کو مگر وہ لوگ جن پر ہو چکی ہے بات پہلے سے یعنے تیرے ایک بیٹے اوپر منع ہے
تیرے کہنے سے جو وہ کافر ہین ازل سے اور مجھ سے نکہہ یعنے مجھ سے دعا نا تنگ بیچ
حق اون کے کے جنہون نے ظلم کیا اپنے اوپر کفر اور شرک سے بیشک وہ ظالم سب
ڈوبنے والے ہین فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ عَلَی الْفُلْکِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَجّٰنَا
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ پھر جب چڑھے تو اور وہ جو تیرے ساتھہ ہین دین مین اوس ناؤ پہ
پھر کہو کہ تمامی اچھی سے اچھی تعریف خدا تعالے ہے کو سزاوار اور لایق ہے جس نے
چھٹایا ہمکو قوم ظالمون کے سے وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝
اور کہا اے نوح علیہ السلام کہ اے پروردگار میری ناؤ سے اوتار مجکو اوتارنا مبارک
اور تو سب سے اچھا اوتارنے والا ہے اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ وَّاِنْ کُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ بیشک ہم
ان باتون کے نشانیان ہین ہماری قدرت کے ڈرنے والون کے واسطے جو وہ سچ جانتے
ہین اون باتون کو اور بیشک تھے ہم آزمانے والے اوس قوم کے جو معلوم کرین کہ پیغمبر
کو کون سچا جانتا ہے اور کون جھوٹا سمجھتا ہے ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِھِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ پھر
پیدا کیا ہمنے پیچھے قوم نوح نبی علیہ السلام کے اور قومون کو جیسے قوم عاد اور ثمود کے ۝
فَاَرْسَلْنَا فِیْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْھُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ ط اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ع ۲
پھر بھیجا ہمنے اوس قوم مین پیغمبر کو اونکی قوم سے ہود نبی کو یا صالح نبی کو اور کہا اوس

نبی کو جو کہے قوم سے کہ اے قوم میری بندگی کرو خدا تعالے کی جو نہین تمہارا
کوئی خدا سوائے اوس خدا تعالے وحدہ لاشریک کے اے پھر کیا تم نہین ڈرتے
اوسکے عذاب سے وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ
کہا سردار اور دولتمندون نے اوس قوم کے جنہون نے نہانا تھا نبی کا کہنا اور جو پہہ
جانا تھا دن قیامت کے کا آنا اور دی تھی ہمنے دولت دنیا مین اونکو یعنے دولتمند
جو عیش کرتے تھے اونہون نے آپس مین کہا کہ نہین ہے یہہ نبی مگر ایک آدمی
تم جیسا کہاتا ہے جو کچھہ تم کہاتے ہو اور پیتا ہے جو کچھہ تم پیتے ہو یعنے پھر تم مین اور
اوس مین کیا فرق ہے جو اوسے ہم بزرگی دین اگر وہ خدا تعالے کا بھیجا ہوا ہوتا جیسے
فرشتے کہاتے پیتے نہین یہہ بھی ویسا ہی ہوتا یا کسی اور طرح کی ہمسے بڑائی ہوتی
اوسکو وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ اور اگر تابعداری کی تم نے
ایک آدمی اپنے جیسے کے یعنے اپنے برابر کی جو حکومت اوٹھاے تو مقرر تم تب نقصان
مین ہوگے اور احمق ہوگے کہ أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُمْ
مُخْرَجُونَ وہ پیغمبر کہتا ہے اور وعدہ کرتا ہے تمسے وہ کہ تم جب مروگے اور ہوگے تم
گورون مین خاک اور ہڈیان گلی ہوئی یعنے وہ جو اپنے تئین بھیجا ہوا خدا تعالی کا کہتا
ہے تمسے یون وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مروگے اور تمہارا بدن بہت مدت مین گل کر
مٹی ہوگا اور ہڈیان بھی گل جائین گی تب تم پھر جی اوٹھوگے گورون سے بھلا یہ
بات عقل مین آتی ہے یہ کہکر اور کہا کافرون نے هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ
دور ہے بہت دور جو وہ وعدہ کرتا ہے یعنے یہہ پیغمبر جو کہتا ہے کہ مرکر پھر جیوگے یہ
ہرگز نہین ہونا بلکہ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ نہین
ہے پھر جینا مگر یہی زندگی دنیا کی ہے اور یہہ جھوٹھہ ہے کہ مرکر پھر جیوین گے ہم بلکہ
مرکر ہرگز اٹھنے والے نہین ہم اور کہا کافرون نے إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ نہین ہے یہ مرد جو دعوا پیغمبری کا کرتا ہے
خدا تعالے پر یہہ جو کہتا ہے کہ مجھے خدا تعالے نے بھیجا اور نہین ہم اسکو سچا جاننے والے
جب یہ باتین اون کافرون دولتمندون کی پیغمبر نے سنی اور انکے ایمان لانے سے

ناامید ہوئے تب جناب الٰہی مین یہ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا کَذَّبُوْنِ کہا کہ اے پروردگار میری مدد کر میری جو ان پر غالب ہون اور سزا دے انکو جیسا کہ یہہ مجھے جھوٹا جانتے ہین قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ لَّیُصْبِحُنَّ نٰدِمِیْنَ کہا خدا تعالےٰ نے اوس پیغمبر کو کہ تو صبر کر جو یہ تھوڑی دیر مین ہون گے اپنے کئے سے پچھتانے والے فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ پھر پکڑا اون کافرون مغرورون کو صحیح کے عذاب نے واجبی یعنے ایک آواز حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ایسی کی کہ اون سب کافرون کا جگر پھٹ گیا اور وہ سب مر گئے اور وہ عذاب اون پر واجبی آیا تھا یعنے وہ قوم اوس عذاب کے لایق تھے پھر کیا ہمنے اونکو جیسے گھاس سوکھی کٹی ہوئی خراب پھر دور ہو دین خدا تعالےٰ کی رحمت سے اور لعنت ظالمون کی قوم پر ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِیْنَ پھر پیدا کیا ہمنے پیچھے اوس قوم کے اور لوگون کو مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا یَسْتَاْخِرُوْنَ آگے نہو سکے کوئی قوم اپنے وقت سے اور نہ پیچھے رہے یعنے جو وقت ان کے عذاب کا مقرر کیا تھا اوسی وقت عذاب اُن پر آیا ایک گھڑی کی بھی کمی اور زیادتی نہو گی ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا کُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ پھر بھیجا ہمنے اپنے پیغمبرون کو ایک کے پیچھے ایک یعنے کئے پیغمبر پیچھے آگے پیچھے جس قوم مین جب آیا پیغمبر اوس قوم کا اونہون نے جھوٹا کہا اوسکو اور اوسکا کہا نمانا تو وہ قوم ہلاک ہوئی پھر پیچھے اوس قوم کے اور قوم لائے ہم ایک کے پیچھے دوسری یعنے ڈھیل ندی ہمنے عذاب کرنے مین ایک قوم کو عذاب کیا اور دوسری قوم جو اپنے پیغمبر سے جھگڑنے لگے تو اوسے بھی جلد عذاب سے ہلاک کر کے نابود اور نیست کیا اور کیا ہمنے اون قومون کو کہانیان اور قصہ اور کہاوتین یعنے جن قومون کو ہلاک کیا اون سے سوائے مذکور کے کچھہ نشانی نرہی تو اونکے عذاب کا ذکر کرین لوگ اور خدا تعالےٰ سے ڈرین فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ پھر دور ہو رحمت خدا تعالےٰ کی اوس قوم سے جو ایمان نہین لائے اور پیغمبرون کو جھوٹا کہین اور انکو سچا نہ جانین ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ پھر بھیجا ہمنے اون قومون کے پیچھے موسےٰ

پیغمبر علیہ السلام کو اور اوسکے بھائی ہارون علیہ السلام کو سمیت نشانیون
اور حجتون روشن اور کھلی ہوئی کے طرف فرعون کے اور اوسکے سردارون کے
پھر اونہون نے غرور کیا اور اون پیغمبرون کا کہا نہانا اور تھے وہ لوگ بڑے غرور
کرنے والے فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ پھر کہا فرعون اور
اوسکے امراؤن نے اسے کیا ہم لاوینگے ایمان اوپر دو آدمیون کے جو ہم ہی جیسے
ہین یعنے کہا اونہون نے کہ کیا ہم تابعداری کرینگے موسے اور ہارون علیہما السلام
کی جو وہ بھی دو آدمی ہین ہم جیسے کچھہ اونکو کسیطرح کی بڑائی نہین ہمسے بلکہ قوم
اون دونون کی ہماری بندگی اور خدمت کرتی ہے یعنے بنی اسرائیل ہمارے
تابعدار ہین فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ پھر فرعون اور اوسکے امراؤن نے
حضرت موسے اور ہارون علیہما السلام کو کہا کہ تم جھوٹے ہو اور وہ سب ہوئے
ڈوبنے والے دریا مین وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ اور دی
ہمنے بھی فرعون کے موسے علیہ السلام کو کتاب توریت تو شاید کہ بنی
اسرائیل راہ خدا تعالے کی سیدھی پاوین وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً
وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ اور کیا ہمنے بیٹے بی بی مریم کی حضرت
عیسے علیہ السلام کو اور اونکی ماکو جو حضرت مریم تھی اپنی قدرت کی نشانی یعنے
حضرت عیسے علیہ السلام کو اپنی قدرت کی نشانی بنایا جو اوسنے دودھ پینے کے وقت
باتین کین اور حضرت مریم کو اپنی قدرت کی نشانی بنایا جو بغیر ملاقات مرد کے ایسا
بیٹا جنین اور رکھا ہمنے ان دونون کو اچھی جگہہ جو اوس مکان کا نام ربوہ تھا رہنے
کے لایق اور جہان پانی اچھا ستھرا بہتا ہوا کہتے ہین کہ ربوہ کسی گانو کا نام ہے
وہان حضرت مریم اور حضرت عیسے علیہ السلام اور ایک حضرت مریم کی چچی کا بیٹا تھا
یہہ تینون وہان بارہ برس تک رہے اور مزدوری کرکے گزران کرتے تھے جیسے کہ
اللہ تعالے فرماتا ہے جو کہا اونکو کہ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّيْ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ اے پیغمبرو کھاؤ اچھی ستھری پاکیزہ اور حلال روزی یعنے جو چیز
کہ حلال طرح سے پیدا ہو اور کرو کام نیک بیشک جو کچھہ تم کرتے ہو مین جانتا
ہون وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ اور بیشک یہ قوم تمہاری

سب ایک قوم ہین اور مین پروردگار تمہارا ہون پھر ڈرو تم میرے عذاب سے
فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى
حینؔ پھر کاٹ کر ٹکڑے کیا کام اپنے دین کا اون سب لوگون نے آپس مین یعنے اون
لوگون نے اپنا اپنا جدا دین اختیار کیا اپنی خوشی کا ہر ایک فرقہ نے اپنا اپنا دین
آگے پکڑا اور اوسے اپنے دین سے خوش ہین اور اوسی کو سب دینون سے اچھا جانتے
ہین پھر چھوڑ دے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اون لوگو نکو غفلت کے گھر مین ڈوبا
رہا جب تک کہ انکے عذاب کا وعدہ آوے اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ
وَّبَنِيْنَ ۙ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ اے کیا سمجھتے ہین کافر وہ
کہ بخشش اور مدد کرتے ہین ہم واسطے اونکے نیکیون کے جو وہ کرتے ہین مال اور اولاد
سے اور تالاش کرتے ہین ہم انکے واسطے نیکیون مین کافر کہتے ہین کہ ہم جو نیک
کام کرتے ہین جیسے قربانی اور مہمان داری اور مسافر کو رکھنا ان کامون کے
سبب خدا تعالے نے ہمین دولت اور اولاد دی ہے سو خدا تعالے فرماتا ہے
کہ غلط سمجھتے ہین بلکہ نہین سمجھتے کہ یہہ اولاد اور دولت آزمایش ہے خدا تعالیٰ
کی طرف سے اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ بیشک وہ لوگ عذاب سے
اپنے پروردگار کے ڈرنے والے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ اور وہ لوگ
جو سات آیتون اپنے پروردگار کے ایمان لاتے ہین یعنے قرآن کو سچا جان کر اوسکا
حکم بجا لاتے ہین وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ اور وہ لوگ جو پروردگار
اپنے کا کسیکو شریک نہین کرتے وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ
اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ اور وہ لوگ دیتے ہین جو دیتے ہین یعنے زکوٰۃ اور خدا تعالیٰ کی راہ
مین سوائے زکوٰۃ کے اور بھی دیتے ہین اور دل اونکا ڈرتا ہے کہ خیرات ہماری
قبول ہوئی یا نہوئی اور جانتے ہین کہ طرف اپنے پروردگار کے پھر پہرنے والے
ہین یعنے دن قیامت کے خدا تعالےٰ کے روبرو حاضر ہون گے اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ
فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝ وہ لوگ جن لوگون مین وہ صفتین ہین جو بیان
کیا وہ تالاش کرتے ہین نیک کامون مین اور خدا تعالےٰ کی بندگی مین اور
وہ نیک کامون مین سب سے آگے ہین یا وہ لوگ سب سے پہلے بہشت مین

جاوینگے اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ
يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ اور تکلیف اور دکھ نہیں دیتا ہمیں کسی شخص کو مگر
جتنی اوس سے ہو سکے اور ہمارے پاس لکھا ہوا ہے جو بولتے ہیں سچ یعنے اوس میں
سچ لکھا ہے وہ اعمال نامے ہر آدمی کے ہیں اور اون پر ظلم نہوگا یعنے ثواب کم نہوگا
اور عذاب زیادہ نہوگا اونکے کاموں سے بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِنْ هَٰذَا وَلَهُمْ
أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ۝ بلکہ دل اُن کافروں کے ہیں بیخبری میں اِن
باتوں سے جو یہہ کہیں ہمنے اور یہہ کام کرتے ہیں یہہ سوائے شرک کے جن کاموں
میں مشغول ہو رہے ہیں اور اسسے بے خبری میں رہیں گے حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ
بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ ۝ لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنْصَرُونَ ۝ یہاں تک
کہ جب پکڑیں ہم انکے دولتمندوں کو عذاب میں تب یہہ فریاد کرنے لگیں گے اور خلاصے
چاہیں گے اور زاری کریں گے تب فرشتہ کہیگا اون کو آج فریاد مت کرو اور ہمسے
فریاد پہنچنے کی مت رکھو بیشک تمکو ہمسے مدد نہیں پہنچے گی یعنے ہم تمہاری مدد نہیں
کرنے کے کس واسطے کہ قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ
مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ مقرر آیتیں میرے قرآن کی پڑھتے تھے تمہارے آگے
اور تم نہ سنتے تھے اور اوٹے پاؤں بھاگتے تھے تکبری اور غرور کرتے ہوئے
اون سے کہانیاں کہتے ہوئے بیہودہ بکتے ہوئے دور ہوتے تھے یعنے جس مکان میں
قرآن پڑھتے تھے وہاں سے پیچھے کو سرکتے تھے بیہودہ اور نکے باتیں کرتے ہوئے
أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ اسے کیا فکر نہیں
کرتے اور نہیں سمجھتے دل میں اسبات کو کہ یہہ قرآن اور رسول محمد صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم بھیجا ہوا خدا تعالیٰ کا ہے سچا انکے پاس آیا ہے ان پاس جو نہیں آیا
انکے اگلے باپ دادا کے پاس یعنے یہہ پیغمبر اور قرآن کچھہ اب نیا تو آیا ہے نہیں جس
طرح آگے انکے باپ دادا کے وقت نبی آتے تھے ویسے ہے یہہ بھی اب آیا ہے پھر یہہ
لوگ نہیں سمجھ جانتے أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ اسے کیا نہیں
پہچانتے اپنے پیغمبر کو جو نشانیاں اوس پیغمبر کی سب کتابوں میں لکھی ہیں پھر یہہ اس
پیغمبر کو نہیں مانتے یعنے یہ بات ہے کہ یہہ کافر پیغمبر کو نہیں پہچانتے بلکہ جانکر بہتان

کرتے ہین کہ یہہ جھوٹا ہے اگلے یقولون بہ جنۃ بل جاءھم بالحق وا کثرھم للحق کرھون ۝ یا کہتے ہین کہ اس کے ساتھہ دیو ہے یعنے دیوانہ ہے یہہ جھوٹے ہین بلکہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آیا ہے ان پاس ساتھہ سچی بات کے بیزار ہین یعنے بہت کے کے لوگ قرآن سے بیزار ہین ولو اتبع الحق اھواءھم لفسدت السموٰت والارض ومن فیھن بل اتیناھم بذکرھم فھم عن ذکرھم معرضون ط اگر وہی کرتا خدا تعالے جو یہہ کافر چاہتے ہین یعنے اگر کئے خدا ہوتے جیسے کہ کافر کہتے ہین تو سفر خراب ہوتے آسمان اور زمین اور جو کوئی کہ انمین ہوتا وہ بھی خراب ہوتا یہہ نہین سمجھتے بلکہ لائے ہم انکے واسطے کتاب اور نصیحت پھر یہہ اپنی کتاب اور نصیحت سے موہہ پھیرنے والے ہین یعنے سنتے نہین غور سے جو سمجھین کہ یہہ کیا ہے ام تسئلھم خرجا فخراج ربک خیر وھو خیر الرازقین یا تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مانگتا ہے ان سے کچھہ مزدوری یا خرچ یعنے تو کہتا ہے کہ کچھہ مجھے دو تو ہین دین اسلام کی بات بتاؤن جو یہہ لوگ تجھے غرض مند اور لالچی جانکر جھوٹا کہتے ہین سو تو تو کچھہ ان سے مانگتا نہین پھر خرچ اور مزدوری تیری پروردگار کی بہت اچھی ہے اور خدا تعالے بہت اچھا ہے روزی دینے والا سب روزی دینے والون سے وانک لتدعوھم الی صراط مستقیم اور بیشک تو انکو بلاتا ہے بغیر اپنی غرض کے طرف راہ سیدھی مضبوط کے جو وہ دین اسلام ہے وان الذین لا یؤمنون بالاخرۃ عن الصراط لناکبون اور بیشک وہ لوگ جو ایمان نہین لاتے قیامت پر یعنے قیامت کو آنے والی سچ نہین جانتے وہ لوگ سیدھی راہ سے پھرے ہوئے ہین ولو رحمنٰھم وکشفنا ما بھم من ضر للجوا فی طغیانھم یعمھون اور اگر بخشش کرین ہم ان مکے کے لوگون پر اور اوٹھا دین ہم وہ جو ان پر سختی ہے قحط کی تو بھی لڑتے اور جھگڑتے ہی رہین گے اپنی تکبری مین حیران سرگردان یعنے اگر ہم ان پر سے بلا دور کرین تب بھی یہہ ویسے ہی ناشکر رہین گے ولقد اخذناھم بالعذاب فما استکانوا لربھم وما یتضرعون اور سفر رہنے پکڑا انکو ساتھہ عذاب کے پھر انہون نے عاجزی نکی اپنے رب کے آگے اور نہ زاری کی بلکہ ویسے ہی رہے حتی اذا فتحنا علیھم بابا ذا عذاب شدید اذا ھم فیہ

مُبْلِسُوْنَ یہان تک کہ جب کھولا ہمنے ان پر دروازہ بڑے عذاب سخت کا
تب یہہ اوس عذاب مین ناامید اور عاجز ہے بس ہون گے وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ اور وہ خدا تعالےٰ وہ
ہے جسنے پیدا کیا تمہارے واسطے کان جو سنتے ہو اوسسے اور آنکھین جو دیکھتے
ہو تم اوسسے اور دل تمکو دیا جو سمجھتے ہو ہر چیز کو اوسسے ایسی بڑی نعمتون
کا تھوڑا شکر کرتے ہو وَهُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ اور
وہ ہے خدا تعالےٰ جسنے تمہین پیدا کرکے پہلایا زمین مین اور قیامت کے دن
اوس خدا تعالےٰ کی طرف تم سب گورون سے اوٹھکر جمع ہوگے واسطے حساب
دینے کے وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ اور
وہ پروردگار وہ ہے جو کہ جلاتا ہے یعنے جان دیتا ہے اور مارتا ہے اور اوسکے اختیار
مین ہے دن رات کا بدلنا اور اونکا گھٹانا بڑہانا گرمی جاڑے کا اے پہر نہین سمجھتے
اسے فکر نہین کرتے کہ ایسے کام خدا تعالےٰ ہے کر سکتا ہے اور اوسکے بغیر کسی کو قدرت
نہین بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ بلکہ کہتے ہین جیسا کچھہ کہ کہا تہا اگلے کافرون
نے سو وہ یہہ باتین تہین جو اونہون نے قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ کہا اے کیا جب مرینگے ہم اور ہو جائینگے ہم خاک اور گلی ہوئی
ہڈیان ہماری رہین گے پہر کیا جی اوٹھینگے یعنے کافر کہتے تہے کہ یہہ بڑا تعجب
ہے کہ جب مرکر خاک اور پرانی گلی ہڈیان ہو جائین گے ہم تو پہر جیوین گے
یعنے یہ ہرگز نہین ہونا اور یہہ کہتے ہین کافر کہ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ
قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ مقرر وعدہ دیتے ہین ہمکو اور ہمارے باپ دادا
کو بھی یہہ وعدہ دیتے تہے پہلے آئے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سے یعنے آگے
بھی ہمارے باپ دادا سے اسیطرح کی باتین کرتے تہے اور پیغمبر جو آئے تہے اوسیطرح
یہہ بھی کہتا ہے نہین ہے یہہ بات مگر کہانیان ہین اگلے لوگون کی یعنے یہہ جو کہتے
ہین کچھہ ہونا نہین سراسر جھوٹھہ ہے سو اللہ تعالےٰ نے فرماتا ہے اپنے حبیب کو کہ اے
محمد تو پوچھہ میرے قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہو کہ زمین اور اوسکے
رہنے والے کس کے ہین یعنے مالک زمین کا اور جو خلقت زمین پر رہتی ہے کون ہے

بتاؤ تم اگر جانتے ہو تو سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ط قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُونَ جلد کہیں گے کہ خدا تعالےٰ
ہے مالک تو پھر کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پھر کیوں نہیں نصیحت مانتے
جو وہ فرماتا ہے قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ کہو یعنے
پوچھ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ان مشرکون سے جو کون ہے پیدا کرنے
والا سات آسمانون کا اور کون ہے پیدا کرنے والا عرش بڑے کا یعنے سارے
پیدائش سے وہ بڑا ہے عرش سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ط قُلْ اَفَلَا تَتَّقُونَ جلد کہیں گے
یعنے بے تامل کہیں گے کہ خدا تعالےٰ ہے آسمانون اور عرش کا پیدا کرنے والا پھر جب
یہہ اقرار کریں تو کہہ کہ پھر کیوں نہیں ڈرتے خدا تعالےٰ سے قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہو یعنے پوچھ اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم ان مشرکون سے جو کون ہے جسکے ہات اور اختیار مین ہے بادشاہی سب
چیز کی اور وہ امن دینے والا ہے اور فریاد کو پہنچنے والا ہے وہ کہون ہین اور نہین
کوئی امن دینے والا اور فریاد پہنچنے والا اوسکا جسکو وہ عذاب دیوے بتاؤ اگر
تم ہو جاننے والے یعنے اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ جو کون ہے ایسا سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ط
قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ جلد کہیں گے یہہ مشرک کہ یہہ صفتین خدا تعالےٰ کے ہین تو
پھر کہو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پھر کہان سے تم جادو کیے گئے ہو یعنے
جب کہ سب ان باتون کا اقرار کرتے ہو کہ خدا تعالےٰ ایسا ہے تو عقل تمہاری کہان
ہے اور دیوانے کیون ہوتے ہو اور کیون اوس خدا تعالےٰ کے سات شریک
کرتے ہو بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ بلکہ وہی ہمنے انکو بات سچی اور درست جیسے
وعدہ قیامت کا اور یہہ کہ خدا تعالےٰ کا کوئی شریک نہین اور یہہ مشرک جھوٹے
ہین جو یہہ ایسی باتین کہتے ہین بغیر سند اور حجت کی مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا
كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ نہ پکڑے اور نہ اختیار کی کوئی اولاد خدا تعالےٰ نے اور نہین اوسکے
ساتھہ کوئی خدا دوسرا اور اگر ہوتے کئی خدا جیسے کہ یہہ مشرک کہتے ہین تو تب
مقرر لیتا ہر خدا اپنے پیدا کئی ہوئے کو اور اوس پر قابض متصرف ہوتا اور
ہر طرح بڑائی چاہتا ایک خدا دوسرے خدا پر لیکن خدا تعالےٰ پاک ہے ان

باتون سے جو یہہ مشرک کہتے ہین اور یہہ خدا تعالےٰ پاک ہے سب عیب اور نقصانون
سے عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ جاننے والا ہے چھپی اور ظاہر کی باتون
کا اور بہت بڑا اون باتون سے جو یہہ شریک کرتے ہین اوسکے ساتھہ کسیکو اب اپنی
دوست محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل کی خوشی کے واسطے یہہ آیت بھیجکر مشرکون
پر عذاب آنے کی خبر دیکر فرماتا ہے قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِیَنِّیْ مَا یُوْعَدُوْنَ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ
فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ہوا اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دعا مانگ یون کہ اے
پروردگار میرے اگر تو دکھاوے تو مجھے جو اونکو عذاب کا وعدہ کیا ہے تو نے سو دو
مقرر اون پر کرے تو اے پروردگار میرے مت رکھیو مجھکو بیچ قوم ظالمون کے
جن پر عذاب بھیجے یعنے مجھے اون لوگون مین سے نکال اور خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ
وَاِنَّا عَلٰٓی اَنْ نُّرِیَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ اور ہم اوپر اوس بات کے جو دیکھاوین
تجکو وہ جو وعدہ کیا ہے ہمنے ہر طرح قدرت رکھتے ہین یعنے ہمین مقرر قدرت ہے جو
مشرکون پر عذاب کرین اور تو دیکھے اے دوست میرے اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَصِفُوْنَ اور اے حبیب میرے دور کر اوس چیز سے جو اچھی ہے برائی کو
یعنے بری بات کو دور کر اچھی بات سے یعنے اگر کوئی بری بات کہے غصہ سے تو اوسکو جواب
سہج مین اچھا دے تو وہ شرمندہ ہو اور بری بات چھوڑ دے اور ہم جانتے ہین اون
چیزون کو جو وہ تجھے کہتے ہین یعنے کوئی شاعر کہتا ہے اور کوئی ساحر اور کوئی کاہن
ہمین سب خبر ہے وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ
یَّحْضُرُوْنِ اور کہہ اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ اے پروردگار میرے پناہ اور
امن مانگتا ہون مین تجھسے اے رب میرے اسبات سے کہ وہ شیطان میرے سامنے
آوین یعنے شیطانون کے پاس آنے سے بھی پناہ مانگتا ہون اب خدا تعالےٰ فرماتا ہے
اپنے دوست کو کہ یہہ مشرک مجھے اور تجھے برا ہی کہا کرین گے حَتّٰٓی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ
الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ
قَآئِلُهَا وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ یہانتک کہ جو آوے ہر ایک کو اونمون
مین سے موت تب کہے کہ اے رب میرے مجکو پھیر بھیجو دنیا مین تو شاید کہ مین کرون
نیک کام اوسے جو چھوڑے مین ہمنے اور نہین کئے تو پھیر بھیجنا نہین یعنے دنیا مین

دوبارا آنا نہین اور مقرر یہ بات کہنی اوس کہنے والے کی دُر سے ہے اور بے فایدہ
اور آگے اون مشرکون کے پردہ ہے گور کا جب تک کہ وہ پھر جی کر اوٹھین
قیامت کے دن فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ پھر
جوقت پھونکے جاوے گی تری یا نرسنگا پھر نہ ہیگا ناتا کہنے کا اون مین اوس دن اور
نہ کوئی کسیکا حال پوچھیگا دوستدار سے کسواسطے کہ ہر ایک اپنے حال مین ایسا
گرفتار ہوگا جو اپنے عزیز کی بھی خبر نہ رہے گی فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ پھر جسکا بھاری ہوگا تول مین پلڑا ترازو کا نیک کامون سے پھر وہ لوگ
ہین چھٹکارا پائے ہوئے عذاب سے وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ اور وہ کوئی جسکا ہلکا ہوگا تول مین پلڑا
ترازو کا نیک کامون سے پھر وہ قوم ہین کہ جنہون نے نقصان کیا اپنا اور عمر
ناحق کھوئی وہ دوزخ مین ہمیشہ رہین گے تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِیْهَا
کَالِحُوْنَ جلاتے ہے اور بھونتے ہے اور لپٹ مارتی ہے اونکے مونہہ کو آگ اور وہ
اونکے مونہہ بدشکل اور بدصورت جھلسے ہوئے اوس آگ مین ہون گے تب خدا تعالیٰ
فرماویگا اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی عَلَیْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ اے کیا نہین آیتین
ہماری قرآن کے جو پڑھتے تھے تمہارے آگے پھر تھے تم اون آیتون کے جھوٹا
جاننے والے یعنے کیا تمہارے آگے قرآن کے آیتین نہ پڑھتے تھے یعنے پڑھتے
تھے قرآن تمہارے آگے اور تم جھوٹا سمجھتے تھے اسواسطے تم لایق عذاب کے ہوئے
تب وہ مشرک قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ کہین گے کہ اے
پروردگار ہمارے غالب ہوئے ہم پر کم بختی ہماری جو تیرے قرآن کو اور رسول کو
جھوٹا کہا ہمنے اور تھے ہم قوم سیدھی راہ کو بھولے ہوئے رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ
عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ اے پروردگار ہمارے باہر نکال ہمکو آگ دوزخ کی سے اور دنیا
مین پھیر ہمکو تو ہم تیری بندگی کرین اور حکم تیرا بجالاوین پھر اگر دنیا مین جاکر ویسی
ہی کام کرین جیسے اب کئے تھے تو پھر ہم مقرر گنہگار ہونگے ہم پھر قَالَ اخْسَـُٔوْا فِیْهَا
وَلَا تُكَلِّمُوْنِ فرماوے گا خدا تعالیٰ غصہ سے کہ چپ رہو دوزخ کی آگ مین اور بولو
نہین مجھسے جو تم ہرگز یہان سے نکلنے کی نہین اور عذاب ہی کم ہوگا تم پر سے اور

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ
بیشک وہ جو تھے ایک قوم میری بندون سے یعنے غریب اصحاب پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی جیسے کہ حضرت بلال اور عمار رحمت خدا تعالےٰ کے اون پر اور اون سے
ہے جو وہ کہتے تھے کہ اے پروردگار ہمارے ہم ایمان لائے ہین اور تجھ ایک
بغیر شریک جانتے ہین اور تیرے قرآن اور رسول کو سچا جانتے ہین پھر بخش
ہمکو اور رحم کر ہم پر اور تو ہی ہے سب سے اچھا بخشنے والا فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا
حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ پھر پکڑا تمنے میرے غریب بندون کو
ٹھٹے سے یعنے اون سے ٹھٹا اور مزاح شروع کیا اور اون کو کھجایا یہان تلک کہ میری
یاد اور میرا ذکر بھولے اور تھے تم اون کے احوال پر ہنسنے والے یعنے اون غریبون
پر ہنستے تھے اور اپنی بڑائی کرتے تھے اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ
هُمُ الْفَآئِزُوْنَ بیشک مین بدلا دیتا ہون ان آج اون اپنے غریب بندون کو جیسا کہ
اونہون نے دنیا مین صبر کیا تھا تمہارے دکھون پر بیشک وہ لوگ ہین مقصد
اور مراد پانے والے اپنی یعنے جو اونکی آرزو تھی سو ہمنے دی اونکو اور کافر جو کہتے
تھے کہ ہم دنیا مین ہمیشہ رہین گے سو خدا تعالےٰ اونہین اسوقت قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ
فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ فرمائیگا یا فرشتہ اوسکے حکم سے کہے گا جو کتنی مدت رہے
تم زمین مین برسون کے گنتے سے یعنے کتنے برس دنیا مین رہے تم قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا
اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ کہین گے دیر کی ہمنے یعنے رہے دنیا مین ایکدن یا کچھہ
دن سے یہی کم پھر پوچھہ گنتے والون سے یعنے فرشتے جو شمار کرتے ہے اون سے پوچھہ
اور ہم تو جانتے ہین ایک دن یا کچھہ کم دنیا مین رہے پھر خدا تعالےٰ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ
اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ فرماوے گا نہ رہے تم دنیا مین مگر تھوڑا سا اگر ہو تم
جاننے والے یعنے اگر دنیا مین ہزار برس جیوے تب بھی تھوڑا ہی بلکہ ساری عمر دنیا
کے آخرت کے حساب سے تھوڑی ہے اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ اے کیا تم سمجھے کمال بے عقلی اپنی سے یہہ کہ پیدا کیا ہمنے تمکو ناحق اور نکما
جیسے کوئی کھیل کرے اور یہہ سمجھے تم کہ پھر ہماری طرف تم پھروگے حساب کے لئے
قیامت کے دن یعنے تم جو یہہ سمجھے ہو کہ خلقت عبث پیدا کی ہے اس سے کچھہ حاصل

نہیں یہہ تمہاری سمجھہ غلط ہے بلکہ پیدا کرنے میں خلقت کے بھی نہایت حکمتیں
ہیں جو تم نہیں جانتے فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ
پھر بہت بلند اور بڑا ہے خدا تعالےٰ تمہاری سمجھہ اور بوجھہ سے اور ہے وہ بادشاہ لایق
کا جیسے کہ چاہئے جو کوئی نہیں ہے پوجنے اور بندگی کرنے کے لایق وحدہ لاشریک
جو پیدا کرنے والا اور مالک ہے عرش بزرگ بہت بڑے کا وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ اگر جو کوئی
پکارے یعنے یاد کرے اور بندگی کرے ساتھہ خدا تعالےٰ کے دوسرے خدا کو جو
نہیں حجت اور دلیل اوس پکارنے والے کو اوس دوسرے خدا کے ثابت کرنے
پر پھر سوائے اسکے نہیں یعنے مقرر حساب اوسکے کامون کا نزدیک پروردگار کے
ہے یعنے جو کام کریگا خدا تعالےٰ اسکا حساب لیکر بدلا دیوے گا اوس کام کے
موافق بیشک چھٹکارا نہ پاوین گے کافر جو خدا تعالےٰ اور رسول کو نہیں مانتے اور
مشرک جو خدا تعالےٰ کے ساتھہ شریک مقرر کرتے ہیں بغیر حجت وَقُلْ رَّبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ اور کہہ میرے خاص بندے کہ اے پروردگار ۶ ۲۶ ۶
میرے بخش مجکو اور مہربانی کر اور تو ہی ہے سب سے بہت اچھا مہربانی کرنے والا
اپنے بندون مسلمانون پر الحمد للہ رب العالمین ٭ ٭ ٭

محصنین کی سنگساری ہے اور شرح طحاوی مین شرطین محصنین کی چھہ ہین
کہ آزاد ہو اور بالغ اور عاقل اور مومن ہو اور نکاح کیا ہووے اور جماع بھی کیا
ہو اور امام شافعی رحمہ اللہ شرط اسلام کی جائز نہین رکھتے اور غیر محصن کو
کہ آزاد ہووے باوجود سو درون کے ایک برس جلاوطن کرنے کو فرماتے
ہین اور امام مالک اور امام احمد رحمہما اللہ تقی بکر مین ساتھہ امام شافعی کے متفق
ہین اسواسطے کہ حدیث اس مقدمہ مین وارد ہوئی ہے مائۃ جلدۃ و تغریب عام
اور صاحب کشاف نے فرمایا ہے کہ تغریب عام نزدیک امام اعظم کے ساتھہ اسی
آیت کے منسوخ ہے وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اور نہ پکڑے
تمکو ساتھہ اون دونو زنا کرنے والون کے مہربانی بیچ فرمان برداری اللہ کی کے
یعنے نہ بخشو تم اوپر اونکے اور حد چھوڑو اوپر بیچ ضرب کے قصد زنکر اگر ہو تم کہ ایمان
لائے ہو ساتھہ خدا کے اور دن قیامت کے خواہش سعی کی کرتا ہے بیچ حدون اوسکی کے اور چاہیے
کہ حاضر ہووین بیچ وقت عذاب کرنے اون دونون کے یعنے بیچ حالت اقامت
حد اونکی کے ایک گروہ مومنون سے تا شہرت ہووے اور وہ فضیحت بالغ ہووے
کہ پہر مانند ایسے کامون کے نکرین ساتھہ قول امام مالک اور امام شافعی رحمہما اللہ
کے چار شاہد سے کہ حرف شہادت کے چار ہین کم نہووین اور ساتھہ قول اور امام
کے ایک آدمی کفایت ہے اور دس بھی کہین ہین اور بسیاب نزول اس آیت کے
ہین ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ مان مہزول کہ ایک صاحبون آیات
سے تہا مواجیر مین بیٹھہ کر نقل کرتے تہے کہ جو کوئی اوسکو چاہے مونث اوسکی
کو تمام کفایت کرے ایک مومن نے چاہا کہ ساتھہ اس طمع خام کے روٹی اپنی
پختہ کرے قصد نکاح اوسکے کا کیا اللہ تعالےٰ نے اسواسطے کہ مسلمان بدنام
نہووین آیت بھیجی کہ اَلزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا
إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ مرد زنا کرنے والا نکاح نکرے مگر عورت زنا کرنے والے کو یا شرک
لانے والی کو اسواسطے کہ جس کو لایق ہے کہ غالب ہے کہ زنا کرنے والا عفت والی
سے ہمبستر کرنے والا ہووے گا اور عورت پلید بدکار نکاح مین لاوے مگر مرد ناپاک

بدکار کو یا کہ شرک لانے والے کو اسواسطے کہ مناسب سبب الفت کے ہے ؎
ہر کس مناسب گہر خود گرفت یار ٭ بلبل بباغ رفت و زغن سوی خارزار ٭ تبیان
مین لایا ہے کہ بعض لوگون نے یہود سے یا مشرکون مدینہ کے سے اختیار کیا تہا کہ
بیچ گہرون مواجر کے بیٹہہ کر ہر ایک اوپر دروازے گہر اپنے کے جہنڈا کہڑا کرتا تہا
اور لوگون کو اپنی طرف بلا کر اجرت لیتا تہا ضعیف مہاجرین کی کہ گہر اور کنبہ
نہ رکہتے تہے اور تنگ دستی سے اوپر اونکے ایک حال گزرتا تہا ارادہ کیا کہ اونکو
نکاح مین لاکر کرایہ نفس کا اون سے لیوین اور اوپر عادت جاہلیت کے معاش کرین
حقتعالے نے منع کیا اور فرمایا کہ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اور حرام کیا گیا نکاح
کرنا ساتہہ زانیون کے اوپر مومنون کے اور ایک قول یہہ ہے کہ یہ حکم بیچ اول
اسلام کے تہا اور ساتہہ آیتہ وانکحوا الایامی کے منسوخ ہوا وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ
ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً اور وہ لوگ کہ تہمت زنا
کی کرتے ہین عورتون محصنہ کو اور مرد محصن بہی اس مین داخل ہین اور محصن سے
مراد اس جاگہ آزادی ہے اور بلوغ اور عقل اور اسلام اور پاکی زنا سے ہے اور
وہ لوگ کہ مرد کو یا عورت کو کہ سات ان پانچ صفتون کے موصوف ہووے
ساتہہ زنا کے گالی دیوین پس نہ آوین نزدیک حاکمون کے ساتہہ چار شاہدون کے
کہ صاحب عدل ہووین یعنے چار مرد آزاد بالغ مسلمان بلا دین اوپر ثابت
کرتے اوس چیز کے کہ تہمت کرتے ہین ساتہہ اوسکے پس مارو تم اونکو اسی کوڑے
اور بیچ قذف کے کہ بغیر زنا کے ہووے یا ساتہہ زنا کے ہووے غیر محصن کو تعزیر
ہے نہ حد ہے اور حد قذف کی حد زنا کی سے اور حد شراب کی سے ہلکی ہے
اسواسطے کہ حد زنا کی ساتہہ قرآن کے ثابت ہوئی ہے جیسے کہ گذری اور ثابت
ہونا حد شراب کی کا ساتہہ قول اصحابون کے ہے رضی اللہ عنہم اور حد قذف
کے احتمال اوپر صدق کے رکہتی ہے وَلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ اور قبول نکرو تم اون سے کہ قذف کیا ہے اور گواہ نہین لائے اور
کوڑے کہائے مین شاہد کو بیچ کسی حکم کے ہمیشہ یعنے آخر عمر تلک اور کہا ہے
جب تلک کہ توبہ کرین اور وہ گروہ قذف کرنے والے وہ بدکار ہین یعنے ساتہہ

فسق اون کے کے حکم کیا گیا ہے اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ مگر وہ لوگ کہ توبہ کرین پیچھے اس قذف کے اور پھر قذف نکرین اور ساتھہ صلاح کے لاوین نیت اپنی کو بیچ ترک کرنے قذف مسلمان کے کہ نام فسق کا اون سے دور ہووے لیکن رد شہادت کے بیچ مذہب امام اعظم اور امام مالک کے ہمیشہ ہووے اور نزدیک امام شافعی اور امام احمد کے رد شہادت اور فسق دونون باطل ہووین پس تحقیق کہ اللہ بخشنے والا گناہ بندون کا ہے مہربان اوپر گروہ توبہ کرنے والون کے لائق ہین کہ بعد اوترنے اس آیت کے عاصم ابن عدی رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول اللہ شاید کوئی مرد ہم مین سے کسی بیگانہ کو ساتھہ عورت اپنی کے دیکھے اگر ساتھہ بلانے شاہدونکے مشغول ہووے جمع ہونے شاہدون تلک وہ حاجت اپنی سے فارغ ہوکر چلا گیا ہووے اور اگر بے شاہد بات کہے اسی کوڑے مارتے ہین اور گناہ فسق کا اور رد شہادت ثابت ہووے کیا کرے حضرت رسالت پناہ نے فرمایا کہ خدا نے یہی حکم بھیجا ہے عاصم باہر آیا عویمر بیٹا اوسکے چچا کا ساتھہ اوسکے ملا اور کہا اے عاصم شریک ابن سحما کو اوپر پیٹ جورو اپنی کے کہ خولہ نام ہے دیکھا ہمنے عاصم نے کہا واویلا گرفتار ہوا مین ساتھہ اوس چیز کے کہ اندیشہ کرتا تھا مین پس پھرا اور صورت حال کی سید عالم کو عرض کی حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خولہ کو بلایا اور اوس سے پوچھا انکار کیا اور آیت لعان کے اوتری کہ وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَھُمْ وَلَمْ یَکُنْ لَّھُمْ شُھَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُھُمْ فَشَھَادَۃُ اَحَدِھِمْ اَرْبَعُ شَھٰدٰتٍ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ اور وہ لوگ تہمت زنا کی کرتے ہین جورون اپنی کو اور نہووین اونکو گواہ مگر نفس اونکے پس واجب ہے گواہ ہے دینے ایک کی اون مین سے چار گواہی ساتھہ قسم خدا کی کے مضمون یہہ کہ تحقیق وہ یعنے خاوند البتہ سچون سے ہے بیچ نسبت کرنے زنا کے ساتھہ اوس عورت کے اور جو گواہی مضبوط ساتھہ قسم کے ہے بجائے شاہد کے ہے وَالْخَامِسَۃُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰہِ عَلَیْہِ اِنْ کَانَ مِنَ الْکٰذِبِیْنَ اور گواہی پانچوین وہ کہ لعنت اللہ کی اوپر اوسکے اگر ہووے جھوٹھہ بولنے والون سے بیچ اوس تہمت زنا کے لعان مرد سے اسطرح ہے کہ چار بار کہے کہ گواہی دیتا ہون

قسم اللہ کی کہ مین سچ بولنے والون سے ہون بیچ اوس چیز کی کہ تہمت کی مین نے
خاص اس عورت کو ساتہہ اوسکے اور ہر بار اشارا طرف عورت کی کرے اور پانچوین
بار کہے کہ لعنت اللہ کی اوپر میرے اگر ہون مین جہوٹہہ بولنے والون سے بیچ اوس
چیز کی کہ تہمت کی مین نے خاص اس عورت کو اور ہر بار اشارہ طرف عورت کے
کرے اور حکم اس لعان کا وہ ہے کہ حد قذف کی مرد سے دور ہووے اور درمیان
مرد اور عورت کے فرق کرین فرقہ طلاق کا ساتہہ قول امام اعظم رحمہ اللہ علیہ کے
اور فرقہ فسخ کا ساتہہ قول امام شافعی رحمہ اللہ کے اور حد زنا کی اوپر عورت کے
ثابت ہوتی ہے ساتہہ قول شافعی کے اگر انکار کرے لعان سے اور بیچ مذہب امام
اعظم رحمہ اللہ کے اوسکو قید کرین وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ
بِاللّٰهِ لا اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ اور دور کرے اور باز رکہے اوس عورت سے قید کو یا حد کو
وہ کہ گواہی دیوے چار گواہیان ساتہہ اللہ کے اس مضمون سے کہ تحقیق وہ
یعنے خاوند میرا البتہ جہوٹہہ بولنے والون سے ہے بیچ اوس چیز کے کہ ڈالا مجکو ساتہہ
اوسکے وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ اور شاہدی پانچوین
وہ کہ غصہ اللہ کا اوپر اوس عورت کے اگر ہووے مرد سچ بولنے والون سے بیچ
تہمت ڈالنے کے لعان عورت کا وہ ہے کہ چار بار کہے گواہی دیتے ہون مین قسم اللہ
کی کہ یہہ مرد جہوٹہہ بولنے والا ہے بیچ اوس چیز کے کہ ساتہہ میری تہمت کرتا ہے اور
پانچوین بار کہے خشم یعنے غصہ اللہ کا اوپر میرے اگر سچ بولنے والا ہووے یہہ مرد
بیچ تہمت زنا کی اور ہر بار اشارہ طرف مرد کے کرے اور موضح مین لایا ہے کہ آنحضرت
نے بیچہے ادا کرنے نماز دیگانہ کے عویمر اور خولہ کو بلایا اور ساتہہ اسطرح کے کہ مذکور ہوا
مرد عورت نے گواہی دی اور نزدیک ذکر لعنت اور غضب کے پیغمبر صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے اور قوم نے آمین کہا اور ایک جماعت نے مفسرون کی بجائے
عویمر کے ہلال بن امیہ کو ذکر کیا ہے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ
اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ اور اگر نہ فضل خدا کا ہوتا اوپر تمہارے اور بخشایش اوسکی اور
تحقیق اللہ قبول کرنے والا توبہ کا ہے حکم کرنے والا بیچ حدون کے اور احکام
شریعت کے البتہ تمکو فضیحت کرتا اور جہوٹہہ بولنے والے کو ساتہہ عذاب بڑے کے

گرفتار کرتا اور کہتے ہین اگر نہ فضل اوسکا اور رحمت اوسکی ہوتی ساتھہ تاخیر
عذاب کے تم ہلاک ہوتے یا اگر نہ فضل فرماتا ساتھہ اقامت زجر اور نہی کے قوائم
سے البتہ نسل منقطع ہوتی اور آدمی ایک دوسرے کو ہلاک کرتے یا اگر نہ خدا بخشتا
اوپر تمہاری توبہ قبول کرنے سے بیچ جنگل نا امیدی کے سرگردان ہوتے تم پس تمکو
ساتھہ مدد رفیق توبہ کے اوپر منزل امید کے پہنچایا ۵ گر تو بہ مدد گار گنہگار نبود ہے
اور اگہ بسر حد کرم راہ نمود ہے ۔ ور توبہ نبود ہے کہ ورے فیض کشود ہے ۔ زنگ
غم از آئینہ عاصی کہ زود ہے ۔ پیچھے ان آیتون کے قصہ بہتان اور پاک ہونے
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ہے اور وہ حکایت دور دراز ہی اسواسطے مجمل
مذکور اوسکا یہہ ہے کہ پانچوین برس مین ہجرت سے غزوہ مریسیع کا اتفاق پڑا
صدیقہ بیچ اس سفر کے ساتھہ تہین ایک دن واسطے کسی حاجت کے گئی تہین اور
منزل سے دور رہین خادمون ہودج کے کو خبر جانے اون کے کی نہ تہی اونہون نے
کوچ کیا اور عائشہ رضی اللہ عنہا وہان سے پھر آئین دیکہا منزل خالی پائی اوس جاگہہ
توقف کیا تو صفوان ابن معطل کہ ساتھہ حکم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے پیچھے سارے لشکر کے آتا تہا پہنچا اور صدیقہ اوپر اونٹ اوسکے کے سوار ہوکر بیچ
لشکر ہمایون کے آئین اور ابن ابی نے اونکو اوپر اونٹ صفوان کے دیکہکر وہ بات
کہ لایق حرم محرم سید عالم کے ہووے اوپر زبان خیانت نشان کے جاری کی اور
جو وقت مدینہ مین پہنچی یہ خبر جناب آنحضرت مین عرض ہوئی اور عائشہ رضی اللہ
عنہا بیمار ہوئین تہین اور خبر اسبات کی نہ کہتی تہین لیکن آنحضرت کو خفا پاتی تہین
اجازت لیکر گہر مین آئین اور اوس جگہہ اسبات کی اطلاع پائی بیماری زیادہ ہوئی
اور رات دن رونے کا شغل تہا اور کہتی تہین ۵ چشم من گریہ بر سر آب ست
روز شب جانم زنالہ در تب و تاب ست روز شب اور آنحضرت ساتھہ جستجو احوال
عائشہ رضی اللہ عنہا کے توجہہ کرکر عورتون سے سنو نسے اور اصحابون سے پرسش
کرتے تہے اور سب ساتھہ پاک دامنی اوسکی کے اقامت شہادت کی کرتے تہے ایک
دن آنحضرت بیچ گہر صدیقہ رضی اللہ عنہا کی آئی اور عائشہ کو روتے دیکہا فرمایا
کہ اے عائشہ اگر گناہ کیا ہے تو نے طرف اللہ کے توبہ کر اور بخشش مانگ عائشہ نے

مان باپ اپنے سے چاہا کہ آنحضرت کا جواب دیوین اونہون نے جواب نہ دیا اور
صدیقہ نے نہایت دہشت سے فرمایا کہ دشمنون نے کچھہ چیز ڈالی ہے اور جو کچھہ کہ
مین کہتی ہون کوئی باور نہین رکھتا پس مین وہی کہتی ہون کہ یوسف کے باپ
نے کہا فصبر جمیل واللہ المستعان علی ما تصفون نزدیک اس حال کے اثر
وحی کا اوپر آنحضرت کے ظاہر ہوا اور آیتین پاک رہنے عائشہ کے نازل ہوئی کہ
اِنَّ الَّذِیْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ وَالَّذِیْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ
تحقیق وہ لوگ کہ لائے جھوٹھہ بڑی کو بیچ عائشہ کے ایک گروہ ہین تم مین سے اور
وہ پانچ تھے عبداللہ بن ابی اوزید ابن رفاعہ اور حسان بیٹا ثابت شاعر کا اور مسطح ابن اثاثہ
بیٹا صدیق کی خالہ کا اور حمنہ بیٹی جحش کی بہن ام المومنین زینب رضی اللہ
عنہا کی سنجانو تم اوس جھوٹھہ کو کہ برا ہی واسطے تمہارے خطاب حضرت صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم ہے اور عائشہ اور صفوان فرماتے ہین کہ اوس جھوٹھہ کو ساتھہ
نسبت اپنی کے برا سنجانو تم بلکہ وہ بہتر ہے خاص تمکو اسواسطے کہ ثواب بڑا پایا تمنے
اور بیچ پاک رہنے کے آیتین اوترین اور بزرگی اور تعظیم شان تمہاری کے اوپر سکے
ظاہر ہوئی اور وعدہ تمام بیچ مقدمہ جھوٹھہ بولنے والون کے واقع ہوا خاص
ہر ایک کو جھوٹھہ کہنے والون سے جزا اوس چیز کی ہے کہ کسب کیا گناہ سے اوس قدر
کہ فکر کیا اسواسطے کہ بعضے ہنستے تھے اور بعضون نے باتین فاحشہ کہی تھین اور بعضے
چپ رہے تھے اور منع نکیا اور اوس کسی نے کہ پکڑا بڑی اوس بات کو اور بدتر اوسکے
کو اوس جماعت مین سے مراد ابن ابی لعنۃ اللہ ہے خاص اوسکو ہے عذاب بڑا بیچ
آخرت کے یا بیچ دنیا کے کہ یہ حد قذف کے گہائی اور رسوا ہوا اور کہتے ہین حسان تھا
کہ آخر عمر مین اندھا ہوا یا مسطح کہ ہاتھہ اوسکے شل ہوئے لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَیْرًا وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِیْنٌ ۝ کیون نہ اوسوقت کہ سنا تمنے
اسبات کو گمان لیجائے مرد اور عورتین مومن ساتھہ ہم دینون اپنی کے بنیکی کو جیسے
اوپر ذاتون اپنی کے گمان لیجاوین اسواسطے کہ ایمان چاہنے والا گمان نیک کا ہے
ساتھہ اہل ایمان کے بیشے چاہئے تھا کہ مومن بعد سنے اس جھوٹھہ کے گمان نیک

لیجاتے ساتھہ عائشہ اور صفوان کے اور کہتے جیسے کہ ایک آدمی یقین کرنے والا
کہ اوپر حال کے خبردار ہووے کہے کہ یہہ بات جھوٹھہ روشن ہے اور اللہ تعالےٰ
جو روکن پیغمبرون کی کو نگاہ رکھتا ہے مانند اس حال کے سے واسطے تعظیم اور بزرگی
اونکی کے لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ
عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ کیون نلائے اوپر اسبات کے چار شاہد کہ گواہی دیوین
کہ اوس چیز کی کہ قذف کرتے ہین ساتھہ اوسکے پس اب کہ نلائے شاید چار پس وہ
گروہ نزدیک اللہ کے یعنے بیچ حکم اوسکے کے وہ جھوٹھہ بولنے والے ہین ظاہر مین اور
باطن مین اسواسطے کہ اگر گواہ لاتے بیچ ظاہر حکم کے کاذب نہوتے لیکن باطن مین
جھوٹے ہوتے کہ یہہ صورت اوپر جورو کن پیغمبرون کی منع کی گئی ہے اور جب شاہد
نلائے ظاہر مین یہی جھوٹے ہوئے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اگر نہ زیادتی کرم اللہ کی کے ہوتی اوپر تمہارے
اور مہربانی اوسکی بیچ دنیا کے ساتھہ توفیق توبہ کی اور بیچ آخرت کے ساتھہ بخشنے
کے البتہ پہنچاتا تمکو بیچ اوس چیز کی کہ آئے تم بیچ اوسکے جھوٹھہ سے اوپر صدیقہ
رضی اللہ عنہا کے عذاب بڑا کہ حد قذف کے اور ملامت لوگون کی رو برو اوس
عذاب کے حقیر ہوتے اور تمکو وہ عذاب پہنچا اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ
بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝
اوس وقت کہ لیتے تھے تم اوسبات کو ساتھہ زبانون اپنی کے کہ بعضا بعضے سے
پوچھتا تھا اور کہتے تھے تم ساتھہ مونھون اپنے کے وہ چیز کہ نہ تھا تمکو ساتھہ اوسکے
کچھہ علم یعنے بات از روی جہل کے کہتے تھے اور جانتے تھے تم اوس چیز کو کہ کہی ہے
تمنے سہل اور آسان اور حالانکہ وہ بات نزدیک اللہ کے بڑی ہے اور عذاب
بہت اوپر اوسکے ملنے والا اسواسطے کہ لگانا عار ہے ساتھہ اہل بیت نبوت کے
اور جہلانا قرآن کا اور سب کے منصب رسالت کے احقاف مین مذکور ہے کہ ماں
ایوب کی جورو ایوب انصاری کی نے رضی اللہ عنہما ساتھہ اوسکے کہا کہ سنا تونے
اسبات کو کہ لوگ بیچ مقدمہ عائشہ کے کہتے ہین ابو ایوب نے فرمایا کہ سنا ہے
مین نے اور وہ جھوٹھہ ہے اسواسطے کہ تو ساتھہ نسبت میرے کے یہہ کام روا رکھتی ہے

ام ایوب نے کہا نہین قسم اللہ کی ابو ایوب نے کہا قسم اللہ کی کہ عائشہ بہتیر
تیری سے ہے پس ساتھہ نسبت پیغمبر کے کب یہہ عمل روا ہووے یہہ بہتان بڑا ہی حقتعالیٰ نے
فرمایا کہ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ
عَظِيْمٌ اور کیون نہ جو وقت سنا تمنے کہا تمنے یعنے جب یہہ بات سنی تمنے کیون نہ کہا تمنے مانند ایوب
کے کہ نہین لایق ہے ہمکو یہ بات کہ کہین ہم ساتھہ اسکے پاک ہے اللہ تہمت اس سے
کہ بیچ حرم محترم پیغمبر اوسکی کے برا اور زبونی سکے کرنا یہہ تہمت ہے بڑی جوڑے ہوئے
منافقون کے يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ نصیحت کرتا ہے
تمکو اللہ اس سے کہ پھر پھر وتم واسطے مانند ایسی بات کی ہمیشہ تلک یعنے جب تلک کہ جیتے
رہو تم اگر ہو تم ایمان لانے والے اسواسطے کہ ایمان منع کرنے والا ہے طعنہ مسلمانون
کے سے خصوصاً بیچ مقدمہ مان مومنون کے وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ اور بیان کرتا ہے اور روشن کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے آیتین کہ دلالت
رکھین اوپر نیکیون آداب کے تو نصیحت پکڑو تم اور راہ ادب کے سے نہ پھرو تم اور اللہ جاننے
والا ہے ساتھہ پاکدامنی عائشہ کے حکم کرنے والا ہے ساتھہ بیزاری ذمہ اوسکے
کے عیب اور عار سے ؎ تا گریبان دامنش پاک ست از لوث خطا ؛ وز مذمت
عیب جو آلودہ از سر تا بپا اور یہہ بیت خوب کہا ہے کسی نے ؛ کرا رسد کند عیب دامن
پاکت کہ ہمچو قطرہ کہ بر برگ گل چکد پاکی ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
تحقیق وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہین یہہ کہ ظاہر ہووے بدنامی یعنے نسبت فاحشہ
بیچ حق اون لوگون کے کہ ایمان لائے ہین اور چاہین کہ اونکو طعن کرین خاص اونکو
ہے عذاب دکھہ دینے والا بیچ دنیا کے ساتھہ حد قذف کے اور بدنامی کے اور بیچ
آخرۃ کے ساتھہ آگ کے اور اللہ جانتا ہے برائی اوس چیز کی کہ تہمت کے ہے تمنے
بیچ اوسکے اور تم اوسکو نہین جانتے ہو وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اور اگر نہ فضل خدا کا ہوتا ساتھہ بردباری کے اوپر تمہارے اور بخشایش
اوسکی ساتھہ مہربانی کے اور تحقیق اللہ مہربان ہے برات ذمہ مقذوف کو ظاہر کرنے
بخشنے والا ہے ساتھہ توبہ کے گناہ قذف کے سے درگزرے البتہ عذاب تمام ساتھہ

تمہارے اور تر تا یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ۚ وَمَنْ یَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ
الشَّیْطٰنِ فَاِنَّهٗ یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ اے وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم پیروی نکرو تم
قدمون شیطان کے یعنے راہون اوسکے کی ساتھہ گناہون کے یا وسواسون اوسکے
کے بیچ قذف عائشہ اور جو کوئی پیروی کرے قدمون شیطان کے کے اور نشانیون
اوسکے کے متابعت کرے پس تحقیق کہ شیطان حکم کرتا ہے اوسکو ساتھہ اوس
کام کے کہ برا ہے بیچ عقل کے اور ساتھہ اوس عمل کے کہ ناپسند ہے بیچ حکم شریعت
کے وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ یُزَكِّیْ
مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اور اگر نہ کرم اللہ کا ہوتا اوپر تمہارے ساتھہ توفیق توبہ کی
یا مقرر کرنے حد کے کہ کفارت گناہ کے ہے اور بخشش اوسکے ساتھہ پاک کرنے گناہ
تمہارے کے پاک نہوتی تمسے کسی ایک کے آخر عمر تلک عیب جوئی اور بدگوئی ولیکن
اللہ پاک کرتا ہے ساتھہ قبول توبہ کی کسیکو کہ چاہتا ہے اور اللہ سننے والا ہے ساتھہ
گفتگو لوگون کی جاننے والا ہے ساتھہ نیتون اونکی کے کہتے ہین صدیق رضی اللہ
عنہ نے قسم کہائی تہی کہ نفقہ نکرے اور نیکی ہرگز نکرے ساتھہ خالہ زادے اپنے
کے کہ مسطح تہا اور اس بہتان مین ایک وہ بہی داخل تہا اللہ تعالےٰ نے آیت بہیجی کہ
وَلَا یَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ یُّؤْتُوْۤا اُولِی الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِیْنَ وَالْمُهٰجِرِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْیَعْفُوْا وَ
لْیَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اور چاہئے کہ سوگند نکہاویں جنہا فضل کی اور وسعت کی بیچ
مال کے مراد ابوبکر صدیق ہے رضی اللہ عنہ حقتعالیٰ نے فرمایا کہ ایسا چاہئے کہ ایسی
آدمی قسم نکہاوین اوپر اسبات کے کہ ندیون نفقہ ناتے دارون کو اور فقیر
محتاجون کو اور وطن چہوڑنے والون کو بیچ راہ اللہ کے اور مسطح ناتے دار ہے
ہے اور فقیر بہی ہے اور ہجرت کرنے والا بہی ہے اور چاہیے کہ بخشین گناہ کو بہی
کہ اون سے ہوا ہے اور چاہئے کہ معاف کرین اور درگزانی کرین تقصیرون اوسکے
سے آیا دوست نہین رکہتے ہو تم یہہ کہ بخشے اللہ واسطے تمہارے پس تم بہی اورونکے
گناہ بخشو اور اللہ بخشنے والا ہے ساتھہ کمال قدرت انتقام کے مہربان ہے اوپر
گناہ گارون کے اور گناہون تمہارے کے بہی پیدا کئے گئے ساتھہ خلقون اوسکے
کے ہو تم علماء اون نے اس آیت سے دلیل اوپر بزرگی صدیق رضی اللہ عنہ کی کے

ہے اور حکیم ثنائی قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ ؎ بود چندان کرامت و فضلش کہ اولو الفضل خواند ذو الفضلش ؛ صورت و سیرتش ہمہ جان بود ؛ زان رشیم عوام پنہان بود ؛ روز شب سال ماہ در ہمہ کار ثانی اثنین اذ ہما فی الغار ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ص وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۔ تحقیق جو لوگ کہ تہمت زنا کے کرتے ہین عورتون محصنہ کو کہ بیخبر ہین زنا سے ایمان لانے والیان ہین ساتھہ خدا اور رسول کی مراد جورین پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہین اور وسیط مین کہتا ہے کہ خاص عائشہ مراد ہے اور بعضون نے ہر مہاجر کے کہا ہے اور بعضے حق عام مین رکھتے ہین اور اوپر تقدیر کے وہ لوگ کہ قذف کی جماعت کا کرتے ہین دور کئے گئے ہین ہر دنیا کے نام نیک سے اور ہر آخرت کے رحمت سے یعنے ہر دنیا کے ملعون اور مردود ہین اور ہر آخرت کے بغض کئے گئے واسطے اون کے ہے عذاب بڑا سبب گناہ بڑے کے اور وہ عذاب اونکو ہووے یَوْمَ تَشْھَدُ عَلَیْھِمْ اَلْسِنَتُھُمْ وَاَیْدِیْھِمْ وَاَرْجُلُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۔ جس دن کہ شاہد دیوینگے اوپر اون کے زبانین اونکی ساتھہ تہمت اور بہتان کے یعنے ساتھہ زبان اپنی کے اقرار کرینگے اور گواہی دیوین گے ہاتھہ اونکے اور پاؤن اونکی ساتھہ اوس چیز کی کہ عمل کرتے ہے گناہون سے یَوْمَئِذٍ یُّوَفِّیْھِمُ اللّٰہُ دِیْنَھُمُ الْحَقَّ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۔ اوسدن تمام دیویگا اللہ اوسکو بدلہ اونکا لایق اونکے اور جانینگے ہر اوسدن کے کہ تحقیق اللہ وہ ہی ثابت ہے ساتھہ ذات اپنی کے ظاہر ہے ساتھہ الوہیت اور قدرت کے اوپر عذاب اور ثواب کے اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ ۚ وَالطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ ۚ ناپاک عورتین ناپاک باتین واسطے ناپاک مردون کے ہین یعنے اُنسے ظاہر ہوین اور ساتھہ اوسکے بولنے والے ہوین اور ناپاک مرد واسطے ناپاک عورتون کے ہین اسواسطے کہ دل اون کے چاہنے والے ہین بسبب ناپاکی کے اور پاک باتین اور پاک عورتین واسطے پاک مردون کے ہین اور پاک مرد پاک باتین واسطے پاک عورتون کی ہین موافق اس حدیث کے کہ کُلُّ اِنَاءٍ یَتَرَشَّحُ بِمَا فِیْہِ مصرع از کوزہ ہمان برون تراود کہ در وست ؛ اور کہا ہے کہ عورتین ناپاک واسطے مردون ناپاک کے ہین اور مرد ناپاک رغبت کرنے والے اونکی اور عورتین پاک واسطے مردون پاک کے

اور مرد پاک واسطے اون کے حاصل کلام یہہ کہ ہیچ حرم محترم آنحضرت کے کہ پاکیزہ
تر سارے عالم کے ہین محرم پاکیزہ مانند عائشہ رضی اللہ عنہا کی سزاوار ہے کہ
ہمچنے سبب الفت اور صحبت کے ہے اور اسطرف اشارہ ہے مثنوی معنوی مین

مثنوی ۵ زنہ کاندرین ارض وسماست ۔ جنس خود را ہمچو کاہ کہربا ست
نار یان مر نار یان را جاذب اند ۔ نور یان مر نور یان را طالب اند ۔ اہل باطل باطلا
می کشند اہل حق از اہل حق ہم سر خوشند ۔ طیبات آمد زہر طیبین للخبیثات الخبیثون
ست یقین ذکر بزرگی اور خصومت حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ہیچ رسالہ مراۃ
الصفا کے مذکور ہوا ہے اسواسطے اس جاگہ اوپر ترجمہ آیات کے کہتا یا ہے اُولٰٓئِکَ
مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا یَقُوْلُوْنَ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ وہ گروہ پاک کئے گئے ہین اور بیزار
ہین اوس چیز سے کہ کہتے ہین تہمت والے منصب رسالت کا اوس سے بلند زیادہ ہے
کہ دامن عصمت زوجہ طاہرہ اوسکی کا ساتہہ بلندی ایسی شبہہ کے آلودہ ہووے
اور صفوان ایک مرد پاکیزہ اور اولیا صحابہ سے اوسکو بھی یہہ تہمت نکر سکے واسطے
اون کے بخشش ہے اللہ سے اور وہ روزی عیشگی کے اور نیک یعنے بیرنج اور بہت
مراد نعمتین بہشت کی ہین یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ حَتّٰی
تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَھْلِھَا ای وہ کوئی کہ ایمان لائے ہو تم ساتہہ خدا اور
رسول کے اندر نہ اؤ تم اور کسیکے گہر مین سوائے اپنے گہرون کے کہ ہیچ اوسکے رہتے ہو تم
یعنے بیگانہ کے گہرون مین نہ آؤ تم جب تلک دیکہو تم اور حکم مانگو تم اور سلام علیک
کرو اوپر رہنے والون گہر کے اور ہیچ روایت کے آیا ہے کہ کہو تم السلام علیک ادخلہا
امام ثعلبی نے فرمایا ہے کہ ایک عورت انصاری نے ہیچ جناب نبوت مآب کے عرض کی کہ ہم ہیچ گہرون
اپنے کے اوپر اوس صفت کے ہوتی ہین کہ چاہتے ہین کوئی ہمکو اوپر اوس حال کے
نہ دیکہے اور یکایک کوئی لوگون ہمارے سے چلا آتا ہے گہر مین اور ہمکو اوپر اوس حال
کے کہ نہ چاہئے دیکہتا ہے اللہ تعالے نے یہہ آیت بہیجی اور حکم ہوا کہ ہیچ گہر نا تے داروں
اپنے کے بے خبر کئے نہ آؤ تم ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ وہ اذن لینا اور خبر کرنے
واسطے تمہارے بہتر ہے اوس سے کہ بیحکم آؤ تم اور کہا ہے جو کوئی اوپر عیال اپنی کے
آوے چاہئے کہ بول کر یا پاؤنکی آواز کر کے یا کنکہار کے خبر کرے تو اوس گہر والے ساتہہ

ستر عورات کے اور دفع مکروہات کے بیشکی کریں اور یہہ حکم کیا ہمنے شاید کہ تم نصیحت
پکڑو فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ پس اگر نپاؤ تم بیچ گھروں کے کسی کو
کہ حکم مانگو اوس سے پس نہ داخل ہو تم اوس گھر میں جب تلک کہ حکم دیا جاویگا تمکو
یعنے کوئی پیدا ہووے اور اجازت دیوے تمکو اسواسطے کہ داخل ہونا خالی گھر میں
بے حکم کسی کی جگہہ تہمت چوری کی ہے اور اگر کہا جاوے تمکو بعد حکم مانگے گے کہ پھر جاؤ
تم پس پھر جایا کرو تم بے توقف اور زاری اور منت نکرو تم اور اوپر دروازے گھر کے
نہ بیٹھو تم کہ وہ ضرر گھر والے کا ہے یہہ پھر جانا پاکتری واسطے تمہارے اور اللہ ساتھہ
جس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم جاننے والا ہے ساتھہ اوسکے جزا دیوے گا بعد اوترنے اس
آیت کے ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی کہ یارسول اللہ شام اور عراق
کی راہ میں سوداگروں کو اتفاق ہوتا ہے کہ بیچ خان اور رباط کے بچھونا اقامت کا
بچھاتے ہیں اور جو کوئی بیچ اوس جگہہ کی رہنے والا نہیں کس سے اجازت اور حکم مانگیں
یہ آیت اتری کہ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ نہیں ہے اوپر تمہارے کچھہ گناہ اوس بات سے کہ
آؤ تم بے حکم بیچ گھروں غیر اقامت کے یعنے کوئی اوسمیں نہ رہتا ہو بلکہ آتا ہو اور جاتا ہو
جیسے کاروان سرا اور رباط بیچ اون گھروں غیر اقامت کے فائدہ مندی ہے
اور نفع ہے واسطے تمہارے سردی سے اور گرمی سے ساتھہ اوسکے پناہ پکڑتے ہو
تم اور اسباب اور جانور تمہارے بیچ اوسکے محفوظ رہتے ہیں اور اللہ جانتا ہے جو چیز
کہ تم ظاہر کرتے ہو حکم مانگنے سے اور جو چیز کہ چھپاتی ہو تم نیت داخل ہونے گھر کے
سے ساتھہ فساد کے قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم واسطے مسلمانوں کے کہ بند کریں آنکھیں اپنی دیکھنے مرد نامحرم کے سے کہ نظر
سبب فتنہ کا ہے اور ذخیرالملوک میں لایا ہے کہ جلد ڈورنے والا بیک شیطان کا
بیچ وجود انسان کے نظر اور آنکھہ ہے اسواسطے اور حواس بیچ جگہہ اپنی کے بیحرکت
ہیں جب تلک کوئی چیز ساتھہ اونکے نہ پہنچے ساتھہ پانے اوسکے کے مشغول نہو سکیں
لیکن دیدہ ایک حواس ہے کہ دور اور نزدیک سے بلا اور گناہ کا شکار کرتا ہے ؛

ع این ہمہ آفت کہ بتن میرسد ۔ از نظر تو بہ شکن میرسد ۔ دیدہ فروش چو در صدف ۔ تا نشوی تیر بلا را ہدف ۔ اور نفحات میں شبلی قدس اللہ سرہ سے نقل کرتا ہے کہ کہہ تو بند کریں دیدہ سر کو حرام چیزوں سے اور دیدہ دل کو ماسوا اللہ سے وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذٰلِكَ أَزْكٰى لَهُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ اور نگاہ رکھیں شرمگاہوں اپنی کو حرام سے وہ ڈھانکنا آنکھوں کا اور نگاہ رکھنا شرمگاہ کا پاکتر اور فائدہ مند زیادہ ہے واسطے اونکے بیچ دنیا اور آخرت کے تحقیق اللہ خبردار ہے ساتھہ اوس چیز کے کہ کرتے ہیں آدمی نظر سے ساتھہ حلال اور حرام کے وَقُل لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا اور کہہ تو اے محمد واسطے مسلمان عورتوں کے کہ بند کریں آنکھیں اپنی کچھ مردوں نامحرم کی سے اور نگاہ رکھیں شرمگاہیں اپنی زنا سے اور ظاہر نکریں آرائش اپنی گہنے اور رنگوں اور سوا اونکے مگر جو چیز کہ ظاہر ہووے یعنے ہاتھہ اور موہنہ اوس آرائش سے بیچ وقت کام کرنے کے جیسے انگوٹھی اور کنارہ کپڑے کا اور سرمہ آنکھوں کا اور مہندی ہاتھہ کی اور کہا ہی مراد زینت سے جگہہ اوس زینت کی ہے وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ اور چاہئے کہ نیچے چھوڑیں اوڑھنیوں اپنی کو اوپر گریبانوں اپنے کے یعنے گردن اپنی ساتھہ اوڑھنی کے ڈھانکیں تو بال اور لو کان کی اور گردن اور سینہ اونکا ڈھکا رہے اور ظاہر نکریں آرائش اپنی کو جیسے سر اور مونڈھا اور سینہ اور پنڈلی مگر واسطے خاوندوں اپنے کے کہ آرائش واسطے اونکے ہے یا واسطے باپوں اپنے کے اور دادا ہی حکم باپ کا رکھتا ہے یا واسطے باپوں خاوندوں اپنے کے اور بیٹے بھی اس حکم میں داخل ہیں یا واسطے بیٹوں خاوندوں اپنے کے کہ وہ بھی بجائے بیٹی کے ہیں خاص عورت کو یا واسطے بھائیوں اپنے کے یا واسطے بیٹوں بھائیوں اپنے کے کہ حکم بھائی کا رکھتے ہیں یا واسطے بیٹوں بہنوں اپنی کے اور یہہ ایک جماعت ہیں کہ نکاح عورت کا ساتھہ انکے درست نہیں اور یہی حکم ناتے داروں دائی دودھ پلانے والی کا رکھتے اور ذکر چچا اور خالو کا نکیا اسواسطے کہ وہ بیچ حکم بھائیوں کے ہیں

اور انوار مین فرمایا ہے کہ احوط وہ ہے اعضاے زینت کے ساتھہ چچا اور خالو کے بھی کھلاوے
شاید کہ وہ نزدیک اپنے بیٹون کے تعریف کرین اور سبب فتنہ کا ہووے اَوْ نِسَآئِهِنَّ
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ یا واسطے عورتون اہل دین اپنے کے یعنے مومنات کو آرایش اپنی
دکھلاوین اور تبیان مین لایا ہے کہ عورتین یہودیہ اور نصرانیہ اور مجوسیہ اور
بت پرست یعنے کافرہ حکم مرد بیگانہ کا رکھتے ہین اور مسلمان عورت کو ظاہر کرنا آرایش
پوشیدہ کا واسطے اونکے روا نہین اسواسطے کہ حکم دین کے نے درمیان اہل اسلام
اور اہل کفر کی رسم آشنائی کے دور کی ہے اور پاک عورتون کو فاسقہ عورتون سے
پرہیز چاہیئے کرنا اور بعضے اوپر اوسکے ہین کہ مراد سب عورتین ہین کہ اون سے
پرہیز نہ چاہیئے کرنا یا واسطے اوس چیز کے کہ مالک ہوئے ہین اوسکے ہاتھہ اونکے
یعنے نہ پرہیز کرین عورتین اونہون سے کہ ملک اونکی ہووین لونڈیون سے خواہ
مومنہ ہووین خواہ کافرہ ہووین اور باوجودیکہ وہ بھی عورتون مین داخل ہین
اس جگہہ ذکر کیا تو معلوم ہووے کہ امت غیر مسلمہ سے پرہیز لازم نہین ہے اور
ایک قول یہہ ہے کہ اگر غلام صالح ہووے دیکھنا اوسکا طرف عورت کے کہ مالک
اوسکے ہے چاہیئے والا نہین اور احقاف مین لایا ہے کہ ابن المسیب رحمہ اللہ نے
فرمایا ہے کہ معذور نکرے تمکو لفظ اوما ملکت ایمانہن کا کہ وہ بیچ مقدمہ اماکے ہے
نہ عبید کے اور غلام عورت کا حکم مرد بیگانہ کا رکھتا ہے اور جایز نہین دیکھنا اوسکا
طرف بی بی کے اور نہ طرف اعضا آرایش اوسکی کے اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي
الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ یا واسطے تابعداری کرنے والون کے سواے صاحب حاجت
عورت کے مردون سے یعنے وہ لوگ کہ واسطے طلب کھانے کے گھر مین آتے ہین
اور ساتھہ عورتون کے کچھہ حاجت نہین رکھتے یعنے دغدغہ شہوت کا نہین ہے
اونکو جیسے بوڑھا اور نامرد وہ کہ مطلق جماع سے خبر نہین رکھتے اور ہمت اونکے
سوائے کھانے کے نہین ہے اور اکثر ائمہ حنفی اوپر اسکے ہین کہ خوجہ اور مجبوب اور
زنانہ بیچ حرمت نظر کے حکم بیگانہ مرد کا رکھتے ہین اسواسطے کہ اونکو آرزو جماع
کی ہے لیکن قوت اوسکی نہین رکھتے اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ
وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ یا لڑکی ایسی لڑکی کہ خبردار نہین ہوئی اوپر شرمگاہ عورتون کے
یعنے تمیز نہین رکھتے اور حال جماع کے سے بیخبر ہین یا بالغ نہین ہوئی اور اوپر حد شہوۃ
کے نہین پہنچی ہین اور چاہیئے کہ تارین عورتین پانوزیب کو اوپر زمین کے وقت
چلنے کے تا جانا جاوے جو کچھ کہ چھپاتے ہین آرایش اپنی سے کہ پازیب ہے
یعنے چاہیئے کہ آواز پازیب اپنی کے بیچ کان مردون کے
نہ پہنچاوے کہ سبب خواہش مردون کے ساتھہ اونکے ہووے اور توبہ کرو تم
گناہون سے طرف اللہ کے تمام اے وہ کوئی کہ مومن ہو شاید کہ تم چھٹکارا پاؤ
ساتھہ توبہ کے عذاب سے سب کو ساتھہ توبہ کے فرمایا کہ کوئی گناہ سے خالی
نہین امام قشیری نے فرمایا ہے کہ محتاج زیادہ ساتھہ توبہ کے وہ کوئی ہے کہ اپنے
تئین محتاج توبہ کا سجانے اور کشف الاسرار مین فرمایا ہے کہ سب کو کیا فرمان بردار
اور کیا گناہگار ساتھہ توبہ کے فرمایا تا گنہگار شرمندہ نہووے فرماتا کہ اے گنہگارو
توبہ کرو تم سبب سوائی اونکی کا ہوتا جب دنیا مین اونکو رسوا نہین چاہتا امیدوار
ہین کہ عاقبت مین بہی رسوا نکرے ؎ چو رسوا نکردی بچندی خطا ٭ درین عالم
پیش شاہ گدا ٭ دران عالم ہم بر خاص و عام ٭ بیامرز و رسوا مکن والسلام ٭ ٭
وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ
مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ اور نکاح کرو تم عورتون بے شوہر کا اور مرد بے زن کا
تم مین سے اور نکاح نیک بختون کا غلامون اپنے سے اور لونڈیون اپنی سے خاص
کر نا نیک بختون کا واسطے اہتمام کے ہے ساتھہ شان اونکی کے اور وہ کہ ساتھہ
سبب نکاح کے بیچ پردہ عفت کے رہین اگر ہووین ایامی اور نیک بخت غلام اور
لونڈی فقیر اور محتاج مالدار کریگا اونکو اللہ فضل اپنے سے اور پاوین وہ چیز کہ ساتھہ
اوسکے صاحب خانہ ہو سکین اور اللہ کشادہ بخشش ہے معاش بہت دیوے جاننے
والا ہے ساتھہ استحقاق فقیرون کے کشادگی روزی اوسکی کے کرے وَلْيَسْتَعْفِفِ
الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ
مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ اور چاہیئے کہ باز رہین زنا سے وہ لوگ کہ نہین پاتے
ہین اسباب نکاح کا مہر سے اور خرچ سے جب تلک کہ مالدار کرے اونکو اللہ فضل

اپنے سے اور پاوین وہ چیز کہ کد خدا ہو سکین اور جو غلام کہ مانگتے ہین ممسے نوشتہ کو
اوس چیز سے کہ مالک ہین اوسکے ہاتھہ تمہارے یعنے وہ لوگ کہ غلامون تمہارے سے
نوشتہ آزادی کا ڈھونڈتے ہین پس مکاتب کرو تم اونکو امر استحباب کا ہے اور
مکاتبہ وہ ہووے کہ خواجہ غلام اپنے کو کہے کہ تجکو مکاتب کیا ہمنے اور پر اس مقدار مال
کے پس جسوقت بندہ اوس مال کو ادا کرے آزاد ہووے لائے ہین کہ صبیح غلام نے
خویطب بن عبدالعزی سے کہ مالک اوسکا تھا مکاتبت مانگا اور وہ انکار لایا
آیت اوتری اور حقتعالے نے فرمایا کہ اگر غلام یا لونڈیان تمہاری مکاتبہ طلب
کرین اونکو مکاتب کرو تم اِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا اگر جانو تم بیچ اونکے نیکی کو یعنے وفا
کو اور امانت کو یا قوت کسب کے کو اور قدرت کو ادا کرنے مال کے یا وہ کہ بخبر
کتابت لوگون سے سوال نکرے کہ بہت مکروہ ہے کہ غلام ساتھہ گدائے مال کتابت کا
پھر دیوے ایک نے غلامون سلمان رضی اللہ عنہ کے سے مکاتبت مانگا سلمان نے
فرمایا کہ مال رکھتا ہے تو کہا اوس نے نہین کہا تجکو قوت کسب کے ہے کہا نہین پھر
چاہتا ہے تو کہ مجکو اوساخ اور اوناس لوگون کے سے چکھاوے تو مین تجھے ہرگز مکاتبت
نکرون وَآتُوهُم مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ اور دو تم مکاتبون کو کچھہ مال اللہ کے سے
کہ دیا ہے اللہ نے تمکو خویطب نے صبیح کو ساتھہ سو دینار کے مکاتب کیا تھا جب یہہ
آیت سنی بیس دینار معاف کئے امام شافعی اور امام احمد حنبل رحمہ اللہ فرماتے
ہین کہ وَآتُوهُم خطاب ہے ساتھہ مالکون کے اور واجب ہے مال کتابت کچھہ ساتھہ
مکاتب کے بخشین امام احمد رحمہ اللہ چوتھائی مال مکاتب کے سے بخشنے کو فرماتے ہین اور
امام شافعی رحمہ اللہ ساتھہ خواجہ کے سونپتے ہین کہ جتنا چاہے معاف کرے اور امام
اعظم اور امام مالک رحمہ اللہ دینا مال کا بخشنا واجب نہین جانتے اور فرماتے ہین کہ
خطاب وَآتُوهُم ساتھہ مسلمانون کے ہے کہ مدد کرین مکاتب کو اور زکوۃ ساتھہ اوسکے
دیوین تا مال کتابت کا ادا کرے اور گردن اپنی طوق بندگی مخلوق کے سے باہر لاوے
اور ساتھہ اس سبب کے اس خیر کو فک رقبہ کہتے ہین ؎ بشنو از من نکتۂ اے زندہ دل
وز پس مرگم بہ نیکی یاد کن ؛ گہ بلطف آزادہ را بندہ ساز ؛ گہ باحسان بندہ را آزاد
کن ؛ لائی ہین کہ عبداللہ ابی چھہ لونڈیان خوبصورت رکھتا تھا اونکو اوپر زنا کے

زبردستی کرتا تھا اور اوپر راہ خرچی کے کچھ لیتا تھا معاذ اللہ اور وہ لونڈیان
اسمین کہتے نہین کہ اگر یہہ کام بہتر ہے بہت کیا ہمنے اور اگر برا ہے وقت آیا کہ
چھوڑین ہم پس بیچ جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آکر عرض
احوال کا کیا آیت آئے کہ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا
عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ
اور زبردستی نکرو تم لونڈیون اپنی کو اوپر زنا اور بدکاری کے اگر چاہین بچنے
کو زنا سے ذکر ارادہ بچنے زنا کا ساتھہ خواہش حال کے ہے اور زبردستی بیچ سب
حال کے منع کئے گئے ہے پس حضتعالی کہتا ہے نکو کہ زبردستی نکرو تم اسواسطے کہ
لو تم مال زندگی دنیا کا کسب اونکے سے اور بچنے اولاد اونکی سے اور جو کوئی زبردستی
کرتا ہے اوپر لونڈیون کے ساتھہ زنا کے پس تحقیق کہ اللہ بیچے زبردستی کرنے صاحبون
کے لونڈیون کو بخشنے والا گناہون اونکے کا ہے مہربان اوپر اونکے اور بال اوسکا
نہین ہے مگر بیچ گردن زبردستی کرنے والون کے وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ
وَمَثَلًا مِنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ اور البتہ تحقیق بیچے اوتاری
ہمنے طرف تمہارے آیتین روشن اور حفص ساتھہ زیری کے مبینت پڑہتا ہے
یعنے روشن کرنے والے حلال اور حرام کے اور حدون احکام کی اور اوتاری
ہمنے ایک مثل مثالون اون لوگون کی سے کہ گذرے ہین آگے تم سے یعنے قصہ عجائب
مانند قصہ اون کے اور وہ قصہ عائشہ کا ہے رضی اللہ عنہا کہ مانند رکہتا ہے
ساتھہ قصہ مریم رضی اللہ عنہا کے بیچ واقع ہوتی تہمت کے اور ساتھہ قصہ یوسف
کی مانند بری الذمہ ہونے مین اور اوتارا ہمنے نصیحت کو بیچ ان آیتون کے واسطے
پرہیزگارون کے تخصیص پرہیزگارون کے واسطے فائدہ اون کے کے ہے ساتھہ
نصیحتون قرآن کے اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اللہ نور آسمان کا اور زمین کا ہے
یعنے ہستے اون دونون کی ہے نور نام ہے ایک نامون اللہ کے سے امام زاہد رحمت
اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ اللہ کو نور سکیے کہنا ولیکن فارسی مین روشنی بچاہیے
کہنا کہ روشنی ضد اندہیرے کی ہے اور اللہ پیدا کرنے والا اون دونون ضدون
کا ہے اور چاہیے جاننا کہ نور پہچاننے والا کیفیت کا ہے کہ دیکہنے والا بہلا اوسکو

پاوے اور بواسطہ اوسکے کے دوسرا سب مخلوقات کو دریافت کرے جب وہ کیفیت
کہ قابض ہووے مثلاً نیر اعظم یعنے آفتاب سے اوپر احرام کیفیت کے کہ روبرو اوسکے
ہووے اور ساتھہ اس معنے کے لگا نور کا اوپر حق سبحانہ کے روا نہین ہے اور جب
اپنے تئین ساتھہ اس نام کے کہا بقدر مقدار سے علاج نہووے اور اسی سے ہے
کہ صاحب کشاف کہتا ہے کہ وہ نور السموات والارض وہ ہے صاحب نور آسمان
اور زمین کا یا نور اہل اوسکے کا جو کچھہ چیزین عالم ہستی کے ہیچ جائے نظر
بلندی کے اور پستی کے نور کہتے ہین ذاتی یا عرضی سب بخشش فیض اور فضل
اوسکے کی ہے ؎ در ظلمت عدم ہمہ بودیم ہیچ چیز ۔ نور وجود تو شہود از تو یافتیم
یا ساتھہ تجویز کے کے مصدر کو ساتھہ معنے فاعل کے چاہئے لینا ما تدرید عدل کے
پس مضمون کلام کا یہہ ہے کہ منور السموات والارض روشن کرنے والا آسمان
کا ہے ساتھہ فرشتون برون کے اور نور دینے والا زمین کا ساتھہ پیغمبرون
کے یا روشنی بخشنے والا آئینہ دلون رہنے والون زمین کا اور آسمان کا ساتھہ
نورون معرفت کے اور توحید کے اور تمثیل مین لایا ہے کہ آراستہ کرنے والا آسمان
اور زمین کا ہے اور امام یعقوب جرخی قدس سرہ ہیچ شرح اسمون اللہ کے معنے
نور کے اسوجہ پر لایا ہے کہ جہان آراستہ کرنے والا اور ذلکشا تائید کرنے والا
اس قول کا ہے وہ کہ امام نسفی رحمہ اللہ ہیچ بیان آرایش آسمان اور زمین کے
کہتی ہین کہ آراستہ کیا آسمانون کی ساتھہ عبادت خانون پاک کے کہ مکان بندے
فرشتون بزرگ کا ہے اور زمین کو ساتھہ مسجدون انسان کے کہ جائے عبادت
اہل اسلام کی ہے یا آسمانون کو ساتھہ آفتاب اور چاند اور ستارون کے اور
زمین کو ساتھہ پیغمبرون اور عالمون اور مومنون کی یا آسمان کو ساتھہ بیت
المعمور کے اور زمین کو ساتھہ کعبہ دار السرور کے اور کہا ہے مدبر السموات والارض
کام اہل آسمان اور زمین کے اوپر جسطرح کے کہ سزاوار ہین بنائی ہوئی ساتھہ
تدبیر اوسکی کے ہین مدبر امور یعنے تدبیر کرنے والے کامون کے کو کہ ساتھہ عقل
اوسکی کے کام کرین اور ساتھہ تدبیر اوسکی مہم کرین نور القوم اور نور البلد
کہتے ہین جیسے قول ایک شاعر کا ہے ؎ نور القبایل ساکب بن محل ؛

اور اوپر اس تقدیر کے وہی ہے کہ کام سب آسمان والون کا اور زمین والون کا بناوے اور سب کو ساتھہ بخشش کل حزب بما لدیہم فرحون کی نوازی سے ازبہانخانہ احسان تو ہر جا ہمہ کس و کل حزب فرحون ندہ ہے لطف عمیم و اور تبیان مین لایا ہے کہ مدلول السموات والارض اسواسطے کہ جو دلیل دلیلون قدرت اور عجائبات حکمت کی سے کہ بیچ دایرہ آسمان اور مرکز زمین کے واقع ہے ایک دلیل روشن رکہتے ہے اوپر ہونے قدرت اور علم اور حکمت اوسکی کے فی کل شی لہ آیۃ تدل علی انہ واحد و وجود جملۂ اشیا دلیل قدرت اوست و اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ ہادی اہل السموات والارض راہ دکہلانے والا اہل آسمان اور زمین کا ہے کہ ساتہہ رہنمائے اوسکی کے طرف ہستی اپنی کے راہ لیجاوین اور ساتہہ اصلاح اوسکی کے مصلحتین دین اور دنیا کے پہنچانین بعضے علما دین نے کہا ہے نور وہ ہے کہ روشن کرے ہر چیز کو تا باصرہ یعنے آنکہہ دریافت کرے اور ساتہہ اوسکے راہ پاوے پس جب حقتعالے نے بیان کیا ہے واسطے ہمارے جو کچہہ بیچ معاش اور معاد کے کام آوے اور ہم ساتہہ اوسکے راہ لے گئے ہین اوسکو نور سکہنے کہنا اور نزدیک محققون کے یعنے حقیقت جاننے والون کی نور حقیقی ہے حقتعالی کی ہے کہ سب موجودات بسبب اوسکے ظاہر ہین اور وہ سب سے پوشیدہ ہے نظم ہمہ عالم بنور اوست پیدا بنجا او گرد از عالم ہویدا و زہے نادان کہ او خورشید تابان نور سمع جوید در بیان تفسیر اس آیت کی بہت ہے اگر مفصل چاہے تفسیر حسینی مین دیکہے مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْہَا مِصْبَاحٌ صفت اوس نور کی کہ منسوب طرف اوسکے ہے مانند طاق کے ہے دیوار کے کہ راہ باہر کی نہین رکہتا ہے اوس طاق کے چراغ روشن کیا ہوا اور خوب روشن اور کہا ہے مشکوۃ چراغدان لوہے کا ہے کہ درمیان قندیل کے اور فانوس کے ہووے اور ساتہہ اس قول کے مصباح ہی روشن ہووے بیچ چراغ دان کے اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ ط اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّہَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ لا وہ چراغ روشن کیا ہوا بیچ قندیل شیشے کے وہ شیشہ نہایت صفائی اور پاکیزگی سے گویا ایک ستارہ ہے چمکنے والا مانند زہرہ اور مشتری کے اور وہ شیشہ یعنے وہ چراغ

کہ بیچ اوسکے ہے روشن کیا گیا ہے بیچ ابتدا کے تیل درخت بابرکت بہت فائدہ والے
کے سے کہ وہ زیتون ہے بیچ زمین پاک کے اوگا ہے اور ستر پیغمبرون نے اوپر اوسکے
دعا برکت کی پڑہی ہے نہ طرف شرق کے ہے آبادی سے اور نہ طرف غرب کے اوس
سے بلکہ جگہہ اوگنے اوسکے کی زمین اور پہاڑ ولایت شام کے ہے یا نہ ملا ہوا بیچ
آفتاب کے ہے تو کرم ہووے اور نہ ہمیشہ سایہ مین تو میوہ اوسکا پکا ہے بلکہ بہی
رعایت آفتاب کی سے بہرہ مند ہے اور یہی حمایت اور نگہبانی سایہ کی سے محفوظ
حسن بصری رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اصل اوس درخت کا بہشت سے دنیا مین
لائے ہین پس درختون دنیا کے سے نہین ہے کہ وصف شرقی اور غربی کا ساتہہ
اوسکے اطلاق سکے کرنا یَّکَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ؕ یَهْدِی
اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ترجمہ
ہے کہ روغن اوس درخت کا روشنی دیوے ساتہہ ذات اپنی کے اور اگرچہ نہ پہنچے
ہووے ساتہہ اوسکے آگ یعنے بیچ چمکارے کے چمک اس مانند ہے کہ بغیر آگ کے
روشنی بخشے روشنی کی یعنے صفائی روغن کی ملے ساتہہ روشنی چراغ کے اور
لطافت شیشے کے اوپر اوسکے زیادہ ہووے بیچ طاق کے ضابطہ چمکارے کا اور
جامع روشنی کا ہے راہ دکہاتا ہے اللہ ساتہہ نور معرفت اپنی کے جس کسیکو کہ چاہتا
ہے اور بیان کرتا ہے اللہ مثالون کو واسطے آدمیون کے تو شتابی دریافت کرین
اور مقصود سخن کا اوپر اون کے ظاہر ہووے اور خدا اوپر سب چیز کے معقولات
اور حقیقت ظاہر اور پوشیدہ کی سے جاننے والا ہے علماؤن کو بیچ مقدمہ اس
تمثیل کی باتین بہت ہین علامۃ العلما امام فخر الدین رازی قدس سرہ نے بیچ اسرار
التنزیل کے فرمایا ہے کہ مراد نور سے ایمان ہے کہ حق سبحانہ نے تشبیہ کی ہے سینہ مومن
کو ساتہہ طاق کے اور دل اوسکے کو ساتہہ قندیل کے اور قندیل کو ساتہہ ستارے
چمکنے والے کے اور کلمہ اخلاص کو ساتہہ درخت مبارک کے کہ تاب آفتاب خوف کے
سے اور سایہ بخشش امید کی سے بہرہ رکہتا ہے اور نزدیک ہے کہ فیض کلمہ کا بغیر اسکے
کہ اوپر زبان مومن کے گزرے عالم کو روشن کرے جو اقرار ساتہہ اوسکی اوپر زبان
کے جاری ہو اور تصدیق دل کے ساتہہ اوسکے ملے نمودار ی نور علی نور کے کہ ظاہر

ہوئی اور یہی کلمات امام کے سے ہے کہ نور ایمان کو ساتھ چراغ کے مشابہت کے واسطے کہ بیچ جس گہر کے کہ چراغ ہووے چور گرداوسکے نہ آوے اور اسیطرح بیچ دل کے کہ نور ایمان ہووے شیطان کو بیچ اوسکے راہ نہووے یا یہہ ساتھہ چراغ کے اندر گہر کا روشن ہووے اور سوراخون گہر کے سے روشنی باہر پڑی اور اوسکو بہی روشنی بخشے اسیطرح نور ایمان کا دلکو روشن کرے اور اس جگہہ سے چمکا معرفت کا اوپر سوراخون حواس کے پڑے اور روشنی طاعتون کے اوپر اعضا کے ظاہر آوے ؎ سیمائے ہرکس از دل اومید ہد خبر۔ اور تشبیہ فرمایا ہے دل مومن کے کو ساتھہ شیشے کے تو اوسکو ساتھہ پتھر ظلم کے نہ توڑین کہ شیشہ ٹوٹا ہوا جس جگہہ کہ پہنچے کاٹے اور جو زخم کہ دل شکستہ کو لاوین مرہم پذیر نہووے ؎ چون آئینہ این دل مجروح نازکم ٭ ہر چند پیشتر شکنی تیز تر شود ٭ ایک قول وہ ہے کہ وہ نور قرآن ہے دل مومن کا شیشہ ہے اور زبان اوسکی طاق ہے اور قرآن چراغ ہے اور درخت سے مراد وحی ہے کہ نہ پیدا کئے ہوئے ہے اور نہ جھوٹہہ جوڑی ہوئے نزدیک ہے کہ ابہی قرآن نہ پڑہنے کے دلیلین اوسکے اوپر سب کے ظاہر اور روشن ہووین پس جب اوسکو پڑہین نور علی نور ہووے اور روح الارواح مین لایا ہے کہ وہ نور محمدی ہے طاق آدم ہے اور شیشہ نوح اور زیتون ابراہیم کہ نہ ساتھہ دین یہود یلون کے مائل ہے کہ یہود نے غرب کو قبلہ بنایا تہا اور نہ نصرانیون کے ہے کہ نصرانیون نے شرق کو قبلہ سمجہا تہا اور چراغ ذات مبارک حضرت رسالت کے ہے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یا مشکوۃ یعنے طاق ابراہیم ہے اور شیشہ اسمعیل اور چراغ حضرت پیغمبر اور شجرہ شجرۂ نبوت کہ نہ جھوٹہہ ہے اور نہ یہودہ یا طاق سینہ کہلا ہوا آنحضرت کا ہے اور شیشہ دل صاف پاک کیا گیا اوسکا اور چراغ علم کامل اوسکا اور درخت خلق شامل اوسکا کہ طرف بلندی اور افراط کی ہے اور نہ طرف تقصیر اور تفریط کے بلکہ اوپر طریقہ اعتدال کے ہے کہ خیر الامور اوسطہا واقع ہوا ہے عین المعانی مین فرمایا ہے کہ نور محبت حبیب کا ہے یا نور دوستی خلیل کی ہے اوسکو نور علی نور کہا ہے ؎ پدر نور دگر نور است مشہور ۔ از نیجا فہم کن نور علی نور ہست بلکہ تکملہ متعلقہ آیت نور کی جواہر التفسیر مین مذکور ہین اگر چاہے ملاحظہ کرے ٭

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ لَا یُسَبِّحُ لَہٗ فِیْھَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ تسبیح
کہین اللہ کو بیچ اون گہرون کے کہ حکم کیا ہے اللہ نے وہ کہ بلند کیا جاوے مرتبہ اوسکا یا
تعظیم کی یعنے اوسکو بلند قدر اور بزرگ مرتبہ رکہین یا اوٹہاوین بیچ اوسکے آوازون کو یا
اوٹہائی جاوین طرف حقتعالیٰ کے حاجتین بیچ اون گہرون کے اور ذکر کیا جاوے
بیچ اون گہرون کے نام اوسکا اور مراد گہرون سے مسجدین ہین اور اوس مین ساتہہ
ذکر نماز کی شغل چاہیے کرنا اور بات دنیا کی سے اور کلمات بیہودہ سے پرہیز چاہیئے کرنا
یا گہر انبیا علیہم السلام کے یا گہر مدینہ منورہ کے یا گہر حجرات طاہرہ کے اور بعضے رفع کو
یعنے بلند کرنے گمان کرتے ہین اور بنانی کی اور بلند کرنے کی بنیاد کو جیسے واذ یرفع
ابراہیم القواعد اور کہتے ہین بیوت عبارت چار گہرون سے ہے کہ ساتہہ حکم آلہی کے
بنانے والی عمارت اوسکی کے پیغمبر ہوئے ہین کعبہ معظمہ کہ ساتہہ سعی خلیل کے اور
مدد اسماعیل کی تمام ہوا اور بیت المقدس کہ بلند ہونا قواعد اوسکے کا بیچ دنون بادشاہت
داؤد علیہ السلام کے اور تمام ہونا اوسکا ساتہہ ساتہہ سلیمان علیہ السلام کے اتفاق پڑا
اور مسجد مدینہ کی اور مسجد قبا کی کہ عمارت دونون کے ساتہہ اشارہ پیغمبر صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے ہتی تسبیح کی جاوے یا نماز ادا کی جاوے خاص اللہ کو بیچ اون گہرون
کے بیچ صبح کے اور بیچ شام کے رِجَالٌ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَاِقَامِ
الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ تسبیح کہنے والے یا نماز پڑہنے والے مردین کہ نہایت مستغرق
ہونے سے بیچ مقام شہود کے مشغول نہین کرتے اور باز نہین رکہتے اونکو سوداگری
یعنے خریدنا اوس چیز کا کہ اوس سے امید فائدہ کی ہووے اور نہ بیچنا اوسکا یعنے خریدنا
اور بیچنا اونکو مانع نہین ہوتا ذکر اللہ کے سے اور قایم رکہنے نماز کے سے اور دینے زکوۃ
کے سے محقق اوپر اوسکے ہین کہ جب خریدنا اور بیچنا کہ بڑے شغلون دنیا کے سے ہے
اونکو ذکر سے مانع نہووے باقی اور شغل کب مانع ہووین صاحب کشف الاسرار نے فرمایا
ہے کہ ظاہر اونکا ساتہہ خلق کے ہے اور باطن اونکا بیچ شہود اسمون اور خلقون حق
کے اور بیچ حقیقت کی یہہ طریقہ جو جگان یعنے صاحبون ماوراالنہر کا ہنے لائے ہین کہ
ملک حسین گرد کہ مالک ہرات کا تہا حضرت قطب الاقطاب خواجہ بہاء الدین
نقشبند قدس اللہ سرہ سے پوچہا کہ بیچ طریقہ تمہارے کے ذکر جہر کا اور خلوۃ اور سماع

ہوتا ہے فرمایا کہ نہین ہوتا پس کہا کہ بنا طریقہ تمہارے کیے اوپر کس چیز کے ہے فرمایا خلوت بیچ مجلس کے ظاہر مین ساتھہ خلق کے اور باطن مین ساتھہ حق کے ؎ از درون شو آشنا و ز برون بیگانہ وش ایں چنین زیبا روش کم می بوَد اندر جہان ؛ جو کچھہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ لا تلہیہم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ اشارت ہے اس مقام کے ہے اور حضرت حقایق پناہی قدس سرہ کے بیچ بیان اس طریقہ کے فرمایا ہے ؎ سر رشتۂ دولت اے برادر بکف آر ؛ وین عمر گرامی بتجارت مگذار ؛ دایم ہمہ جا با ہمہ کس در ہمہ کار ؛ می دار نہفتہ چشم دل جانب یار قولہ تعالیٰ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْہِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِیَجْزِیَہُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَہُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ؕ وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ڈرتے ہین وہ مردا وجود ایسی توجہ اور استغراق کے اوس دن سے کہ پھرین بیچ اوسدن کے دل یعنے ہول سے حیرت زدہ ہوئین اور صفت آرام کے ساتھہ گھبراہٹ کے بدلے جاوے اور پھرین آنکھین اوطرف سے دیکھتے ہین تو دیکھین کہ نامہ اوسکا کہان سے ساتھہ اوسکے آتا ہے ڈرتے ہین تا جزا دیوے اللہ اونکو بسبب اوس ڈر کے بہترین جزا کی وہ چیز کہ عمل کیے ہین اونہون نے یعنے بہشت وعدہ کیا گیا اور زیادہ کرے بیچ بدلہ اونکے کے فضل اپنے سے یعنے سوا جزا وعدہ کی گئے کی اونکو بخشش کرامت فرماوے کہ ہرگز بیچ ظاہر اون کے کی نگذرے ہووے اور اللہ روزی دیتا ہے بیچ دنیا کے جس کسی کو کہ چاہتا ہے بیحساب یعنے اوسے اوس روزی کے حساب نہین کرتا یا زیادہ دیتا ہے اوس سے بیچ آخرت کے کہ بیچ قید گنتی کے آوے وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَعْمَالُہُمْ کَسَرَابٍۭ بِقِیْعَۃٍ یَّحْسَبُہُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓی اِذَا جَآءَہٗ لَمْ یَجِدْہُ شَیْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰہَ عِنْدَہٗ فَوَفّٰىہُ حِسَابَہٗ ؕ وَاللّٰہُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ اور وہ لوگ کہ ڈھانکا اونہون نے حق کو اور کافر ہوئے ساتھہ اللہ کے عمل اون کے کہ بیچ ظاہر کے اچھی دکھائی دیوین مانند صلہ رحم کے اور آزاد کرنے غلام کے اور کھلانے فقیرون کے مانند سراب کے ہین بیچ زمین بیکسان کے اور سراب وہ ہے کہ چمک آفتاب دوپہر کے بیچ زمین ہموار کے پڑے چمکارا اوسکا روشن مانند چشمہ پانی کے دکھلائی دیوے گمان کرے اوسکو پیاسا پانی صاف اور متوجہ اوسکی طرف ہووے تو جب تلک کہ پہنچے بیچ اوس جگہہ کے کہ اوس مین گمان پانی کا کیا تھا نپاوے وہ گمان کیا ہوا

اپنا اور پاوے عذاب اللہ کا نزدیک عملون اپنے کے یا خدا کو حساب کرنے والا اپنا
پاوے پس پورا دیوے اللہ اوسکو بدلہ عملون اوسکے کا اوپر اوس طرح کے حساب نے
خواہش کے ہووے اور اللہ شتاب حساب ہے حساب ایک کا اوسکو حساب دوسرے
کے سے مانع نہووے مثال دی عملون کافر کے کو ساتھہ سراب کے اور اوسکو ساتھہ
پیاسے جگر سوختہ کے پس جیسے کہ پیاسا سراب سے نا امید ہووے شدت پیاس کی
اوسکو زیادہ ہووے کافرون کو ساتھہ بدلہ عملون اپنے کے جو پاوین حسرت اور
افسوس زیادہ ہووے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ
فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ
لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝ یا عمل اون کے ہووین مانند تاریکیون کے بیچ
دریا گہرے کے کہ دمبدم ڈہانکے ہے اوس دریا کو ایک موج اوپر اوس موج کے
ایک موج دوسرے اوپر موج دوسری ایک ابر کہ روشنی ستارون کے کو ڈہانکے
یہہ اندہیرے ہین بعضے اوپر بعضون کے یعنے اندہیرا ڈر کا اور اندہیرا موج پہلے کا اور
اندہیرا موج دوسرا کا اور اندہیرا ابر کا جو باہر نکالے کوئی ہاتھہ اپنے کو کہ اور اعضا
سے نزدیک ہے ساتھہ آنکھون کے نزدیک نہین ہے کہ دیکھی اوسکو بیان تاکید
شدت اندہیرے کا ہے یعنے ہاتھہ کو نہ دیکھے اور نزدیک نہین ہے کہ دیکھے اور جس کسیکو
کہ نہ دیا اور مقدور اور مقرر نکیا اللہ نے واسطے اوسکے روشنی کو بیچ وقت قسمت ازلی
کے پس نہین ہے خاص اوسکو کوئی روشنی یہہ مثال دوسری ہے خاص عملون
کافرون کی کے ظلمات عمل سیاہ اوسکے ہین اور دریا گہرا اول اوسکا اور موج چیرکہ دل
اوسکے کو ڈہانکے جہل اور شرک سے اور سحاب آفتاب رسوائی کا اوپر اوسکے پس گفتگو
اور عمل اوسکے ظلمت ہین اور جگہہ داخل ہونے کے اور باہر نکلنے کی ظلمت ہے اور
پہرنا اوسکا دن قیامت کے ہی ساتھہ ظلمت کی ہی پس برعکس ہے مومن کا کہ نور علیٰ
نور ہے اور اسکو ظلمات ہووے بعضا اوپر بعضے کے ع مومنان از تیرگے دور آمدند
لاجرم نور علیٰ نور آمدند ۔ کافر تاریک دل را نگر نیست شد حال و کارش ظلمت اندر
ظلمت ست اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ کیا
نہ دیکھا تونے اور نجانا تونے وہ کہ اللہ تسبیح کہتا ہے خاص اوسکو جو کوئی ہے آسمان کے

اور زمین کی ہے اور جانور بھی تسبیح کہتے ہین اوسکو جس حال مین کہ بازو کشادہ
ہووین بیچ ہوا کے اور صف باندہے ہوئے تخصیص جانورون کے اسواسطے
ہے کہ وہ درمیان زمین اور آسمان کے ہین یا دلیلین کاریگری کے بیچ اونکے ظاہر زیادہ
ہین کُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيحَهٗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ہر ایک نے اہل آسمان اور
زمین کے سے یا جانورون سے یا سب مخلوقات سے تحقیق کہ جانا ہے دعا اپنی کو یا نماز کی
اپنی کو یاد دعا اور تسبیح اللہ کی کو یا خدا جانتا ہے نیاز اور نماز سب کی کو اور اللہ جاننے
والا ہے ساتھہ اوس چیز کے کہ کرتے ہین سب بندگیون سے وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ اور خاص اللہ کو ہے بادشاہی آسمانون کی اور
زمینون کے کہ پیدا کرنے والا اونہون کا وہ ہے اور طرف اللہ کے ہے بازگشت سب کے
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ
مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ آیا نہین دیکھتا ہے تو کہ اللہ ہانکتا ہے اور ادہٹاتا ہے بادلون کو ٹکڑے ٹکڑے
پس تالیف کرتا ہے درمیان اوسکے یعنے ملا دیتا ہے بعضے اوسکی سے ساتھہ بعضے کی
پس کرتا ہے اوسکو آپس مین ملا ہوا اور یکدیگر پس دیکھتا ہے تو مینہ کو باہر نکلتا ہے درمیان
اوسکے سے وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ اور نیچے بھیجتا ہے ابر سے جو آسمان
سے کہ بیچ اوسکی ہے یعنے ٹکڑون بڑی کے سے کہ مانند پہاڑون کے ہین بیچ بزرگی کے
اون اولون سے کہ کاٹن ہے اور بیچ اسکے مفعول حذف کیا ہوا ہے بقدر اوسکے اسطرح
ہے کہ بھیجتا ہے اون اولون سے کہ بیچ ابر کے ہے اولی کو اور کہتے ہین اس جگہہ معنے
سما کے آسمان ہے نہ ابر اور بیچ آسمان کے پہاڑ ہین اولون سے جیسے بیچ زمین کے
پہاڑ ہین پتھر سے اور حصّے اوس مین سے اولی اوتارتا ہے فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۭ پس پہنچاتا ہے اون
اولون کو ساتھہ کھیتی اور باغ جس کسی کے کہ چاہتا ہے اور پھیرتا ہے اوسکو میوے
اور محصول جس کسی ہی سے کہ چاہتا ہے نزدیک ہے کہ روشنی بجلی اوس ابر کے
کی لیجاوے آنکھون کو زیادتی روشنی کے سے اور یہہ بہت قوی دلیل ہے اوپر
کمال قدرت کی کہ شعلہ آگ کا درمیان ابر پانی رکھنے والے کے سے باہر آتا ہے
يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ پھیرتا ہے اللہ

رات اور دن کو ساتھ جانے اور آنے کے پیچھے ایک دوسرے کے سے یا ساتھ گھٹانے ایک کے اور زیادہ کرنے دوسرے کے یا بدلتا ہے احوال اونکا ساتھ گرمی اور جاڑے کے یا ساتھ اندھیرے اور روشنی کے تحقیق بیچ اسکے کہ مذکور ہوا البتہ وہشت اور دلیل ہے خاص صاحبون آنکھون کے اور بینائی کے کو وَاللّٰہُ خَلَقَ کُلَّ دَآبَّۃٍ مِّنْ مَّآءٍ اور اللہ نے پیدا کیا ہے ہر چلنے والے کو کہ بیچ زمین کی ہے پانی سے کہ جز مادہ اوسکے کا ہے یا پانی مخصوص سے یعنے منی اور یہہ اوپر راہ تغلیب کے ہووے اسواسطے کہ بعضے حیوانات منی کے پانی سے پیدا نہین ہوئی۔ تبیان مین ابن عباس سے نقل کرتا ہے کہ اللہ تعالے نے ایک جوہر پیدا کیا اور نظر ہیبت کی اوپر اوسکے ڈالے وہ جوہر گلا اور پانی ہوا بعضے اوسکے کو بدلہ ساتھ آگ کے اور اس سے جن پیدا کئے پس تھوڑا ایک بدلہ کیا ساتھ باد کے اور اوس سے فرشتہ پیدا کئے پس تھوڑا سا بدلہ ساتھ خاک کے اور اوس پانی سے آدمی اور سارے حیوانات پیدا کئے اور اصل سبھون کا پانی ہے فَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِہٖ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰٓی اَرْبَعٍ یَخْلُقُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پس ان ملنے والون سے وہ کوئی ہے کہ چلتا ہے اوپر پیٹ اپنے کے جیسے سانپ اور بچھو اور گزندہ اور بعضا اونمین سے ہے کہ چلتا ہے اوپر دو پاؤن کے جیسے آدمی اور جانور پرندہ اور بعضا اونمین سے کہ چلتا ہے اوپر چار پاؤن کے جیسے وحشی اور حیوانات پہلے مذکور کیا اوسکو کہ بیچ قدرت کے ابلغ ہے اور وہ چلنے والا ہے بے اعضا چلنے کے پیچھے دو پاؤن والا بعد اوسکے چار پاؤن والا کہ قائمہ رکھتا ہے اور حیوانات سے وہ کہ زیادہ چار پاؤن سے رکھتا ہے اعتماد اوسکا اوپر چار پاؤنکی زیادہ نہین ہے پیدا کرتا ہے اللہ جو کچھہ کہ چاہتا ہے اوس چیز سے کہ ذکر کیا اور اوس چیز سے کہ یاد نہ فرمایا ساتھ اختلاف صورتون کے اور اعضا کے اور قوی اور فعلون کے باوجود دوستی عنصرون کے اور صاحب حدیقہ نے فرمایا ہے ؎

اوست قادر بہر چہ خواہد خواست ؛ ہر چہ خواہد کند کہ حکم اوراست ؛ نقشبندے بزون گلہا اوست ؛ نقش دان درون دلہا اوست ؛ تحقیق کہ اللہ اوپر سب چیز کے صاحب قدرت ہے پس جو چیز چاہے پیدا کرے لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَاللّٰہُ

یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ قسم اللہ کی البتہ تحقیق نیچے بھیجا ہمنے آیتون
روشن کی ہوئین اور ظاہر کو اور اللہ راہ دکھاتا ہے جسکو چاہتا ہے ساتھہ سبب
فکر کرنے کے بیچ اوسکی طرف راہ سیدھی کے اور درست کے کہ راہ بہشت کے ہے
لائے ہین کہ درمیان بشر منافق کے اور یہودی کے خصومت پڑی یہودی نے
کہا آؤ تو جھگڑا بیچ محکمہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لے جاوین ہم اور منافق
نے کہا کہ ساتھہ کعب بن اشرف کے رجوع کرتے ہین ہم اللہ تعالےٰ نے آیت بھیجی کہ
وَیَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ اور کہتے ہین منافق کہ ایمان لائے ہم ساتھہ خدا کے اور
ساتھہ پیغمبر اوسکی کے اور تابعداری کرتے ہین ہم دونون کے پس پھر جاتے ہین
ایک گروہ اون مین سے اور منع کرتے ہین قبول حکم اوسکے سے پیچھے اقرار ایمان
اور تابعداری کی سے اور نہین ہین وہ گروہ ایمان لانے والے اخلاص مند یا
ثابت اور پر ایمان کے اور کہتے ہین درمیان مرتضےٰ علی رضی اللہ عنہ کے اور مغیرہ
بن وائل کے جھگڑا تھا بیچ مقدمہ پانی اور تھوڑی زمین کے جو کچھہ علی رضی اللہ
عنہ نے چاہا کہ اوسکو نزدیک پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیجاوے غیر نہوا اور
مغیرہ نے کہا کہ پیغمبر واسطے تیرے حکم کریگا کہ تو اوسکے چچا کا بیٹا ہے حق تعالےٰ نے آیت
بھیجی کہ اقرار ساتھہ ایمان کے اور تابعداری کے کرتے ہین اور حکم خدا اور پیغمبر کے
سے سر پھیرتے ہین اور سرگردانی کرتے ہین وَاِذَا دُعُوْۤا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِیَحْكُمَ
بَیْنَهُمْ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ اور جبوقت بلائے جاتے ہین طرف کتاب اللہ
کے اور طرف حکم پیغمبر اوسکے کے تو حکم کرے پیغمبر ساتھہ راستی کی درمیان اونکے اوسوقت
ایک گروہ اونمین سے کہ بشر ہے یا مغیرہ مونہہ پھیرنے والے ہین محکمہ عالی پیغمبر کے
سے وَاِنْ یَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ یَاْتُوْۤا اِلَیْهِ مُذْعِنِیْنَ اور اگر ہووے واسطے اون کے
حکم یعنے واسطے اونکی ہووے کہ اونکو سچا کرے اون طرف پیغمبر کے تابعداری کرتے
ہوئے یعنے اگر جانین کہ واسطے ہمارے حکم واقع ہوویگا سر پھیرین انکار کرین اَفِیْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ آیا بیچ دلون اونکے کے بیماری ہے یعنے کفر یا بیچ شک کے

ع ۶ ۱۰ ۱۳ ثلث الربع

پڑے ہین بیچ مقدمہ پیغمبر کے اور اوس سے تہمت دیکھے کہ اوپر اوسکے اعتماد رہتی
کا نرہا یا ڈرتے ہین وہ کہ حیف کرے اللہ بیچ بھیجنے حکم کے اور ظلم کرے اوپر اونکے اور
رغبت کرے پیغمبر اوسکا بیچ حکومت کے نہ اسطرح ہے کہ پیغمبر جانے تہمت ہووے یا خدا
اور پیغمبر اوسکا حکم کرے ساتھہ جیف کے بلکہ وہ گروہ وہی ستم کرنے والے ہین
اوپر دشمنون کے یا اوپر ذاتون اپنی کے اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى ع ۱۰ ۶
اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۱۲
سوائے اسکے نہین ہے کہ ہے گفتار مسلمانون کے جو وقت بلائے جاوین طرف
کتاب اللہ کی کے اور طرف پیغمبر اوسکے کے تو حکم کرے درمیان اونکے وقت دشمنی
اور جھگڑے کے وہ کہ کہین سنا ہمنے بات تیرے کو اور تابعداری کی ہمنے حکم تیرے
کی اور وہ گروہ کہ اسطرح کہین وہی ہین چھٹکارا پانے والے عذاب سخت الٰہی کے
سے اور پہنچنے والے ہین ساتھہ درجون رضائے حقتعالے کی وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ اور جو کوئی فرمان برداری کرے اللہ کی
بیچ فریضون کے اور فرمانبرداری کرے پیغمبر اوسکے کے بیچ سنتون کے یا جو کہہ کہ فرماوے
پیغمبر اور ڈرے عذاب اللہ کے سے اوپر گناہون گزرے ہوئے کے اور پرہیز کرے غصہ
اوسکے سے اور گناہ نکرے بیچ زمانہ آیندہ کے پس وہ گروہ وہی ہین فیروزی پانے
والے ساتھہ نعمتون قایم رہنے والیون کے کشاف مین لایا ہے کہ ایک نے بادشاہان
مین سے التماس ایک آیت کا کیا کہ اوس پر عمل کرے اور محتاج اور آیتون کا
نہووے علماؤن زمانے کے نے ساتھہ آیت کے اتفاق کیا اسواسطے کہ حاصل ہونا فیروزی
اور فلاح کا سو یہی فرمان برداری اور ڈر کے اور پرہیزگاری کے متصور نہین ہے
ع اینک ہ اگر مقصد اقصے طلبی ہ وانیک عمل از رضائے مولی جوئی وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ
جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ
بِمَا تَعْمَلُونَ اور قسم کہائی منافقون نے ساتھہ اللہ کے سخت تر سوگندون اپنی کے کہ بیچ
راہ فرمان برداری کے ایسے ہین کہ بے شک اگر فرماوے تو اونکو واسطے باہر آنے کے
شہر اور مال اپنے سے البتہ باہر آوین اور ایک ساعت دیر نکرین کہہ تو اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ سانہ قسم کے یاد نکرو تم اور سوگند جہوٹی نکہاؤ تم مطلب تم سے

تابعداری ہے پہنچانے گئے ساتھہ اخلاص کے اور صدق نیت کے نہ سوگند کھاون
جھوٹی اوپر تابعداری نفاق کے تحقیق کہ اللہ جاننے والا ہے ساتھہ اوس چیز کے کہ
تم کرتے ہو نفاق سے اور سوائے اوسکی سے قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ج
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْہِ مَا حُمِّلَ وَعَلَیْکُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ط وَاِنْ تُطِیْعُوْہُ تَھْتَدُوْا ط
وَمَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ کہہ فرمانبرداری کرو تم اللہ کی اور تابعداری
کرو تم پیغمبر کی ساتھہ صاف نیت کے پس اگر روگردانی کروگے تم اے آدمیون پس سوائے
اسکے نہین ہے کہ اوپر پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہے وہ چیز کہ اوپر اوس کے
حمل کی ہے پہنچانے احکام کے سے اور اوپر تمہاری ہے وہ چیز کہ یاد کئے گئے ہو
فرمانبرداری سے اور اگر تابعداری کرو تم پیغمبر خدا کے بیچ حکم اوسکے راہ پاؤ تم
ساتھہ راستے کے اور نہین ہے اوپر پیغمبر کے مگر پہنچانا ظاہر اور دعوت روشن اور
پیغمبر میرا جو کچھہ اوپر اوسکے ہے بجا لایا اور جو کچھہ کام تمہارا تھا باقی رہا یعنے فرمان
برداری کام تمہارا تھا سو نکلے منے وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ج
وعدہ کیا ہے اللہ نے اون لوگون کو کہ ایمان لائے ہین تم مین سے اور کئے کام اچھے
مراد ساتھہ قول مشہور کے فقیر لوگ ہجرت کرنے والون کے ہین کہ بعد ہجرت کے مدینہ
مین بیچ گھرون انصاریون کے جاگہہ پکڑی اور قریش اکثر قبیلون عرب کے سے
کہ بیچ مکہ اور یثرب کے تھے اوپر لڑائی اونکی کے اتفاق کرکر شب و روز پیغام سختی ملی
ہوئی اور باتین فتنہ اوٹھانے والین بھیجتے تھے ہجرت کرنے والے اکثر اوقات ہتیار
ساتھہ اپنے رکھتے تھے اور زمانہ ساتھہ خوف کے گزارتے تھے ایک دن آپس مین کہا ایا کوئی
وقت اور زمانہ اوپر ہمارے ایسا بھی آوے کہ اپنے تئین ساتھہ دل جمعی کے دیکھین
ہم اور ساتھہ فراغت خاطر کی اور بیخوفی امن اور سلامتی کے بیٹھین ہم یہہ آیت نازل
ہوئی اور اللہ تعالے نے وعدہ دیا اور قسم کھائی کہ لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ
الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ البتہ اونکو خلیفہ کرے بیچ زمین کے کافرون کے عرب اور عجم سے جیسے
کہ خلیفہ کئے گئے وہ لوگ کہ تھے اور حفص استخلف کو فعل معلوم پڑھتا ہے یعنے جیسے
کہ خلیفہ کیا اللہ نے اون لوگون کو کہ تھے آگے ان سے یعنے بنی اسرائیل کہ زمین
مصر اور شام کے ساتھہ اون کے دی تو دخل کیا بیچ اوس زمین کے جیسے کہ

بادشاہ بیچ ملکون اپنے کے کرتے ہین اور تہوڑی فرصت کو بہی ساتہہ وعدہ مومنون
کے وفا فرمائے جیسے کہ جزیری عرب کے اور شہر کسرا کے اور ملک روم کا ساتہہ اونکے
بخشا اور امید ہے کہ تمام اطراف شرق اور مغرب کے ساتہہ حکم لیظہرہ علی الدین کلہ کے
بیچ قید حکم خادمون شرع نبوی کے آوے یہہ آیت دلیل معجزی قرآن کے ہے اور
حجت صحت نبوت کی اور دلیل خلافت خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کی ہے اور
آیت دوسری فرماتا ہے کہ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ
مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْفَاسِقُونَ اور البتہ مضبوط اور ثابت کرے واسطے اون کے دین اون کے کو وہ دین
کہ پسندیدہ ہے خاص اونکو یعنے دین اسلام مراد وہ ہے کہ اوسکو اوپر سب دینون کے
غالب کرے اور بدلہ دیوے اونکو پیچہے ڈرنے اونکے سے امن کو پرستش کرین میرے
تئین بیچ وقت خلافت کے شریک نکرین ساتہہ میرے کسی چیز کو یعنے اختیار اور
دولت اونکو عبادت اور توحید میری سے باز نرکہے اور جو کوئی کافر ہووے بیچ
اس نعمت کے پیچہے سچ ہونے وعدہ کے سے پس وہ گروہ یعنے کفر نعمت کرنے والے
وہ ہی کامل ہین بدکاری مین امام ثعلبی رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قبیلہ ذوالنورین
ایک گروہ تہے کہ کفر اس نعمت کا کیا تہا اونہون نے وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ اور قایم رکہو تم نماز فرض کے گئے کو اور دو تم زکوۃ
واجب کو اور تابعداری کرو تم پیغمبر کی ساتہہ جس چیز کے کہ حکم کرے شاید کہ تم رحمت
کئے جاؤ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ
نجان تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اون لوگون کو کہ کافر ہوئے عاجز کرنے
والے ہین خاص اللہ کو عذاب کرنے سے بیچ زمین کے یا سبقت کرنے والے ہین
اوپر اوسکے یعنے نہ قدرت رکہین کہ اوپر اللہ تعالیٰ کے نکل کے پڑین اور عذاب اوسکے
کو اپنی سے فوت کرین اور جاگہہ بازگشت اونکی کے آگ دوزخ کے ہے اور بری باز
گشت ہے دوزخ بیچ شان اوترنے اس آیت کے مین لایا ہے کہ حضرت رسالت
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک غلام انصاری کو کہ مدلج بن عمر نام تہا واسطے
بلانے فاروق کے دوپہر کو بہیجا مدلج بیخبر اور بے اجازت گہر مین اون کے گیا اور عمر رضی اللہ

عنہ سوتے ہیں اور کپڑا بعضے اعضا اون کے سے دور ہوا ہتا اور ایک قول یہہ ہے کہ جاگتے ہیں اور ساتھہ جورو اپنی کے کنار بوسہ کرتے ہیں آنے غلام کے سے کراہیت تمام بیچ خاطر اون کے کے گذری اوپر زبان مبارک اون کے کے جاری ہوا کہ کیا ہوتا کہ حقتعالی فرماتا کہ باپ اور بھائی اور خادم اور غلام ہمارے بیچ مانند اس ساعتون کے بے اجازت بیچ گھرون ہمارے کے نہ آوین تو اوپر بھید امرون پوشیدہ کی خبردار ہوون بعد اوس کے بیچ خدمت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آئے یہ آیت اوتری یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِیَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِیْنَ مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ وَالَّذِیْنَ لَمْ یَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ط اے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو تم چاہیئے کہ حکم مانگین تم سے وہ لوگ کہ مالک اون کے ہین ہاتھہ تمہارے یعنے غلام کہ مرد ہو دی یا سب غلام اور لونڈیان اور وہ لوگ بھی تم مین سے کہ نہین پہنچے ہین حد بلوغ کو قوم تمہاری سے یعنے غلام اور لڑکے کہ واقف جماع سے نہین ہوئے چاہیئے کہ اذن طلب کرین تم سے واسطے آنے کے بیچ گھرون تمہارے کے تین بار بیچ رات اور دن کے مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِیْنَ تَضَعُوْنَ ثِیَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِیْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ط ایک بار پہلے نماز فجر کی سے کہ آدمی سونے سے اوٹھتا ہے اور کپڑے رات کے دور کرکے چاہتا ہے کہ لباس صحبت کا پہنے اور ایک بار اسوقت کہ رکھتے ہو تم کپڑون اپنے کو بیان وقت کا ہے یعنے وہ وقت دوپہر ہے اور ایک بار بعد نماز عشا کے کہ وقت تنہائی کا ہے لباس سے اور وقت آنے خواب گاہ کا ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ط لَیْسَ عَلَیْكُمْ وَلَا عَلَیْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ط طَوّٰفُوْنَ عَلَیْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰی بَعْضٍ ط كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ ط وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ نگاہ رکھو تم یہہ تین وقت ننگی ہونے کے کہ خاص تمکو ہے اور تمہارے اوپر نہین ہے اور نہ اون پر غلامون کے اور لڑکون نابالغ کے کچھہ گناہ اور نیکی بیچ چھوڑنے اذن مانگنے کے پیچھے ان تین وقتون سے غلام پھرنے والے ہین یعنے آنے والے ہین اوپر تمہارے واسطے خدمت کی پس ہمیشہ ہر وقت نہ سکین کہ رخصت مانگین آتے ہین بعضے تم مین سے اوپر بعضے کے یعنے غلام اوپر صاحب کے مانند اس روشن کرنے کے روشن اور بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے دلیلین حق کے اور احکام شرع کے اور اللہ دانا ہے ساتھہ مصلحت بندون کے

ع ۱۳

حکم کرنے والا ہے ساتھہ رعایت آداب مراسم کے نزدیک بعضے علما کے یہہ آیت منسوخ ہے اور ساتھہ قول بعضوں کے محکم ابن جبیر کو پوچھا کہ بعضے آدمی ہیچ نسخ اس آیت کے سمجھتے کہتے ہین جواب دیا کہ قسم اللہ کی یہہ آیت منسوخ نہین لیکن لوگ اس مین تغافل کرتے ہین وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور جبوقت پہنچین لڑکے تم مین سے ساتھہ خواب دیکھنے کے یعنے صاحب احتلام ہووین مراد ہے کہ بالغ ہووین اور احتلام روشن تر دلیل ہے ساتھہ بالغ ہونے کے پس چاہیے کہ رخصت مانگین ہیچ سب وقتون کے جیسے کہ رخصت مانگتے ہین وہ لوگ بالغ ہوئی ہین آگے اون سے یعنے وہ حکم تمام مردونکا رکھتے ہین ہیچ حکم مانگنے کے جیسے کہ بیان کیا اس حکم کو روشن کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیون اپنی کو اور اللہ جاننے والا ہے ساتھہ احوال تمہارے کے حکم کرنے والا ہے ساتھہ حکمت کے ہیچ تعین کرنے رضاع شریعت کے تکرار اس اسم کے ہیچ آخران دو آیتون کے پےدرپے واسطے زیادتی تاکید کے ہے وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ اور بیٹھنے والیان ہیچ گھرون کے عورتون سے وہ عورتین کہ امید نہین رکھتی ہین نکاح اپنے کی تئین یعنے طمع نہین کرتے ہین کہ کوئی اونکو نکاح کرے یعنے بڑھیان پس نہین ہے اوپر اون کے کچھہ گناہ اور وبال اوس سے کہ رکھین کپڑے ظاہر اپنے کو مانند چادر کے جس حال مین ظاہر کرنے والے نہووے جگہہ زینت اپنی کو یعنے غرض دور کرنے چادر کے سے ظاہر کرنا سر اور گردن اور کان کا اور مانند اوسکے کا نہووے وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اور وہ عورتین کہ طلب پردہ کی کرین اور دور رہین اپنے تئین بہتر ہے اونکو اور دور تر ہے تہمت سے اور اللہ سننے والا ہے گفتگو اون کے ساتھہ مردون کے جاننے والا ہے ساتھہ مقصود کے گفتگو اونکی سے امام احمد رحمہ اللہ لایا ہے کہ تندرست صحابون کہ ساتھہ بیمار اور اندھون کے نکھاتے تھے یا یہہ جماعت ہم پیالہ ہونے سے ارباب صحت کے گناہ کرنے والے تھے خطرہ اسکے سے کہ مبادا طبیعتون تندرستون کے کو اندھون سے نفرت اور کراہیت آوے یا وہ کہ

کہ بعضے اصحابون سے جب سفر کو جاتے تھے کنجیان گہرون کی اور غلون کی بیچ ہاتھ
ارباب عاہات کے دیتے تھے تو بیچ وقت حاجت کے طعام اونکے سے کہا دین اور
یہہ محتاج ساتھہ وہم نا رضامندی اونکی کے اوس سے پرہیز کرتے تھے یا اگر اونکو کوئی
اقرباؤن سے دعوت کرتا تہا قبول نکرتے تھے اللہ تعالیٰ نے آیت بھیجی کہ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ
حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا
مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ
أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم
مَّفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ط نہین ہے اوپر اندہے کی کچہہ گناہ اور ثواب اور نہ اوپر لنگڑی
کے کچہہ گناہ اور نہ اوپر بیمار کے کچہہ گناہ اور نہ اوپر ذاتون تمہارے کے یہہ کہ کہاؤ تم
اے اہل مصیبت کہانا گہرون اپنے سے کہ اہل اور عیال تمہارے بیچ اوسکے ہین اور
گہر بیٹون کے بہی اوسمین داخل ہین موافق حکم اس حدیث شریف کے کہ اَنْتَ وَمَا
لَكَ لِاَبِيْكَ اور حدیث صحیح وہ ہی کہ اکثر جو کچہہ کہ کہاتا ہے مرد کسب اوسکا ہے یعنے کسب
سے روزی پیدا ہوتی ہے وَاِنَّ وَلَدَهٗ مِنْ كَسْبِهٖ یا گہرون باپون اپنی کے سے یا کہاؤ تم
گہرون ماؤن اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون بہائیون اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون بہنون
اپنی کے سے یا کہاؤ تم گہرون چچاؤن اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون پہپہیون اپنی کے
سے یا کہاؤ تم گہرون ماموں اپنے کے سے یا کہاؤ تم گہرون خالا اپنی کے سے یا اون گہرون
سے کہ مالک ہوئے ہو تم خزانون اوسکے کو نقد اور جنس سے اور طعام سے غلامون کے
رضامندی گہر والے کے کہانے مین لازم ہے یا گہرون دوستون کے سے اور اوسمین
بہی رضامندی دوست کی شرط ہے اور حقیقت وہ ہے کہ اگر دوست حقیقی ہووے
اس صورت مین خوش زیادہ ہووے فتح موصلی رحمہ اللہ علیہ اوپر دروازے گہر ایک
دوست کے آیا اور وہ گہر مین نہا تہا تہلی اوسکی لونڈی سے مانگے اور دو پیسے نکال کر
باقی لونڈی کو پہیر دیے جو وقت مالک گہر مین آیا اور صورت حال کی سنی ساتھہ شکر کے
اوس خوشی کی لونڈی کو مال دیا اور آزاد کیا نگارستان مین لایا ہے ؎ شبی گفتم
جہان فرسودہ راہ کہ بود اسودہ در کنج رباطی ؛ نہ لذتہا چہ خوشتر در جہان گفت
میان دوستداران ابنساطی ؛ اور عوارف المعا رف مین لایا ہے کہ دوستدار کو چاہیے

کہ جو کچھ رکھتا ہو درمیان رکھے اور پرشش تھوڑی بہت کی سے درگزرے اسواسطے کہ
دوست جانی بہتر ہے مال فانی سے اور جیسے کہ کہا ہے ؎ اے دوست بروبہر چہ
داری یاری بجزو ہیچ مفروش ۱۲ اور اوپر قول پہلے کے کہ سبب اوترنے اس آیت
کے نفرت اصحابون کی تھی ساتھہ کہانے بیمارون کے علی کو بعضے نے کہے چاہئے رکھنا
یعنے نہین ہے ہیچ کہانے کے ساتھہ ہر ایک کی انمین سے کچھہ گناہ لائے ہین ہیچ شان
بنی لیث بن عمرو کے قبیلہ کنانہ سے کہ اکیلا طعام کہانا حرام جانتا تھا اور صبح سے
شام تلک خوان رکھہ کر مہمان ڈھونڈتا تھا اور جب تہائی حصہ رات گزرتے تھی اور
مہمان نہ ہاتھہ آتا تھا کچھہ تھوڑا سا کہاتا تھا ہیچ مقدمہ ایک جماعت کے انصار سے
ہے کہ محنت اوپر ذات اپنی کے رکھکر سوائے مہمان کے کہانا نکہاتے تھے یا ہیچ بیان
اوس گروہ کے کہ جماعت کی ساتھہ کہانی سے پرہیز کرتے تھے یہ آیت آئی کہ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ط فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ؛
نہین ہے اوپر تمہارے کچھہ گناہ اس سے کہ کہاؤ تم کہانے کو اکیلے ہو کر یا جدا
ہو کر پس جبوقت آؤ تم ہیچ اون گہرون کے کہ مذکور ہے یا ہیچ گہرون اپنے کے یا گہرون خالی
یا مسجدون مین پس سلام کہو تم اوپر ہم دینوا اپنے کے جیسے کہ حدیث ہے المؤمنون کنفس
واحدۃ اور ہیچ گہرون اپنے کے اوپر اہل اپنی کے اور مسجدون مین ہے سلام کہو
سلام کہنا فرض ہے ہیچ ہر گہر اور ہیچ ہر مسجد کے کہ جاوے اور کہا ہے کہ اگر گہر یا
مسجد خالی ہووے کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَّبِّنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اور ہر طرح
غرضکہ سلام کہے تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ سلام کرنا ثابت اور مشروع ہے نزدیک اللہ بابرکت پاک کے
سے کہ ذات سننے والی کے ساتھہ اوسکے خوش ہووے جیسے کہ بیان سلام کا فرمایا کہ تم
سمجھو ہیچ اوسکے اور حق اور صواب کو یاد تم اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ط سوائے اسکے نہین ہے کہ
ایمان لانے والے کامل وہ لوگ ہین کہ ایمان لائے ساتھہ اللہ کے اور ساتھہ رسول اسکے
کے اوپر کسی کام کے جمع لانے والے یعنے وہ مہم کہ شرع مین اونکو جمع چاہئے ہونا جیسے
جمعہ اور عیدین اور حرب اور مشوری اور نماز استسقا مین نجاوین نزدیک اوسکے سے

اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ تحقیق وہ لوگ
کہ حکم مانگتے ہین تجھسے وہ گروہ وہ ہی ہین کہ ازروی صدق کے ایمان لاتے ہین ساتہہ
اللہ کے اور پیغمبر اوسکے کے اور تصدیق کرتے ہین اغراض ساتہہ ایک جماعت منافقون
کے ہے کہ ہمراہ غزوہ تبوک کے ساتہہ پیچھے رہنے کے جہاد سے حکم ڈہونڈہتے
تہے اور اون کے حق مین اوتری کہ انما یستاذنک الذین لا
یومنون باللہ ورسولہ ..... فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ
لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
پس جبوقت حکم مانگین یہہ مومن اخلاص مند تجھسے واسطے اصلاح اور تمام کرنے بعضون
کامون اپنی سے پس حکم دے تو جسکو چاہے تو اونمین سے کہ عذر روشن رکہتا
ہووے اور باوجود اجازت کے بخشش مانگ تو واسطے اونکے اللہ سے اسواسطے کہ
کرنا کام دنیا کا اوپر کام دین کے خلل سے نہین ہے اگرچہ ساتہہ عذر کے ہووے اور
گویا کہ باہر ہونے سے جماعت کے گنہگار ہین پس واسطے اونکے بخشش مانگ تحقیق
کہ اللہ بخشنے والا ہے تقصیرین بندون کے مہربان ہے اوپر تخفیف تکلیف کی اونسے
لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ نہ کہو تم اور بجا نو تم بلانا
رسول کا خاص تمکو درمیان اپنے مانند بلانے بعضے تمہارے سے بعضے کے تئین
یعنے قیاس نکرو تم بلانے رسول کے کہ اوپر بلانے آپس کے اعراض کر سکو تم یا بیچ
جواب کے ڈہیل سکو کرنا کہ دلیری ساتہہ حکم اوسکے کے واجب ہے اور لازم اور
پہرنا بغیر اذن اوسکے کے حرام اور ناروا یاد عا اوسکی اوپر تمہارے یا واسطے تمہارے
مانند دعا آپس کے نجانو کہ وہ دعا بے شک قبول ہے درگاہ خدا کی کے تو پکارنا تمہارا
خاص رسول کو چاہئے کہ مانند پکارنے آپس کے نہووے کہ اکیلا نام لو تم بلکہ چاہئے
کہ ازروے تعظیم کی ہووے جیسے کہ یا رسول اللہ یا نبی اللہ اسواسطے کہ خدا نے سب
پیغمبرون کو ساتہہ ندا کے نشان خطاب کا کیا ہے اور حبیب اپنے کو ساتہہ ندائی
کرامت کے ۵ یا آدم ست یا پدر ابنیا خطاب ۵ یا ایہا النبی خطاب محمد ست
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لائے ہین کہ جوقت حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
خطبہ پڑہتے تہے منافق عاجز ہوکر مسجد سے باہر جاتے تہے آیت آئی کہ

قد یعلم اللہ الذین یتسللون منکم لواذا فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ ان
تصیبہم فتنۃ او یصیبہم عذاب الیم ۝ تحقیق جانتا ہے اللہ اون لوگون کو کہ
ازروے کراہت کے باہر جاتے ہین تھوڑے تھوڑے درمیان تمہارے سے جس
حال مین کہ پناہ ڈھونڈھتے اوسمین اور چھپاتا سب کو پس چاہیے کہ ڈرین وہ لوگ
کہ مخالفت اور روگردانی کرتے ہین فرمان اللہ کے اور رسول کے سے کہ پہنچے ساتھہ اونکے
آزمایش اللہ سے کہ گمراہی ہے یا صحبت پیچ نفس اور دل اور بیٹے کے یا غلبہ بادشاہ
زبردست کا یا مہر غفلت کے اوپر دل کے یا روہونا توبہ کا جنید قدس سرہ نے
فرمایا ہے کہ فتنہ سختی دل کی ہے اور اثر پانی والا نہونا اوسکا معرفت الٰہی سے یا
پہنچے اونکو عذاب دکھہ دینے والا آخرت مین الا ان للہ ما فی السموٰت والارض
قد یعلم ما انتم علیہ ط ویوم یرجعون الیہ فینبئہم بما عملوا واللہ بکل شیء علیم
جانو تم تحقیق کہ خاص اللہ کو ہے جو کچھہ ہے آسمانون کے اور زمین کے ہے یعنے سب
ملک اوسکے ہین اور مالک سب کا وہ ہے اسواسطے کرنے والا سب کا وہ ہے تحقیق
کہ جانتا ہے وہ چیز کہ اسے تکلف کرنے والو تم پر اوپر اوسکے موافقت سے اور مخالفت
سے اور نفاق سے اور اخلاص سے اور فرمان برداری اور گناہ سے اور جانتا ہے
اوسدن کو کہ پھیرے جاوین منافق طرف اوسکے واسطے جزا کے پس جزا دیوے
اونکو ساتھہ اوس چیز کے کہ کرتے ہین عملون بری سے اوپر اوسکے بدلہ دیوے
اور اللہ ساتھہ سب چیزون کے جاننے والا ہے اور کوئی چیز اوپر اوسکے پوشیدہ
نہین ہے ؎ آنکس کہ بیافرید پیدا و نہان ۔ چون نشناسد نہان و پیدا ایمان

سورۃ الفرقان مکیۃ وھی سبع وسبعون ایۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تبٰرک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعٰلمین نذیرا ۝ الذی لہ ملک السموٰت
والارض ولم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک وخلق کل شیء فقدرہ تقدیرا
کثف الاسرار والے نے معنے کہ تفسیر والون نے خاص لفظ تبارک کے کہے ہین تین معنے اختیار فرمائے
ہین پہلے وہ کہ برکت اوس سے ہے اور یہہ اشارا ساتھہ کارسازی اور بندہ نوازی
حق کی ہے دوسرے وہ کہ بزرگوار اور برتر ہی اور یہہ بیان صفت ہمیشگی اوسکی
سے ہے وہ ذات پاک ہے کہ نیچے بھیجا قرآن کو جدا کرنے والا ہے حق کو اور ناحق
کو اور حلال اور حرام کو اوپر بندہ اپنے کے کہ محمد ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تا ہووے بندہ اوسکا خاص آدمیونکو اور پیرون کو ڈرانے والا عذاب الٰہی سے
یا ہووے قرآن اہل قرن کے کو بیچ ہر وقت کے ڈرانے والا عضد
اور دلیل الٰہی کے سے اِلَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ
یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا اسدوہ ذات پاک ہے
کہ خاص اوسکے تئین ہے بادشاہی آسمانون کی اور زمینون کی اسواسطے کہ وہ یکہ
ہے ساتھہ پیدا کرنے اونکے کے پس اوسیکو پہنچے تصرف بیچ اونہون کے اور نہین ہے
خاص اوسکو کوئی شریک بیچ بادشاہی کے جیسے کہ تنویہ اور دوئیہ کہتے ہین یعنے
اوسکو ہے بادشاہی ساتھہ تنہا ہی کی کہ قایم مقام اوسکا سکے ہونا یا ساتھہ شریک کے کہ
برابر سے سکے کرنا اور پیدا کیا سب چیزون کو ہوا و مخصوصہ سے ساتھہ صورتون
طرح طرح کی کے پس اندازہ کیا اون چیزون کو اندازہ کرنا یعنے اوسکو تیار کیا واسطے
خصوصیت کے اور اوس فعل کے کہ اوس سے چاہتا تہا یا اندازہ کیا بقا اوسکے کو
وقت معلوم تلک وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْـًٔا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ اور پکڑے
کافرون نے سوائے اللہ کے پیدا کرنیوالے اور خدا کہ نہ پیدا کرین کسی چیز کو اور قادر
نہوون اوپر پیدا کرنے کسی چیز کے اور حالانکہ وہ پیدا کیے گئے ہین اور ہر پیدا کیا
ہوا محتاج ہے ساتھہ پیدا کرنے والے کے اور محتاج خدائی کو نہین لایق پس تب
بندی اوسکی اونکو تراشتے ہین اور جسطرح کہ چاہتے ہین تصویر کرتے ہین کسطرح
لایق پرستش کے ہووین وَلَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِكُوْنَ
مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا اور باوجود پیدا ہونے کے نہین قدرت رکہتے واسطے
ڈالون اپنی کے بازر کہنا نقصان کا اور پہنچانا نفع کا یعنے نہ فائدہ اپنے تئین
سکین پہنچانا اور نہ نقصان اپنے سے دور سکین رکہنا اور حالانکہ خدا نفع کرنے
والا اور نفع دینے والا چاہیے اور قادر نہین خدا باطل اوپر مارنے کسی کے اور
نہ اوپر جلانے کسی کے پہلے یا اوپر باقی رکہنے زندگی اوسکی کے اور نہ اوپر پہر اوٹہنے
حشر اون کے کے دوسرے بار اور اوپر جلانے والا اور مارنے والا اور بعث کرنے والا
چاہیے وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَیْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ
اور کہا اون لوگون نے کہ کافر ہین نہین ہے یہ فرقان کہ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

ساتھہ ہمارے لایا ہے مگر جھوٹھہ کہ آپ جوڑا ہے اوسکو اور یاری دی ہے اوسکو
اوپر بنانے اوس جھوٹھہ کے ایک گروہ اور نے جو جبر اور یسار یا عداس یا فکہ یعنے
وہ چیزین اگلی اوپر اوسکے پڑہتے ہین اور وہ ساتھہ عبارت عربی کے اوپر ہمارے
القا کرتا ہے فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا پس تحقیق کہ آئے ہین یہہ گروہ ساتھہ ستم اور
جھوٹھہ کے یعنے یاری دینے والے اوسکے اور اوپر اس تقدیر کے باقی کلام کافرون
کا ہووے ظاہر وہ ہے کہ یہہ سخن حضرت حقتعالیٰ کا ہے فرماتا ہے کہ کافر بیچ اسکے
کہ کہتے ہین قرآن جھوٹھہ ہے اور ساتھہ مدد ایک قوم کے جوڑا جاتا ہے آئے ہین ساتھہ
شرک اور ستم اور تہمت کے وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ
اَصِيْلًا اور دوسری کہتے ہین کلام اوسکا کہانیان پہلون کے ہین کہ بیچ کتابون کی
لکہی ہین لکہواتا ہے اوسکو اسواسطے کہ آپ نہین لکہہ سکتا پس وہ لکہا ہوا املا کیا
جاتا ہے اوپر اوسکے فجر کے وقت اور شام کیوقت یعنے بیچ دوطرف دنکے یا رات اور
جن اوسکو اوپر اوسکے پڑہتے ہین تو یاد کرتا ہے اسواسطے کہ آپ نہ سکے پڑہنا اور جسوقت
یاد کیا اوپر ہمارے پڑہتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ وحی ہے قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا کہہ تو اے محمدؐ جواب مین اون کے کہ نیچے
بہیجا ہے قرآن کو اوس کسی نے کہ بے شبہ جانتا ہے پوشیدہ کو بیچ آسمان کے اور زمین
کے ساتھہ اوس دلیل کے کہ یہہ کلام ملا ہوا ہے اوپر چیزون غیب کے اور علم غیب خاصہ
حقتعالیٰ کا ہے اور دوسرے دلیل وہ کہ کہ سب صاف زبان تمہارے باوجود علم کے
لانے مانند اوسکے سے عاجز ہین اور ایسا کلام سوا نزدیک اللہ کے سنی نچاہئے تحقیق
کہ وہ ہے بخشنے والا کہ پردہ کرم کا اوپر گناہون بندونکی ڈانکتا ہے مہربان ہے
کہ اوپر گنہگارون کے عذاب شتابی نہین کرتا وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ
الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ اور کہتے ہین سردار کافرون قریش کے جیسے ابوجہل
اور عتبہ اور امیہ اور عاص اور مانند اونکے کیا ہے اس پیغمبر کو اوپر راہ طعن کے کہتے ہین
کیا ہوا ہے اوس شخص کو کہ دعوی پیغمبری کا کرتا ہے کہ مانند اور آدمیون کے کہانا ہے
کہانیکو اور جاتا ہے واسطے طلب معیشت کے مانند اورون کے بیچ بازارونکی اگر دعوے
اوسکا درست ہے چاہئے کہ حال اوسکا برخلاف حال اوردنکی ہووے وہ بسبب

وقوف ہیچ مرتبہ محسوسات کے حال آنحضرت کے سے غافل ہوئے اور جانا کہ تمیز پیغمبر کے
سوا اونکی سے ساتھہ امور جسمانی کے ہووے اور سنجانا کہ پیغمبری نفی کرنے والے بشریت
کے نہین ہے بلکہ خواہش کرنے والے اوسکی ہے تو ہم جنسے سب فائدہ پانی کے ہووے
ع جنس باید تا در آمیزد بجنس ۔ الس کے گیرند اجن جنس دالس ۔ القصہ مشرکون
نے کہا چاہیے تہا کہ وہ فرشتہ ہوتا اور اگر فرشتہ نہین ہے لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ
فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا کیون نہین بھیجا طرف اوسکی فرشتہ پس ہووی ساتھہ اوسکے
ڈرانے والا اور مدد کرنے والا یہہ ڈرانے کے اور یہہ کام اوسکے کے یا یہہ کہ ڈالا جاوی
طرف اوسکی ایک خزانہ تو ساتھہ اوسکے غالب ہو کر تردد تحصیل معاش کے سے بے پرواہ
ہووے یا ہووے واسطے اوسکے ایک باغ کہ کہاوے میوے اور محصول اوسکے سے اور
ساتھہ اوسکے معاش اوسکے گذرے اور کہا ظالمون نے رکھنا مظہر کا ہیچ جاگہ ضمیر کے
حکم ساتھہ ظلم اون کے کے ہے یعنے ستمگار ہین ہیچ اس سخن کے کہ مومنون کو کہتے ہین
کہ نہین پیروے کرتے ہو تم مگر ایک مرد جادو کیے گئے کے یعنے وہ کوئی کہ اوسکو جادو
کیا ہے اور عقل اوسکی پوشیدہ ہوئی ہے اور تفسیر ماوردی مین مسحور کو ساتھہ معنے
ساحر کے جانتا ہے یعنے پیروے جادوگر کے کرتے ہو کہ تمکو اور ہمکو ساتھہ جادو کے فریب دیتا
ہے اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا دیکھہ تو اے
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھہ انکہون بینائی کے تو دیکھے تو کہ دشمنی کرنے والے
کیونکر بیان کرتے ہین واسطے تیرے مثالون کو یعنے کہین اُنہون نے باتین ناخوش
اور شبیہ کیا تجکو ساتھہ مسحور کے اور ساتھہ تعریف جھوٹہ جوڑنے والے کے اور املا
کرنے والے وصف کے پس گمراہ ہووے اوس راہ سے کہ ملانے والا ہے ساتھہ
معرفت پیغمبرون کے پس قدرت نہین رکھتے ہین اور نہین پاتے ہین کوئی راہ ساتھہ
دلیل کے اوپر اوس چیز کے کہ کہتے ہین تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا بہت بزرگ وہ کوئی کہ محض
فضل سے اگر چاہے بخشے تیری تئین بہتر دنیا کے بہتر خزانہ سے اور باغ سے کہ وہ کہتے
ہین اور وہ کیا ہووے وہ باغ کہ جاتے ہین نیچے درختون اوسکے سے نہرین اور دیوے

ع ۱۹ ۱۲

تجھکو بیچ اون باغون کے محل بلند اور گھر بہتر بیچ اسباب نزول کی مذکور ہے کہ
جو مالدار قریش کے سانہ آنحضرت کے طعنہ فقر فاقہ کا کرتے تہے رضوان کہ آراستہ
کرنے والا باغون بہشت کا ہے سانہہ اس آیت کے نازل ہوا اور ایک ڈبہ نور سے
آگے آنحضرت کے رکھا اور فرمایا کہ پروردگار تیرا فرماتا ہے کنجیان خزانون دنیا کے
اسمین ہین اونکو بیچ ہاتہہ اختیار تیرے کے دیتے ہین ہم اوس شرط پر کہ دور کیجیان
اور غمتین کہ نامرد تیرے کے ہین ہمنے آخرت مین برابر پرلیشہ کے کم ہووے آنحضرت
نے فرمایا کہ اے رضوان میرے تئین سانہہ ان کنجیون کے حاجت نہین ہے الفقر
فخری فقر کو دوست بہتر رکہتا ہون مین اور چاہتا ہون مین کہ بندہ شکر کرنے
والا اور صبر کرنے والا ہون مین رضوان نے کہا اعبت اعجاب اللہ بک سمجہیے کہ دوست اللہ
ہمت آنحضرت کے کا ہے ایسی ہمت ہے کہ باوجود تنگی اور احتیاج کے نظر التفات کے اوپر خزانون دنیا
زمین کے نڈالے اور سکو دہیان چاہیے کیا کہ بیچ شب معراج کے ہرگز نظر سانہہ ماسوی
اللہ کے نکہولے اور سانہہ کسی چیز کے عجائبات ملکوت کے سے اور تخفون عرصہ حیرت
کے سے التفات نفرمایا تو عبارت اوسے یہ آئے کہ ما زاغ البصر وما طغی ۵ رنگ
امیزی ریحان آن باغ ۔ نہادہ چشم خود در مہر باز اغ نظر چون بر گرفت از نقش
کونین ۔ قدم زد در حریم قاب قوسین ۔ بل کذبوا بالساعۃ واعتدنا لمن کذب
بالساعۃ سعیرا نہ فقر اور احتیاج تیری مانع کافرون کے ہے ایمان سے سانہہ
تیرے بلکہ جہٹلاتے ہین قیامت کو اور داعیہ اونکا سانہہ انکار نبوت کے جہٹلانا
قیامت کا ہے اور تیار کیا ہے ہمنے واسطے اوس کسی کے کہ جہوٹہہ جانے قیامت کو
آگ روشن کو اور کہتے ہین سعیر ایک نام ہے نامون دوزخ کے سے اذا رأتہم
من مکان بعید سمعوا لہا تغیظا وزفیرا جبوقت دیکہے اونکو یعنے منکرون قیامت
کے کو آگ دوزخ کی جگہہ دور کے سے کہ سو برس کی راہ کا اور سانہہ ایک قول کے
پانچ برس کی راہ کا تفاوت ہووے درمیان اونکے سنین خاص آگ کو آواز
جوش کرنے کی غصہ سے اور ایک آواز جیسے دل غصہ بہرے ہوونکی سے آوے یعنے
شور بیضے اور اسکو مین کہ یہ دیکہنا اور شور کرنا آگ کا شنوا کہا ہوگا کہ گمان مین اور صحابہ انوار رکہتا ہے کہ آگ کو حقیقی زندگی دیگا
وہ دیکہیگی اور غصہ کریگی دشمنو پر واذا القوا منہا مکانا ضیقا مقرنین دعوا ہنالک ثبورا اور جبوقت ڈالے جاوین کافر

دوزخ سے بیچ جگہہ تنگ کے کہ بسبب زیادتی سختی کا ہووے اور تفسیر مین لایا ہے کہ
دوزخ اوپر کافرون کے ایسا تنگ ہووے کہ جیسے لوہا اوپر نیزہ کے اور اون کو
بیچ ایسی مکان تنگ کے ڈالین نزدیک کر کے ہاتہہ اون کے اوپر گردن اونکی کے
ساتہہ زنجیر کے یا ہر ایک اونکی کو ساتہہ نزدیکی اوسکی کے ساتہہ زنجیر آتشین کے
آپسمین باندہ کر ملا دین نزدیک اپنی بیچ اوس مقام ہلاکت کے یعنے نفرین کرین
اوپر اپنے ساتہہ ہلاکت کے یا کہین یا ثبورا اور یہہ کلمہ وہ کوئی کہے کہ آرزومند
ہلاک اپنی کا ہووے زاد المسیر مین اور بعضے اور تفسیرون مین مذکور ہے کہ اول
جس کسی کو کہ اہل دوزخ سے جامہ پہناوین شیطان ہووے لباس آگ سے پہناوین
اور وہ اوسکو اوپر ہاتہے کے رکہے اور اولاد اوسکی یا تابعدار اوسکے پیچہے اوسکے
سے فریاد یا ثبورا کہینچے ہوئے جاوین اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا
وَّاحِدًا وَّادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا نہ بلاؤ تم آجکی دن ایک ہلاکے کو اور بلاؤ تم ہلاکیان
بہت یعنے ایکبار نفرین نکرو تم اوپر اپنے اور نفرین بہت کرو اسواسطے کہ تمکو عذاب
طرح طرح کا ہووے اور ہر نوع کی شدت کے سبب ایک ہلاکی واقع ہووے گی قُلْ أَذَٰلِكَ
خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَّمَصِيرًا کہہ تو
اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اون لوگون کو کہ ساتہہ فقر کے طعن تجکو کرتے ہین
آیا خزانہ اور باغ دنیا کا بہتر ہے کہ یا وہ بہشت ہمیشگی کا کہ وعدہ دیے گئے ہین
پرہیزگار ساتہہ داخل ہونے اوسکے کے ہے بیچ علم اللہ کے خاص پرہیزگارون کو
وہ بہشت بدلہ اوپر اعمال اونکے اور بازگشت کہ ساتہہ اوسکے رجوع کرینگے آخرت
مین لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا واسطے
اون کے ہے بیچ بہشت کے جو چیز کہ چاہین نعمتون بہشت سے لایق حق اونکے
ہو اسطے ضعیفون مومنون کو ساتہہ آرزو اونکی کے مرتبہ کلے سے نصیبہ انہینگا
بلکہ وہ مراد کہ مناسب حال اپنے کے ڈہونڈہین پاوین جس حال مین کہ ہمیشہ ہووین
بیچ بہشت کے ہے داخل ہونا اور بہشت ہمیشہ رہنا اونکا بیچ بہشت کے اوپر
پروردگار تیرے کے وعدہ چاہا ہوا یعنے لایق اوسکے کہ اللہ سے چاہین یا مومنون
نے چاہا ہے رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا یا فرشتے واسطے اونکی درخواست کرین کہ

ربنا وادخلہم جنات عدن التی وعدتہم ویوم یحشرہم وما یعبدون من
دون اللہ فیقول ءانتم اضللتم عبادی ہولاء ام ہم ضلوا السبیل اور
یاد کر اوسدن کو کہ حشر کریں ہم اور حفص ساتھہ ن کی پڑہتا ہے یعنے اللہ حشر
کریگا کافرون کو اور اوسکے بہی کہ پرستش کرتے ہتے سوائے اللہ کی عام ہے سب
معبودون کو ذوالعقول سے اور سوائے اوسکے سے اور کہا ہے مراد بت ہین کہ
خدا اونکو سچ بولنے کے لادے اور خطاب کیا گیا کرے پس کہے ایا گمراہ کیا
تمنے بندون میرون کو اس گروہ کو یا اونہون نے گم کیا راہ کو قالوا سبحنک
ما کان ینبغی لنا ان نتخذ من دونک من اولیاء ولکن متعتہم واباءہم
حتی نسوا الذکر وکانوا قوما بورا کہین بہت جواب مین پاک ہے تو اور ہم تجکو
ساتھہ پاکی کے یاد کرتے ہین اور پاک جانتے ہین شریک اور مانند سے نہین لایق
ہے ہمارے تینون اور روا نہووے کہ پکڑین ہم اوس کسی کو کہ ہمکو پوجے سوائے
تیرے سے یعنے تجکو پوجین حاصل کلام یہہ کہ وہ لوگ کہ بندگی تیری چہوڑین
اور ہمکو پوجین نہین لایق ہمارے تینون کہ پکڑین ہم اونکو دوست ولیکن تو نے
اونکو فائدہ مند کیا اور باپ دادون اونکے کو ساتھہ مال اور اولاد اور
عمر دراز اور تندرستی اور سب نعمتون کے جب تلک کہ بہول گئے وہ اوس چیز کو
کہ سغمبر اون کے تینون ساتھہ اوسکے دعوت کرتے ہتے اور رہتے ہیچ حکم ازلی تیرے کے
ایک گروہ ہلاک ہوئے یا تباہ ہووے پس حقتعالے بت پرستون کے مخاطب
کرکے کہے فقد کذبوکم بما تقولون فما تستطیعون صرفا ولا نصرا پس
تحقیق کہ جہٹلایا خداون تمہارے نے تمکو ساتھہ اوس چیز کے کہ کہتے ہو تم کہ وہ
شریک اللہ کے ہین اور اونہون نے میرے تینون شریک سے پاک جانا پس
نہین قدرت رکہتے خدا تمہارے ساتھہ پہرنے عذاب کے تمسے اور نہ یاری
کرنے تمہارے ساتھہ نجات کی اور حفص یستطیعون ساتھہ ے پڑہتا ہے
یعنے تم کہ مشرک ہو نہین قدرت رکہتے عذاب میرے کو اپنے سے دور کرنے کے
اور ایک دوسرے کو یاری دینے کے اور عذاب سے چہڑانے کے ومن یظلم منکم
نذقہ عذابا کبیرا اور جو کوئی ستم کرے یعنے شرک لاوے تم مین سے چکہادین

ہم اوسکو عذاب بڑا کہ آگ دوزخ کے ہے اور ہمیشگی بیچ اوسکے وَمَآ اَرْسَلْنَا
قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا
بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اور نہین بہیجا ہمنے آگے تجھسے کسی کو پیغمبرون سے مگر وہ
البتہ کہاتے تہے کہانیکو اور جاتے تہے بیچ بازارون کے واسطے کامون اپنے کے اور بنایا
ہمنے بعضے تمہارے کو واسطے بعضون دوسرے کی آزمایش جیسے آزمایش فقیرون کو ساتہہ
دولت مندون کے اور پیغمبرونکو ساتہہ امتون کے یا بیمارون کو ساتہہ تندرستون کے
اور اندہون کو ساتہہ آنکہون والون کے خلاصہ بات کا وہ کہ دنیا گہر ہے امتحان
کا پس مخالفت لوگون کی سے بیچ اوسکے علاج نہووے اور ہم ساتہہ اوسکے آزماتے
ہین اونکو تو اہل صبر اور شکر اہل جزع اور کفر سے جدا کئے گئے ہووین لائے ہین کہ
ابوجہل اور ولید اور مانند اونکی جسوقت بلال اور عمار اور صہیب اور تمام فقیر اصحابون
کو دیکہتے تہے آپسمین کہتے تہے آیا اسلام دین ہم کہ مانند انکے نہووین حق تعالیٰ نے
آیت بہیجی اور فقیرون کو مخاطب کرکر فرمایا کہ ہم آزماتے ہین فقیر کو ساتہہ امیر کے اور امیر کو ساتہہ فقیر کے اَتَصْبِرُوْنَ ۭ
وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۔ یا صبر کرتے ہو تم اوپر مصیبت کے یا فریاد کرتے ہو اوپر پروردگار اپنے کے ۔ الآیۃ ۔ صبر کرنیوالے اور فریاد کرنیوالے

الجزء ۱۹ ع ۱۱

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ
اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ۔ اور کہا اون لوگون نے
کہ امید نہین رکہتے ہین دیدار ہمارے کو یعنے منکر حشر اور بعث کے ہین یا نہین ڈرتے
ہین دیکہنے عذاب ہمارے سے مراد اہل مکہ ہین کہ کہتے تہے کیون نہین بہیجے جاتے
اوپر ہمارے فرشتے ساتہہ پیغمبرونکے آیا ساتہہ خبر صدق محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے یا کیون نہین دیکہتے ہم بیچ ظاہر کے پروردگار اپنے کو تو ساتہہ ہماری بات
کہے اور ساتہہ تصدیق اور پیروی محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرماوے البتہ تحقیق
کہ تکبر کیا انہون نے بیچ ذاتون اپنی کے اور گزرے حد سے گزرنا بڑا کہ بیچہے دیکہنے معجزون
کے دیکہنا فرشتون کا اور دیدار اللہ کا چاہا اور وہ غمگین ہووین يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ
لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۔ اوسدن کہ دیکہین فرشتون کو اور
وہ دن مرنے کا یا قیامت کا ہووے کچہہ خوش خبری نہین ہے اوسدن واسطے کافرون
کے اہل مکہ نے دو چیزین انگین دیکہنا فرشتون کا اور دیدار اللہ کا حقتعالیٰ نے خبر دی کہ

فرشتون کو دیکھین اور وعدہ لا بشرے کا سنین اور کہین فرشتے خاص اون کو کہ دیدار اللہ کا اور بہتارے حرام منع کیا گیا ہے اور کہتے ہین یہہ قول کافرونکا ہے جو وقت یہ فرشتے اوپر اونکے ظاہر ہوون گے ساتھہ اس کلمہ کے پناہ ڈہونڈین طرف اللہ کے دیدار اونکے سے زاد المسیر مین لایا ہے کہ جب کفار ہیچ شہر حرام کے اوس کسی کو دیکھتے کہ اوس سے ڈرتے کہتے ہتے حجرا الحجورا تو شر اوسکی سے بیخطرہ ہوتے ہتے اس جاگہ یہی خیال کیا کہ مگر ساتھہ اس کلمہ کے سختی موت کے سے یا ہول قیامت کے سے چھٹکارا پاوین وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا اور قصد کرین ہم طرف اوس چیز کے کہ کیا ہے کافرون نے عملون سے کہ ہیچ ظاہر کے اچھا دکھائی دیوے جیسے صلہ رحم اور کہلانا فقیرون کو اور بزرگ رکھنا بتون کا اور فریاد کو پہنچنا مظلومون کے اور مانند اوسکے پس کیا ہمنے اوس عمل کو مانند ذرّون پریشان کے ہیچ ہوا کے یا غبار پریشان یا راکھہ برباد کے ہوئے یعنے محو کرین عملون اونکی کو اسواسطے کہ شرط ہیچ قبول ہونے ان عملون کے ایمان ہے اور اونکو ایمان نہتا اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا اصحاب بہشت کے اوس دن یعنے قیامت کو بہتر ہین از روے قرارگاہ کے یعنے جگہہ رہنے اونکے کے ہیچ آخرت کے بہتر جاگہہ کافرون کے سے ہے کہ ہیچ دنیا کے رکھتے ہتے اور نیک زیادہ ہے از روے مکان آرام کے مراد قیلولہ سے طلب راحت ہے اسواسطے کہ بہشت مین نیند نہوگی وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا اور یاد کر اوس دن کو کہ ہیچ اوسکے پہٹ جاوے آسمان ساتھہ سبب ابر سفید کے کہ اوپر ساتون طبقون آسمان کے ہے اور گہرائی اوسکی برابر سب آسمانون کے ہے اور بہاری زیادہ ہے سب آسمانون سے حقتعالے اوسکو آجکے دن ساتھہ قدرت کی نگاہ رکھتا ہے دن قیامت کے اوسکو اوپر آسمانون کے گروائے اور اوپر جس آسمان کے کہ پہنچے وہ پہٹ جاوے اور نیچے بھیجے جاوین فرشتے اوس جگہہ سے اوپر زمین کے حق نیچے بھیجنے کا کہ تمام روئے زمین فرشتون سے بھر جاوے اور موضح مین لایا ہے کہ فرشتے سات صف گرد عالم کے آوین اور کہتے ہین باساتھہ معنے عن کے ہے یعنے آسمان پہٹ جاوے غمام سے اور دور ہووے تو غمام نیچے آوے اور یہہ وہ غمام ہے کہ حق سبحانہ نے فرمایا ہے کہ فی ظلل من الغمام اور عین المعانی مین لایا ہے کہ یہہ وہ غمام ہے

کہ ساتھ بنی اسرائیل کا تھا جنگل مین اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ط وَكَانَ يَوْمًا
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا بادشاہی سچ اوس دن کے ثابت ہے واسطے خدا بخشنے والے
کے اسواسطے کہ مدعی زبان دعوی کے مالکیت سے بند کئے ہووین اور ہووے وہ
ایک دن اوپر کافرون کے مشکل سختے ہو لونگی سے وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ اور
یاد کر اوس دنکو کہ زیادتی حسرت کے سے چبائیگا ہے ظالم اوپر ہاتھون اپنے کے یعنے
ساتھہ دانتونکی کاٹتا ہے ہاتھہ اپنے جیسے کہ صاحب حسرت کاٹتے ہین مراد جب ظالم
کے ہے اور کہا ہے عقبہ بن معیط سفر سے آیا اور ضیافت لوگونکی کے اور سبب ہمیاں
کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا تھا آنحضرت نے فرمایا کہ جب تلک کلمہ شہادت
کا نکہے تو طعام تیرے سے نکھاؤن مین عقبہ نے کلمہ اوپر زبان کے جاری کیا اور یہہ بات
ساتھہ ابی بن خلف کے کہ ساتھہ عقبہ کی دوستی رکھتا تھا پہنچے نزدیک اوسکے آیا اور
کہا مگر دین باپ دادون کے سے پھرا تو بات محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سنتا ہے
اور کلمہ کہتا ہے تو کہا نہین عار رکھا ہے کہ مہمان طعام میرا نکھائے ہوئے باہر جاوے
ابی نے کہا راضی نہین مجھے جب تلک کہ تھوک اوپر موہنہ اوسکے کے نڈالے تو تو
عقبہ نزدیک آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آیا آنحضرت دارالندوہ مین بیچ
سجدہ کے تھے اور اس ملعون نے روئے مبارک پر تھوکا بیچ ترجمہ اسباب نزول کے
لایا ہے کہ تھوک اوسکا دو شعلہ جانسوز اوسکے ہوئے اور ساتھہ آنحضرت کے نہ پہنچا اوپر
اوسیکے پھرا اور دونون کنارے موہنہ وسکے کے جلے جب تلک جیتا تھا وہ داغ دیکھا نے
دیتے تھے الغصہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے عقبہ باہر مکے کے نجاؤن مین مگر کہ سر تیرا
ساتھہ تلوار کے کاٹون مین اور غزوہ بدر مین حکم حضرت رسالت کا واسطے قتل
اوسکے کے صادر ہوا اور ساتھہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے سے مارا گیا اور یہہ آیت بیچ شان
اوسکے کے اوترے مضمون اوسکا وہ کہ وہ ظالم دن قیامت کے مصرع بسیار بخاید سر
انگشت ندامت صاحب کشاف لایا ہے کہ چار ہزار بار چبائے کنارے انگلیون کے
کہنے تلک اور اللہ تعالے پھر ہاتھہ اوسکا پیدا کرے اور پھر چبائے اور خبر نرکہے يٰوَيْلَتٰى
لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ وَكَانَ
الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
مَهْجُوْرًا وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا
وَّنَصِيْرًا وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً كَذٰلِكَ
لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ
وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا
وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا
فَقُلْنَا اذْهَبَا اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا وَقَوْمَ نُوْحٍ
لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ
عَذَابًا اَلِيْمًا وَّعَادًا وَّثَمُوْدَ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا وَكُلًّا
ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْ اُمْطِرَتْ
مَطَرَ السَّوْءِ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا وَاِذَا رَاَوْكَ
اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ
اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ
سَبِيْلًا اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا اَمْ تَحْسَبُ
اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا
اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ
عَلَيْهِ دَلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا
وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا وَهُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ
رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ
مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا فَاَبٰٓى
اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا فَلَا تُطِعِ
الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ
فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ وَّجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا وَهُوَ الَّذِيْ
خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا وَيَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ
اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ
وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا وَاِذَا قِيْلَ
لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا
تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ
قَالُوْا سَلٰمًا وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا وَالَّذِيْنَ
لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ
وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ
فِيْهٖ مُهَانًا اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ
حَسَنٰتٍ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ
مَتَابًا وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا وَالَّذِيْنَ
اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ
كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا

افسوس میرے کاشکے نہ پکڑتا مین فلانے کو یعنے ابی کو دوست اور اوسکو نہ بہکاتا مین
لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّکْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا البتہ بیشک
کہ گمراہ کیا مجکو اور باز رکہا یاد خدا کی سے یعنے کلمہ شہادت سے یا نصیحت پیغمبر صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے سے پیچھے اوسی کہ آیا تہا ساتہہ میرے اور ہی شیطان دور رحمت سے
یعنے گمراہ کرنے والا کہ شیطان الانس ہے خاص آدمی کو چہوڑنے والا ابلیس کو وسوسہ
کرتا ہے آدمیون کو ساتہہ مخالفت خدا اور رسول کے اور جسوقت آدمی پہنچ دام ہلاکت
کے پڑین چہوڑتا ہے اور نفع نہین پہنچاتا بلکہ اوس سے تبرا کرتا ہے وَقَالَ الرَّسُوْلُ
یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا اور کہا رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے
پیش دنیا کے یا کہے آخرت مین اے پروردگار میرے بیشک کہ قوم میری نے پکڑا اس قرآن
کو نسبت کیا گیا ساتہہ ہذیان کے یا چہوڑا ہوا کہ ساتہہ اوسکے ایمان نہین لاتے اور سنتے
اوسکی سے موہنہ پہیرتے ہے وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ وَکَفٰی
بِرَبِّکَ هَادِیًا وَّنَصِیْرًا اور اسیطرح کہ ان کافرون کو دشمن تیرا کیا ہمنے اور بقدر
کیا ہمنے واسطے ہر پیغمبر کے دشمن کافرون سے جیسے نمرود خاص ابراہیم کو اور فرعون
خاص موسی کو اور انہون نے صبر کیا تو بہی صبر کر اور کافی ہے پروردگار تیرا راہ کہلانے
والا تیرے تئین اور طریق صبر کے اور یاری دینے والا اوپر دشمنون کے وَقَالَ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً اور کہا ان لوگون نے کہ
کافر ہوئے یہود اور نصارے سے یا مشرکون سے کیون نہین پہیجا جاتا اوپر
محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآن سب یکبارگی یعنے ایک بار جیسے کہ توریت اور
انجیل کَذٰلِکَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَکَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِیْلًا اسیطرح بہیجا ہمنے پریشان تو
ثابت کرین ہم اور قوت دیوین ہم ساتہہ تواتر وحی کے بیچ ہر وقت کے دل تیرے
کو یا ساتہہ تفریق وحی کے دل تیرے کو اوپر یاد کرنے اوسکے کے مستحکم کرین ہم اور
اوپر تیرے پڑہنا ہمنے قرآن کو بعضے کو پیچھے بعضے کے پڑہنا ساتہہ مہلت کے اور دیر کے
اس اعتراض مشرکون کے نے کچہہ حاصل نکہا کو واسطے کہ اعجاز قرآن کا ساتہہ اسکے
کہ تہوڑا تہوڑا ایک بار اوتری مختلف نہین ہوتا اور بیچ تفریق کے فائدہ ہین ایک تعالی
یاد کرنیکے واسطے کہ موسی اور داؤد اور عیسے کہ کتاب اونکی ایکبارگی اوتری پڑہنے والے

اور لکھنے والے تھے اور آنحضرت اُمّی تھے اگر کتاب اونکی ایکبارگی آتے یاد کرنا اوسکا
مشکل ہوتا اور ایک یہہ کہ اوترنا جبرئیل علیہ السلام کا ہر آن سبب تسلی خاطر آنحضرت
کا تھا اور یہہ کہ بیچ قرآن کے ناسخ اور منسوخ ہے اور البتہ ناسخ پیچھے منسوخ سے چاہیئے
اور جمع ہونا دونوں کا ایک آئین نہ چاہیئے اور یہہ کہ قرآن ملا ہوا اوپر سوال اور جواب کے
جواب پیچھے سوال کے آوے وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ع ۱۴
اور نہیں لاتے مشرک واسطے تیرے کوئی مثل یعنے بیچ بیان مذمت نبوت تیرے کے اوپر
طعن کتاب کے نہیں کہتے مگر لاتے ہیں ہم واسطے تیرے ایک جواب اُسکا اور درست کرنا
دلیل روشن کے قول اونکا رد کرے اور لاتے ہیں ہم اوس چیز کو کہ نیک تر ہے از
روئے بیان کے الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَكَانًا
وَأَضَلُّ سَبِيلًا مشرک وہ لوگ ہیں کہ حشر کئے جاوینگے اوپر موہنوں اپنی کے یعنے منہ
اوپر زمین کے رکھہ کر چلتے ہیں طرف دوزخ کے وہ گروہ مشرکوں کے بدتر ہیں از روئے
مکان کے یعنے مکان اونکی بدتر ہیں مکانوں مسلمانوں کے سے بیچ دنیا کے رکھتے تھے
اور وہ طعنہ مارتے تھے کہ اے الفریقین خیر مقاما واحسن ندیا اور ٹہٹہی بہت ہیں اور
گمراہ زیادہ ہیں طرف راہ کی سے اسواسطے کہ راہ اونکی پہنچانے والے ساتھ آگ دوزخ
کی ہے وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا اور البتہ بیشک
دی ہمنے موسیٰ کو کتاب توریت پیچھے غرق ہونے فرعون کے اور گردانا ہمنے آگے اوسے ساتھ
اوسکے بھائی اوسکی ہارون کو یار اور مددگار بیچ دعوت کے اور ظاہر کرنے کلمہ حق کے
فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا پس کہا ہمنے جاؤ تم طرف
گروہ قبط کے یعنے طرف فرعون اور اہل اوسکے کے اون لوگوں کے کہ جھوٹہ جانا انہوں
نے آیتوں ہماری کو وہ ساتھ حکم ہماری کے گئے اور اوس قوم کو طرف خدا کے دعوت
کے اور انہوں نے ساتھ اوسکے تکبر کیا پس ہلاک کیا ہمنے اونکو اور نسیت کیا ہمنے ہلاک کرنا
اور نسیت کرنا ساتھہ غرق کرنے کے بیچ دریا قلزم کے وَقَوْمَ نُوحٍ لَمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ
أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا اور گروہ نوح علیہ
السلام کے نے اوسوقت کہ جھٹلایا پیغمبروں کا کیا یعنے نوح کا اور اون پیغمبروں کا کہ
آگے اوس سے تھے جیسے شیث اور ادریس علیہ السلام یا یہی نوح کے کے اور تکذیب

ایک پیغمبر کی تکذیب سب پیغمبرون کے ہے یا مطلقاً بعثت پیغمبر کے کا انکار کیا غرق کیا ہمنے انکو ساتھ طوفان عذاب کے اور گرداناہمنے اونکو ساتھ طوفان بڑی کے اور گرداناہمنے قصہ اونکا واسطے آدمیون کے نشانی قدرت کے تو اوس سے عبرت پکڑین اور تیار کیا ہمنے واسطے ظالمون کے عذاب دکھہ دینے والا ۔ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَیْنَ ذٰلِكَ كَثِیْرًا اور ہلاک کیا ہمنے قوم عاد کو واسطے تکذیب ہود علیہ السلام کے اور گروہ ثمود کو ساتھہ تکذیب صالح علیہ السلام کی اور رہنے والون رس کے کو اور رس نام ایک کوین کا ہے بیچ آزربیجان کے یا بیچ انطاکیہ کے کہ صاحب یاسین کو یعنے حبیب نجاری کو بیچ اوسکے مارا یا چشمہ اور ایک نخلستان تہا اوسی بنی اسد مین یا وادی آخدود ہے کہ سورہ بروج مین مذکور ہوویگا اور کہتے ہین ایک گانو تہا بیچ زمین قلج کے ولایت یمن سے اور اصحاب رس باقیماندہ ایک جماعت ثمود سے تہے ایک پیغمبر طرف اونکی مبعوث ہوا اور اوسکو مارا اور بعضے تفسیرون مین ہے کہ بیچے قتل کے گوشت اوسکے کو کہایا اور عذاب ساتھہ اونکے پہنچایا ایک جماعت بت پرست تہی کہ شعیب علیہ السلام کے ساتھہ اونکی آیا اور تکذیب اوسکی کے ایک دن گرد کوین کے کہ رہتے تہے ساتھہ ایذا شعیب علیہ السلام کے مشغول تہے کہ ناگاہ وہ کنوان گرا اور سب وہ ساتھہ حویلیون اور مواشی اپنی کے بیچ زمین کے گئے یا ایک قوم تہی کہ درخت صنوبر کا رکہتے تہے اور اوسکو شاہ درخت نام رکہہ کر پوجتے تہے ایک پیغمبر نسل یہودا بیٹی یعقوب کے سے ساتھہ اونکی مبعوث ہوا اور اوسکو تکذیب کر کے مارا اور بیچ کنوین کے ڈالا ابر سیاہ نے اوپر اون کے سایہ ڈالا اور اوس سے ایک بجلی باہر آئی اور سب کو جلایا یا اہل بیر معطلہ تہے جیسے کہ قصہ اونکا گزرا اور صحیح وہ ہے کہ اصحاب حنظلہ ابن صفوان مین اور جب تکذیب پیغمبر اپنی کے کے اللہ تعالےٰ نے اونکو ساتھہ ایک مرغ دراز گردن کے گرفتار کیا کہ باز و اوسکے ساتھہ سب پنکھون کی رنگین تہے اور بسبب گردن لمبی کے اوسکو عنقا کہتے ہے اور اوپر ایک پہاڑ کے بکام یا فخ نام تہا مقام رکہتا تہا آتا اور لڑکونکو اور مواشی چہوٹے کو اونمین سے لیجاتا تہا اور اسی سبب سے مغرب لقب کیا تہا یعنے نکلنے والا اور نیست کرنے والا ایک دن ایک لڑکی کو کہ نزدیک بلوغ کے پہنچے تہے اونمین سے لے گیا اور وہ گلہ آگے پیغمبر کے لائے شرط کے کہ اگر مشرا اسکا دور ہووے ایمان لاوین پیغمبر نے دعا کی کہ الٰہی اس مرغ کو لے لے اور نسل اوسکی منقطع کر دعا

پیغمبر کی قبول ہوئی اور وہ مرغ غائب ہوا اور پھر اوس سے خبر اور اثر ظاہر نہوا اور سوائے نامکی اوسکے نشان نرہا اور بیچ چیزون نایاب کے اوس سے مثال دیتے ہین جیسے کسی نے کہا ہے ؎ منوخ شد مروت معدوم شد وفا ؛ وز ہر دو نام ماند چو عنقا وکیمیا ؛ اور صاحب لمعات بھی نشانے عشق کے ہے اوپر اسی طرح کے نشان دیتا ہے ؎ عشقم کہ در دو کون مکانم پدید نیست ؛ عنقائے مغربم کہ نشانم پدید نیست ؛ القصہ یہہ قوم بھی غائب ہونے عنقا کے بیچ تمرد اور دشمنی کے پڑے اور حنظلہ کو شہید کیا اور خدا نے فرمایا کہ اصحاب رس کو ہلاک کیا ہمنے اور اہل قرنونکو کہ تھے درمیان اس قبیلہ عاد اور ثمود کے اور اہل رس کو قرن بہت کہ سوائے خدا کے کوئی اونکو نہین جانتا وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا اور ہر ایک ان امتون مین سے کہ مارے ہمنے واسطے اونکے مثل یعنے بیان کئے ہمنے قصون اگلے کے سے ساتھہ اون کے اور ہر ایک کی ہمنے اونکو اور حجت پکڑی ہمنے ساتھہ اونکے ساتھہ بھیجے پیغمبرون کے جب نہ انہون نے اور انکار کیا عذاب بھیجا اور سب کو نیست کیا ہمنے نیست کرنا وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ اور البتہ تحقیق آئے اور گزرے قریش اوپر اوس گاؤں کے کہ برسائے گئے اوپر اوسکے مینہ بری یعنے مینہ پتھرون کے مراد اس سے سدوم ہے کہ شہر بڑا تھا مؤتفکات سے اور لوط علیہ السلام اوس جگہہ بستے تھے اور پھیر الٹا اوسکے اللہ تعالیٰ نے پتھر برسانے اوپر رہنے والون اوسکے کے اور کافر قریش کے اوپر اوس شہر کے گزرتے تھے أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا آیا پس نہ تھے کہ بیچ گزرنے اپنے کے دیکھتے اوسکو ساتھہ آنکھون اپنی کے اور آثار اوس عذاب کے سے عبرت پکڑتے نہ وہ ہی کہ ندیکھا بلکہ ہین وہ کہ از روئے کفر کے امید نہین رکھتے ہین اٹھنے کو یعنے حشر پر ایمان نہین لاتے وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا اور جو وقت دیکھتے ہین تجکو نہین پکڑتے تجکو مگر ٹھٹھا کیا گیا یعنے وہ کوئی کہ ساتھہ اوسکے ٹھٹھا کرین اور از روئے زبردستی کے کہتے ہین أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا آیا یہہ آدمی وہ ہے کہ اوسکو اٹھایا خدا نے اور بھیجا ساتھہ پیغمبر کے إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا تحقیق کہ نزدیک ہووے کہ وہ ساتھہ باتون و تلبیس کے اور زیادتی سعی کے

بیچ دعوت کے اور ظاہر کرنے دلیلون کے اوپر مدعا اپنے کے کہ گمراہ کرے اور بازدہ رکھے
ہمارے تئین پوجنے خداؤن ہمارے کے سے اگر نہ وہ ہوتا کہ صبر کرتے ہم اوپر عبادت اونکے
کے اللہ تعالے نے جواب اونکے مین فرمایا اور شتاب ہووے کہ جانین اوسوقت کہ دیکھین
عذاب کو کہ مومنون سے اور انہون سے کون ہے گمراہ زیادہ گمراہی راہ کی مثل کئے
گئے اوپر گمراہی اہل اوسکی کے ہے لائے ہین کہ کافر ایک پتھر کو یا ایک کلوخ کو یا ایک
چوب کو پوجتے تھے جو پتھر خوب صورت یا کلوخ اور چوب خوب صورت بہت دیکھتے تھے
معبود اپنے کو چھوڑ کر سانہ پرستش اوسکی کے مشغول ہوتے تھے اور کہتے تھے یہ خدا ہمارا
ہے حقتعالے نے فرمایا اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝ آیا
دیکھا تو نے اوس کسی کو کہ پکڑا ہو یعنے خواہش اپنے کو خدا اپنا یعنے آرزو اپنے کو پوجتا ہے
تقدیم مفعول ثانی کیواسطے کثرت اہتمام کے ہے اسواسطے صاحب تاویلات نے فرمایا ہے
کہ جو کوئی چیز دوست رکھے اور اوسکو پوجے حقیقت مین آرزو اپنی کو پوجتا ہے اسواسطے
کہ آرزو اوسکی اوسکو اوپر محبت غیر خدا کے رکھتے ہے اور سید حسینے قدس سرہ نے بیچ
طرب المجالس کے لایا ہے کہ جب آدم صفی اللہ کو ساتھہ حوا کے عقد باندھا ابلیس او
دنیا بھی ساتھہ ایک دوسرے کے ملے اور ایسا ہی ملنے اونکے سے اسمین آدمی نے وجود
پکڑا اور ملنے اونکے سے اسمین ہوا پیدا ہوئی اور بیچ مہد طبیعت کی جو شش خلط اربعہ
کی سے ترتیب پائی سب اوصاف بری کہ بازار دنیا کے رواج اور رونق اون سے ہے
ہوا سے مدد پاتی ہین رسمین اور عادتین مردودہ اور مذہب اور دین مختلفہ سب
تاثیر اوسکے سے ظاہر ہوتی ہین ؎ غبارے کہ خیزد میان راہ اوست ؛ چہ گویم کہ
ہر یوسفی راچہ اوست ؛ قوت غلبہ اوسکے کے اوس حد تلک ہے کہ نکتہ الہوا اول
الہ عبد فی الارض کا بیچ شان اوسکے کی وارد ہوا ہے اور زبان قرآن کی نے
بیچ بیان اوسکے کی ایسا فرمایا کہ ارایت من اتخذ الہہ ہواہ یہ کہتے تو کہ اصل ہوا ہے
اور خدا باطل سب فرع اوسکے ہین اور اسی جگہہ سے ہے کہ مخالفت ہوا کے سبب
ملنے جنت الماوے کا ہے ؎ سر زہوا تافتن از سر ورلیست ؛ ترک ہوا قوت
پیغمبر لیست ؛ آیا ہوتا ہے تو اوپر اوس کسی کے کہ ہوا کو خدا اپنا بنایا ہے نگہبان کہ
اوسکو ہوا سے منع کرتا ہے تو یہ کلمہ منوخ ہے سانہ آیت قتال کے اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ

اکثرھم یسمعون او یعقلون بلکہ گمان لیجاتا ہے تو وہ کہ بہت کافرون سے سنتے ہین ساتھہ گوش ہوش کے یا سمجھتے ہین ساتھہ دل کی خاص دلیلون توحید کے کو ساتھہ قید اکثر عقلمندون دشمن کے اور وہ کہ ایمان لاوین گے خارج ہین ان ھم الا کالانعام بل ھم اضل سبیلا نہین ہین وہ لوگ مگر مانند چارپایونکی ہیچ نہ بیٹھے نفع کے ساتھہ سنے کلام کے اور تدبیر نکرنے کے ہیچ دلیلون قدرت اللہ کے بلکہ وہ گمراہ زیادہ ہین از روے راہ کے چارپایون سے اسواسطے کہ وہ فرمان برداری مالک اپنے کی کرتے ہین اور یہہ عبادت پروردگار اپنے کی سے انکار کرتے ہین اور دوسری چارپائے طالب اوس چیز کے ہین کہ اونکو فائدہ رکھے اور کنارا کرنے والے اوس سے کہ اونکو نقصان پہنچاوے اور کافر لوگون سے کہ بڑا فائدہ ہے بہاگتے ہین اور ہیچ بدی کے کہ سبب نقصان سخت کا ہے مشغول ہوتے ہین الم تر الی ربک کیف مد الظل ۲ آیا نہین دیکھتا تو طرف کاریگری پروردگار اپنے کے کہ محض قدرت سے کسطرح کھینچا اور کشادہ کیا سایہ کو خلوہ صبح سے آفتاب نکلنے تلک اور وقت اوس سایہ کا بہترین وقتونکا ہے اسواسطے کہ اندھیرا خالص نفرت طبع کے ہے اور بند کرنے والا روشنی آنکھون کے اور روشنی آفتاب کی توڑنے والے نظر کی ہے اور اوسوقت دونو نہین ہوتے اسواسطے ایک نعمت بہشتی یہہ ہے کہ سایہ دراز ہو ویگا یعنے بہشت مین ندن ہوگا نہ رات ہوگی ایسا ہی وقت ہو ویگا جیسے صبح صادق ولو شاء لجعلہ ساکنا ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلا ثم قبضنہ الینا قبضا یسیرا اور اگر چاہتا اللہ اللہ کرتا اوس سایہ کو ثابت رہنے والا اور پر ایک طرح کے پس کیا ہمنے آفتاب کو اوپر پہنچانے سایہ کے راہ دکھلانے والا اسواسطے کہ سایہ سوائے سایہ آفتاب کے پہنچانا نجاوے پس پکڑا ہمنے سایہ کو طرف اپنے پکڑنا آسان یعنے تہوڑا تہوڑا چمکارے آفتاب کے کو موافق بلندی اوسکی کے ہیچ جگہہ سایہ کے لائے ہم اور اوسکو پکڑا ہمنے اسواسطے کہ اگر ایک بار گے پکڑا جاتا نہیں لوگون کے کہ ساتھہ سایہ کے تعلق رکھتے ہین معطل رہتین اور نزدیک بعضون کے مراد ظل کے زمین ہے یعنے اندھیارات کا اور ضمیر قبضناہ کی پھرنے والی ہے طرف رات کے اور معنے وہ ہی کہ خدا نے ہیچ رات کے کشادگی سایہ کے اوپر زمین کے اور عالم کو سیاہ کیا اور اوسکو ہمیشگی ندے بلکہ آفتاب کو روشن کرکر دلیل پہچان اوسکی کے بنائی کہ

تشبیہ ان الاشیاء باضدادہا اور اوقات دنکو بھی ہمیشہ نکیا بلکہ اوس دلیل کو کہ آفتاب
ہے قبض کیا تو پہر رات آئی اور ان دو وقتون کو یعنے دن اور رات کو واسطے آرام
اور آرایش خلق کے مقرر کیا اور عین المعانی مین لایا ہے کہ مد الظل اشارت ساتھہ
وقت پیدایش کے ہے کہ لوگ بیچ اندہیری حیرت کے تہے اور شمس اشارہ ہے ساتھہ
ظہور اسلام کے کہ ساتھہ طلوع جمال پیغمبر علیہ السلام کے کہ کفارے بندگی کے سے
طالع ہوا اور اگر وہ سایہ ہمیشہ ہوتا خلق بیچ اندہیرے غفلت کے رہکر ساتھہ روشنی
آگاہی کے نہ پہنچتے ؎ اگر نہ خورشید جمال یار گشتی رہنمون ؛ از شب تاریک غفلت
کس نبردی رہ برون ؛ دلیلین اور مثالین اس آیت مین بہت ہین اگر مفصل
چاہے تفسیر حسینے مین دیکھی واسطے طول کے مختصر لکہا وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ
لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا اور وہ ذات پاک ہے کہ بنایا واسطے تمہارے
رات کو ایک پوشش اور پردہ تو بیچ اوسکے آرام پکڑو تم اور خواب کو ایک راحت تو ساتھہ
اوسکے آرام پاؤ تم اور بنایا دن کو واسطے اوٹھنے کے اور طلب معاش کے اور پھرنے کے اور کہا ہے خواب سایہ موت کے ہے اور اوٹھنا خواب سے
اوٹھنے کے جی مین سب بیچ حکمت قرآن حکیم کے مذکور ہے کہ کما تمام فتوقط کذلک تموت وتنشر وَهُوَ
الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ اور اوسی وہ ذات پاک ہے کہ بہیجا ہاؤنکو
بشارت دینے والیان آگے اور ترنے رحمت اوسکے سے کہ مینہہ ہے یعنے چلنا اون ہاؤنکا
غالبًا دلالت کرتا ہے اوپر آنے مینہ کے بیچ وقت اوسکے کے وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
طَهُورًا لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا اور بہیجا ہمنے آسمان
سے پانی پاک کرنے والا تا زندہ کرین ہم ساتھہ اوس پانی کے شہر مردہ یعنے وہ
مکان کہ بیچ اوسکے خشک سالی تہی یا وہ مکان کہ بیچ جاڑے کے خشک ہوا تہا اور پلا
دیوین ہم اوس پانی کو اوس چیز سے کہ پیدا کیا ہے ہمنے چارپاؤنکو اور آدمیون بہت کو
جنگل والون سے اسواسطے کہ گانوالون کو اور شہر والون کو نہرین اور چشمے ہین کہ
سبب اونکے پانی مینہہ کے سے بے بروا ہین وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ
إِلَّا كُفُورًا اور البتہ کہ کر دیکھا ہمنے باران کو درمیان آدمیون کے بیچ شہرون کے مختلف اوقت
متغیر ساتھہ صفتون تفاوت والیون کے بعضے بڑا بوندونکا اور بعضا چھوٹا یا کبہار کے
ہمنے صحن ابر اور باران کے بیچ قرآن کے تا یاد کرین قدرت ہماری کو اور فکر کرین بیچ

اوس نعمت کے اور شکر اوسکا بجالاوین پس انکار کیا بہت آدمیون نے اور قبول
نکیا مگر ناشکری اور کفران نعمت کو وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا فَلَا تُطِعِ
الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا اور اگر چاہتے ہم البتہ اٹھاتے پھر ہر گانو کے اور
جماعت کے ایک پیغمبر ڈرانے والا لیکن واسطے تعظیم اون کی کے اور بلندی مکان
تیرے کے نبوت کو اوپر تیرے ختم کیا ہمنے اور تیرے تئین ساتھہ کر وہ آدمیون کے دن
قیامت تلک اٹھایا ہمنے پس تابعداری نکر تو کافرون کے کہ سکھو ساتھہ دین باپ
دادون اپنے کی دعوت کرتے ہین اور جہاد کر ساتھہ اونکے ساتھہ قرآن کے یا ساتھہ
اسلام کے یا ساتھہ تلوار کے یا ساتھہ ترک طاعت اونکے کی جہاد کرنا بڑا ہمنے سخت۔
بہت وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا
بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا اور اللہ وہ پاک ذات ہے کہ ساتھہ حکمت شاملہ کے آپسمین چھوڑا
دو دریاؤنکو یعنے لگ رکھا ایک دوسرے کو بے اس کے کہ آپسمین ملین یہہ ایک پانی
میٹھے کا پیاس بجھانے والا اور یہ دوسرا کھاری تلخی مارنے والا یعنے دریاؤ فارس اور
روم کا اور بنایا درمیان ان دو دریاؤنکے پردہ قدرت اپنی سے اور ایک حد مقرر اور
یا کیا حرام اور نارواکہ ایک اوپر دوسرے کہ غلبہ کرے اور کتاب مین کہتا ہے کہ عذب فرات
نہرین بڑی ہین جیسے نیل اور سیحون اور دجلہ اور جیحون اور ملح اجاج ساری دریا اور
برزخ درمیان انہون کے جنگل اور شہر کہ واقع ہین اور اہل حقیقت اور پراسکے ہین
کہ بحرین خوف اور رجا ہین کہ پھر دل مومن کے کوئی ایک اوپر دوسری کے غلبہ نہین
رکھتے اور برزخ حمایت الٰہی اور عنایت نامتناہی ہے وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ
بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا اور اللہ وہ پاک ذات ہے کہ پیدا کیا
پانی سے آدم علیہ السلام کو یعنے وہ پانی کہ مٹی اوسکے گوندہے اوس سے اور وہ ایک
جنس ہے مادہ اوسکے کے اور یا پیدا کیا آدمی کو پانی منی کے سے پس گردانا اوسکو صاحب
نسب کا یعنے آدمی کو دو قسم کیا مرد کہ نسبت نسب کے اس سے ہوا اور زن کہ رشتہ
قرابت کا اس سے ہوا اور کہتے ہین نسب وہ ہے کہ نکاح ساتھہ اوسکے روا ہووے اور صہر
وہ ہے کہ نکاح ساتھہ اوسکے حلال ہووے وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا اور ہے پروردگار تیرا
قدرت رکھنے والا اوپر پیدا کرنے جیون اور جیون کے وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا

یَنْفَعُهُمْ وَلَا یَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِیْرًا اور پوجتے ہین کافر سوائے اللہ کے
وہ چیز کہ اونکو نفع نہ پہنچاوے جو پرستش اوسکی کرین اور نقصان نکرین اگر اوسکو نہ پوجین
مراد بت ہین یا جو معبود کہ ہووے سوائے اللہ کے اور ہے کافر اوپر نافرمانی پروردگار اپنے کے
ہم پشت شیطان کا اور مددگار اوسکا وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا اور نہین بھیجا ہمنے
تجکو طرف گروہ خلق کے مگر خوش خبری دینے والا مومنون کو ساتھہ ثواب کے اور
ڈرانے والا کافرون کو ساتھہ عذاب کے قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ
اَنْ یَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا کہہ تو اے محمد کہ نہین چاہتا مین تمسے اوپر پہنچانے پیغام کے کچھہ
مزدوری مگر ایمان جو کوئی کہ چاہے یہہ کہ پکڑے طرف رضا اور قرب پروردگار اپنے کے
ایک راہ یعنے اجر امیر ایمان اور بندگی مسلمانون کی ہے اسواسطے کہ مجکو اوپر اوسکے
نزدیک اللہ کے ایک ثواب مقرر ہے اور ثابت ہوا ہے کہ ہر پیغمبر کو برابر عابدون اور
صالحون امت اوسکے کے ثواب ہووینگا وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ
اور توکل کر بیچ پورا کرنے اجرت اپنی کے اوپر اوس زندگی کہ ہرگز نہ مرے کہ توکل کرنے
والا اوپر زندون اور کے ساتھہ مرنے اونکے کے بے حاصل رہے اور ساتھہ پاکی کے یاد
کر خدا کو صفتون نقصان کی سے جس حال مین کہ تعریف کہنے والا ہووے تو اوپر اوسکے
ساتھہ وصفون کمال کے وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًا ۨ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ
بِهٖ خَبِیْرًا اور کفایت کرنے والا ہے اللہ ساتھہ گناہون پوشیدہ اور ظاہر بندون
اپنے کے جاننے والا اور خبردار اوپر اونکے وہ اللہ ایسا ہے کہ ساتھہ قدرت بی عجز کے
پیدا کیا آسمانون کو اور زمینون کو اور جو کچھہ درمیان اون دونون کے ہے بیچ اندازہ
چھہ دن رات کے دنیا کے پس غالب ہوا حکم اوسکا اوپر عرش بزرگ کے
کہ سب مخلوقات سے بڑا ہے وہ اللہ ہے بڑی بخشائش والا پس پوچھہ ذات اور صفات
اوسکی سے یا بمعنے عن کے ہے جیسے کہ سال سائل بعذاب واقع دانا ہے گویا سوال کر
خلق سے اور استوا اوس کسی کو کہ دانا ہووے ساتھہ اوسکے وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا سجدہ ۸
لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا اور جسوقت کہا جاوے ع ۴
واسطے کافرون کے کہ سجدہ کرو تم واسطے خدا بخشنے والے کے کہین اور کون ہے رحمن

یعنے ایک اسم ہے کہ اوس اسم والے کو پہچانتے ہم اسواسطے کہ کافر قریش کے اسم
رحمٰن کو اوپر خدا کے اطلاق نہین کرتے تھے پس جب اسطے سجدہ کے حکم کیا گیا کہا کہ
ہم رحمٰن کو نہین جانتے آیا سجدہ کرین ہم یعنے نکرین خاص اوس چیز کو کہ فرماتا ہے تو ہمکو
ساتھہ سجدہ اوسکے کے اور زیادہ کرتا ہے ذکر رحمن کا یا حکم ساتھہ سجدہ اوسکے کے
خاص کافرون کے بہاگنا ایمان سے اور دور ہونا راہ حق سے یہہ سجدہ ساتوان ہے
ساتھہ قول امام اعظم کے اور آٹھوان ساتھہ قول امام شافعی رحمہ اللہ کے اور
فتوحات مین اس سجدہ کو نفور اور انکار کہتا ہے اور فرماتا ہے جب مومن بیچ تلاوت
اس کے سجدہ کرے جدا ہووے اہل انکار سے اور نفور سے پس نام اس سجدہ کا سجدہ
امتیاز ہی سکے کہتا تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا
مُّنِیْرًا ہزرگ ہی وہ ذات پاک کہ ساتھہ قدرت کامل کے پیدا کیا بیچ آسمانے کے بارہ برجونکو یا محل کہ حقیقت اونکی سوائے اوسکے کوئی نہ جانے اور پیدا کیا
بیچ آسمانے کے یا برجونکی یا چراغ کو کہ آفتاب ہے اور چاند روشن کو یا روشنی بخشنے والے کو وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ
الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا اور اللہ وہ ذات پاک ہے کہ
ساتھہ حکمت تمام کے گردانا رات اور دنکو صاحب اختلاف کے یعنے مخالف ایک دوسریکا
بیچ صفتون کے اور احوال کے یا اختلاف ایک دوسریکا بیچ آنے اور جانے کے اوپر پہرنا دلیل
ہے خاص اوس کسی کو کہ چاہئے وہ کہ یاد کرے عجائب قدرت کے بیچ ایجاد لیل و نہار
کے یا چاہئے شکر گزاری اوپر نعمتون حق تعالیٰ کے وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی
الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا اور بندے یا پوجنے والے خدا بزرگ
رحمت کے اضافت واسطے تخصیص اور تفضیل کے ہے اور فصول مین لایا ہے کہ جیسے
اسم رحمٰن کا خاص ہے واسطے حقتعالے کے یہہ بندی بھی خاص بارگاہ قرب اوسکے
کے ہین اور یہہ بندے وہ لوگ ہین کہ چلتے ہین اوپر روئے زمین کے اور روئے تواضع
اور وقار کے یا چلتے ہین بردبار اور نیکوکار اور جبوقت خطاب کرین خاص اونکو نادان
اور بات بے ادبانہ کرین اونکو جواب مین ایک قول ساتھہ سلامتی کے یعنے ایک بات
کہین کہ بیچ اوسکے سالم رہین گناہ سے مراد ترک کرنا اعتراض احمقون کا ہے اور یہہ
پہیزنا جھگڑے سے اور کلام کرنے اونکی سے جیسے کہ کہا ہے محقق رومی نے ؎ اگر گویند
رزاقی و سالوس + بگو ہستم دو صد چندان و میرد ہ دگر از خشم و دشنامی دہند

دعا کرن خوشدل و خندان و میرد ؛ اور جب مجادلہ اونکی سے ساتھہ خلق کے بیچ صحبت
کے خبر دے معاملہ اونمی سے ساتھہ حقکی بیچ خلوت کے ساتھہ اسی آیت دوسری کے
خبر دیتا ہے وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا اور وہ لوگ کہ رات ساتھہ دن کے
لاتے ہین واسطے پروردگار اپنے کے سجدہ کرنے والے بیچ اوسوقت کے اور اوپر پاؤن
کے کھڑے ہونے والے بیچ وقت دوسرے کے مراد سجدہ اور کھڑے رہنا نماز کا ہے وَالَّذِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا اور وہ لوگ وہ ہین کہ باوجود کوشش کے بیچ طاعت کی کہتے ہین از
روے خوف کے کہ اے پروردگار ہمارے پھیر ہمسے عذاب دوزخ کا تحقیق کہ عذاب دوزخ
کا ہے ہمیشہ اور لازم ہے تحقیق دوزخ بُرے آرام گاہ ہے وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا اور وہ لوگ وہ ہین کہ جسوقت خرچ کرتے ہین نہ زیادتی نہین کرتے ہین بیچ گناہ کے
اور حرام سے خرچ نہین کرتے اور تنگ نہین پکڑتے نہ فضول خرچی اور بخل نہین کرتے یعنے خدا کو صاحب جتنا سے بہتر نہین کہا اور تنگی کو درمیان اسراف
کے اور تنگ پکڑنے کے راست کھڑے ہونا یعنے طریقہ اعتدال کا مرعی رکھا اور دونو طرف
سے کہ مذموم ہے پرہیز کیا ؎ وسط را ممکن ہرگز از کف رہا ؛ کہ خیر الامور اوساطہا
لاتے ہین کہ بعضے مشرکون سے بیچ جناب حضرت رسالت پناہ کے آئے اور کہا اے محمد
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم شرک لائے ہین اور خون ناحق بہت کئے ہین ہمنے اور زنا
اور فجور ہمسے ہوا ہے اگر یہہ خدا کہ ہمکو واسطے پرستش اوسکے کے بلاتا ہے تو گناہون سے
بخشتا ہے ایمان لاسکتے ہین ہم یہہ آیت آئی کہ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ اور بندے
رحمن کے وہ لوگ ہین کہ بلاتے نہین اور پوجتے نہین ساتھہ خدا برحق کے خدا دوسرے
کو اور نہ قتل کرین اوس آدمی کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے قتل اوس آدمی کا یعنے مومن
کا مگر ساتھہ حقکی یعنے ساتھہ واجبات قتل کے کہ وہ ردت ہے اور زنا ہے اور قتل
ناحق اوسکے بیچ زمین کے ساتھہ فساد کے اور زنا نکرین اسواسطے کہ بڑی سب گناہون
کے یہہ تین گناہ ہین صحیحین مین ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے لائے ہین کہ رسول خدا سے
پوچھا ہمنے کہ کون سا گناہ بڑا بہت ہے فرمایا کہ ساتھہ خدا کے شریک کہے تو اور حالانکہ
اوس نے ہمکو پیدا کیا کہا ہمنے کہ اور کونسا گناہ ہے فرمایا کہ بیٹے اپنے کو مارے تو اور

ڈر سے کہ ساتھہ تیرے طعام کہاویگا کہا مین نے مدکون گناہ ہے فرمایا وہ کہ زنا
کرے تو ساتھہ جورو ہمسایہ کے کہ پس واسطے تصدیق قول آنحضرت کے حقتعالے نے
یہہ آیت بھیجی کہ بندی اچھی شرک نلاوین اور قتل ناحق اور زنا نکرین وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا اور جو کوئی کرے جو کچھہ کہ مذکور ہوا گناہ کبیرہ سے دیکھے جزا گناہ
اپنی کے اور کہا ہے آثام ایک جنگل ہے بیچ دوزخ کے کہ زنا کرنے والون کو بیچ اوسکے
عذاب کرین گے یا ایک چیز ہے کہ جاری ہوتی ہے بدن دوزخیون کے سے جیسے لہو
اور پیپ یا آثام اور غی دو کنوئین ہین بیچ دوزخ کے واسطے ایک جماعت کے يُضٰعَفْ
لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا دوچند کیا جاوے خاص کرنے والون اس
کلام سے کو عذاب دن قیامت کے اور ہمیشہ رہینگے بیچ عذاب کے جس حال مین کہ خوار
اور بے اعتبار ہووین اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ
سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ مگر وہ کوئی کہ توبہ کرے شرک سے اور ایمان لاوے ساتھہ خدا اور
رسول کے اور کرے عمل اچھے یعنے ساتھہ ارکان اسلام کے عمل کرے پس وہ گروہ بدل
کرتا ہے اللہ گناہون اونکے کو ساتھہ نیکون کے یعنے اگلے گناہون کو ساتھہ
توبہ کے بخشے اور لواحق بندگیون کے بیچ جگہہ اوسکے کے قدیم کرے یا توفیق دیوے اوسکو
ساتھہ زیادتی ایمان کے یا دنیا مین بدل کرے کفر اوسکا ساتھہ ایمان کے اور آخرت
مین بدل کرے برائیان اوسکی ساتھہ نیکیون کے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اور ہے
اللہ بخشنے والا گناہگار ونکا ساتھہ توبہ کے مہربان اوپر اونکے ساتھہ ثابت کرنے
توبہ کی بیچ دل اون کے کے وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا
اور جو کوئی توبہ کرے گناہون سے مراد غیر شرک اور قتل اور زنا ہے یعنے جو کوئی
گناہون اور سے سوائے انکے توبہ کرے اور باز رہے اور کرے عمل اچھے یعنے بدلہ اون
گزرے ہوؤن کا کرے پس تحقیق کہ وہ پہرتا ہے طرف ثواب اللہ کے پہرنے والا یا رجوع
کرتا ہے طرف حق کے رجوع کرنا اچھا وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ لا وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ
مَرُّوْا كِرَامًا اور بندے رحمن کے وہ لوگ ہین کہ حاضر نہین ہوتے ساتھہ عید مشرکون
کے اور یہود اور نصارے کے یا بیچ بازی گاہ اونکے کے یا بیچ مجلس راگ اور ناچ کے
کے یا بیچ صحبت بدعت کرنے والون کے یا گواہی جہوٹہہ کے نہین دیتے اور جو وقت گزرتے

ہین ظرف نہ چیز بیہودہ کی گزرتے ہین بزرگی کرنے والے اور پرہیز کرنے والے یا نہی کرنے والے اوس سے وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا اور وہ لوگ ہین کہ جسوقت نصیحت دی جاوے اونکو ساتھہ آیتون پروردگار اون کے کے ساتھہ موہنہ کے نگرے اوپر اوسکے یعنے نہ کہڑے رہین نزدیک سنے اوسکے کے بہرے ہین کہ نہ سنین اسرار اوسکے کو اور اندہے ہین نہ دیکہین انوار اوسکے کو بلکہ ساتھہ گوش ہوش کے اوسکو سنا اور ساتھہ آنکہون بینا کے جلوے جمال اوسکے کو دیکہا حاصل وہ کہ آیات الٰہی سے تغافل نکیا وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا اور وہ لوگ ہین کہ کہتے ہین کہ اے پروردگار ہمارے بخش ہمارے تئین جورو ہمارے سے اور اولاد ہمارے سے وہ کوئی کہ روشنی آنکہون کی ہووے مراد اہل اور اولاد صالح ہین کہ ہو اولاد اور اہل اپنا صالح اور پاک معیشت ہووے دل مومن کا اوسکو دیکہہ کر شاد اور آنکہین اوسکی روشن ہوتی ہین اور کر ہمکو واسطے پرہیزگارون کے پیشوا یعنے ہمکو اپنے پرہیزگاری دی کہ لایق امامت پرہیزگارون کے ہووین ہم اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا اور وہ گروہ کہ مذکور ہوئے بدلہ دے جاوین ساتھہ غرفہ بہشت کے یعنے ساتھہ بلند تر مکان کے اوسمین اور کہا ہے غرفہ ایک نام ہے نامون بہشت کے سے اور فصول عبد الوہاب مین لایا ہے کہ محل ہین بیچ ہوا کے بہشت اور چار ستونون کے رکہے ہوئے سونے سے اور روپے سے اور موتی سے اور مونگے سے اور ایسے محل ساتھہ اوسکے دیوین بسبب اوس چیز کے کہ صبر کیا اونہون نے اوپر مشقت دنیا کی بیچ ایذا کافرون کی اور چہوڑنے لذتون کے یا اوپر فقیر اور احتیاج کے یا ادا کرنے فرضون کے اور ملیکہین یعنے پاوین بیچ بہشت کے زندگی ہمیشہ کی اور سلامتی آفتون سے اور خوفون سے یا دعا زندگی اور سلامتی کے سنین یا فرشتہ اوپر اونکے درود اور سلام کہین یا دیدار فرشتون سے پاوین اور سلام خدا سے سنین جس حال مین کہ ہمیشہ رہین بیچ غرفہ کے یا بہشت کے اچہا قرارگاہ ہے بہشت اور جگہہ رہنے کی قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ

لو یدعاؤکم فقد کذبتم فسوف یکون لزاما کہہ تو اے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خاص کے والونکو کیا وزن رکھے خدا تمکو یعنے کیا قدر ہووے نزدیک اللہ کے تمکو اکثر ملانا اور نہ پوجنا تمہارا ہووے خاص اوسکو اسواسطے کہ بزرگی ان ان کے ساتھہ پہنچاننے اور بندگی خدا کی کے ہے پس تحقیق کہ تمنے جھٹلایا تمکو اور قصور کیا بیچ بندگی اللہ کی کے پس شتابی ہووے جھوٹھہ تمہارا ملنے والا کہ ترک نکردیتم اور یا ہووے عذاب جھٹلانے کا ملنے والا تمہارا اوس وقت تلک کہ تمکو بیچ دوزخ کے لیجاوین اور اوس جگہہ بہی ساتھہ تمہارے ہووین اور کہتے ہیں لزام دن قتل بدر کے کا ہے واللہ اعلم بالصواب

تمام شد منزل چہارم

الحمد للہ والمنۃ کہ بتوفیق مسبب الاسباب تفسیر موضح القرآن تصنیف منیف فاضل اجل عالم باعمل زبدۃ المحققین عمدۃ المفسرین جناب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رح ابن مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رح کی جو آجتک کبھی چھپی نہین تھی * اب منزل بنی اسرائیل و منزل شعرا و منزل صافات و منزل ق چھپ کر تیار ہین اور ہدیۂ ناظرین الابصار ہین جن صاحبان کو مطلوب ہو شہر دہلی پھاٹک حبش خان مدرسہ جناب مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب مدظلہ العالی ہم عاجز ان کے نام سے طلب فرمائین یا مطبع خادم الاسلام کٹہرہ غلام محمد خان سے طلب فرمائین * خواہ دہلوی اہل خواہ نقد منگائین *

منزل الحمد - منزل مائدہ منزل یونس زیر طبع ہین * المشتہر ابو محمد ثابت علی اعظم گڈھی وسید غلام حسین بلگرامی

اعلان کتاب ہذا بموجب قانون بست و پنجم ۲۵ ایکٹ ۱۸۶۷ء داخل ہی رجسٹری کورنمنٹ بنام عاجز ہو گئی ہے لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت احقر قصد چھاپنے کا نفرمائین * المشتہر ابو محمد ثابت علی وسید غلام حسین

تصنیفات مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ

فیوض الحرمین مترجم قابل دید - درالثمین مترجم - وصیت نامہ مترجم - مناقب امام بخاری رح مجموعہ ارشاد - اور ہر قسم کی کتابین حدیث فقہ فارسی اردو وغیرہ بکفایت ملسکتی ہین *

مطبع خادم الاسلام دہلی مین منشی محمود میرزا خان کے اہتمام سے چھپی

فہرست مختصر کتب الوجود

قرآن شریف واضح بدوترجمہ	۱۸	مظاہر الحق	لعہ	مکتوبات مع مناقب	۱۲	نسائی شریف	۷
قرآن شریف سہ ترجمہ	۸	دلائل الخیرات مترجم	۶	ابی عبداللہ محمد بن اسمٰعیل		بلوغ المرام	عہ ۱۸
فاروقی	۸	کاغذولائی	۸	النجاری وفضیلت ابن تیمیہ		فضل الباری شرح بخاری	۱۴
قرآن شریف مع تفسیر جنیبی	۴	شرح الیاس	۱۸	مجموعہ ارشاد و تراجم	۱۲	ترغیب الترہیب	للعہ
قرآن شریف مترجم حمائلی	عہ	فصول شرح اصول	عہ	بخاری وغیرہ		ریاض الصالحین مترجم	۷
قرآن مترجم کاغذ گندہ		الشاشی	۱۲	درثمین مترجم	۱۱	کشف المغطا موطا مالک	۷
نولکشوری	عہ ۱۴	طحاوی ہر دو جلد	مہ	انصاف مترجم	۱۶	تفسیر شاہ عبدالقادر	
قرآن شریف تفسیر جلالین		ابن ماجہ	عہ	عقد الجید مترجم	۵	صاحب اردو	
عباسی بدو ترجمہ	۱۴ للعہ	فصول اکبری	۵	فوز الکبیر مع فتح الخبیر	۵	منزل ق ۳	عہ
موطا امام مالک	عہ ۱۴	بستان فقیہ ابواللیث		ہوامع شرح حزب البحر	۱۴	منزل والصافات	عہ
مشکوۃ شریف	۷	مترجم	۱۲	مسوی مع مصفی	۷	منزل شعراء	عہ
ہدایہ مع الکفایہ	عہ ۱۸	کبیری	عہ ۱۸	تصنیفات شاہ		منزل بنی اسرائیل	عہ
حاشیہ بیضاوی	عہ ۱۸	صغیری شرح متنیہ	۹	عبدالعزیز صاحب		اول کی منزلین یہ	
درالمختار	عہ ۱۴	شرح فقہ اکبر	۱۰	تفسیر عزیزی کامل	۱۸	طبع ہیں	
علاج الامراض تقطیر کلاں		مسند امام اعظم رح	۱۴	بستان المحدثین	۶	معیار الحق	عہ
حکیم محمود خاصا	۷	غایت التحقیق	۱۴	عجالہ نافعہ	۱۱	بحر ذخار	عہ
شرح موجز فارسی	۱۸	کافیہ	۱۳	مجموعہ فتاوے	۱۰	گیارہ سوالات	۳
تفسیر رحمانی مصری	۱۸ للعہ	تخریج ہدایہ	۱۴	سر الشہادتین	۱۲	رسالہ ریور	۱
تفسیر مظہری	۳	شرح ہدایت الحکمت	۱۰	کمالات عزیزی	۱۲	غایۃ الاوطار	لعہ
حاشیہ میر لیساغوجی	۹	ہدیہ سعدیہ	عہ	تقویۃ الایمان	۱۰	ظفر المبین حصہ دوم	۱۴
ظفر جلیل شرح اردو		تصنیفات شاہ ولی اللہ صاحب		ایضاح الحق مترجم	۷	نفحۃ الیمن	۱۳
حصن حصین	۱۰	فیوض الحرمین مترجم	۱۰	تنویر العینین	۱۳	ہر قسم کی کتابیں فرہاش	
توفیر الحق تصنیف	۵	الطاف القدس	۴	مسلم شریف مترجم	عہ	آئنے پر بکمال عنایت	
نواب قطب الدین خان		سطعات مع جزالطیف	۱۲	ترمذی شریف	۷	روانہ کیجا سکتی	
صاحب محدث دہلوی		وصیت نامہ مترجم	۱۱	ابوداؤد	۷	ہیں	

اشتہار

قطعہ تاریخ من نتائج طبع جناب مولوی محمد محمود صاحب متخلص برونق دہلوی

کہان ہو چلو دوڑو ای اہل ایمان	یہ دیکھو تو کیا دولت سرمدی ہے
کلام الٰہی کی تفسیر اردو	خدا کی عنایت سے ہاتھ آگئی ہے
پڑہو اور پڑہاؤ سنو اور سناؤ	عمل جو کری اسپہ وہ مہتدی ہے
سمجھنا نہین اسکا کچھ ایسا مشکل	کہ ترکی۔ نہ تازی نہ کچھ فارسی ہے
تمہاری ہدایت کو اہل ہدا نے	تمہاری زبان مین یہ اردو لکھی ہے
مصنف ہی وہ اسکا صاحب فضیلت	کہ فاضل بھی کہتے تھے جسکو ولی ہے
مصحح ہین اسکی جو ثابت علی سی	تو مطبع بھی نام خدا احمدی ہے
صحیح اور خوشخط ہے اور کاغذ اچھا	بہت چھوٹی تختی نہ ایسی بڑی ہے
کرون اس کی تعریف کیا دیکھ لوگے	کہ اب ایسی ہوگی نہ پہلے ہوئی ہے
سوا اسکے اور اسمین ہی ایک خوبی	کہ تاریخ رونق نے اسکی لکھی ہے
لب واعظین سے سنو سال طبع	یہ کیا عمدہ تفسیر قرآن چھپی ہے

لله الحمد ہر آن جلوہ کہ میخواست درون	آخر آمد ز پس پردہ تقدہ بہ برون

حضرات اہل ایمان و عاشقان تفسیر کلام رحمان و واعظان فتح السبحان و اہل طابع و سوداگران کو یہ مژدہ رحمت اعلان ہو کہ تفسیر بے نظیر لایق دید و قابل تنقید مفید ہر بر نا و پیر کہ عالمون کو علامہ بناتی ہی اور جاہلون کو علم سکھاتی ہی ہر ایک متنفس حسب استعداد اس سے فیض و ہدایت مستفاد کرتا ہے شعر ؎ درین خمخانہ گر آری خمی پر ساز دار فیضش ✦ وگر پیمانہ آری بتو پیمانہ پیماند ✦ ہمنے وارثان مصنف رحمہ اللہ علیہ سے اجازت لیکے بعد ازان بکمال سعی و اہتمام مدت مدید مین چند نسخہ ہم پہنچا کی مقابلہ و صحت سے درست کر کے جا بجا حواشے و فوائد چڑہائے اور بصرف زر کثیر مطبع احمدی مین چہپوائی ہی اور بڑی ہمارے نام ہوئی ہی کوئی صاحب بلا اجازت ہمارے طبع نکرین جتنے نسخہ مطلوب ہون بنام عاجزان طلاع بھیجہ کے شہر دہلی پھاٹک حبش خان مدرسہ مولانا سید محمد نذیر حسین صاحب سلمہ اللہ تعالی سے طلب فرماین - خواہ ویلیو پی ایبل - خواہ بذریعہ نقد منگائین ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦

المشتہران

ابو محمد ثابت علی اعظم گڈھی ✦ و سید غلام حسین مونگیری